عالم علم لدنی۔ عارف ربانی۔ غوث زمان

حضرت خواجہ محمد عبدالرحمٰن چھوہروی رحمۃ اللہ علیہ

کے مکتوبات اور ملفوظات کا مجموعہ

مکتوباتِ رحمانیہ

ڈاکٹر طاہر حمید تنولی

غوث زماں حضرت خواجہ محمد عبدالرحمٰن چھوہروی "تاریخ اسلام کی وہ بے مثل شخصیت ہیں جو عرفان حقیقت، علم لدنی اور جامع شریعت و طریقت ہونے میں اپنی نظیر آپ ہیں۔ شریعت و طریقت خصوصاً سلسلہ قادریہ کی اشاعت اور فروغ میں آپ کی خدمات تاریخ کا حصہ ہیں۔ آپ کا ایک امتیاز یہ بھی ہے کہ قدم محمدی پر استواری کے سبب سے آپ کا طریق تربیت زمانی مکانی حدود و قیود سے ماوراء ہے اور آج بھی تشنگان راہ حق کے لئے آپ کی تعلیمات مینارہ نور ہیں۔ آپ نے علم و معرفت اور عمل و اخلاص کے فروغ پر یکساں توجہ دی۔ آپ کا قائم کردہ ادارہ اسلامیہ محمدیہ رحمانیہ تشنگان علم اور آپ کی تصانیف عموماً خصوصاً مجموعہ صلوات الرسول ﷺ اور آپ کا دربار گوہر بار تشنگان معرفت کے لئے آج بھی جائے تسکین و اطمینان ہیں۔

طاہر منظور، ڈائریکٹر

انسٹیٹیوٹ آف ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ

عارفِ ربانی، عالمِ علم لدنی، غوث زماں

حضرت خواجہ محمد عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

کے مکتوبات وملفوظات کا مجموعہ

مکتوباتِ رحمانیہ

ترتیب وتدوین

ڈاکٹر طاہر حمید تنولی

انسٹی ٹیوٹ آف ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ

108، بی بلاک، ماڈل ٹاؤن، لاہور

www.irdpk.com Email: info@irdpk.com

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب ...... مکتوباتِ رحمانیہ

مؤلف ...... ڈاکٹر طاہر حمید تنولی

اہتمامِ اشاعت ...... طارق سعید خان

طابع ...... اِنسٹی ٹیوٹ آف رِیسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ

اِشاعتِ اوّل ...... مارچ 2006ء

تعداد 1,100

قیمت ...... -/300 روپے

ملنے کے پتے:

- دار العلوم اِسلامیہ رحمانیہ، ہری پور ہزارہ
- اِنسٹی ٹیوٹ آف رِیسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ، 108، بی بلاک، ماڈل ٹاؤن، لاہور
- ضیاء القرآن پبلی کیشنز، گنج بخش روڈ، لاہور
- نوریہ رِضویہ پبلی کیشنز، گنج بخش روڈ، لاہور

Marfat.com

حاجی لوک مکے نوں جاندے، اَساں جاناں تختِ ہزارے
جت وَل یار اُتے وَل کعبہ، بھویں پھول کتاباں چارے

عشق شور اَنگیز را ہر جادہ دَر کوئے تو برد
بر تلاشِ خود چہ می نازد کہ رہ سوئے تو برد

Marfat.com

فہرست

عنوانات	صفحہ
تاثرات از صاحبزادہ نورالحق قادری مدظلہٗ	۱
تقریظ از حضرت علامہ عبدالحکیم شرف قادری مدظلہٗ	۳
تاثرات از محترم محمد سہیل عمر	۷
مقدمہ	۹
حضرت خواجہ محمد عبدالرحمٰن چھوہرویؒ کی قلمی تحریر کا عکس	۴۳
حصہ اوّل	
مکتوبات	۴۵
مکتوبات بنام حضرت علامہ حافظ سید احمد شاہ قادری سریکوٹیؒ خلیفہ رنگون	۴۷
عشق، ذوق اور وصلِ اصل کی دعا	۴۸
رنگون کے اہل محبت کی بیعت کے لئے رومال بھیجنے ارسال کرنے کا ذکر	۴۸
اپنے شغل اصلی کو نہ چھوڑیں	۴۹
'تا کس نہ گوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری' کا مفہوم	۵۰

عنوانات	صفحہ
دارالعلوم اسلامیہ محمدیہ رحمانیہ کی خدمت کی تلقین	۵۱
مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کی اشاعت کے ارادے کا اظہار	۵۶
دارالعلوم اسلامیہ محمدیہ رحمانیہ کی خدمات پر تحسین	۵۶
مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کی اشاعت کے ارادے کا ذکر	۵۸
بیعت کی ضرورت واہمیت	۵۹
وظائف اسم ذات شریف ونفی اثبات شریف کا ذکر	۶۰
مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کی اشاعت، تصحیح اور معیار طباعت کے بارے میں ہدایات	۵۹
مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کا مقدمہ لکھنے کی ہدایت	۵۹
بچوں کی بیعت کے بارے میں رہنمائی	۵۹
محبت وخدمت شیخ کا اجر سراسر من کل الوجوہ فناء اور بقاباللہ ہے	۵۹
مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کی اشاعت کے ارادے کا ذکر	۶۱
تمام خدمات کو مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کی اشاعت کے لئے وقف کرنے کی تلقین	۶۱
محویت، لقا اور بحر وحدت میں استغراق کی دعا	۶۴
ہر حال وامتحان میں مستقل و باخدا رہنے کی تلقین	۶۴
سعی کلی کو مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کی اشاعت پر منعطف کریں	۶۴
'تا کس نہ گوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری' کا مفہوم	۶۴

Marfat.com

عنوانات	صفحہ
مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کی نظر ثانی کا کام جاری ہے	۶۴
کنٹھ مالا کے لئے کلچہ مدبّر کا نسخہ	۶۵
طریق ذکر اسم ذات ونفی اثبات شریف	۶۵
طریق پاس انفاس	۶۵
مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کی تصحیح ونظر ثانی جاری ہے	۶۶
مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کی نظر ثانی کا قریب اختتام ہے	۶۷
مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کی اشاعت سے پہلے نحوی عالم سے نظر ثانی کروانے کی ہدایت	۶۷
آپ نے حضرت سید احمد شاہ سریکوٹیؒ کو ریل فی سبیل اللہ کا انجن قرار دیا	۶۷
تمام خدمات کو مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کی اشاعت کے لئے وقف کرنے کی تلقین	۶۸
مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کی طباعت اور معیار کے بارے میں ہدایات	۶۸
مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کی ترتیب وتدبیق کی تکمیل کا ذکر	۶۹
مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کا جامع مقدمہ لکھنے کا ذکر	۶۹
مجموعہ صلوات الرسول ﷺ برائے اشاعت رنگون ارسال کیا جائے گا	۷۰
مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کی طباعت اور معیار کے بارے میں ہدایات	۶۹
مجموعہ صلوات الرسول ﷺ برائے اشاعت رنگون ارسال کر دیا گیا	۷۰
مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کی طباعت اور معیار کے بارے میں ہدایات	۷۱

Marfat.com

صفحہ	عنوانات
۷۱	مجموعہ صلوات الرسول ﷺ بصورت عدم اشاعت واپس بھجوانے کی ہدایت
۷۱	مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کے لئے ماخذ کتب کے ذکر پر مبنی مقدمہ لکھنے کی تلقین
۷۲	مجموعہ صلوات الرسول ﷺ رنگون موصول ہو گیا
۷۲	مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کی تصحیح کے بارے میں ہدایات
۷۲	تمام خدمات کو مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کی اشاعت پر صرف کرنے کا حکم
۷۲	مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کے طبع ہونے کے بعد دارالعلوم اسلامیہ محمدیہ رحمانیہ کی خدمت کی تلقین
۷۳	مجموعہ صلوات الرسول ﷺ برائے تصحیح رنگون سے واپس منگوانے کا ذکر
۷۴	مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کی اشاعت اور معیار طباعت کے بارے میں ہدایات
۷۵	برائے تصحیح مجموعہ صلوات الرسول ﷺ رنگون سے واپس منگوانے کا ذکر
۷۵	مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کی لاہور سے اشاعت کے بارے میں ہدایات
۷۶	مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کا مسودہ واپس موصول ہو گیا
۷۶	مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کی اشاعت کے سلسلے میں لاہور کے مطابع سے رابطہ کیا جائے گا
۷۷	مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کی اشاعت کے سلسلے میں لاہور کے مطابع سے رابطہ کا ذکر
۷۸	رنگون رومال بیتیہ ارسال کر دیا گیا

Marfat.com

عنوانات	صفحہ
طریقہ بیعت	۷۸
بہر نماز درود ابراہیمی پڑھنے کی تلقین	۷۸
طریقہ بیعت	۸۰
یازدہ اسباق کا ذکر	۸۰
مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کی لاہور سے اشاعت و اخراجات کی تفصیل	۸۰
عبدالعزیز صاحب کا لاہور برائے اشاعت ملک چنن دین، میاں چراغ دین و میاں الٰہی بخش سے رابطہ	۸۰
عطر آنست کہ خود بوید نہ کہ عطار بگوید!	۸۱
طریقہ بیعت	۸۲
مکتوبات بنام حضرت مولوی فضل احمدؒ صاحب خلیفہ جہلم	۸۴
طریق پاس انفاس	۸۴
زکوۃ درود مستغاث شریف	۸۵
مشکلات دارین کے حل کے لئے پاس انفاس کی تلقین	۸۵
طریق قرات درود مستغاث شریف	۸۶
وظائف کی تعداد کے بارے میں تلقین	۸۷
اتحاد و اتصال اور حضور وظہور کے حصول کی تلقین	۸۷

Marfat.com

عنوانات	صفحہ
سورۃ تغابن اور چہل کاف شریف پڑھنے کا طریقہ	۸۹
شفائے عام کے لئے سورۃ تغابن کا ختم	۹۱
آیہ اسراء کے عملی معارف	۹۲
دوا اور سورہ اخلاص برائے شفائے امراض	۹۲
ذکر اسم ذات کے درجات	۹۴
بھلے شاہؒ کے کلام میں تفکر کی تلقین	۹۴
جانبین کا تمام جلنا جلّانا فی محبت اللہ ہونا چاہیئے	۹۶
قرب نوافل کی حقیقت	۹۸
ثابت قلبی کی تلقین	۹۹
غلبہ محبت کی انتہا وصل ہے	۱۰۰
عشق و وصل کے حال میں رہنے کی تلقین	۱۰۱
منجی نامرادی والی میں بیمار پے نوں	۱۰۳
ہر ہر دے وچ ہر ہر پایا	۱۰۳
دعا کس طرح کریں؟	۱۰۴
شفائے عام کے لئے سورۃ تغابن شریف کا ختم	۱۰۵
بہر نماز درود شریف پڑھنے کی تلقین	۱۰۶

Marfat.com

صفحہ	عنوانات

پاس انفاس اور فقر و عشق	۱۰۶
قرب جانی رابعد مکانی نیست	۱۰۷
آزمائش و ابتلا کا مقصود انانیت کی نفی اور تسلیم و رضا کا حصول ہے	۱۰۸
مکتوبات بنام	
حضرت مولوی فضل الرحمٰنؒ صاحب خلیفہ بھیروی	۱۱۱
طریق ادائیگی زکوۃ و اعتکاف	۱۱۱
مکتوبات بنام	
حضرات صاحبزادگان گنجھتر شریف مظفر آباد کشمیر	۱۱۳
مکتوبات بنام	
حضرت حکیم قاضی شمس الدین شاہؒ دلنہ کشمیر	۱۱۸
وسعت رزق کے لئے ومن یتق اللہ الخ پر عمل کی تلقین	۱۱۸
الحمدللہ باتصال بسم اللہ پڑھنے کی تلقین	۱۱۹
آپ سے غائبانہ بیعت کا طریق	۱۲۰
شفا کے لئے چہلکاف شریف پڑھنے کا طریق	۱۲۰
معاشی تنگی میں سیرت نبوی ﷺ سے رہنمائی لیں	۱۲۱
اللہ الصمد کے ختم شریف کا طریق	۱۲۲
بیعت کی ضرورت و اہمیت	۱۲۲

Marfat.com

صفحہ	عنوانات
۱۲۳	خاندان سہروردیہ کے وظائف و اشغال کی تلاش
۱۲۴	حضور اکرم ﷺ اور حضرت محبوب سبحانی کی زیارت کے لئے وظیفہ
۱۲۵	مشکلات کے حل کیلئے درود مستغاث شریف پڑھنے کا طریق
۱۲۶	چائے پر جوش باید، محبوب چاہ شمارد!
	مکتوبات بنام
۱۲۸	حضرت محمد شاہؒ تارہ زو، سوپور کشمیر
۱۲۸	طریق ختم غوثیہ شریف
۱۳۰	طریق وظیفہ کلمہ تمجید
۱۳۰	ہر قید سے آزادی محبت حقیقی کی قید میں ہے
۱۳۲	طریق و حکمت پاس انفاس
۱۳۲	تصور شیخ ہر سلسلہ میں طلب وصل کے لئے ضروری ہے
۱۳۴	طریق زکوۃ اللہ الصمد
۱۳۷	دنیا اور آخرت میں اتحاد و محبت قلبی کی دعا
۱۴۰	ایک خواب کی تعبیر
	مکتوب بنام
۱۴۵	عبدالحمید خان صاحب رنگون برما
۱۴۵	ایک سو سے زائد کتب سے مجموعہ صلوات الرسول ﷺ مرتب کرنے کا ذکر

Marfat.com

عنوانات	صفحہ

مرتب شدہ مجموعہ صلوات الرسول ﷺ رنگون برائے اشاعت بھجوانے کا ذکر ۱۴۶

مکتوب بنام
میاں عبدالغفور صاحب رنگون ۱۴۷

مکتوبات بنام
حضرت میر سید عبدالعزیزؒ پشاور ۱۴۸

وظیفہ برائے وسعت رزق ۱۴۸

درود تنجینا پڑھنے کی تلقین ۱۴۸

ومن یتق اللہ الخ پر عمل کی تلقین ۱۴۹

اطاعت الٰہی میں تغافل و تکاسل نہ کریں ۱۵۱

دارالعلوم اسلامیہ محمدیہ رحمانیہ کی خدمت پر تحسین ۱۵۲

درود ابراہیمی کی تلقین ۱۵۴

درود ابراہیمی کی تلقین ۱۵۵

آنکھوں کے امراض کے لئے وظیفہ ۱۵۶

سنت کو رسوم پر ترجیح دینے کی تعلیم ۱۵۸

نسبت کا لحاظ رکھنے کی تلقین ۱۵۹

کامیابی دارین کے لئے بعد نماز درود شریف پڑھنے کی تلقین ۱۵۹

بعد نماز درود شریف پڑھنے کی تلقین ۱۶۰

صفحہ	عنوانات
۱۶۰	یااللہ یاھادی یارشید پڑھنے کی تلقین
۱۶۲	نعمت کے ملنے پر اطاعت الٰہی میں مزید رسوخ پیدا ہونا چاہیے
۱۶۴	آزمائش پر صبر اور تسلیم رضا کی تلقین
۱۶۴	آزمائش ومشکلات میں نماز، روزہ اور وظائف پر استقامت کی تلقین
۱۶۴	خدا ورسول کی رضا جوئی میں عزت دارین ہے
۱۶۵	عزت دارین کے لئے اللہ پر بھروسہ کریں
۱۶۵	توکل کامل اور سعی بلیغ میں کامیابی ہے
۱۶۶	اعمال صالحہ کے لئے شرح صدر کی دعا
۱۶۷	بعد نماز درود شریف پڑھنے کی تلقین
۱۶۷	دارالعلوم اسلامیہ محمدیہ رحمانیہ کے لئے فراہمی کتب کا اہتمام
۱۶۸	پابندی شریعت وطریقت میں محکم رہنے کی تلقین
۱۶۸	من کان للہ کان اللہ لہٗ
۱۶۹	راستی پر الی حین الوفات ثابت قدمی کی تلقین
۱۷۰	آپ کی رضا اللہ ورسول ﷺ کی رضا میں ہے
۱۷۱	یااللہ یامغنی پڑھنے کی تلقین
۱۷۱	طبی نسخہ برائے صحت یابی

Marfat.com

صفحہ	عنوانات
۱۷۲	بہر نماز درود ابراہیمی پڑھنے کی تلقین
۱۷۲	محبوب حقیقی کی کامل محبت کارساز کامل ہے،
۱۷۳	قدم الخروج قبل الولوج
۱۷۵	مشکلات میں اللہ کے نام کا شغل اختیار کریں
۱۷۶	دوا برائے اسقاط حمل
۱۷۷	اہل محبت دور رہ کر بھی قریب ہیں
۱۷۷	فرائض منصبی کی ادائیگی میں ساعی و امانتدار رہنے کی تلقین
۱۷۸	سورہ اخلاص پڑھنے کی تلقین
۱۷۸	بہر نماز درود ابراہیمی پڑھنے کی تلقین
۱۷۸	نظر کی حفاظت کا حکم
۱۸۰	لیس للانسان الا ماسعیٰ
۱۸۲	بیدک الخیر انک علیٰ کل شیءٍ قدیر پڑھنے کا طریق
۱۸۳	یااللہ یامغنی
۱۸۳	الحمدللہ باتصال بسم اللہ پڑھنے کی تلقین
۱۸۳	ترحم کا رویہ اپنانے کا حکم
۱۸۵	کنٹھ مالا کے لئے دوا

Marfat.com

عنوانات	صفحہ

یااللہ یامغنی	۱۸۶
بیماری کے لئے دوا	۱۸۷
افادہ عام کے لئے مکتوب کو محفوظ رکھنے کی تلقین	۱۸۸
دعا واستعداد باہم مربوط ہیں	۱۹۲
وظائف خوانی میں تساہل آزمائش ہے	۱۹۲
زندگی کے ہر معاملے میں اللہ پر توکل کریں	۱۹۳
بہر نماز سورہ اخلاص پڑھنے کی تلقین اور طریقہ	۱۹۵
معوذتین پڑھنے کی تلقین	۱۹۵
ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہٗ	۱۹۷
بہر نماز درود شریف پڑھنے کی تلقین	۱۹۷
ہر حال میں استقلال میں ہی کامیابی ہے	۱۹۷
دنیاوی حکمرانوں سے نہیں اللہ سے تعلق پختہ کریں	۱۹۷
فرصت کا وقت یادالٰہی میں گزاریں	۱۹۸
یااللہ یامغنی	۱۹۹
یومیہ معاملات زندگی اور تربیت نفس کا پہلو	۲۰۰
تعلیم حاصل کرنے کا حکم	۲۰۱

Marfat.com

صفحہ	عنوانات
۲۰۲	خیال کی حفاظت اور دوامی ذکر الٰہی کی تلقین
۲۰۳	طریق پاس انفاس
	مکتوبات بنام
۲۰۴	حضرت مولوی عزیز اللہؒ صاحب
۲۰۴	ھُوْھُوْھُوْ پڑھنے کا طریق وحکمت
۲۰۵	وبائے عام کے دفع کے لئے درود شریف پڑھنے کا طریق
	مکتوب بنام
۲۰۶	حضرت مولوی عزیز الدین فیروز پوریؒ، فیروز پورہ، کشمیر
۲۰۶	پاس انفاس میں تساہل وتغافل نہ کریں
	مکتوب بنام
۲۰۸	حضرت مولانا علاؤالدین صاحبؒ، خلیفہ باغ، پونچھ، کشمیر
۲۰۸	اسم ذات شریف کی تحریری زکوۃ کا طریق
	مکتوبات بنام
۲۰۹	عبدالعزیز نمبردار صاحب، فیروز پورہ، کشمیر
۲۰۹	وظائف خوانی میں تساہل کم محبتی کی علامت ہے
۲۱۰	صلوۃ العظمٰی اور درود مستغاث شریف پڑھنے کا طریق
۲۱۱	طریق زکوۃ یا حی یا قیوم

Marfat.com

صفحہ	عنوانات

سجادہ نشین دربار عالیہ حافظ احمدؒ بارہ مولہ (کشمیر) کو خلافت عطا کرنے کا ذکر ۲۱۲

حصہ دوم

انتخاب از تصانیف ۲۱۵

اصل اصول شریف ۲۱۷

انتخاب از مجموعہ صلوات الرسول ﷺ ۲۲۱

۱۔ حب نبوی ﷺ ۲۲۴

۲۔ شان نبوت ﷺ ۲۲۸

۳۔ حب اہل بیت وصحابہ رضی اللہ عنہم ۲۲۹

۴۔ حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ سے تعلق ۲۳۲

۵۔ اکابر صوفیاء کا منہج ۲۳۵

حیاتِ اسم، جسم اور رسم ۲۳۷

موجود و معدوم کا اسم سے تعلق ۲۳۷

ماشمت رائحۃ الوجود ۲۳۷

تجدد امثال ۲۳۹

اسرار توحید ۲۳۹

چہل کل ۲۴۱

Marfat.com

صفحہ	عنوانات

منازل سلوک اور معرفت و تسخیر وجود	۲۴۲
فنا فی اللہ کا حال	۲۴۳
۶۔آیات قرانی کی تفسیر کا منہج	۲۴۵
۷۔سالک کے لئے دستور زندگی	۲۴۶
۸۔تصوف کا عملی اطلاق	۲۴۸
اذکار سے علم و تاثیر کا حصول	۲۴۹
قرآن کریم کا جزو بدن بن جانا	۲۵۲
دعا و استعداد کا ربط	۲۵۴
علم و قدرت کا تعلق	۲۵۷
کل من علیھا فان اور قربت الٰہیہ کا تصور	۲۶۰
تکمیل اوقات و آنات	۲۶۲
تصرف فکر کرتا ہے (تصوّف کی سائنسی بنیادیں)	۲۶۴
۹۔مختلف علوم وفنون کا بیان	۲۶۶
اصطلاحات کا بیان	۲۶۷
طب	۲۷۱
نفسیات	۲۷۳

صفحہ	عنوانات
۲۷۵	علم الاشکال
۲۷۶	اقسام موجودات
۲۷۷	صور اجسام کی اقسام
۲۷۸	ماہیت زماں
۲۷۸	دوران فلک
۲۷۹	۱۰۔ طریقہ محبوبیہ کا بیان
۲۸۲	اشعار
۲۸۹	اوراد قادریہ سے متعلق آپ کے اشعار
۲۹۵	آپ کی تصانیف
۲۹۵	شفاعت الکبائر شریف
۲۹۵	حرز بسم اللہ شریف
۲۹۶	فتوح الاذکار شریف
۲۹۷	صلوۃ العظمیٰ شریف
۲۹۷	چہل کل شریف
۲۹۷	احسن الحسنیٰ فی شرح اسمائے حسنیٰ
۲۹۷	سیاف شریف

Marfat.com

صفحہ	عنوانات
۲۹۷	دیگر تصانیف
۲۹۸	ذکر اسم ذات کی برکات
۲۹۸	اسم ذات کا تحریری ذکر
۲۹۹	اسمائے حسنیٰ اور تعمیر کردار
	حصہ سوم
۳۰۳	**ملفوظات**
۳۰۵	و ھو الذی جعلکم خلئف الارض کی تفسیر
۳۰۶	مراتب درجات کی وسعت
۳۰۶	بندوں کے امتحان کی حکمت
۳۰۷	لیبلوکم فی ما اتکم کی تفسیر
۳۰۷	توحید کی تصدیق، تصدیق رسالت ہے
۳۰۸	راہ طریقت کے خطرات سے تحفظ کی سبیل
۳۰۸	المص کے معارف
۳۰۹	فلنقصن علیھم بعلم و ما کنا غائبین کی تفسیر
۳۱۰	رسالہ محرمات السماع کی تصدیق
۳۱۰	توبۃ النصوح کی وضاحت

Marfat.com

عنوانات	صفحہ
توبہ کی اقسام	۳۱۱
سورہ فاتحہ اور سورۃ اخلاص کے فضائل	۳۱۳
سورہ اخلاص اور معوذتین کے فضائل	۳۱۴
برکات اسم ذات شریف	۳۱۵
ذکر جہر و ذکر خفی	۳۱۵
حمد الٰہی کی برکات	۳۱۶
ذکر الٰہی میں ہی زندگی ہے	۳۱۶
ہر محفل کا اختتام ذکر الٰہی پر کرو	۳۱۷
دیوانگی کی حد تک ذکر الٰہی کرو	۳۱۷
اللہ ذاکر کے ہمراہ ہوتا ہے	۳۱۸
کوئی صدقہ ذکر الٰہی سے بڑھ کر نہیں	۳۱۸
ذکر الٰہی کی برکات	۳۱۹
استغفار کی فضیلت	۳۲۰
سونے سے قبل ذکر الٰہی	۳۲۰
رات کے آداب	۳۲۱
دعائے لیلۃ القدر	۳۲۱

Marfat.com

صفحہ	عنوانات
۳۲۱	کوئی مجلس ذکر الٰہی سے خالی نہ چھوڑو
۳۲۱	سیّد الاستغفار
۳۲۲	نیند میں وحشت کے تدارک کی دعا
۳۲۲	سونے سے پہلے کی دعا
۳۲۳	ہدایت وتقوی کا مقصود غنیٰ عن ما سوی اللہ ہے
۳۲۳	قبولیت دعا کے اوقات
۳۲۴	نماز تراویح کی رکعتیں
۳۲۵	قناعت کی تعلیم
۳۲۵	وباء اور تقدیر
۳۲۵	اللہ کے نام کے سوا کسی کی قسم نہ کھائیں
۳۲۶	شرک اصغر
۳۲۷	کرامات اولیاء
۳۳۰	کشف کی اقسام
۳۳۱	کشف پر عشق کو ترجیح
۳۳۱	عشق است ہر چہ است دگر قصہ دراز
۳۳۲	فنا وبقا کی وضاحت

Marfat.com

صفحہ	عنوانات
۳۳۲	اوقات آذان میں تفاوت کی وجہ
۳۳۳	ہوا کا ذکر اسم ذات
۳۳۳	عطائے رزق اللہ کے ہاتھ میں ہے
۳۳۳	نسبت کی برکت
۳۳۴	خضر سے نہیں خالقِ خضر سے ملنے کی کوشش کرو
۳۳۴	عالم نہیں کامل بننے کی کوشش کرو
۳۳۵	سورۃ مزمل پڑھنے کا طریقہ
۳۳۶	مجاذیب کی اقسام
۳۳۶	خواب میں دیدار الٰہی
۳۳۷	امام اعظمؒ کا مقام وعظمت
۳۳۷	اہل بیت اطہارؓ سے نسبت کی برکت
۳۳۸	اخفائے حال کی تعلیم
۳۳۸	درویشوں کی بے ادبی سے بچنا چاہئے
۳۳۹	حضرت خواجہ شمس الدین سیالویؒ سے ملاقات
۳۳۹	تعدد اجساد
۳۴۰	قومی زوال کی علامات

Marfat.com

عنوانات	صفحہ
آپ کے مریدین کی تربیت اللہ کا فضل کرتا ہے	۳۴۰
حصول فیض فضل ربانی پر منحصر ہے	۳۴۱
کثرت درود شریف کی تلقین	۳۴۱
تسخیری وظائف کی مذمت	۳۴۱
دیگر اولیاء اللہ سے استفاضہ کی اجازت	۳۴۲
دعوت دین میں مشکلات کا خندہ پیشانی سے سامنا کرنے کی تلقین	۳۴۲
انفاق فی سبیل اللہ کی برکات	۳۴۲
دنیاوی معاملات اور اپنے وابستگان پر آپ کی شفقت	۳۴۳
دوران سفر تفنن طبع کے واقعات	۳۴۳
کمالات اولیاء اللہ	۳۴۴
بیماری میں علاج پر صبر کو ترجیح	۳۴۵
ذکر الٰہی نعمت بے بدل ہے	۳۴۵
تزکیہ نفوس کی تلقین	۳۴۶
درود ابراہیمی پڑھنے کی تلقین	۳۴۶
کاملین سے اخذ فیض کے آداب	۳۴۷
حافظ نور محمد لنگویؒ کی کمال عقیدت	۳۴۷

Marfat.com

صفحہ	عنوانات
۳۴۸	مجاذیب کو پابندی شریعت کی تلقین
۳۴۹	خدا کو کبھی نہ چھوڑیں
۳۴۹	لم تقولون ما لا تفعلون
۳۴۹	کثرت درود شریف کی تلقین
۳۴۹	نماز جمعہ کے آداب
۳۵۰	نوافل اوابین کی تلقین
۳۵۰	حضور نبی اکرم ﷺ کا علم غیب
۳۵۱	مشکلات میں صبر آسانی پیدا کرتا ہے
۳۵۱	آپ کے شیخ طریقتؒ کی وصیت
۳۵۲	خدمت خلق نوافل سے بہتر ہے
۳۵۲	مردیست کہ در گور شاہی می کند
۳۵۳	اسم ذات برائے خوردن دینے کی حکمت

تاثرات

از حضرت صاحبزادہ نورالحق قادری مدظلہٗ

اسلام انسانیت کے تمام دکھوں کا مداوا بن کر آیا۔ اللہ کا آخری دین اور جامع و مکمل نظام حیات ہونے کے ناطے اسلام ہر دور میں قابل عمل اور انسانیت کے مسائل کا حل ہے۔ اسلام انسانیت کے ظاہری تقاضوں کے ساتھ اس کے باطنی تقاضوں کی تکمیل بھی کرتا ہے۔ اسلام کے روحانی پہلو کا نام تصوف ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ ہر دور میں اسلام کا روحانی پہلو ہی اہل اسلام کے لئے حیات نو کا سرچشمہ رہا۔

تاریخ صوفیا اسلام ہی نہیں بلکہ انسانیت کی تاریخ کا زریں باب ہے۔ اعلیٰ انسانی اقدار کا نشرو فروغ ہر دور میں صوفیا کا وطیرہ حیات رہا ہے۔ صوفیا کی اس فہرست میں 'ہر گل را بوئے دیگر است' کے مصداق ہر مرد حق کی شان جدا اور مرتبہ سوا ہے۔ مگر حضرت خواجہ محمد عبدالرحمٰن چھوہرویؒ کی شخصیت نادر اور بے مثل مقام و مرتبہ کی حامل ہے۔ آپ جہاں سلاسل اربعہ اور سلسلہ قادریہ کے فیوضات وکمالات بلکہ مظہر اتم اور نمونہ کامل تھے، وہاں آپ کے والد گرامی حضرت خواجہ فقیر محمد خضریؒ کا فیضان تربیت بھی آپ کی شخصیت کا حصہ تھا۔ حضرت خواجہ فقیر محمد خضریؒ کو براہ راست حضرت خضر علیہ السلام کا فیض صحبت میسر تھا۔ اور اہل علم سے یہ امر مخفی نہیں کہ حضرت خضر علیہ السلام کا اسم گرامی علم لدنی کا روشن استعارہ ہے۔ مکالمہ خضرؑ و موسیٰؑ میں ہمیں حضرت خضرؑ کے علم لدنی کے مظاہر کے ساتھ ساتھ اسرار ہائے تکوین کو ایک نئے زاویے سے دیکھنے کا موقع بھی ملتا ہے۔ حضرت خضرؑ کے فیوضات علمی جو حضرت فقیر محمد خضریؒ کو میسر تھے، ان کی کمال جولانی حضرت خواجہ محمد عبدالرحمٰن چھوہرویؒ کی ذات بابرکات کا حصہ نظر آتی ہے۔

حضرت خواجہ محمد عبدالرحمٰن چھوہرویؒ کی تصنیف مجموعہ صلوات الرسول ﷺ آپ

کے علم لدنی کا مظہر کامل ہے۔ اس کے مضامین، محتویات اور مختلف اقتباسات جو زیر نظر کتاب میں شامل ہیں، کے ملاحظہ سے یہ امر واضح ہوتا ہے کہ حضرت خواجہ محمد عبدالرحمٰن چھوہرویؒ علم و معرفت کے مبداء اول کے فیض و نسبت سے سرفراز اور ویعلمکم مالم تکونوا تعلمون کی برکات سے بہرہ ور ہیں۔ یہ آپ کی ذات بابرکات کی جامعیت ہے کہ علم لدنی کے سمندر کا شناور ہونے کے باوجود آپ نے علم ظاہر سے اعتناء نہیں برتا۔ جس کا ثبوت آپ کا قائم کردہ 'دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ' ہے۔

'مکتوبات رحمانیہ' حضرت خواجہ محمد عبدالرحمٰن چھوہرویؒ کے مکتوبات اور آپ کی دیگر تصانیف سے انتخاب پر مشتمل ہے۔ یہ مجموعہ نادر افکار، دقیق نکات اور لطیف اسرار کا حامل ہے۔ اس کے اکثر مندرجات ہمیں علم و فکر کے نئے گوشوں کی آگہی بخشتے ہیں۔ تصوفِ اسلام کی صحیح تفہیم کے لئے 'مکتوبات رحمانیہ' ایک کلید کا کام دیں گے۔

ڈاکٹر طاہر حمید تنولی مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے ان مکتوبات کو مرتب و مدون کیا۔ اس مجموعہ میں علم و حکمت کے مبداء اول کا فیضان رواں دواں ہے۔ ایک اُمّی ولی کے احوال و افکار کے مظہر یہ مکاتیب جہاں تصوف کے قابل اعتماد اور مستند ذریعہ علم و معرفت ہونے کی دلیل ہیں وہاں حضرت خواجہ محمد عبدالرحمٰن چھوہرویؒ کے افکار و تعلیمات کی روشنی میں تصوف کے منہج عمل کو سمجھنے میں ہمارے اساسی معاون بھی ہوں گے۔ میری دعا ہے کہ حضرات روحانیت و تقویٰ کے فیوض و برکات ڈاکٹر طاہر حمید تنولی صاحب کو نصیب ہوں اور ان کی یہ کاوش بارگاہ رب العزت میں مقبول و مستجاب ٹھہرے۔ آمین!

صاحبزادہ نورالحق قادری
دربار عالیہ قادریہ حضرت حاجی گل صاحب رحمۃ اللہ علیہ
پیرو خیل، لنڈی کوتل، خیبر ایجنسی
رکن قومی اسمبلی پاکستان

۹۔ مارچ ۲۰۰۶ء

Marfat.com

تقریظ

﴿حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری مدظلہ﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

غوث زماں حضرت خواجہ محمد عبدالرحمٰن چھوہروی قدس سرہ العزیز اپنے دور کی یکتائے روزگار شخصیت تھے۔ چھوہر شریف، ہری پور ہزارہ میں حضرت خواجہ فقیر محمد خضریؒ کے ہاں پیدا ہوئے۔ اور ۱۳۴۲ھ میں اس جہان سے رحلت فرما کر چھوہر شریف میں ہی آرام فرما ہوئے، جہاں آپ کا مزار شریف مرجع خلائق ہے۔

بچپن ہی سے عبادت و ریاضت اور مجاہدات کا فطری شوق رکھتے تھے۔ ان کی خوش قسمتی اور صفائے باطن کا نتیجہ تھا کہ ان کے مرشد گرامی حضرت شیخ یعقوب شاہ رحمہ اللہ تعالی نے گنجھر شریف آزاد کشمیر سے تشریف لا کر چھوہر شریف میں انہیں سلسلہ عالیہ قادریہ میں بیعت کیا اور خصوصی عنایات اور نوازشات سے نوازا۔ حضرت خواجہ محمد عبدالرحمٰن چھوہروی رحمہ اللہ تعالی کے تین کارنامے زندۂ جاوید ہیں:

۱۔ جامعہ اسلامیہ رحمانیہ ہری پور: اس کی بنیاد آپ نے یکم ربیع الاول ۱۳۲۸ھ کو رکھی۔ ایک ایکڑ میں پھیلی ہوئی اس کی دو منزلہ عمارت تشنگان علم کو فیض حاصل کرنے کی دعوت دے رہی ہے۔ اس کی پشت پر عظیم الشان مسجد تعمیر ہو چکی ہے۔ اور آج بھی یہ ادارہ قرآن حکیم اور علوم دینیہ کی تعلیم و ترویج میں مصروف ہے۔

۲۔ مجموعہ صلوات الرسول شریف: درود و سلام کے بے شمار مجموعے دنیا بھر میں لکھے گئے ہیں، لیکن یہ مجموعہ سب سے بڑا ہے۔ کچھ عرصہ قبل حضرت شیخ الحدیث علامہ محمد اشرف سیالوی دامت برکاتہم العالیہ کے ترجمہ کے ساتھ چھ جلدوں میں شائع ہوا ہے۔

Marfat.com

۴۔ یوں تو صوبہ سرحد کے بے شمار لوگوں کو آپ نے اتباع شریعت کی راہ پر گامزن کیا اور راہ سلوک پر چلا کر ذکر الٰہی کا عامل اور ذکر مصطفیٰ ﷺ کا شاغل بنا دیا۔ لیکن بنگلہ دیش میں تو آپ کا فیض بلا شبہ لاکھوں افراد تک پہنچا۔ آپ کے خلیفہ اعظم حضرت مولانا حافظ سید احمد قادری سریکوٹی رحمہ اللہ تعالیٰ آپ کا رومال لے کر وہاں پہنچے اور وہاں کے مسلمان پروانہ وار ان کے گرد جمع ہو کر رومال پر بیعت کرتے ہوئے سلسلہ عالیہ قادریہ میں داخل ہو گئے۔

ضرورت تھی کہ خواجہ خواجگان حضرت خواجہ محمد عبدالرحمٰن چھوہروی رحمہ اللہ تعالیٰ کے احوال و آثار کو مرتب کر کے شائع کیا جاتا۔ آپ کی تعلیمات، آپ کے طریقہ ارشاد اور آپ کے مکتوبات و ملفوظات کو جمع کر کے شائع کیا جاتا تاکہ ہم جیسے لوگ جو ان کی زیارت اور ہم نشینی سے مشرف نہیں ہو سکے وہ ان کے ارشادات سے مستفید ہوتے۔ آپ کے ایک مخلص مرید علامہ محمد عباس خان قادری نے "سیرت رحمانیہ" کے نام سے آپ کے احوال و آثار جمع کئے تھے جس میں حضرت کے دستیاب ہونے والے مکتوبات بھی شامل کئے تھے۔ لیکن افسوس کہ اس کی اشاعت کی نوبت نہ آسکی۔

لائق صد مبارکباد ہیں جناب ڈاکٹر طاہر حمید تنولی زید مجدہٗ جنہوں نے حضرت غوث زماں رحمہ اللہ تعالیٰ کے ۱۳۸ مکتوبات اور کئی ملفوظات جمع کر کے مرتب کئے ہیں، عربی و فارسی عبارات اور اشعار کا ترجمہ لکھا ہے اور اب اس مجموعے کو شائع کرنے جا رہے ہیں۔ دنیا جہان کے غموں اور آلام سے چھٹکارا پانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ انسان حضرت غوث زمان چھوہروی قدس سرہ جیسے باکمال اولیاء کے ملفوظات اور ارشادات پڑھ کر اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب ﷺ کی یاد اور اطاعت میں محو ہو جائے۔ آج کے مادیت زدہ دور میں ان حضرات کے ملفوظات بھی مرشد کامل کی حیثیت رکھتے ہیں۔

راقم یکم جنوری ۱۹۶۸ء سے دسمبر ۱۹۷۱ء تک جامعہ اسلامیہ رحمانیہ، ہری پور میں

Marfat.com

بطور صدر مدرس خدمات تدریس و خطابت انجام دیتا رہا۔ اس دوران حضرت غوث زمان کے مزار شریف واقع چھوہر شریف پر بارہا حاضری کا موقع ملتا رہا۔ ان کے صاحبزادے حضرت خواجہ محمد محمود الرحمٰن چھوہروی رحمہ اللہ تعالیٰ کی زیارت ہوتی رہی اور ان کے پوتے حضرت خواجہ محمد طیب الرحمٰن چھوہروی رحمہ اللہ تعالیٰ کی عنایات اور نوازشوں سے بہرہ ور ہوتا رہا۔ ان ہی کے یاد فرمانے پر راقم لاہور سے ہری پور حاضر ہوا تھا۔ بلا شبہ وہ لطف و کرم کے ابر گوہر بار تھے۔ راقم آج بھی ان کی شفقتوں کو یاد کر کے جذباتِ ممنونیت سے سرشار ہو جاتا ہے۔ رحمہم اللہ تعالیٰ و رحمنا بہم!

آخر میں ایک دفعہ پھر ڈاکٹر طاہر حمید تنولی زید لطفہٗ کو اس دعا کے ساتھ ہدیہ تحسین پیش کرتا ہوں کہ مولائے کریم جل مجدہٗ انہیں ''سیرت رحمانیہ'' کے شائع کرنے کا بھی موقع عطا فرمائے۔ آمین

محمد عبد الحکیم شرف قادری

لاہور

۱۶ محرم الحرام ۱۴۲۷ھ

۱۵ فروری ۲۰۰۶ء

Marfat.com

تاثرات

از محترم محمد سہیل عمر

خواجہ محمد عبدالرحمٰن صاحب چھوہروی'' کے مکتوبات و ملفوظات کا یہ مجموعہ جہاں بہت سے فیوض و برکات کے حصول کا ذریعہ بن سکتا ہے، وہاں اس کی افادیت یہ بھی ہے کہ اس کے مطالعے کے بعد قاری، درویشی و بزرگی کے اس روشن تصور کو از سرنو دریافت کر لیتا ہے جسے موجودہ زمانے کے اکثر مسند نشینوں نے بری طرح ڈھانپ رکھا ہے۔ یہ ایک ایسی ہستی کے کلمات اور ارشادات ہیں جو اُمّی ہونے کے باوجود حقائق و دقائق کو معیاری اصطلاحات میں بیان کرنے پر قادر تھی۔ اس کے علاوہ خواجہ صاحب کی شخصیت جو ان خطوط میں اپنا اظہار کرتی ہے، اس قدر منکسر المزاج اور بے تصنع ہے کہ یوں محسوس ہوتا ہے گویا ہم انسانیت کے ایک نئے مظہر سے روشناس ہو رہے ہیں۔

عزیزم ڈاکٹر طاہر حمید تنولی خوش نصیب ہیں کہ انہیں ان مکتوبات کی ترتیب و تدوین کی سعادت میسر آئی۔

محمد سہیل عمر

ڈائریکٹر، اقبال اکادمی پاکستان

لاہور، ۳۔ مارچ ۲۰۰۶ء

Marfat.com

مقدمہ

صوفیائے کرام ملت اسلامیہ کا وہ طبقہ ہیں جنہوں نے ہر دور میں اپنے تقویٰ، روحانی پاکیزگی اور کردار کی قوت سے اسلام کے ظاہراور باطن کی حفاظت کی۔فروغ دین اور دعوت اسلام کے لئے صوفیائے کرام کا کردار اور خدمات ہماری ملی تاریخ کی انمٹ حقیقت اور زریں باب ہیں۔ عارف حق، عالم علم لدنی، غوث زماں حضرت خواجہ محمد عبدالرحمٰن چھوہرویؒ (م۱۳۴۲ھ / ۱۹۲۴ء) برصغیر پاک و ہند کی نمایاں علمی، فکری اور روحانی شخصیت ہیں۔صوفیائے کرام میں آپ کی بے مثل اور نابغہ حیثیت کی نظیر مشکل سے ملے گی۔کم سنی سے ہی اجتبائے الٰہی اور غیر معمولی مجاہدات کے ذریعے آپ تقوی اور محبوبیت کے اعلیٰ مقام تک پہنچے اورمعاصر اکابر صوفیاء نے آپ کی عظمتوں کا اعتراف کیا۔آپ کے شیخ طریقت آپ کو بیعت کرنے کے لئے خود آپ کے گاؤں چھوہر شریف تشریف لائے۔شریعت و طریقت کا احیاء آپ کی شخصیت کی جامعیت کا عکاس ہے۔امی ہونے کے باوجود آپ نے کئی تصانیف چھوڑیں جو آپ کی تعلیمات اور افکار کا مرقع ہیں۔ تاہم مجموعہ صلوات الرسول ﷺ آپ کی تعلیمات کی جامع تصنیف ہے جو متلاشیان حق کے لئے مونس و یاور اور رہبر و رہنما کی حیثیت رکھتی ہے۔

زیرنظر تصنیف آپ کے مکتوبات اور ملفوظات پر مشتمل ہے۔آپ کے مکتوبات اور ملفوظات آپ کی تعلیم کو سمجھنے کا موثر و جامع ذریعہ ہیں۔آپ کے محبّ اور مرید حضرت علامہ محمد عباس خان قادریؒ نے بڑی محنت اور عرق ریزی سے آپ کے احوال و آثار کو ''سیرت رحمانیہ'' کے نام سے جمع کیا۔جو کم وبیش اوائل ۱۹۶۰ء میں مکمل ہوگئی تھی مگر اس

Marfat.com

کی اشاعت کی نوبت نہ آ سکی۔ زیرنظر تصنیف میں صرف چند احباب کو آخری دور میں آپ کے لکھے گئے مکتوبات شامل ہیں جو حضرت مولف کو میسر آ سکے تھے اور انہوں نے جمع کر دیئے۔ان کی تاریخی و تعلیماتی اہمیت اس وقت دوچند ہو جاتی ہے جب ہم حضور چھوہرویؒ کی شخصیت کو مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کے حوالے سے جاننا چاہتے ہیں۔ کیونکہ مجموعہ صلوات الرسول ﷺ اسرار و معارف کا بحر ذخار ہے جسے پڑھتے ہی قاری آپ کی سوانح ،ذاتی حالات اور عملی طریق تربیت کے بارے میں جاننے کی تمنا کرتا ہے۔ حضرت دوست محمد خان حدو بانڈویؒ نے، جنہیں آپ نے اپنی وفات کے بعد خلافت سے نوازا، بیان کیا کہ ایک مرتبہ انہوں نے آپ کے احوال حیات جمع کرنا شروع کیے۔ابھی کچھ حالات ہی جمع کیے تھے کہ خواب میں آپ کی زیارت ہوئی اور آپ نے فرمایا کہ میں نے اپنی سیرت مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کی صورت میں لکھ دی ہے۔تم سے جو کوئی میرے حالات زندگی پوچھے تو اسے یہ محیر العقول کتاب پیش کر دیا کرو۔ آپ کا مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کو اپنی سیرت قرار دینا آپ کے بلندی احوال کو ظاہر کرتا ہے۔جس سے آپ کے طریق تعلیم وتربیت سے آگہی کی اہمیت بھی واضح ہو جاتی ہے۔ دوست محمد خان حدو بانڈویؒ کے بیان کے علاوہ زیرنظر تصنیف کی ترتیب کا محرک آپ کا ایک مکتوب ہے جو آپ نے حضرت سید میر عبدالعزیز صاحبؒ کے نام لکھا۔آپ نے اس میں فرمایا کہ میرے خط کو سنبھال کر رکھنا کہ اس کے مندرجات نہ صرف آپ کے لئے بلکہ آپ کے بعد بھی کسی کے لئے فائدہ مند ہو سکتے ہیں۔ گویا آپ نے اس امر کی طرف اشارہ فرمایا کہ آپ کے مکاتیب کی تعلیمات و فیوضات صرف مکتوب الیہ تک ہی محدود نہیں۔ حالانکہ آپ کا طرز زندگی کمال انکسار اور اخفائے حال سے عبارت تھا۔ آپ کے خلیفہ حضرت حافظ سید احمد شاہ سریکوٹیؒ بیان فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم آپ کے ہمراہ دربار عالیہ سے مدرسہ اسلامیہ رحمانیہ کی طرف آ رہے تھے۔ آپ کے ہمراہ علماء، فضلاء، صوفیاء ،امراء اور

Marfat.com

ہر طبقہ کے لوگ تھے۔ ان کے درمیان آپ اس محبوبانہ شان کے ساتھ محو خراماں تھے کہ ہر شخص آپ پر فدا ہو رہا تھا۔ یہ منظر دیکھتے ہی میرے دل میں حضرت شیخ سعدیؒ کا یہ شعر آیا:

سلطان خوباں می رود ، ہر سو ہجوم عاشقاں
شاہسواراں یک طرف ، مسکیں گدایاں یک طرف

(حسینوں کا بادشاہ اس شان کے ساتھ جا رہا ہے کہ ہر طرف عاشقوں کا ہجوم ہے۔ شاہسوار ایک طرف اور مسکین گدا ایک طرف ،سب ہی اس شمع حسن پر فدا ہونے کے لئے بے تاب ہیں۔)

آپ نے میرے خیالات قلبی سے مطلع ہوتے ہوئے میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا یہ حضور اکرم ﷺ کی شان ہے ان کی نعت میں کہو۔ اخفائے حال اور سراپا تواضع و انکسار شخصیت کی طرف سے اپنے مکاتیب کی افادیت کو بیان کرنا حکمت سے خالی نہیں ہو سکتا۔

زیر نظر تصنیف میں موجود مکاتیب تعداد میں کم ہونے کے باوجود جامع علمی و تربیتی اہمیت کے حامل ہیں۔ ان مکتوبات کے مطالعہ سے حضور چھوہرویؒ کی تعلیمات و افکار کا اجمالی خاکہ ہمارے سامنے آ جاتا ہے، جن کا مختصر تذکرہ ذیل میں کیا جاتا ہے:

ا۔ شریعت کا ادب

حضور چھوہرویؒ کی شخصیت شریعت کی پابندی کا نمونہ تھی۔ آپ کا دربار عالیہ سنت کی پابندی کا عملی نمونہ پیش کرتا تھا۔ آپ نے اپنے وابستگان کو بھی اسی کی تعلیم دی۔ اور اسے ہی فلاح کونین کا ذریعہ قرار دیا۔ حضرت میر سید عبدالعزیزؒ کے نام ایک مکتوب میں آپ لکھتے ہیں:

Marfat.com

''اور سب سے بڑی عرض یہ ہے کہ آپ ہر حال میں نماز، روزہ وغیرہ عبادات، فرائض و نوافل و وظائف کا پابند رہیں۔ اور مکرر عرض کہ ہرگز، ہر گز، ہرگز اپنی نماز و روزہ وغیرہ وظائف وسب صلاحیت سے تکاسل و تغافل نہ کریں۔ خلاصہ کہ آپ خدا و رسول ﷺ کی رضا کو نہ چھوڑیں اللہ تعالیٰ دونوں جہان کی عزت بخشے گا آمین''۔ (مکتوب نمبر:۸۸)

دوسرے مکتوب میں آپ فرماتے ہیں:

''اور اس کی طرف وصیتاً عرض ہے کہ آپ اور سب کے سب نماز روزہ وغیرہ پابندی شریعت و طریقت میں محکم رہیں ۔اورظاہر باطن اپنا آراستہ موافق رضاء خدا و رسولؐ کے رکھیں اور رکھا کریں من کان اللہ کان اللہ لہٗ جو شخص اللہ واسطے ہوگیا اللہ اُس کے لیے دو جہان میں کافی ہے''۔(مکتوب نمبر:۹۲)

آپ کے نزدیک یادالٰہی کی کثرت اور عبادات ،فرائض اور نوافل پر استقامت میں ہی ابدی اطمینان کا راز مضمر ہے:

''اور مکرر، سہ کرر، چہار کرر، عرض کہ آپ ضرور بہ ضرور بالتاکید نماز و وظائف میں ،وغیرہ سب کے سب اوامر میں تکاسل و تغافل ہرگز نہ کریں۔ اور جو جو نواہی ہیں حتی المقدور ان سے پرہیز کریا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو دو جہان میں خوش با دوستان خویش رکھے گا آمین یا رب العلمین''۔(مکتوب نمبر:۱۱۲)

۲۔ ہردم ذکرالٰہی کی تلقین

صوفیائے کرام کا مقولہ ہے جو دم غافل سو دم کافر۔یعنی زندگی کے ہر لحہ کو وقف یادالٰہی ہونا چاہیے۔حضور چھوہرویؒ کے ہاں ہمیں ہر دم ذکر الٰہی یعنی پاس انفاس کی بہت زیادہ تلقین ملتی ہے۔ اس میں آپ کا امتیاز یہ ہے کہ آپ اسے نفی انانیت اور اثبات

Marfat.com

حقیقت کے ذریعے کے طور پر تعلیم فرماتے ہیں۔ حضرت حافظ سید احمد شاہ سریکوٹیؒ کو ایک خط میں فرماتے ہیں:

''اور آپ بھی اپنے آپ کو بذات بحر وحدت فناء، غرق اور کمال کے بکثرت اسم ذات شریف، بپاس انفاس، شغل فرمایا کریں۔ اور مکرر، سہ کرر، چہار کرر، کثیر کرر عرض ہے کہ آپ غلبہ محبت محبوبی کو ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور اُس کی فنا میں سے بطرف ہستی و انانیت کے مکھ نہ موڑیں اور اُسی ہی سے اُس کے وصلِ اصل اور معیت کو لوڑیں (تلاش کریں)۔ واللہ یھدی من یشاء الی صراط مستقیمOط'' (مکتوب نمبر:۸)

آپ ہی کے نام ایک دوسرے مکتوب میں آپ فرماتے ہیں کہ کثرت ذکر کرو اور مقصد کے ساتھ کرو۔ اس کا مقصد یہ ہو کہ غیریت قربت میں بدلے کہ یہی اصل زندگی ہے:

''وآنکہ ازیں جانب بعد الوفہا دعا کہ 'بہر جائیکہ باشی با خدا باش'، بہردم، وہر آنا فانا، ودم بدم معیت ایزدی راذوق دادہ، محویت نوری، حاصل بکنید کہ ''تا کس نہ گوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری''، ورضاء ایں خاکسار، ہم دریں، و در ترقی ازیں باشد، بالخصوص کثرت ذکر جہری و پاس انفاس وتصور رایکدم از دم جدانہ کردہ باخدا بمانید کہ عنداللہ زندگی بس ہمیں است، پس بس''۔

(مکتوب نمبر:۲)

(اور یہ کہ اس جانب سے ہزار بار اس دعا کے بعد کہ آپ جہاں بھی رہیں باخدا رہیں عرض ہے کہ ہر دم اور ہر آن فان میں ہر دم کے ساتھ اللہ کی معیت اور ذوق میں رہیں اور نوری محویت کو حاصل کریں ''تا کہ اس کے بعد کوئی یہ نہ کہے

Marfat.com

کہ میں اور ہوں اور تو اور ہے''۔ اور اس خاکسار کی رضامندی بھی اسی حال کی ترقی میں ہے۔ بالخصوص ذکر جہر کی کثرت کریں اور پاس انفاس اور تصور کو اپنے سے ایک لمحہ کے لئے بھی جدا نہ کریں ہر وقت با خدا رہیں کہ اللہ کے نزدیک اسی کا نام زندگی ہے اور بس۔)

حقیقت اولی تک رسائی اور قربت خداوندی کا حصول سالک کے تمام مجاہدات کا مقصود ہوتا ہے۔ آپ نے پاس انفاس کو وصلِ اصلی کے حصول کا موثر اور زود رساں ذریعہ قرار دیا۔ حضرت مولوی فضل احمدؒ خلیفہ جہلم کے نام آپ ایک مکتوب میں فرماتے ہیں:

''پاس انفاس میں دن رات، ہر آن فان میں بکثرت اشتغال اس طرح پر کہ سانس اندر جائے، باکامل اسم ذات شریف اور سانس باہر آئے بھی بکامل اسم ذات شریف۔ یعنی باقی سب اوقات میں اسی ہی شغل میں رہیں اور اسی ہی کو وصل و وحدت سمجھیں''۔ (مکتوب نمبر:۱۹)

یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ آپ طریق پاس انفاس میں دیگر صوفیاء سے ممتاز نظر آتے ہیں کہ آپ ہر سانس میں اسم ذات کے ذکر کی تلقین فرماتے ہیں۔ دوسرے مکتوب میں آپ فرماتے ہیں:

''اور بعد باقی وظائف معمول یہ کے، شغل پاس انفاس کی دن رات، ہر آن فان میں، کثرت بر کثرت پر کثرت کیا کریں۔ اسی میں ہی فقر، عشق، محبت، محبّ محبوبی ہے اور طالب (کی) طلب مطلوبی ہے۔ خدا دوستوں کا مقولہ ہے: ''جو دم غافل سو دم کافر''۔ عارفوں، عاشقوں اور واصلوں کے لیے بے شغلی سب سے بری ہے الاماں، الاماں، الاماں!'' (مکتوب نمبر:۴۶)

کشمیر کے ایک مرید حضرت محمد شاہ صاحبؒ تارہ زوی کے نام مکتوب میں

فرماتے ہیں:

''حضرتا! بخیال حال خود محبّ شدہ را در ذات محبوب حقیقی فانی شدہ بقاباللہ حاصل کردہ، بکثرت پاس انفاس باسم ذات شریف در ہر آن فان شاغل باشید۔ و غفلت ازیں را گناہ کبیرہ بلکہ اکبرالکبائر بشمرید۔ و ہرگز، ہرگز، ہرگز تکاسل و تغافل نہ فرمائید''۔(مکتوب نمبر:۶۳)

(حضرتا! اپنے حال پر خیال کرتے ہوئے محبوب حقیقی کی ذات میں فنا ہوتے ہوئے بقا باللہ کو حاصل کریں۔ اسم ذات شریف کے ساتھ پاس انفاس کی کثرت میں ہر آن فان میں مشغول رہیں۔ اور اس سے غفلت کو گناہ کبیرہ بلکہ کبیرہ سے بھی بڑا گناہ سمجھیں اور ہرگز، ہرگز، ہرگز اس میں سستی اور غفلت نہ کریں۔)

۳۔آپ کی تعلیم طریق عشق پر مبنی ہے

آپ نے اپنے طریقہ کو محبوبی طریقہ قرار دیا اور اپنے طریق تربیت کی بنیاد عشق حقیقی پر رکھی۔ جذبہ عشق آپ کی ہر تحریر، تلقین اور تعلیم میں نمایاں نظر آتا ہے۔ حضرت حافظ سید احمد شاہ سریکوٹیؒ کے نام ایک مکتوب میں فرماتے ہیں:

من شہسوار عشقم، نے غمگسار نفسم

(مکتوب نمبر:۹)

ایک دوسرے مکتوب میں انہیں مخاطب کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

دل بردیکے، عشوہ گرے، فتنہ نمائے
زریں کمرے ، کج کلاہے، تنگ قبائے

(مکتوب نمبر:۱۸)

Marfat.com

حضرت فضل احمدؒ خلیفہ جہلم کے نام ایک خط میں آپ فرماتے ہیں کہ قابل قدر شے صرف عشق ہے اور بقیہ سب کچھ اسی کی تفصیل اور اس سے کم اہم:

عشقست هرچه هست دگر قصهٔ دراز

(مکتوب نمبر:۱۹)

حضرت فضل احمدؒ خلیفہ جہلم کے نام ہی ایک مکتوب میں سوز دروں کو وقف طلب حق کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''یہ جلنا، جلانا، جانبین کا فی محبۃ اللہ وعشق اللہ ہو آمین''۔ (مکتوب نمبر:۳۵)

آپ کے ایک مرید نے ایک دفعہ آپ کو چائے کا تحفہ بھیجا۔ آپ نے انہیں شکریہ کا خط لکھتے ہوئے اسے بھی استعارہ عشق قرار دیا:

چاہیست چاہ چاہاں، از چاء چاہ برآرد
چائے پر جوش باید ، محبوب چاہ شمارد

(مکتوب نمبر:۵۹)

یہ آپ کا مسلک عشق ہی تھا کہ آپ کو اہل عشق صوفیاء سے محبت تھی۔ حضرت مولوی فضل احمدؒ خلیفہ جہلم کے نام ایک خط میں فرماتے ہیں:

''اور بھلے شاہؒ وغیرہ کی کافیوں کا فکر فرماویں کہ دعا ہائے روحانی ہیں''۔

(مکتوب نمبر:۳۲)

ایک دوسرے مکتوب میں فرماتے ہیں:

''اگر آپ کا ارادہ عرس مبارک پر آنے کا یا مابعد اس جانب ہو تو شرح مثنوی اور مجموعہ کافی بلھے شاہؒ صاحب بشرط دستیابی ہمراہ لاویں''۔

(مکتوب نمبر:۴۲)

۴۔ آپ کا طریق ہجر نہیں وصل ہے

آپ کے محبوبی طریقہ کی شان امتیاز یہ ہے کہ آپ کے ہاں وصل کو ہجر پر فوقیت حاصل ہے۔ آپ ہجر کی وادیوں میں گم رہنے کی بجائے محبوب کی قربتوں اور حضوری کے حصول کی تعلیم دیتے ہیں:

جسدی اسیں لوڑ کریندے
اوہ اساڈے من وچ رہندے
شاہرگ تھیں نزدیک سیندے
بن مرشد دیدار نہیں
وصل عشق نے حاصل کیتا
ہجر سانوں درکار نہیں

(مکتوب نمبر:۳۸)

کی آکھاں کچھ آکھ نہ سکاں ہجر وصل دیاں باتاں میں
"صمٌ بکمٌ عمیٌ" ہو کے پھر اُسی نوں جھاتاں میں

(مکتوب نمبر:۴۵)

حضرت فضل احمدؒ خلیفہ جہلم کے نام ایک خط میں فرماتے ہیں:

"محبا! غلبہ محبت کی انتہا وصل ہے۔ وصل ہے، تو پھر تڑپنا کیا ہے البتہ اتنا ہے کہ اول ہجر، بعدہٗ متصلش وصل بحکم لا الہ کے متصل الا اللہ"۔

(مکتوب نمبر:۳۸)

"آپ کے لئے واجب بلکہ فرض قطعی ہے کہ آپ ہر دم عشق میں مچیا

Marfat.com

کریں، وصل میں بسیا کریں۔" (مکتوب نمبر:۳۸)

جذبہ عشق کی قدر کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"اور آپ عشق کو لج نہ لانویں، لاج پالیں۔ خداوند کریم ملاپ فرماوے گا۔ آمین"۔ (مکتوب نمبر:۲۵)

جب حضرت فضل احمدؒ خلیفہ جہلم نے آپ کو بیماری کے دوران ایک خط میں لکھا:

منجی نامرادی والی میں بیمار پے نوں
دارو درد تساڈا سجناں ملے آزار پے نوں

تو آپ نے یہ جواب دیا:

گرمی جس بیمار ہجر نوں منجی نہ سکھاوے
شربت وصل سکنجبیں آپ محبوب پلاوے

(مکتوب نمبر:۴۰)

حضرت فضل احمدؒ خلیفہ جہلم کے نام 'دوری میں قربت' کا ذکر فرماتے ہوئے لکھتے ہیں:

"قرب جانی رابعد مکانی نیست" آپ کا آنا اگر کسی عذر سے معطل ہو تو خیر ہے۔" (مکتوب نمبر:۴۶)

۵۔ اسرار طریقت کی تعلیم

آپ نے اپنے مکتوبات میں مکتوب الیہ کی فہم کے مطابق اسرار طریقت کی توضیح وتشریح بھی فرمائی۔ مشاہدہ حق کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

ہر ہر دیوچ ہر ہر پایا، ہر ہر وچ ہر پایا میں
ہک محبت محبوب محبت ، جب اپنا آپ گمایا میں

(مکتوب نمبر:۴)

آپ اکثر اپنے محبوں کو ذکر ھُو ھُو ھُو کی تلقین فرماتے تھے۔آپ نے اس کی حکمت انانیت کی نفی اور وحدت کے حال کا حصول قرار دیا۔اپنے ایک مرید مولوی عزیز اللہ صاحبؒ کو ایک مکتوب میں فرماتے ہیں:

''آپ بعد از ادائے وظائف مکتوبی و معمولی وغیرہ کے سے اب اپنی غیریت و انانیت وقاذ و رات بشریت، من کل الوجوہ فنا کر کے، بمعیت بقاباللہ میں ھُو ھُو بکثرت کر کر، ھُو ھُو ھُو، بوحدت واحد ہو کر بسیا کریں، بس بس یہ جائے ادب ہے، اللہ بس غیر اللہ ہوس''۔(مکتوب نمبر:۱۳۱)

حضرت فضل احمدؒ خلیفہ جہلم کے ایک خواب کی تعبیر فرماتے ہوئے آپ نے انہیں احوال معراج کے حصول کی تلقین فرمائی:

''آپ کی تعلیمی خواب، سبحان الذی اسریٰ بعبدہ الیٰ آخرہ سے معانی ملحوظ مراد ہیں۔یعنی آپ سیر اور سعی علم توحید اور معرفت اور سیر الی اللہ اور سیر فی اللہ اور سیر مع اللہ، میں زائد از ساعی رہیں اور کوشش کریں''۔

(مکتوب نمبر:۲۸)

اسم ذات کے ذکر کے مختلف مراحل اور سالک کے لئے ان کے حصول کی ترتیب کو آپ نے یوں بیان فرمایا:

''کہ اسم ذات شریف لسانی اور لسانی سے قلبی وقلبی سے لطائفی اور لطیفیوں سے خیالی اور خیالی سے حالی افضل ہے''۔(مکتوب نمبر:۳۲)

Marfat.com

قرب نوافل ایک اعلیٰ حال ہے جو سالک کے طویل مجاہدات کا ثمر ہوتا ہے۔
حضرت فضل احمدؒ خلیفہ جہلم کے نام ایک مکتوب میں اسکی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''آپ اپنی ذات کو محبوبی ذات میں من کل الوجوہ فناہ کرکے بقاباللہ میں' ہر آن فان میں اللہ اللہ کیا کریں۔ چنانچہ حدیث قدسی شریف میں وارد ہے کہ ''بکثرت نوافل بندے کا آنکھیں، کان، ہاتھ، پاؤں، دل'' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ''میں ہو جاتا ہوں'' بس بس آگے ادب شریعت!'' (مکتوب نمبر:۳۶)

آپ نے ذکر کا مقصود بھی بحر وحدت میں استغراق قرار دیا:

''خصوصاً باری تعالیٰ آپ کو اپنی محبت و عشق میں لذت و ذوق ومحویت وبقاء عطا فرماوے اور بحر وحدت میں مستغرق فرماوے، اللّٰھم آمین''۔

(مکتوب نمبر:۷)

''من عرف نفسه فقد عرف ربه ومن عرف ربه فقد كل لسانهٗ اپنے ہی محبوب نو لوچو اور کسی نوں نہ سوچو''۔ (مکتوب نمبر:۳۶)

۶۔ مریدین کی تربیت

آپ نے مکتوبات کے ذریعے اپنے محبوں اور وابستگان کی تربیت بھی فرمائی۔
اپنے ایک مرید عبدالعزیز نمبردار کو ذکر کی تلقین فرماتے ہوئے لکھا:

''دنیاوی گفتگو، دنیا کے کاموں میں جب آپ بہت وقت خرچ کر کے اپنے کام کاج پورے کر سکتے ہو تو خدا کی محبت میں اگر تھوڑا سا وقت خرچ کرنا آپ لوگوں کو کہا جاوے کہ اتنا وظیفہ پڑھنا ہے تو وہ آپ سے ادا نہیں ہو سکتا، اس وظیفہ کے پڑھنے کے لیے ہزار ہا عذر معذرت پیش کی جاتی ہیں کہ 'وظیفہ میں

Marfat.com

کمی کی جاوے۔ برخوردار! یہ کم محبتی ہے۔ سو ایسی کم محبتی نہیں چاہیے۔"

(مکتوب نمبر:۱۳۵)

آپ نے اپنے مکتوبات میں خیال کی حفاظت پر بہت زور دیا۔ میر عبدالعزیز صاحبؒ کے نام ایک خط میں فرماتے ہیں:

"آپ کو چاہیے کہ آپ کوشش بلیغ فرما کر، نفس کو غیر خیالاتوں سے بچا کر، اپنے آپ کو خدا کی یاد میں مشغول کیا کریں، کہ خود وہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان لیس للانسان الا ما سعی آپ بہت سعی فرمایا کریں، اپنا وقت نہ ضائع کرنا، کچھ دنیوی کام ضروری ہو تو اُس کام کو کر کے آپ دن رات ہمیشہ خدا کی یاد میں مشغول و مصروف ہونا، غیر شرع کوئی کام نہ کرنا، کسی غیر، فحش مجلس میں بیٹھ کر اپنا قیمتی وقت ضائع نہ کرنا، کہ جو وقت گزر جاتا ہے، وہ واپس ہو کر کبھی نہیں آتا، آخر کو خسارہ اٹھانا پڑتا ہے، اپنے بیگانے سے تعلق دلی توڑ کر کے اپنے دل کو خدا کے ساتھ لگاویں ہر وقت اس محبوب حقیقی کے ذکر فکر میں مستغرق رہا کریں، آپ کا کوئی سانس اللہ اللہ کے ذکر سے خالی نہ ہو، اندر باہر اندر باہر اللہ ہی اللہ ہو"۔ (مکتوب نمبر:۱۳۰)

آپ نے عام معمولات زندگی میں بھی پابندی شریعت پر زور دیا۔ نظر کی حفاظت کی تلقین فرماتے ہوئے آپ لکھتے ہیں:

"اور غیر انسانوں (غیر محرم) کی (طرف) نظر کرنے سے بھی منع ہے، منع ہے، منع ہے:

عبداللہ نظر حرام ہے جو کیجئے سمجھ نظیر
ایہہ شرک خفی جلی ہے اس مُٹھے بہت فقیر"

(مکتوب نمبر:۱۰۴)

Marfat.com

''اور مکرر یہ کہ آپ فضول خرچی اور نظر حرام یعنی غیر محرم کے دیکھنے اور اُس کے شفقت، محبت سے بچیں اور بچتے رہیں ۔اور اس جانب سے دعاء ثم الدعاء کہ خداوند کریم آپ کو ان دونوں امروں قبیحہ سے نہ نہ، بلکہ کل امور شنیعہ سے بچاوے'' ۔(مکتوب نمبر:۱۰۴)

آپ نے دینی و دنیاوی معاملات میں وابستگان کی تربیت و رہنمائی فرماتے ہوئے ان کی طبیعت و میلان کا خصوصی لحاظ رکھا۔ میر سید عبدالعزیز صاحبؒ نے جب آپ کے حضور اپنی معاشی تنگی کا ذکر کیا اور دعا کی درخواست کی تو آپ نے فرمایا کہ مجھے آپ کی مالی مشکلات کا خیال ہے مگر آپ کی روحانی تعلیم کا خیال بھی ہے کیونکہ فقر آپ کی ذات کا خاصہ ہے(مکتوب نمبر:۱۲۷)۔ ایک دوسرے مکتوب میں آپ فرماتے ہیں:

''باقی آپ کے سب امورات دینی و دنیوی کے لئے اس جانب سے دعا کی گئی ہے، اللہ تعالیٰ آپ کے سب کام آسان فرما وے۔ اور اللہ تعالیٰ آپ کی حیثیت وطبیعت کے موافق ملازمت بھی اپنے فضل و کرم سے عطا فرماوے، اور ہر ایک کام میں بہتری فرما وے اور اپنا فضل و کرم کرے، آمین ثم آمین''۔

(مکتوب نمبر:۱۱۹)

آپ کے مکتوبات میں ہمیں ہمہ وقت محبوب حقیقی سے متعلق رہنے اور غفلت ترک کرنے کی تعلیم ملتی ہے:

''آپ اپنے شغل اصلی کو نہ چھوڑیں اور محبوب حقیقی سے مکھ نہ موڑیں''۔

(مکتوب نمبر:۱)

''خدا کے نام کو باطاعت محمدی کے نہ چھوڑیں' دو جہان سے توڑیں' اُس سے مکھ نہ موڑیں''۔(مکتوب نمبر:۲۷)

Marfat.com

''اور آپ اپنے کام سے، جس کام کے واسطے اللہ تعالیٰ نے ہم تم سب کو پیدا کیا ہے، یعنی محبت بمعیت خدائی سے ایک دم بھر نہ کریں جدائی''۔

(مکتوب نمبر:۴۴)

''مکرر آنکہ، اگر آپ دو جہان کو لوڑیں ،خدا تعالیٰ کو ہرگز ہرگز نہ چھوڑیں، یعنی خداوند کریم کے نام سے مکھ نہ موڑیں''۔ (مکتوب نمبر:۶۰)

آپ نے زندگی کی مشکلات کا سامنا استقلال اور یاد الٰہی پر استقامت سے کرنے کی تلقین فرمائی ۔ روزمرہ کی معمولی رنجشوں سے صرف نظر کرنے کی تعلیم دیتے ہوئے فرمایا:

''اور ککڑ کی کُرکُر مضر نہیں بحکم وتعزمن تشاء و تذل من تشاء بیدک الخیر انک علی کل شی قدیرؕ ''(مکتوب نمبر:۸۹)

آپ نے زندگی کے ہر امتحان میں کامیابی کے لئے راستی کو تا حیات استقامت کے ساتھ اختیار کرنے کی تعلیم فرمائی:

''آپ اپنے حل امتحان کے لیے کوشش اور سعی زیادہ تر فرماویں، تاکہ آپ کو خداوند دو جہانی امتحان میں پاس کرے، مگر بشرطیکہ آپ روزہ، نماز اور راست گوئی اور راست خوئی اور راست جوئی اور راست پوئی اور راست ظاہری اور راست باطنی اور راست قلبی اور راست خیالی اور راست حالی رہیں ،الیٰ حین الوفات ثابت قدم رہیں''۔ (مکتوب نمبر:۹۳)

ایک مرتبہ میر عبدالعزیز صاحبؒ نے لکھا کہ وہ تلقین کردہ وظائف پورے نہیں کر پا رہے۔ آپ نے اسے آزمائش قرار دیا اور فرمایا کہ اس حال میں استقامت و استقلال کی زیادہ ضرورت ہے:

Marfat.com

''جو تحریر کیا گیا ہے، کہ ہمارے نماز، روزہ اور وظائف خوانی میں قصور آ گیا ہے، یہ بھی اللہ کی جانب سے آزمائش ہے، اپنی خاطر کو بجا اور تسلی دے کر خداوند کریم کی عبادت میں اچھی طرح سے مشغول رہیں، وظائف خوانی میں اپنی جان کو قید کرنا۔ امید ہے اپنے فضل و کرم سے مطالب اور مآرب دوجہانی عطا فرمائے گا''۔(مکتوب نمبر:۱۲۰)

''اور ہر حال میں آپ استقلال اختیار کرا کریں اور باخدا رہا کریں، کہ خدا آپ کے سب اہم کو آسان فرماوے گا''۔(مکتوب نمبر:۱۲۴)

حضرت حافظ سید احمد شاہ سریکوٹیؒ نے رنگون سے لکھا کہ وہ کسی مشکل میں ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ مستقل و باخدا رہنا اور ربط قلبی ہی وہ اکسیر ہے جو کاشف الکروب ہے:

''آپ پر کیا اور کس قسم کا امتحان آ گیا ہے؟ آپ ہر حال میں مستقل و باخدا رہیں، فمن کان للہ کان اللہ لہٗ، تا کس نہ گوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری، اللہ تعالیٰ نصیب فرماوے، اللّٰھم آمین''۔(مکتوب نمبر:۷)

الغرض ثابت قدمی اور ثابت قلبی آپ کی تعلیم کا لازمی جزو ہیں۔

۷۔ مشکلات کی حکمت

انسانی زندگی مسائل سے عبارت ہے۔ دنیا کی زندگی کے ہر مسافر کو ہر لحہ کسی پریشانی اور راہ طریقت کے سالک کو کسی خواہش و خطرہ نفس کے حملے کا سامنا رہتا ہے۔ آپ کا امتیاز یہ ہے کہ آپ نے مشکلات دنیا اور خطرات طریقت کو سلبی نہیں بلکہ ایجابی انداز سے دیکھا اور انہیں رجوع الی اللہ کے ذریعہ کے طور پر استعمال کیا:

''حضرتا! آپ بحقگی مایوس نہ ہوویں۔ اس واسطے کہ ماں باپ اپنی اولاد کو مرچ وغیرہ کڑوی چیزیں بامید شفا کے دیتے ہیں، نہ واسطے نقصان کے۔ اور اولاد

Marfat.com

ان کو بسبب کم فہمی اپنی کے دشنام (دیتی ہے) بلکہ مارتی ہے۔اور خداوند اپنے ماں باپ سے ہزارہا حصہ زیادہ تر مہربان ومحب ہے۔آپ تسکین واطمینان رکھیں اور ناامید و مایوس نہ ہوویں“۔(مکتوب نمبر:۸۷)

آپ نے اپنے محبوں کو تعلیم دی کہ وہ حاکمان دنیا سے نہیں بلکہ حاکم مطلق سے رابطہ پید کریں:

”تم خدا کو اپنا بناؤ کہ وہ کیا چیف کمشنر بلکہ سب دنیا کو تمہارا کردے گا“۔

(مکتوب نمبر:۱۲۴)

آپ نے ہر طرح کے حالات میں تسلیم و رضا کی تعلیم دی:

یفعل اللہ ما یشاء گر خواندۂ
پس چرا در فکر و حیراں ماندۂ

(مکتوب نمبر:۴۷)

(اگر تو نے ’جو اللہ چاہتا ہے کرتا ہے‘ سے آگہی پا لی ہے تو پھر پریشاں اور حیراں کیوں ہے؟)

”اور خلاصہ کہ اس بے ہیچ کی رضاء خدا و رسول کی رضا پر ہے۔اگر خدا و رسول راضی ہے یہ بندہ بھی راضی ہے“۔(مکتوب نمبر:۹۴)

ایک مکتوب میں آپ نے مصائب و آلام کی حکمت بیان فرماتے ہوئے انہیں نفی انانیت کا ذریعہ قرار دیا۔حضرت مولوی فضل احمدؒ خلیفہ جہلم کے نام آپ لکھتے ہیں:

”بندہ کو ہر حال میں دکھ، سکھ جو کچھ بھی محبوب کی جانب سے پہنچے سر پر اٹھاوے اور شاکر رہے۔اور اپنے آپ کو اس کی ذات میں فنا کرے اور اپنی

Marfat.com

انانیت کو دور کرے اور جو کچھ اس محبوب کی جانب سے آوے سر پر سہے اور گردن جھکائے۔ اور اس کو اپنے حق میں مفید سمجھے کہ جو کچھ وہ کرتا ہے بہتر ہی بندہ کے لیے کرتا ہے۔ع

عشقست ہرچہ ہست دگر قصہ دراز

(مکتوب نمبر:۴۷)

مشکلات کا حل

آپ نے اپنے محبوں کو مشکلات کے حل کا طریقہ تعلیم فرماتے ہوئے ان تین باتوں کی تعلیم فرمائی:

۱۔محبت الہی

۲۔ذکر الہی

۳۔تصور شیخ

۱۔محبت الہی کی تعلیم دیتے ہوئے فرمایا:

''خدا کی محبت میں کوشش کرو کہ خدا اپنا عشق آپ کو عطاء فرماوے۔جب کامل محبت آپ کو اُس محبوب حقیقی کی ہوگئی تو وہ کارساز آپ کے سب کام کر دے گا''۔(مکتوب نمبر:۹۷)

''خصوصاً اس تردد مقدمہ سے بھی آپ کو اللہ تعالیٰ خلاصی عنایت فرمادے اور آپ کو دونوں جہان کے غموم و ہموم سے خلاصی بخش کر ایک ہی غم اپنی محبت کا عنایت فرماوے اور اپنی محبت کا قیدی فرماوے۔ باقی قیودات سے خلاصی فرماوے، امین یا رب العالمین٥''(مکتوب نمبر:۶۲)

Marfat.com

”ہر ایک امر میں پابندی شریعت کی کیا کریں، اپنا وقت بالکل ضائع نہ کیا کریں، وقت ملازمت سے جب فارغ ہویں، تو شغل اپنا خدا سے کرنا، غیر مجلس سے گریز کرنا، بلکہ آپ کو چاہئے کہ رات دن ہر وقت اُس محبوب حقیقی کی محبت میں سرگرم ہوکر اس کا عشق حاصل فرماویں، جب اس خدا کے ہر حکم کے موافق تابعداری کریں گے، اور اس کی محبت میں شاغل ہوں گے، تو وہ آپ ہی قادر مطلق آپ کے ہر ایک کام کا کفیل ہوجاوے گا“۔ (مکتوب نمبر:۱۲۵)

۲۔آپ نے ذکرالٰہی کو اطمینان قلب اور تائید ایزدی کے حصول کا موثر ذریعہ قرار دیا:

”آپ خدا کی محبت میں شاغل رہیں اور سب دکھ، درد و تکالیف اللہ کے حوالے کریں اور اُس کے حکموں کے پابند رہیں' اُس کے نام کا شغل رکھیں ۔امید ہے اللہ آپ پر فضل و کرم کرے گا“۔(مکتوب نمبر:۱۰۵)

”آپ بکثرت اسم ذات شریف بطریقہ پاس انفاس، ہر آن فان میں شاغل بے غافل رہا کریں۔ خداوند کریم دو جہان کی مشکلاتوں اور تردداتوں میں تسکین اور اطمینان بخشے گا، بحکم الا بذکر اللّٰہ تطمئن القلوب۔“

(مکتوب نمبر:۲۰)

۳۔شیخ کے فیوضات کی مرید تک منتقلی میں تصور شیخ کو محوری اہمیت حاصل ہے۔آپ نے اس باب میں فرمایا:

”آئندہ کو باتصال و اتحاد و ربط قلب وقت گذارا کریں۔ خداوند کریم دو جہان میں بغلبہ محبت و کثرت یادمحبوب ازغم و وہم نجات عطا فرماوے گا“۔

(مکتوب نمبر:۵۶)

”تصور طلب وصل محبوبی را، اہل عشاقان و عارفان سے فرمائیند، وطلب

Marfat.com

محبوب حقیقی و حقیقت محمدیؐ، بر ہر طالب حق، برائے معشوق مطلق، صادر در ہر خاندان، اعنی، قادریہ محبوبیہ، چشتیہ، نقشبندیہ، سہروردیہ، مداریہ، وغیرھم بلکہ در اویسیہ ہم جائز بلکہ لازم و واجب است، **بحکم و الحقنی بالصالحین۔**" (مکتوب نمبر:۶۳)

(تصور اور محبوب کے وصل کی طلب اہل عشق اور اہل معرفت کرتے رہتے ہیں۔ اور محبوب حقیقی اور حقیقت محمدی کی طلب ہر طالب حق پر معشوق مطلق کے لئے ہر خاندان یعنی قادریہ محبوبیہ، چشتیہ، نقشبندیہ، سہروردیہ، مداریہ، وغیرہم بلکہ اویسیہ میں بھی جائز ہی نہیں بلکہ لازم و واجب ہے۔ بحکم ارشاد ربانی **والحقنی بالصالحین۔**)

۸۔ تقویٰ اور توکل کا درس

قرآن حکیم کی تقویٰ اور توکل کی تعلیم آپ کے طریق تربیت کا مرکز ومحور ہیں۔ میر سید عبدالعزیزؒ کے نام ایک مکتوب میں آپ فرماتے ہیں:

"یہ دو بشارات جو کلام اللہ شریف میں اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ہیں، انسان کی سب مشکلات کے لیے کافی ہیں ۔مگر بشرطیکہ بنی آدم متقی و متوکل ہو۔ متقی اُس کو کہتے ہیں جو شخص ہر حال میں خدا سے ڈرنے والا ہو۔ تنہائی میں خدا سے ڈرے اور خلق اللہ میں بھی خدا ہی سے ڈرے۔ یعنی ہر حال میں اور ہر آن فان میں خدا تعالیٰ کی بے فرمانگی اور نمک حرامگی سے بچتا رہے"۔

(مکتوب نمبر:۷۰)

"اور دو جہانی مشکلیں حل فرماتا ہے اور حل فرما دے۔ بر ضرور بر ضرور اپنی نماز و روزہ وغیرہ احکام شرعی کو باستقامت تقویٰ اور توکل کے ہرگز ہرگز نہ

Marfat.com

چھوڑیں۔ ہر وقت میں خدا و رسولؐ سے مکھ نہ موڑیں۔ اور آپ غم نہ کریں، خداوند کریم اور سبب رزق کا بہتر عطا فرما وے گا آمین"۔ (مکتوب نمبر:۷۰)

کشمیر سے حضرت قاضی شمس الدین شاہؒ نے ایک خط میں قلت پیداوار کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا:

"خداوند اکبر جل علی نے فرقان حمید میں دو بشارتیں یعنی ایک متقی کے واسطے اور دوسری متوکل کے واسطے فرمائی ہیں۔ اس آیہ کریمہ عظیمہ کے معنی کو غور فرمایا جاوے آیہ ومن یتق اللہ یجعل له مخرجاً الخ۔ جب آپ صاحبان کے قلب میں آیہ مکتوبہ کے معنی متمکن ہو جائیں، تو امید کہ قلت پیداوار زراعت وغیرہ کا کچھ اندیشہ نہ رہے گا۔ چاہئے کہ ہر حال میں تقویٰ اور توکل کو نہ چھوڑیں کہ اسی مین کامیابی دارین کی متصور و متیقن ہے"۔ (مکتوب نمبر:۵۴)

زندگی کے عمومی معاملات میں بھی آپ نے توکل کی راہ پر چلنے کی تلقین فرمائی:

"عرض یہ ہے کہ بمبئی جانے کی نسبت خدا پر توکل کریں، خداوند کریم کے دست قدرت میں بھلائی برائی ہے"۔ (مکتوب نمبر:۱۲۱)

"اور میرے خیال میں اگر ممکن ہو سکے تو آپ اس مکان کو جن کا آپ نے ذکر فرمایا ہے تبدیل فرمانویں ورنہ تاہم خدا کے سپرد کریں ہمارے سب امور خیر و شر کا وہی حامی ہے۔ ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ مگر ہر امر و ہر حال میں اوسی پر توکل کامل چاہئے اللہ نصیب کرے، خدا آپ کے سب امور حل و آسان کرے گا"۔ (مکتوب نمبر:۱۲۴)

۹۔ اعتدال کی تعلیم

آپ نے اپنے محبوں کو دین و دنیا کے معاملات میں اعتدال اختیار کرنے اور

تمام حقوق کی بطور احسن ادائیگی کی تعلیم فرمائی:

''مگر آپ بھی اپنے حکومتی کاموں میں ساعی اور امانتدار زیادہ تر رہیں۔ اللہ تعالیٰ دو جہان کی کامیابی عطا فرمائے گا آمین''۔ (مکتوب نمبر:۱۰۳)

''اور مکرر عرض کہ آپ ہر کام بتوکل کامل خداوند کریم کو سپرد کر باتسلی و تسکین سعی بلیغ کریا کریں۔ اللہ تعالیٰ سب مشکلیں دو جہانی حل فرمائے گا''۔

(مکتوب نمبر:۸۹)

''اور ادائے قرض، آپ کی شفائے مرض کے لیے اس جانب سے دعاء ثم الدعاء اور آپ بھی کچھ سعی کریا کریں اور دو جہانی حساب میں اللہ تعالیٰ کامیابی بخشے''۔ (مکتوب نمبر:۱۰۹)

الغرض یہ آپ کی تعلیم کا اعتدال ہی ہے کہ آپ نے دنیاوی فلاح کے ساتھ اخروی فلاح اور ذات ربانی کے وصل کے حصول کو بھی فراموش نہ کرنے کی تعلیم دی:

''اور اس جانب نے واسطے حل جملہ امورات دو جہانی و شفاء جسمانی و روحانی و وصول حصول وصلِ اصلی جاودانی کے لئے دعا''۔ (مکتوب نمبر:۳۰)

۱۱۔ مریدوں سے تعلق کی نوعیت

آپ کا اپنے مریدوں سے تعلق محبت اور شفقت پر مبنی تھا۔ آپ نے کبھی بھی اپنے وابستگان کو مرید کے عنوان سے مخاطب نہیں فرمایا بلکہ ہمیشہ سنگی (دوست) کے لفظ سے یاد فرمایا۔ اپنے ایک محب کے نام آپ کی اس تحریر سے آپ کے محبت پر مبنی تعلق کی وضاحت ہوتی ہے:

''اس بے ہیچ کا جو اتحاد قلبی آپ لوگوں کے ساتھ ہے خود آپ صاحبان کو

Marfat.com

معلوم ہے۔ محبوب حقیقی اس اتحاد کو دن بدن بڑھاوے اور ابدالآباد تک قائم رکھے آمین ثم آمین"۔(مکتوب نمبر:۵۷)

"و آئندہ تا بزیست بلکہ بقیامت ہم اتحاد و محبت قلبی را بترقی و برضا قادر تعالی قدرت وادہ نصیب کند و بکند انشاء اللہ تعالی ۔ وآئندہ ہم آنجناب تکاسل ایں جانب را از خیال دور کرد"۔(مکتوب نمبر:۶۵)

(اس طرف سے آپ کو بھول جانا محال ہے۔اور آئندہ بھی تا زندگی بلکہ قیامت میں بھی اللہ تعالیٰ ہمارے اتحاد اور محبت قلبی کو مزید ترقی عطا فرمائے ۔ اور انشاء اللہ ترقی عطا فرمائے گا۔ اور آئندہ آپ بھی اس جانب سے سستی کا خیال دور کردیں۔)

آپ نے اپنے محبوں کو بھی اس امر کی تلقین فرمائی کہ وہ اس نسبت کا لحاظ رکھیں:

"آپ کو چاہیے کہ یہ تینوں لحاظ رکھ کر یعنی ایک دین محمدیؐ دوسرا والد صاحب کا' تیسرا اس بے ہیچ کے تعلق کے شرم (کی وجہ) سے نماز وغیرہ سب امور دینیات کے پابند ضرور بر ضرور رہا کریں"۔(مکتوب نمبر:۸۱)

آپ نے کبھی کسی مرید پر کسی معاملے میں جبر نہیں فرمایا بلکہ وسعت و شفقت کا سلوک اختیار فرمایا:

"اور مکرر یہ کہ اگر امکان اور وسعت اور محبت ہو تو تفسیر رؤفی اردو خرید کر عنایت رحمت فرماویں کہ اس بے ہیچ کے مدرسہ میں اور اس بندہ کو بھی اس تفسیر کی زائد از زائد حاجت ہے۔والاخیر"۔(مکتوب نمبر:۹۱)

یہ آپ کی شفقت ہی تھی کہ آپ نے ہمہ وقت اپنے زندہ اور وفات شدہ وابستگان کو یاد رکھا:

Marfat.com

''اور زندوں کے لیے راہ ہدایت حقی و حقیقت محمدی و شہود وصلِ اصلی کی دعاء ثم الدعاء۔ وفات شدگان کی مغفرت کے لیے بھی''۔ (مکتوب نمبر:۳۸)

۱۲۔ مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کی اشاعت کی تلقین

مجموعہ صلوات الرسول ﷺ شریف آپ کی وہ تصنیف ہے جس کی اشاعت کا اہتمام آپ نے اپنی حیاتِ مبارکہ میں فرمایا۔ یہ درود شریف کے ساتھ آپ کا عشق تھا کہ آپ نے اپنے محبوں کو اس کی اشاعت کو ہر کام پر ترجیح دینے کا حکم فرمایا۔ حضرت حافظ سید احمد شاہ سریکوٹیؒ کے نام آپ لکھتے ہیں:

''اور جن صاحبان نے بغلبۂ محبت اگر اس جانب کے لیے کوٹ وغیرہ کپڑا خریدنا چاہا ہے۔ وہ ہر گز نہ خریدیں اس واسطے کہ یہ رقم بھی درود شریف پر ہی خرچ کریں اور جو جو محبت ہو سب کچھ درود شریف پر خرچ کریں زیرا کہ ''اس بے ہیچ کا وجود من ماسوی اللہ سے بے طلب و بے غرض ہے''۔

(مکتوب نمبر:۱۲)

حضور چھوہرویؒ کا طریق تربیت

آپ کے مکاتیب کا مندرجہ بالا تجزیہ اس امر کو واضح کرتا ہے کہ آپ کی تعلیمات میں وصال حق اور معرفت و عرفان کے حصول کا وہ موثر اور زود رساں طریق موجود ہے جس پر چل کر اس پرفتن دور میں سالکان حق پورے یقین کے ساتھ اپنے سفر طریقت کو طے کر سکتے ہیں۔ حضور چھوہرویؒ کے طریق تصوف کے نمایاں اجزاء یہ ہیں:

۱۔ شریعت و طریقت کی پابندی

۲۔ استحکام نسبت و تصور

Marfat.com

۳۔ پاس انفاس

۴۔ تصحیح خیال

۵۔ مجاہدہ

آپ کے طریق کے ان پانچ بنیادی خصائص کی تفصیل یہ ہے:

۱۔ شریعت وطریقت کی پابندی

شریعت وطریقت کی پابندی آپ کے محبوب طریقہ کا اولیں مرحلہ ہے۔ جس کی تفصیل مکاتیب میں جا بجا موجود ہے۔ مجموعہ صلوات الرسول کے جزو ۲۰ کے صفحہ ۷ پر آپ فرماتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِیْ عَلٰی شَرِيْعَتِکَ الْغَرَّآءِ الْمُحَمَّدِيَّةِ الْاَکْمَلِيَّةِ وَ طَرِيْقَتِکَ الْمُوْصِلَةِ اِلَی الْمَقَامِ الْاَحَدِيِّ التَّوْحِيْدِیِّ بِحُرْمَتِهٖ وَ عِزَّتِهٖ وَ شَرَفِهٖ وَ قَبُوْلِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٥

(۷:۲۰)

”اے اللہ! مجھے حضور اکرم ﷺ کی روشن و کامل شریعت پر ثبات عطا فرما اور آپ کی طریقت پر جو مقام احدی توحیدی سے واصل کرنے والی ہے۔ اے اللہ میری دعا کو آپ ﷺ کی عزت، شرف اور قبولیت کے طفیل قبول فرما۔“

۲۔ استحکام نسبت وتصور

اس سے مراد آپ سے تعلق ارادت کی وابستگی اور پختگی ہے۔ آپ کے اپنے فرمان ”قرب جانی را بعد مکانی نیست“ کے مصداق یہ تعلق زمانی اور مکانی حد بندیوں سے ماوراء ہے۔ جس کا عملی مظہر یوں سامنے آیا کہ لاکھوں اہل رنگون و بنگال سے صرف رومال

Marfat.com

پر بیعت لے کر ہزاروں میل دور ہوتے ہوئے بھی انہیں رشد و ہدایت کا وہ فیضان عطا فرمایا جس نے ایک عالم کی کایا پلٹ دی۔ حضرت قاضی شمس الدین شاہ صاحبؒ کے نام ایک مکتوب میں (مکتوب :۵۶) آپ نے غائبانہ بیعت کا طریق تعلیم فرما کر بارگاہ چھوہرویہ کے فریفتگان کو وابستگی کی رمز سے آشنا کر دیا۔

صرف بیعت نہیں بلکہ اس کا استحضار و استحکام ہی اکسیر اصلی ہے۔ اس کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا:

''تصور طلب وصل محبوبی را، اہل عشاقان، و عارفان مے فرمائیند، وطلب محبوب حقیقی و حقیقت محمدیؐ، بر ہر طالب حق، برائے معشوق مطلق، صادر در ہر خاندان، اعنی، قادریہ محبوبیہ، چشتیہ، نقشبندیہ، سہروردیہ، مداریہ، وغیرہم بلکہ در اویسیہ ہم جائز بلکہ لازم و واجب است، بحکم و الحقنی بالصالحین ۔''

(مکتوب نمبر:۶۳)

(تصور اور محبوب کے وصل کی طلب اہل عشق اور اہل معرفت کرتے رہتے ہیں۔ اور محبوب حقیقی اور حقیقت محمدی کی طلب ہر طالب حق پر معشوق مطلق کے لئے ہر خاندان یعنی قادریہ محبوبیہ، چشتیہ، نقشبندیہ، سہروردیہ، مداریہ، وغیرہم بلکہ اویسیہ میں بھی جائز ہی نہیں بلکہ لازم و واجب ہے۔ بحکم ارشاد ربانی والحقنی بالصالحین۔)

اور یہ تعلق و ربط یک طرفہ ہرگز نہیں، آپ نے

''اس بے ہیچ کا جو اتحاد قلبی آپ لوگوں کے ساتھ ہے خود آپ صاحبان کو معلوم ہے۔ محبوب حقیقی اس اتحاد کو دن بدن بڑھاوے اور ابدالآباد تک قائم رکھے آمین ثم آمین۔'' (مکتوب نمبر:۵۷)

فرما کر اپنے فریفتگان و محبان کو اس معیت کی نوید عطا کی جو وصل اصلی کے حصول کی ضامن ہے۔

۳۔ پاس انفاس

تصور شیخ کے ذریعے استحکام نسبت، ربط قلبی اور الحاق اصلی کے بعد اگلا ضروری امر جس پر آپ کے ہاں بہت تاکید ملتی ہے وہ 'دم' کی قدر و قیمت ہے:

دم بدم دم را غنیمت داں و ہمدم شو بدم
واقف دم باش دم را دمبدم بیجا مدم

(ہر وقت دم یعنی سانس کو غنیمت سمجھو اور حضور قلب کے ساتھ اس کے ہمدم بن جاؤ۔ دم کی اہمیت سے آگاہ ہو جاؤ اور کسی بھی وقت دم کو ذکر الٰہی سے خالی نہ رکھو۔)

یعنی زندگی کا ایک سانس بھی یاد الٰہی سے خالی نہ ہو۔ آپ نے کسی بھی سانس کے ذکر سے خالی رہ جانے کو کبیرہ گناہ بلکہ اکبر الکبائر شمار فرمایا:

''حضرتا! بخیال حال خود محبت شدہ را در ذات محبوب حقیقی فانی شدہ بقاباللہ حاصل کردہ، بکثرت پاس انفاس باسم ذات شریف در ہر آن فان شاغل باشید۔ و غفلت ازیں را گناہ کبیرہ بلکہ اکبر الکبائر بشمیرید۔ و ہرگز، ہرگز، ہرگز تکاسل و تغافل نہ فرمائید۔ (مکتوب نمبر:۶۳)

(حضرتا! اپنے حال پر خیال کرتے ہوئے محبوب حقیقی کی ذات میں فنا ہوتے ہوئے بقا باللہ کو حاصل کریں۔ اسم ذات شریف کے ساتھ پاس انفاس کی کثرت میں ہر آن فان میں مشغول رہیں۔ اور اس سے غفلت کو گناہ کبیرہ بلکہ کبیرہ سے بھی بڑا گناہ سمجھیں اور ہرگز، ہرگز، ہرگز اس میں سستی اور غفلت نہ کریں۔)

Marfat.com

آپ کے نزدیک پاس انفاس کا مقصود انانیت موہومہ کی نفی ہے۔ آپ فرماتے ہیں:

''آپ بعد از ادائے وظائف مکتوبی و معمولی وغیرہ کے سے اب اپنی غیریت و انانیت وقاذ ورات بشریت من کل الوجوہ فنا کر کے، بمعیت بقاباللہ میں ھُو ھُو بکثرت کر کر، ھُو ھُو ھُو، بوحدت واحد ہو کر بسیا کریں، بس بس یہ جائے ادب ہے، اللہ بس غیر اللہ ہوس''۔ (مکتوب نمبر:۱۳۱)

پاس انفاس کا مقصود اس منزل کا حصول ہے جہاں وہ 'تصور' جس سے سفر کا آغاز ہوا تھا، مبدل بہ 'حقیقت' ہو جائے:

''وآنکہ ازیں جانب بعد الوفہا دعا کہ 'بہر جائیکہ باشی با خدا باش'، بہردم، وہر آنا فانا، ودم بدم معیت ایزدی راذوق دادہ، محویت نوری، حاصل بکنید کہ ''تاکس نہ گوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری''، و رضاء ایں خاکسار، ہم دریں، ودر ترقی ازیں باشد، بالخصوص کثرت ذکر جہری و پاس انفاس وتصور را یکدم از دم جدانہ کردہ باخدا بمانید کہ عنداللہ زندگی بس ہمیں است، پس بس''۔ (مکتوب نمبر:۲)

(اور یہ کہ اس جانب سے ہزار بار اس دعا کے بعد کہ آپ جہاں بھی رہیں باخدا رہیں عرض ہے کہ ہر دم اور ہر آن فان میں ہر دم کے ساتھ اللہ کی معیت اور ذوق میں رہیں اور نوری محویت کو حاصل کریں ''تاکہ اس کے بعد کوئی یہ نہ کہے کہ میں اور ہوں اور تو اور ہے''۔ اور اس خاکسار کی رضامندی بھی اسی حال کی ترقی میں ہے بالخصوص ذکر جہر کی کثرت کریں اور پاس انفاس اور تصور کو اپنے سے ایک لمحہ کے لئے بھی جدا نہ کریں ہر وقت باخدا رہیں کہ اللہ کے نزدیک اسی کا نام زندگی ہے اور بس۔)

۴۔ تصحیح خیال

اہل طریقت اس امر پر متفق ہیں کہ سالک کے لئے اولیں خطرہ وہم اور تشکیک کی تاریکی ہے۔ جب تک سالک کی فکر خطرات، وسوسوں اور اوہام و شکوک سے مبرا و منزہ نہ ہو جائے وہ خیالی خیال سے حقیقت کی طرف سفر نہیں کر سکتا۔ مجموعہ صلوات الرسول میں آپ نے اس بنیادی نکتے کو کئی پیرائے میں بیان فرمایا ہے۔ یہاں ایک حوالہ دیا جا تا ہے:

اِلٰهِیْ قَدْ تَمَّتِ الْحَرَکَاتُ فِی الشَّخْصِیَّاتِ وَ السَّکِیْنَاتِ فَکَمِّلْنِی الْاٰنَ وَ الْاٰتِیْ حَتّٰی اَتَصَرَّفَ کُلًّا فِیْ مَرْکَزِهٖ وَ مَحَلِّهٖ مَعَ بَصِیْرَةٍ عَرَّافَةٍ لِجُزْئِیَّاتٍ لَاحِقَةٍ مُنْدَرَجَةٍ تَحْتَ وِلَایَةٍ کُلِّیَّةٍ بِحَیْثُ یُوَافِقُهَا الْوَلَایَةُ الْاَقْطَابِیَّةُ وَالْاَوْتَادِیَّةُ مَعَ فُنُوْنِ طُرُقِهَا طَاوِیَةً لِعِلْمَیِ الظَّاهِرِ وَ الْبَاطِنِ مِنْ ظَاهِرِ هِمَا o

اَللّٰهُمَّ کَمِّلْ اَوْقَاتِیْ وَ تَمِّمْ اٰنَاتِیْ بِحَیْثُ تُخَالِصُهٗ عَنْ تَشْوِیْشَاتِ خَطَرَاتِیْ وَ وَسَاوِسِ خَنَّاسِیْ o

اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِکَ السَّاطِعِ فِیْ بَدَنِیْ حَتّٰے تَمْلَأَ عُرُوْقِیْ وَ اَمْعَآئِیْ وَ یَخْرُجُ مِنْ حَدَقَةِ بَصَرِیْ شُعَاعٌ مُحِیْطٌ بِکُلِّ شَیْئٍ وَ یَصِیْرُ نَحْوَ الْعَلَثِ غِذَآءً لِمَنْ یُقَابِلُ بِهٖ وَ یَسْتَرْشِدُ هٰذَا مِنْ اِعْطَآئِکَ وَ اِقْدَارِکَ (۲۹:۲۳)

”اے اللہ! تمام شخصیات اور ان کے لئے باعث تسکین امور پر مبنی سرگرمیاں پوری ہو گئیں۔ پس اب مجھے بھی مکمل فرما دے کہ میں ہر ایک (امر) میں اس کے (اپنے) مرکز و محل (وقوع) تک رسائی پاتے ہوئے تصرف کر سکوں۔ اس طرح کہ مجھے وہ روشن بصیرت میسر ہو جو ہر امر کی جزئیات سے متعلق ہے اور ولایت کلی کے تحت موجود ہے۔ مجھے وہ معرفت دے جو ولایت اقطابی و

Marfat.com

اوتادی کے تمام طرق کی جزئیات کے موافق ہو۔جو ان دونوں (ولایتوں) کے ظاہر کے لحاظ سے میرے علم سے ظاہراً اور باطناً مخفی ہے۔

اے اللہ! میرے وقت کو مکمل کر دے اور مرے ہر لحہ کو اس طرح پورا کر دے کہ وہ میرے خیالات کی تشویش اور میرے خناس کے وسوسوں سے پاک ہو جائے۔

اے اللہ! اپنا روشن نور میرے بدن میں جاری و ساری فرما کہ اس سے میری رگیں اور عضلات معمور ہو جائیں اور میری آنکھوں کی سیاہی سے وہ شعاع نکلے جو ہر شے کا احاطہ کرنے والی ہو اور میرے سامنے آنے والا ہر بے مقصد راستہ (امر) باثمر ہو جائے۔اور میں تیری عطا اور قدرت و غلبہ سے ہی یہ ہدایت طلب کرتا ہوں۔"

۵۔مجاہدہ

سالک کی زندگی میں مجاہدہ ہی وہ دستک ہے جس سے باب مشاہدہ وا ہو سکتا ہے۔ باب مشاہدہ کے وا ہونے کے بعد مقام مشاہدہ پر قیام و دوام بھی مجاہدہ کا متقاضی ہے۔حضور چھوہرویؒ کی زندگی ایسے محیر العقول مجاہدات سے پُر ہے جن کا تصور بھی محال ہے۔آپ کے مجاہدات حصول وصل کے امین اور سالک کو فراق و ہجر کی وادیوں سے نکالنے والے ہیں۔ اس کی اولیں تائید آپ کے الہامی وظیفہ "اصلِ اصول شریف" سے ہوتی ہے جو اپنے نام سے ہی وصلِ اصلِ اصلی کا اظہار کر رہا ہے۔ مجموعہ صلوات الرسول ﷺ میں آپ فرماتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً یَصِلُ بِھَا فِرعِیُ اِلٰی اَصلِیُ وَ بَعضِیُ اِلٰی کُلِّ لِتَتَحِدَّ ذَاتِی بِذَاتِہٖ وَ صِفَاتِی بِصِفَاتِہٖ۔ (۲:۳۰)

Marfat.com

''اے اللہ! ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر ایسا درود بھیج کہ اس سے میری فرع میری اصل سے مل جائے اور میرا بعض میرے کل سے مل جائے کہ میری ذات ان کی ذات اور میری صفات ان کی صفات (کی قربت) کو پالے۔''

آپ نے اپنے محبوں کو اصلِ اصول شریف، اسمائے حسنیٰ، کبریت احمر، درود مستغاث اور کئی دوسرے اوراد و وظائف کی اجازات عطا فرمائیں۔ اور انہیں ایک مربوط و منظم سلسلہ مجاہدہ سے گزرنے کی تربیت دی۔ جو سالکان راہ حقیقت کے لئے اب بھی زاد راہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔

الغرض آپ کے فیوضات وانعامات اور توجہات اب بھی اپنے محبان و فریفتگان کے لئے اسی طرح عام ہیں اور آپ کی شفقتیں اپنے متوسلین پر سایہ فگن ہیں:

الٰهي	بحرمة	عبدالرحمٰن	غوث	كونين
هو	شيخ	المعظم	ذوالفعال

حضور چھوہروی کے مکتوبات کا یہ مختصر تجزیہ تاریخ تصوف میں ان مکتوبات کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔ ان مکتوبات کی اشاعت سے نہ صرف اہل طریقت اور آپ کے وابستگان کو راہ سلوک کی تفصیلات سے آگہی ملے گی بلکہ اسلام کے نظام روحانیت کے بنیادی تصوارت اور تعلیمات کی توضیح وتشریح اور عملی اطلاق کے امکانات بھی روشن ہوں گے۔ خطوط، خط لکھنے والے کے طرز فکر، عملی رجحانات اور احوال و اعمال کے عکاس ہوتے ہیں۔ صوفیائے اسلام میں حضور چھوہروی کے امتیازی مقام اور آپ کے طریق تربیت کی ندرت و عدیم المثلیت کی تفہیم بھی ان مکتوبات سے ممکن ہو سکے گی۔

یہ تمام مکتوبات قلمی نسخوں سے مرتب کئے گئے ہیں۔ جن کا اولیں ماخذ حضرت علامہ محمد عباس خان قادری کی تصنیف کردہ ''سیرت رحمانیہ'' ہے۔ سیرت رحمانیہ کے کئی

Marfat.com

حصول تک رسائی حضرت علامہ محمد عباس خان قادریؒ کے صاجزادے مخدومی محترم بشارت احمد خان صاحب، باغ، آزاد کشمیر کی رہین منت ہے جن کی شفقت اور تعاون میسر نہ آتا تو مکتوبات کی ایک بڑی تعداد شامل اشاعت نہ ہو سکتی۔ چونکہ یہ مکتوبات قلمی نسخوں سے مرتب ہوئے، سو اکثر مقامات پر قرأت متن کا مسئلہ پیش آیا۔ جس جگہ متن بالکل نہیں پڑھا جا سکا، وہاں ـــــ لکھ دیا گیا تا کہ اس امر کا تعین ہو سکے کہ یہاں متن کا کچھ حصہ محذوف ہے۔ متن کی قرأت و تصحیح میں محترم طاہر منظور صاحب کی معاونت مسلسل میرے شامل حال رہی۔ ان کی حوصلہ افزائی اور مسلسل ترغیب اس کتاب کی بروقت تدوین کا موجب بنی۔ خطوط میں کہیں کہیں ایسے الفاظ استعمال بھی ہوئے جو بنیادی طور پر 'ہندکو' زبان کے الفاظ تھے یا وہ توضیح طلب تھے، ان کی قوسین میں وضاحت کر دی گئی ہے تا کہ قاری بآسانی مفہوم سمجھ سکے۔ خطوط کی تحریر کے وقت کا تعین بھی ایک اہم معاملہ تھا لیکن اکثر خطوط پر تاریخ نہیں لکھی گئی تھی، لہذا اس کے لئے خطوط پر محکمہ ڈاک کی مہر کی تاریخ کو بھی شامل اشاعت کر دیا گیا ہے تا کہ قارئین اس امر کا تعین کر سکیں کی خطوط کس مدت کے دوران تحریر کئے گئے۔ اس کتاب میں جہاں کہیں بھی مجموعہ صلوات الرسول ﷺ سے عبارات دی گئی ہیں ان کا حوالہ نمبر غیر مترجم نسخہ سے دیا گیا ہے کیونکہ غیر مترجم نسخہ اکثر احباب کے پاس موجود ہے۔ مفہوم بھی سلیس، متن سے مربوط اور قابل فہم بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ حتی الامکان اس امر کو یقینی بنایا گیا ہے کہ تمام میسر تحریریں شامل اشاعت ہو جائیں، تاہم اگر قارئین کے پاس حضور چھوہرویؒ کے مکتوبات یا اس نوعیت کے آثار سے کچھ بھی موجود ہو تو راقم کو ضرور فراہم کریں تا کہ آئندہ اشاعت میں انہیں بھی کتاب میں شامل کیا جا سکے۔

کتاب ہذا کو مرتب کرنے کے بعد راقم نے کتاب کا مسودہ حضرت قبلہ صاجزادہ احمد الرحمٰن صاحب، دامت برکاتہم العالیہ، سجادہ نشین دربار عالیہ چھوہر شریف،

حضرت سید طاہر شاہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ، سجادہ نشین دربار عالیہ شتالو شریف سریکوٹ اور حضرت سید محمد شاہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ،سجادہ نشین دربار عالیہ سید آباد شریف کی خدمت میں پیش کیا، جن کی منظوری اور حوصلہ افزائی سے ہی اس کتاب کی اشاعت کا آغاز ہوا۔ میں محترم صاحبزادہ نورالحق قادری صاحب، رکن قومی اسمبلی پاکستان کا مشکور ہوں کہ انہوں نے انتہائی مصروفیات کے باوجود میری استدعا پر مکتوبات رحمانیہ پر اپنے وقیع خیالات تحریر فرمائے۔اسی طرح حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری صاحب مدظلہ العالی نے باوجود علالت طبع کے پوری کتاب کا متن پڑھا اور کلمات تقریظ عنایت فرمائے۔محترم محمد سہیل عمر صاحب، ڈائریکٹر، اقبال اکادمی پاکستان کا بھی بطور خاص شکر گزار ہوں جنہوں نے اپنی گوناں گوں مصروفیات کے باوجود مکتوبات رحمانیہ پر اپنی قیمتی رائے عنایت فرمائی۔

امید ہے کہ حضور چھوہرویؒ کے مکتوبات اور ملفوظات کا یہ مجموعہ قارئین کے لئے آپ کی تعلیمات و افکار کو سمجھنے میں مدد و معاون اور تصوف کے ذخیرے میں ایک قابل قدر اضافہ ثابت ہو گا۔ بارگاہ الوہیت میں دعا ہے کہ حضور چھوہرویؒ کے مکتوبات کا یہ مبارک مجموعہ خاکسار کے لئے دنیا و آخرت میں 'نوراً یمشی بہ فی الناس' کا موجب بنے۔

عجب کیا گر مہ و پرویں مرے نخچیر ہو جائیں
کہ بر فتراک 'صاحب دولتے' بستم سر خود را

ڈاکٹر طاہر حمید تنولی

لاہور

۹۔ مارچ ۲۰۰۶ء

حضرت غوث زماں خواجہ محمد عبدالرحمٰن چھوہرویؒ
کی قلمی تحریر کا عکس

تسلیم واجب

راضی ہوں اوسمیں صنم جسمیں ہووی تیری رضا

پس پیر

قوت لا یموت من اکل الحلال مع الصائم

از عبدالرحمٰن بمحب خاص و مخلص اخلاص جناب مولوی صاحب دام محبتکم فی اللہ

تسلیم

واثق شکر ایں کہ بفضل رحمٰن معہ در رحمٰن رسید ماسوی قبلہ کو خواستہ گمر لی

شغل اسم ذات شریف ہے جس طرح حفظ و محبت کا غلبہ ہو حاصل ہو کثرت کریں

ہمارا ہر جماعت کو خصوصاً سلام دعا سب ہے دعا ختم الدعا آمین از عبدالرحمٰن چھوہروی

Marfat.com

حصہ اوّل

مکتوبات

مکتوبات بنام

حضرت علامہ حافظ سید احمد شاہ قادری

سریکوٹیؒ خلیفہ رنگون

مکتوب نمبر: ۱

از حضور والا شان قبلۂ دو عالم صاحب مدظلہٗ ﴿دربار عالیہ﴾ از چھوہر شریف ہزارہ

بحضور والا شان جناب حضرت مولنا مولوی صاحب دام اقبالہٗ

السلام علیکم ورحمة اللہ و برکاته، الحمدللہ علیٰ کل حال ؏ آپ کے کئی نوازش نامے شرف صدور ہو کر باعث سرور ہوئے لیکن جناب حضرت قبلۂ دو عالم صاحب مدظلہٗ کی بیماری طویلہ کے سبب اور ان کی بیماری کے اثناء میں جناب حضرت صاحبزادہ صاحب قبلہ و کعبہ، مولانا حضرت چمن جی صاحب بھی بیمار بہ بیماری تپ محرقہ وسرسام وغیرہ ہوئے۔ جس سے صدمے پر صدمہ واقع ہوا۔ چنانچہ ان کی بیماری سے حضور کو از سرنو بیماری ہوئی۔ مگر الحمدللہ اب بفضلہ تعالیٰ ہر دو قبلہ دو عالم کو اُس بیماری مہلکہ سے صحت ہے۔ لیکن ضعف اور کمزوری از حد ہے۔ چنانچہ اب بھی نمازیں اشارت سے ہی ادا کی جاتی ہیں۔ مگر روز بروز صحت رونما ہے۔ گویا باری تعالیٰ نے حضور کو صحت عطا فرما کر ہم محبان کو کیا، بلکہ کل خلق اللہ کو از سرنو زندہ کیا۔ الحمدللہ آلاف، آلاف مرة، لہذا آپ کو اور جناب محبّ حضوری عبدالحمید صاحب کو جواب خطوط ہا سے قاصر رہا خفگی نہ فرمانویں۔

Marfat.com

حکم جناب حضرت قبلۂ دو عالم مدظلہ العالی

السلام علیکم، دعاء بتوجہ ہے کہ باری تعالیٰ آپ کو دونوں جہان میں ترقی اقبال و رضائے خود میں رکھے مارے، اٹھاوے، موافق قول خود رضی اللّٰہ عنھم و رضوا عنہ ۔اور آپ کے مقاصد دینی و دنیوی، ظاہری و باطنی، موافق رضا اپنی کے حل فرماوے اور عشق، ذوق و شوق، لذت اپنے وصلِ اصل کی عطا فرماوے، اللّٰھم آمین یا رب العلمین، بحرمت سید المرسلین صلی اللّٰہ علیہ و آلہٖ وسلم۔

میری سخت بیماری میں آپ کی جانب سے مبلغ پندرہ روپیہ اور مخدوم خاص جناب عبدالحمید خان صاحب کی طرف سے مبلغ پندرہ روپیہ بذریعہ تار موصول ہو کر لنگر میں خرچ ہوئے۔ اور خط رجسٹری پہلے میں سے تین روپے کے نوٹ آپ کے اور عبدالحمید خان صاحب کی طرف سے ایک لفافہ میں دو روپے کے نوٹ اور رجسٹری ثانی سے دو روپے کے نوٹ وصول ہو کر دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اور عبدالحمید خان صاحب کو اس محبت کے صلہ میں اپنے قرب اور رضاء کا دونوں جہان میں معاوضہ اور بدلہ ضاعف، مضاعف، بلکہ اس سے زیادہ تر عطا اور نصیب فرماوے۔ اس طرف سے تعلقات قلبی، وابستگی دلی، آپ دونوں صاحبان کے حق میں روز بروز ترقی پڑ رہے ہے۔ ابوالخیر صاحب کو باری تعالیٰ جزاء خیر بخشے۔ حاجی عبداللہ صاحب، مستانا بشارت خان، ابوالخیر صاحب، امیر خان صاحب، مستفیض الرحمٰن وغیرہ سب محبان کو السلام علیکم و دعاء ثم الدعاء ہے کہ باری تعالیٰ سب کو اپنی رضا مندی میں اور دونوں جہان کی سرخروئی میں رکھے اور ترقی بخشے۔ عنقریب سب مشتاقان کی بیعتوں کے واسطے رومال بیعتیہ بمعہ ترتیب ارسال خدمت ہوگا، تسلی رکھیں۔

قبل ازیں بیماری کے عذرات سے معذوری رہی اور جناب عبدالحمید خان صاحب کی جانب سے دارالعلوم کے واسطے خدمت عظیمہ مبلغ دس روپیہ بذریعہ تار کے پہنچ گئے ہیں۔ دعاء ہے کہ خان صاحب کو اللہ تعالیٰ درجات عظیمہ ورتبات عظمیٰ دونوں جہان میں عطا

Marfat.com

فرماوے، آمین۔ مگر لائح باد کہ روپیہ بذریعہ تار کے نہ بھیجا جایا کرے کہ فضول خرچی ہے بلکہ منی آرڈر میں بہتر ہیں۔ اور جناب مخم عبدالحمید خان صاحب کے حق میں دوبارہ درخواست اس جانب سے دعاء خاص الاخص ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو اس امر میں خصوصاً اور باقی کل مطالب دینی و دنیاوی میں کامیاب فرماوے اور جناب خان صاحب نے اُس طرف کو تشریف آوری کا تحریر فرمایا ہے۔ انشاء اللہ بعد از صحت کاملہ از بیماری ملحقہ دیکھا جاوے گا کہ بیماری میں تسلی جانبین میں قصور وارد ہوتے ہیں اور برخوردارم کے آنے کے متعلق غالباً ان کا آنا غیر ممکن ہے، بوجہ کم فرصتی وغیرہ کے۔ البتہ مولوی رحم خان صاحب بھیجے جاویں گے، انشاء اللہ تعالیٰ بعد از صحت۔ اور مولوی رحم خان صاحب یہاں موجود ہیں آپ کو بہت سلام عرض کرتے ہیں اور اس جانب سے جناب عبدالحمید خان صاحب کے گھر میں سلام اور بہت بہت دعائیں موصول باد۔ از امام الدین لالہ السلام علیکم قبول ہو۔

از حضور والا شان حضرت قبلہ دو عالم مدظلہٗ العالی چھوہر شریف

''آپ اپنے شغل اصلی کو نہ چھوڑیں اور محبوب حقیقی سے مکھ نہ موڑیں''

(یہ خط کاتب کا تحریر کردہ ہے)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۲

هُوَ الْحق

من جانب حضور والا شان جناب حضرت قبلہ دو عالم مدظلہٗ از چھوہر شریف ہزارہ

ایھا ریح الصبا قم قم قیاما

الیٰ حبیبنا بلغ سلاماً

Marfat.com

فقل بعد التحیة و السلام
لقائک صار فی قلبی دواماً

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

بحضرت اقدس مکرمی معظمی، مولوی صاحب دام محبتکم و ذوقکم و شوقکم
للہ (آمین)

السلام علیکمْ ورحمة اللّٰہ و برکاتہٗ وعلیٰ من اتبع الھدیٰ وعلیٰ من تبعکم و علیکم السلام موافق سُنّت خیر الانام علیہ التحیة والسلام

اما بعد السلام والدعا ثم الدعا بالمحبة والذوق واللقاء فی الدارین الفناء و البقآء بحرمت سید الکونین صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم ومن الثقلین والانبیاء والصلحاءؒ بان الحقنا والحقکم بالصالحین رضوان اللّٰہ علیھم اجمعین واحینا ولکم، وامتنا ولکم، واحشرنا ولکم واقمنا ولکم وانظرنا و لکم فی الدنیا والآخرة بالرضآء و اللقاء ودوام فی الدنیا والآخرة فی زمرة مرضاتہٖ بمحبتک امین یا رب العلمین بحر مت سید المرسلین صلی اللّٰہ علیہٖ وآلہٖ وسلمؒ

وآنکہ ازیں جانب بعد الوفہا دعا کہ 'بہر جائیکہ باشی با خدا باش'، بہردم، وہر آنا فانا، ودم بدم معیت ایزدی راذوق دادہ، محویت نوری، حاصل بکنید کہ ''تاکس نہ گوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری''، و رضاء ایں خاکسار ہم دریں ودر ترقی ازیں باشد، بالخصوص کثرت ذکر جہری وپاس انفاس وتصور را یکدم از دم جدانہ کردہ باخدا بمانید کہ عنداللہ زندگی بس ہمیں است، پس بس۔

وآنکہ قبل ازیں منجانب آنجناب مبلغ پنج روپیہ وصہ(پانچ) روپیہ منجانب جناب

شیخ صاحب دستی وصہ دستی منجانب جناب بذریعہ دیگر مہربان ویک چٹائی بلنگر رسیدہ بودہ است و بذریعہ ڈاک بعین وقت عرس مبارک جناب حضرت قبلۂ دو عالم غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ مبلغ عہ(۱۰) روپیہ رسیدہ بخرچ عرس مبارک داخل شدند۔ امروز یک چٹائی منجانب جناب ویک چادر صوفی منجانب محبی صادق جناب عبدالحمید خان صاحب دام اقبالہٗ رسیدہ منظور ومقبول درگاہ ذوالجلال باشد۔ ومحباں را حصول درجات دو جہانی بالخصوص مقاصد ظاہری و باطنی و دنیوی و اخروی را معروض ببارگاہ مجیب الدعوات ہستم۔ بلکہ ایں خدمات کلیہ و جزوئیہ منجانب آنجناب اند، خداوند کریم منظور فرمایند۔ استقامت و محبت و رضاء خود، آنجناب را بالخصوص و بواقی احبارا عطا فرمائیدہ۔ خدمات اوشاں را ذخیرہ بآخرۃ فرماید ومشکلات کل دنیوی و دینی راکفیل شدہ، اللّٰھم آمین۔

وقبل ازیں بیک کاغذ آنجناب بہ بیعت و وظائف چند محبان نوشتہ بود۔ لیکن آں کاغذ از نظرم نامعلوم است۔ لہٰذا بکاغذ دیگر اظہار فرمایند و ضروری آنکہ دراں کاغذ یا بدیگرے آنجناب نوشتہ بود کہ چند مبلغات فرستادہ شوند، کہ ازاں بتعداد معلوم برخوردار محمد صالح طول عمرہٗ را او بتعدادی عہ روپیہ جناب والد صاحب رادادہ شوند۔ تاہنوز آں منی آرڈر بایں خاکسار نرسیدہ است۔ ازاں ہم مطلع سازند۔ وگربایں جانب روانہ کردہ شدہ اند تا کوشش بہ پوسٹ آفس فرمائندہ شود کہ تا ھنوز بمانرسیدہ است۔ موجب تفتیش منی آرڈر کہ یکے کاغذ رساں ایں حلقہ بسرقہ منی آرڈراں گرفتار حکومت شدہ است۔ و افسران تفتیش میکنند کہ شاید کسے منی آرڈر ایں جانب ہم گم شدہ باشد، تابرآمد میکنیم و دو منی آرڈر دیگراں ویک ایں راشبہ است و رفع میشود۔ باقی سریکوٹ خیریت است، باری تعالیٰ آئندہ ہم بخیریت گذراند آمین ثم آمین۔

جناب عبدالحمید خان صاحب بکاغذ نوشتہ کہ خدمات مدرسہ راہم مدنظر دارم۔ جزاکم اللہ کہ عین رضا ایں جانب است کہ بر جناب ہویدا است کہ مدرسہ دارالعلوم، ہمہ

Marfat.com

طرق محتاج است، بمکانات وکتب وبناء واجراء اخراجات طلباء۔ ایں راامد نظر داشتہ۔ بخدمت ہر دو صاحبان یعنی بآنجناب و بجناب عبدالحمید خان صاحب تکلیف دادہ شود کہ بکامیابی 'مدرسہ دارالعلوم' کوشش کردہ ماجور من عنداللہ شوید۔ وایں فقیر راممنون فرمائند۔ واگر آنجناب اجازت فرمائند جناب مولوی رحم خان صاحب واعظ و برخوردار کلاں را ﴿روانہ﴾ کردہ شوند چنانچہ قبل ازیں ہم نوشتہ شدہ بود۔ بجمیع احباء دیدہ و نادیدہ راتسلیم و دعاء ثم الدعاء است۔ اورجناب کے نوٹ ایک ایک روپیہ کے پہنچ گئے اللہ تعالیٰ منظور فرمائے۔ وجزاک اللہ فی الدارین خیراً

خاکسار، تابعدار فرمائش چمن عفی اللہ عنہ سے السلام علیکم

(ازقلم حضرت قبلہ چمن پیر صاحبؒ)

ترجمہ:

اے نسیم صبح بیدار ہو کہ بیداری کا وقت ہے اور ہمارے حبیب تک سلام پہنچا اور سلام اور آداب کے بعد یہ پیغام دینا کہ اے ہمارے حبیب !آپ سے ملاقات کی تڑپ ہمارے دل میں ازل سے ہے۔

بحضرت اقدس مکرمی و معظمی مولوی صاحب اللہ تعالیٰ آپ کی محبت اور ذوق شوق للہ کو دوام عطا فرمائے۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ

سلام اور دعا کے بعد یہ دعا ہے کہ اللہ تعالی آپ کو دارین میں محبت ذوق لقا فنا اور بقا بحرمت سید کونین ﷺ اور بطفیل انبیاء وصلحاء عطا فرمائے اور یہ کہ ہمیں اور آپ کو اپنے نیک بندوں کے ساتھ ملائے اور ہمیں آپ کو دنیا و آخرت میں زندگی موت حشر اور

Marfat.com

قیام رضا کے ساتھ اور لقا کے ساتھ عطا فرمائے اور دنیا و آخرت میں اپنی محبت کے ساتھ اپنی رضامندی کے زمرے میں دائمی شمولیت عطا فرمائے۔ آمین یا رب العالمین بحرمت سید المرسلین

اور یہ کہ اس جانب سے ہزار بار اس دعا کے بعد کہ آپ جہاں بھی رہیں باخدا رہیں عرض ہے کہ ہر دم اور ہر آن فان یں ہر دم کے ساتھ اللہ کی معیت اور ذوق میں رہیں اور نوری محویت کو حاصل کریں تاکہ اس کے بعد کوئی یہ نہ کہے کہ میں اور ہوں اور تو اور ہے۔ اور اس خاکسار کی رضامندی بھی اسی حال کی ترقی میں ہے بالخصوص ذکر جہر کی کثرت کریں اور پاس انفاس اور تصور کو اپنے سے ایک لمحہ کے لئے بھی جدا نہ کریں ہر وقت باخدا رہیں کہ اللہ کے نزدیک اسی کا نام زندگی ہے اور بس۔

اور یہ کہ اس سے پہلے آپ کی طرف سے مبلغ ۵ روپے اور ۱۰۰ روپے جناب شیخ صاحب کی طرف سے اور ۱۰۰ دستی دیگر مہربانوں کی طرف سے اور ایک چٹائی لنگر میں پہنچے ہیں۔ اور ڈاک کے ذریعے حضور قبلہ دو عالم وغوث الثقلین ﷺ کے عرس کے موقع پر مبلغ دس روپے پہنچے جو عرس مبارک پر ہی خرچ ہوئے۔ آج ایک چٹائی آپ کی طرف سے اور ایک چادر محب صادق جناب عبدالحمید خان صاحب دام اقبالہٗ کی طرف سے پہنچیں اللہ رب العزت منظور و مقبول فرمائے۔ اور اہل محبت کے لئے دو جہان کے درجات کے حصول بالخصوص ظاہری و باطنی اور دنیاوی و اخروی مقاصد کی کامیابی کے لئے مجیب الدعوات کی بارگاہ میں عرض گزار ہوں۔ بلکہ یہ سب کلی و جزوی خدمات آپ ہی کی جانب سے ہیں اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور اپنی رضا و محبت واستقامت اور آپ کو بالخصوص اور تمام احبا کو عطا فرمائے۔ ان کی خدمات کو آخرت کا ذخیرہ بنائے اور ان کی تمام دینی و دنیاوی مشکلات کے لئے کفیل ہو۔ اللھم آمین.

اور اس سے پہلے آپ کی طرف سے ایک خط میں چند محبوں نے بیعت و

وظائف کے بارے میں لکھا۔ لیکن وہ خط کہیں گم ہوگیا ہے لہٰذا آپ دوسرے خط میں تفصیل لکھیں ۔ اور ضروری بات یہ کہ آپ نے لکھا کہ کچھ اشیاء آپ نے بھیجی ہیں اور یہ کہ ان میں سے کچھ تعداد برخوردار محمد صالح (اللہ اس کی عمر دراز فرمائے) کو دی جائیں اور دس روپے والد محترم کو دیئے جائیں۔ مگر تاحال اس خاکسار کو منی آرڈر نہیں ملا۔ اس سے بھی مطلع فرمائیں۔ اگر اس طرف بھیج دیا گیا ہے تو اُس کی تلاش کے لئے پوسٹ آفس رابطہ کیا جائے کہ تاحال ہمیں نہیں ملا۔ منی آرڈر کی اطلاع کے مطابق اس حلقہ کا ایک ڈاکیا منی آرڈر کی چوری کے سلسلہ میں گرفتار کیا گیا ہے اور افسراس سے تفتیش کر رہے ہیں۔ ممکن ہے کہ ہمارے منی آرڈر بھی اس سے گم ہوئے ہوں اگر برآمد ہوئے تو ایک یہ اور دو دیگر منی آرڈر کا شبہ رفع ہو جائے گا۔ بقیہ سری کوٹ میں خیریت ہے اللہ تعالیٰ آئندہ بھی خیریت رکھے۔ آمین ثم آمین.

جناب عبدالحمید خان صاحب نے خط میں لکھا ہے کہ وہ مدرسہ کے لئے خدمات پر ہی توجہ دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی جزا دے کہ میری رضا اسی کے مطابق ہے اور آپ کو معلوم ہے کہ مدرسہ ہر لحاظ سے مکانات ، کتب، تعمیر، انتظام وطلبہ کے اخراجات کے حوالے سے محتاج ہے آپ اسے پیش نظر رکھیے گا۔ ہر دو صاحبان یعنی آپ اور عبدالحمید خان صاحب کی خدمت میں یہ تکلیف دی گئی ہے کہ مدرسہ کی کامیابی کے لئے کوشش کیجئے کہ اللہ آپ کو اس کا اجر عطا فرمائے اور یہ فقیر بھی اس کے لئے آپ کا مشکور ہوگا۔ اگر آپ اجازت فرمائیں تو جناب رحم خان صاحب اور برخوردار کلاں کو روانہ کیا جائے جیسا کہ اس سے پہلے لکھا گیا تھا۔ تمام دیدہ و نادیدہ احباب کے لئے سلام و دعا۔

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۳

ھُوَالحق

از حضور والا شان قبلہ و کعبہ دو جہان، رحمت رحمت للعٰلمین، مظہر اسرار ربانی، منبع انوار رحمانی، جناب حضرت صاحب خواجہ بندہ نواز از چھوہر شریف

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

بحضور والا شان جناب سراسر فیض رحمانی حضرت مولوی صاحب زاداللہ محبتہٗ و لقائہٗ باللہ آمین

السلام علیکم، الحمدللہ علیٰ کل حال ؒ آپ کی خیریت و ترقی اقبال دو جہانی، از بارگاہ رحمانی، علی الاتصال مطلوب ہے عرض کہ الشکر للہ الودود کہ بیماری ملحقہ سے اب صحت ہے۔ الاّ قدرے علت کبھی کبھی نمودار، مگر الحمدللہ علیٰ کل حال شروع رمضان مبارک سے قبل ہفتہ قدرے بلاوسیلہ مسجد شریف تک جانا ہوسکتا ہے۔

بخدمت شریف محبی ام خاص الخاص جناب عبدالحمید خان صاحبؑ زید اقبالہٗ السلام علیکم و دعاء ثم الدعاء۔ و آنکہ اللہ تعالیٰ آپ کی اس محبت نرالی کو روز افزوں ترقی بخش کر نعم البدل عطا فرماوے۔ ماہ شعبان کے مبلغ دس روپے جناب خان صاحب ممدوح مذکور کے ہمراہ مبلغ دو روپیہ منجانب جناب مخلصی ام حاجی عبداللہ صاحب مدظلہٗ اور مبلغ پانچ روپیہ جناب مکرمی ام خاص ابوالخیر صاحب اسم با مسمیٰ کی جانب سے، مبلغ دو روپیہ برخوردار عبدالغفور صاحب کی جانب سے روانہ مہ شعبان ۱۳۴۰ھ بدار العلوم مدرسہ اسلامیہ، ہری پور کے واسطے اور تقرری ماہانہ قبل ازیں وصول ہوئے۔ اور منجانب آنحضرت والا منزلت، مبلغ صہ (پانچ) روپے و از جانب حاجی عبداللہ صاحب مبلغ دو روپیہ بذریعہ رجسٹری و مبلغ دو روپیہ از لفافہ از جانب محبی ام خان بہادر خان یا کون (کوئی دیگر) صاحب اور ایک روپیہ

Marfat.com

بذریعہ لفافہ مرسولہ آنجناب فیضمآب بنام برخوردارم کلاں، ایں ہمہ خدمات ثانیہ لنگر میں صرف ہو کر اس جانب سے جناب عبدالحمید خان صاحب واُن کی اہلیہ صاحبہ، جناب ابوالخیر صاحب، جناب عبدالغفور صاحب، جناب حاجی عبداللہ صاحب وغیرہ سب محبان اویسیہؒ کو السلام علیکم۔ اور مخصص بحضرات محبان و ممدان بدارالعلوم اسلامیہ السلام علیکم۔ و دعاء ثم الدعاء کہ اللہ تعالیٰ ان سب صاحبان کو اپنی محبت، عشق میں رکھے، مارے وحشر ہو۔ یہی بلکہ اعزاز دو جہانی نعم البدل ہو اللّٰھم آمین۔ آئندہ اللہ تعالیٰ ان سب صاحبان کو خاصۃً و آنجناب کو خاصۃ الخاصہ بالخصوص عشق محبوب حقیقی و وصلِ اصل میں ترقی بہ ترقی، نعم البدل دارین میں عطاء ونصیب و ذخیرہ فرماوے، اللّٰھم آمین۔ وبجمیع احباء واجبہ تسلیم، آج مورخہ ۱۷رمضان مبارک ۱۳۴۰ھ کو مبلغ پانچ روپیہ جناب مکرم ابوالخیر صاحب دو روپیہ حاجی عبداللہ صاحب، دو روپیہ برخوردار عبدالغفور صاحب کی جانب سے چندہ جاریہ بدارالعلوم بماہ رمضان المعظم ۴۰ھ وصول ہوئے۔ جزاکم اللہ فی الدارین خیر الجزاءؒ یہ سب آپ کی ہی مہربانی ہے اور بالخصوص ایک مشورہ آنجناب کی خدمت اقدس میں عرض ہے کہ اگر مناسب ہو تو آپ فکر فرماویں ورنہ خیر، کہ

درود شریف جو اس جانب کی بہت ہی مدت کی کوشش و جانفشانی وخونریزی سے تیس پارہ ہائیں تیار مطابق پارہ ہا قرآن پاک کے، کہ ہر پارہ قرآن شریف کے پارہ کے برابر یا کچھ ورق، صفحہ زیادہ ہوگا جو جناب کی نظر مبارک سے بھی غالباً کہ گذرا ہوگا، جس کا استعمال عرس مبارک حضرت شاہ جیلانؒ پر کیا جاتا ہے۔ پہلے سے بھی خیال بہت تھا کہ یہ درود شریف افادہ و رفاہ عوام کے واسطے چھپ کر شائع ہو جاوے۔ لیکن بالخصوص اس بیماری کلاں میں از حد خیال افسوسناک پیدا ہو گیا ہے کہ زندگی میں یہ التجا پوری ہو جاوے۔ اگر اُس محبوب حقیقی کو مطلوب ہو تو افسوس باقی نہ رہے گا۔ تو ساتھ ہی توکل علی اللہ پر آپ کی جانب خیال گذرا کہ اگر آں حضرت کسی تاجر کو حقوق تالیف بخش کر یا کسی اور صورت چندہ

Marfat.com

ہے، کوشش ،والسعی فرمانویں تو الاتمام من عنداللہ ''کارساز کار ما درکار ما'' کے مصداق باری تعالیٰ منظور فرما وے۔ توز ہے قسمت وسعادت جانبین فی الدارین کا مورد بنیں۔ باقی دعاء ثم الدعاء۔ آپ کی اور جناب ابوالخیر صاحب کی خوابات کا ظہور وتعبیرات، عشق و وصال، محبوب و مطلوب حقیقی سے معبّر و منوّر ہویں، جواب طلب اور مجھے خدا کے ہی سپرد کریں۔ آپ کے خیالات جو میری جانب سے پراگندہ ہیں آپ کو نصیب ہویں۔ (یعنی آپ نے بیداری یا رویاء میں جو خیالات عشق و وصل مجھ سے قائم کیے ہیں ان کی برکت آپ کو نصیب ہو اور یہ جذبہ عشق وصل الٰہی پر منتج ہو۔)

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

(یہ مکتوب حضرت چمن پیر صاحبؒ کے قلم سے لکھا گیا)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۴

ہر ہر دے وچ ہر ہر پایا، ہر ہر وچ ہر پایا میں
ہک محبت محبوب محبت، جب اپنا آپ گمایا میں

وھُو العالم

عشق را نازم کہ یوسفؑ را بازار آورد
شیخ صنعاں، زاہد را زیر زنار آورد
دار را معراج میدانند سردارانِ عشق
عشق کے ہر بوالہوس را برسرِ دار آورد

بسم اللہ الرحمن الرحیم؁

بجنب خاص، خاص الخاص من حضرت جناب قاری حافظ مولوی سید احمد صاحب
دام محبتکم فی سبیل اللہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ منجانبین الحمدللہ علیٰ کل حال؁ کہ آپ کی محبت للہ کے ذریعہ اس سلسلہ قادریۃ محبوبیۃ اعظمیہ عالیہ میں چند اشخاص خاص الخاص، اُس جانب کے داخل ہو گئے ہیں، والشکر للہ علی ذالک وعلی کل نعمائہٖ تعالی عزوجل ۔خداوند کریم بفضلہٖ وکرمہٖ آپ کو بمعہ خاص محبان وغیرہ جو محبت رکھنے والے اس طریقت و خاندان کے ہیں وہ مخصص خدمت کنندگان کے دو جہان میں باعزت عزت داران، خدا و رسولؐ کے رکھے، مارے، و بزمرۂ محبوبان قیامت کو اٹھاوے، آمین یا رب العلمین ۔اور جو کہ قبل اس کے نیاز نامہ بہ نسبت للہ طبع کرانے درود شریف کے جس کی تالیف وتصنیف پر سالہا سال خرچ ہوئے ہیں۔ بمع خاص محبان و معاونان کے واسطے نفع خلق اللہ، اعنی خاص وعوام کے تیس پاروں میں جمع کر کے تیار کیا گیا ہے، اور ہر ایک پارہ، کلام اللہ شریف کے پاروں سے تخمیناً دو دو ورق زیادہ ہیں، شاید جناب نے وہ درود شریف دیکھا بھی ہو گا اور یہ درود شریف کسی مالک مطبع کو دکھلایا نہیں گیا۔ واللہ اعلم اس کے طبع کرانے پر کیا خرچ آئے گا۔ اور اس بے ہیچ کا ارادہ مصمم ہے کہ اس کے خرچ کے واسطے بذریعہ چندہ کے جن جن صاحبان کی خدمت ہو ان کی للہ محنت میں کسی خیال کے سبب خطرہ اور خلل نہ واقع ہو۔ جو اللہ اللہ کرنے کرانے کا سلسلہ وہاں بفضلہٖ وکرمہٖ تعالیٰ جاری ہوا ہے، اُس میں دن بدن، ترقی ہو اور ترقی جاری رہے، آمین۔

اگر کوئی صاحب، صاحبان محبان میں سے اپنی وسعت اور محبت سے چندہ عطا کر کرا کر جمع کر سکے تو وہاں ہی سے طبع کرایا جاوے۔ اگر وہاں نہ ہونے مطبع کے معذوری

Marfat.com

ہوتو وہاں انہی صاحبان کے فرمانے کے مطابق بمبئی یا دہلی یا لاہور یا اور کسی صاحب مطبع کے باظہار راز، باشتہار، یا مقدمہ کے سے چھپوایا جاوے۔ اور اگر فرمائیں یہ ضعیف البدن بشرط زندگی وصحت اور تندرستی لاہور جا کر کسی تاجر کے ساتھ بہ تفصیل وغیرہ کے گفتگو طے کرے گا بعد عرض کی جاوے گی اور اگر فرمائیں تو سب تیس پارہ ارسال عرض کر دی جائے گی۔ آپ کسی اور عالم کو ہمراہ کر کے صحیح من کل الوجوہ فرما کر طبع کرائے جائیں، والاّ خیر، یفعل اللّٰہ مایشآء ویحکم مایریدﷺ اور آپ کو اتنی کسر نفسی کرنی نہ چاہیے کہ یہ بندہ آپ کے یہ الفاظ پڑھ کر بہت ہی شرما جاتا ہے زیرا کہ آپ میرے زائد از حد نازنین، مہربان ومحب دوست ہیں۔ وبخدمت محبان خاص الخاص حاجی عبداللہ صاحب، مستان صاحب، عبدالحمید خان صاحب، ان کی اہلیہ صاحبہ، فاطمہ صاحبہ، خدیجہ صاحبہ، احمد صاحب، محمد صاحب، مستفیض الرحمان صاحب، حسن جمال صاحب، ابوالخیر صاحب، عبدالغفور صاحب، عبداللہ صاحب، تفضیل حق ڈاکٹر صاحب، خیر الزمان صاحب، علی اکبر صاحب، محمد علی صاحب، احمد صاحب، سلیمان شاہ صاحب، سعید اللہ صاحب وغیرہ جو جو صاحبان للہ فی اللہ محبان وخدمت کنندگان اس بے ہیچ کے ہیں اللہ تعالیٰ بفضلہٖ وکرمہٖ اس محض فی سبیل اللہ، اس محبت وخدمت کے عوض میں سراسر من کل الوجوہ فناء بخش کر بقاباللہ عطا فرماوے:

تو در و گم شو کمال این ست و بس
تو مماں اصلاً وصال ایں ست و بس

برخورداران، محمود وآمنہ، اگر ہشت ہشت سالہ ہو گئے ہیں، فہو المراد، اِلاَّ خیر، واللّٰہ یھدی من یشآء الیٰ صراط مستقیمﷺ یہ اس سند کے لیے عرض ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بیعت الرضوان کے دن ایک صحابیؓ کے فرزند ارجمند، ہشت سالہ کی بیعت قبول فرمائی تھی۔ معلوم ہوا بزمانہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بیعت

Marfat.com

سنت موکدہ تھی۔ اب بقرب قیامت یہ فرض قطعی ہے، اس قسم کے چند مسائل اور بھی اسانید شرعیہ سے ثابت ہیں۔ قل جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقاؕ و بجمیع احباء درجہ بدرجہ بعد تسلیم ماوجب اس جانب سے سب کے لیے دعاء ثم الدعاء، اللّٰھم تقبلمنا انک انت السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب الرحیمؕ

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ بقلم خود

اور جو مولوی سعید اللہ صاحب کے دو بھائی وفات پا گئے ہیں ان کے واسطے اس جانب سے دعاء اللّٰھم اغفر لھما و اعف عنھما وارحم علیھما وبجمیع مشائخنا وبجمیع المومنین و المومنات و برحمتک یا ارحم الراحمینؕ

بندہ مسکین بیکس فضل سبحان سے دست بستہ السلام علیکم سب صاحبان کو بھی قبول ہو۔

اور یہ جو آپ نے فرمایا ہے کہ چھتیس (۳۶) روپیہ فطرہ کا ہے۔ یہ آپ کو جو روپیہ عید فطر کے دن سرسایہ کا ملا ہے وہ ہے یا اور کوئی کسی اور صاحبان کی جانب سے ہے؟ اور جس جس صاحب کو بخط غلبۂ محبت، خدا و رسولؐ کے ہوگئی ہو یا ہو، اُس اُس صاحب کو ترقی (کے لئے) نفی اثبات، اثبات، اسم ذات، بطریقہ یعنی اللہ، اللّٰہُ، اللّٰہُ، ھو اللّٰہُ جتنا جتنا چاہیں آپ کو اجازت ہے فرمایا کریں اور اللّٰہُ لا الہ الا ھُوؕ بمناسب حال وطلب شائقین فرمایا کریں۔ خداوند کریم سب کو محبت اپنی اور اپنے محبوبوں کی عطا وعنایت فرما وے اور فرمائے گا آمین یا رب العلمینؕ

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۵

به نستعین

وَهُوَ الْحَقُ

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

بجب خاص و خاص الخاص من حضرت جناب حافظ جی صاحب دام علم و اعمالکم و حفظکم فی اللہ

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہٗ منجانبین الحمدللہ علیٰ کل حالؕ آپ کی جانب سے دو طرح کا کپڑا تہا ریدار بذریعہ برخوردار محمد سعید اللہ تنول والے کے پہنچ گیا ہے، جزاکم اللہ خیر الجزاء۔ وصیت عرض کہ آپ بال بچہ دار و اہل عیال والے ہیں، آپ کو منجانب اللہ کچھ حاصل ہو تو ان کا نفقہ یعنی خرچ ولباس وغیرہ آپ پر فرض ہے۔ اُس کے بعد محبت وسنت اور مستحب کا (فریضہ) ادا کرنا چاہیے یہ قبل اس کے بھی لکھا گیا ہے کہ جو محبّ خاص و خاص الخاص وعوام ہیں ۔ اس طرف کی خدمت کرنی چاہے تو اُس خدمت کو اس فقیر تک ہرگز نہ ارسال کریں اور نہ ارسال کرنے دیویں۔ تاکیداً اس لیے کہ آپ کے ذریعہ وہاں کے مہربانوں نے بہت محبت، خدمات، شروع کی ہوئی ہیں۔ اُن صاحبوں کے بغلبۂ شفقت ومحبت، خدمات کے سبب سے خیال میں گذرا کہ شاید اس ان کے عشق کی جہت سے درود شریف چھاپ کے نفع خلق اللہ کو دو جہانی، و ترقی دارینی حاصل ہو۔ اور معاونان اس کے خیر و خیر والوں کو منجانب اللہ اجر دو چند، سہ چند، چہار چند، بلکہ خیر منہا کے عطا فرماوے۔ اور اس جانب سے بھی دعاء ثم الدعاء، اللّٰھم تقبلمنا انک انت السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب الرحیمؕ وبجمیع محبان بجائے اخوانان، وفرزندان وبجمیع برخوردارگان بجائے خواہراں و دختراں، درجہ بدرجہ

بعد تسلیم ماوجب اس جانب سے دعاءثم الدعاء قبول ہو آمین یا رب العلمین۔ اگر یہ خدمت بہ بمقتضائے بشری محبان وغیرہ پر شاق ہو تو اس امر کو بالکل معطل ہی فرما دیویں تا کہ اس للہ محبت میں خلل نہ ہو۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

(تاریخ مہر ڈاک: ۱۱۔اگست ۱۹۲۲ء)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۶

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

بحضور حضرت جناب حافظ، قاری، مولوی سید احمد صاحب دام علم و اعمالکم فی سبیل اللہ

السلام علیکم ورحمة اللّٰہ و برکاتہٗ منجانبین الحمدللّٰہ علٰی کل حالٍ ط قبل اس کے جو نیاز نامہ لکھا گیا ہے اُس میں یاد نہیں رہا کہ برخوردار حافظ حمید الرحمٰن صاحب، فرزند ارجمند جناب مولوی محمد یوسف صاحب سکنہ گنجہ والوں کے اور برادر زادہ خاص حضرت جناب مولوی صاحب ایبٹ آباد والوں کے ہیں۔ یہ حافظ صاحب آپ کی خدمت میں حاضر ہویں یا پیش ہو چکے ہوں، تو آپ براہ مہربانگی، ان کو کسی روزگار، امامت یا پڑھائی (لڑکوں) یا لڑکیوں کی پر مصروف اور ان کے ساتھ دورہ یا سماعت باجرائے قرأت یا علم قرأت موافق طاقت وتوفیق ان کی کے تعلیم فرما کر ممنون فرمانو ۔۔ وبجمیع مہربانان ومحبان خدا و رسولؐ اندرون بیرون والگان کو بعد از سلام، مسنون الاسلام، سنت نبوی علیہ الصلوٰة والسلام اس جانب سے دعاءثم الدعاء، اللّٰھم تقبلمنا انک انت السمیع العلیمٌ ط

Marfat.com

خاکسار محمد فضل سبحان کی طرف سے السلام علیکم سب صاحبان کو تسلیم قبول ہو۔

(تاریخ مہر ڈاک: ۱۶۔اگست، ۱۹۲۲ء)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۷

هُوَ الْحق

از حضور والا شان جناب حضرت و کعبہ دو عالم صاحب مدظلہٗ از چھوہر شریف ہزارہ

بحضور والا شان جناب حضرت مولوی صاحب دام محبۃ باللہ مزید اللّٰھم آمین

السلام علیکم، الحمدللہ علیٰ کل حالؒ جناب کی خیریت دو جہانی، کامیابی ظاہری و باطنی و ترقی اقبال دارینی مطلوب ہے۔ جناب کی ہر قسم کی خدمات بلاواسطہ و بالواسطہ، جو آپ کی جانب سے ہی ہوتی ہے ملحوظ ہیں۔ ایک عدد گنجی جناب محبی ام عبداللہ صاحب کی جانب سے اور جوڑا سلیپر جناب تفضیل حق صاحب کی جانب سے، بیس گز لٹھہ، ایک عدد تہمند ایک رومال، و عہ (۱۰) روپے جناب فضل احمد صاحب کی جانب سے عہ ۸ حسن جمال صاحب کی جانب سے، عہ جناب عبدالغفور صاحب کی جانب سے بذریعہ جناب سلیمان شاہ صاحب کے دستی لنگر میں داخل ہو کر سب صاحبان مذکوران کے حق میں بالخصوص دعائیں۔ اور خصوصاً جمیع محبان، خاص کر عبدالحمید خان صاحب ان کے گھر وابوالخیر صاحب و امیر خان، مستفیض الرحمٰن، احمد، محمد، محمود، عبداللہ، تفضیل حسین، ابوالحسن، عزیز الرحمٰن، شیخ احمد، جناب حاجی عبداللہ صاحب و مستان و حافظ محمد عثمان صاحب وغیرہ جمیع احباء، و برخوردار گانہ صاحبہ، السلام علیکم و دعاء ثم الدعاء ہے۔ اس جانب سے ہمیشہ دعا میں دریغ نہ ہوگا۔ آپ کی ہمیشہ کی خدمات ہیں۔ اللہ تعالیٰ آنجناب کو بمعہ کل

محبان نادیدگان کے دارین اقبال و ترقی دو جہانی بخشے، اللّٰھم آمین۔ خصوصاً باری تعالیٰ آپ کو اپنی محبت و عشق میں لذت و ذوق و محویت ولقاء عطا فرماوے اور بحر وحدت میں مستغرق فرماوے، اللّٰھم آمین۔ سریکوٹ خیریت ہے، آئندہ بھی باری تعالیٰ جانبین میں خیریت کرے۔ آپ نے جو فقرہ ذیل لکھا ہے، اس کی کل کیفیت سے مطلع کریں کہ تردد دور ہووے یہ (اس عاجز کے رفیق اول و دوم، سوم، چہارم، الخ) آپ کو، ہم کو اور سب محبوں کو باری تعالیٰ اپنی محبوبیت احدی و رفاقت صمدی میں رکھے، مارے، اٹھاوے۔ اللّٰھم آمین بحرمت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ اور اس سے بھی بواپسی اطلاع بخشیں کہ آپ نے لکھا ہے کہ "امتحان کے لائق نہیں ہے"، کیا آپ پر کیا اور کس قسم کا امتحان آ گیا ہے؟ آپ ہر حال میں مستقل و باخدار ہیں، فمن کان للہ کان اللہ لہٗ، تا کس نہ گوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری، اللہ تعالیٰ نصیب فرماوے، اللّٰھم آمین۔

درود شریف کی قدرے صحت باقی ہے۔ بعد از صحت انشاء اللہ تعالیٰ ارسال خدمت ہوگا۔ آپ اپنی کلی سعی کو درود شریف کی اشاعت پر مصروف و منعطف فرمانویں۔ جزاکم اللہ فی الدارین خیر الجزاء اللّٰھم آمین۔ اور مکرر یہ کہ رفیق اول، دوم، سوم چہارم کی کیفیت اور اپنے امتحانی الفاظوں کے معانی سے مطلع ضرور بر ضرور بخشیں۔ و بجمیع احبا بقدر محبت و بجملہ برخورداره گان کو باندازۂ شفقت، بعد تسلیم دعاء ثم الدعاء، آمین۔ اور سب محبوں کی خدمات کو درود شریف پر خرچ کریں نہ کہ اِدھر۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

(از قلم قبلہ چمن پیر صاحبؒ)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۸

اللہ اللہ کن کہ اللہ مے شوی

میشوی واللہ باللہ مے شوی

هُوَ الْحَقُّ هُوْ

از عبدالرحمٰن

بجب خاص و خاص الخاص من حضرت جناب حافظ قاری مولوی سید احمد صاحب دام محبتکم فی سبیل اللہ

السلام علیکم و رحمة اللہ و بر کاتہٗ منجانبین والشکر للہ عزوجلؐ ہنجیروں (گلے کی بیماری، کنٹھ مالا) والے شخص کے لیے تین تعویذ گلوبند اور باقی تر کہا (اسم ذات شریف کے تعویذات) دن رات کھلانے کے لیے اور کسی حکیم سے اگر کلچہ مدبر خالص، یعنی خوب کشتہ شدہ، دستیاب ہو وہ بہ پرہیز قدرے قدرے موافق پچاؤ (برداشت) طبیعت کے ایک اور چالیس روز تک کھائے جانویں۔ اور اس جانب سے بھی دعاء ثم الدعاء۔ خداوند شافی اُس مریض وغیرہ کو سب امراض سے شفا عطاء فرمائے۔ جس طرح یہ ترک (ٹکڑے) کی ہوئی ہیں اسی طرح سب اسم ذات شریف ترک ترک کر کے اُس کو دیا کریں ۔اور کسی کو جس کو چاہیں کھلائیں۔ مخلص اور مکرر آپ کی خدمت میں بعد تسلیم عرض کہ آپ ضرور، جو شخص آپ کا محبّ ہو یا طالب طلبگار وظیفہ ہو، تو اس کو موافق محبت اس کے اور طاقت و فرصت اس کے کے، اس کو وظیفہ درود شریف و نفی اثبات شریف و اثبات شریف و اسم ذات شریف، بتشدید ضرب یا ضربتین یا وغیرہ باخلاص و خضوع و خشوع فرمایا کریں ۔اور آپ بھی اپنے آپ کو بذات بحر وحدت فناء، غرق اور بکمال کے بکثرت اسم ذات شریف، بپاس انفاس، شغل فرمایا کریں۔ اور مکرر، سہ کرر، چہار کرر، کثیرا

Marfat.com

کررعرض ہے کہ آپ غلبہ محبت محبوبی کو ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور اُس کی فنا میں سے بطرف ہستی و انانیت کے مکھ نہ موڑیں اور اُسی ہی سے اُس کے وصلِ اصل اور معیت کو لوڑیں (تلاش کریں)۔ واللّٰہ یھدی من یشاء الی صراط مستقیمO

اور اس جانب سے بجمیع محبتداران، شفقت کنندگان، اندروں بیرون و الگان یعنی بطرف کلی اخوانان و اخواتان بعد تسلیم دعاء ثم الدعاء۔ درود شریف کا کام شروع ہے، مگر بضعف بدنی و بخدمت مہمانان وغیرہ تھوڑا تھوڑا کام ہوتا ہے اور ثانی آنکہ اگر خاص مہربانوں میں سے کسی صاحب کے غلبہ محبت کے نیچے تکلیف کی بات ہوئی ہو تو فہوالمراد، چندہ میں ساعی اور شریک ہو، والّا فلا، کلُ امرٍ مرھونٌ باو قاتھا ۔وبجملہ معاونان و محبان، ومحبان معاونان وغیرہم بجہت رضائے خدا و رسول اس جانب کے بھی رضا و دعاء۔ اللّٰھم تقبلمنا انک انت السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب الرحیمO

از خاکپابوس قادریاں وغیرہ صاحبان محبان خدا و رسولؐ

عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۹

از محبت باقی شد اجزائے عشق

محویّت بشریت و افنائے فسق

وَھُوَ الْحَقُ ھُوْ

از عبدالرحمٰنؒ

بدل بندم حضرت مولوی، قاری، حافظ جی صاحب دام علم اعمال قرأت

حفظکم فی سبیل اللہ

Marfat.com

السلام علیکم ورحمة اللہ و برکاتہٗ منجانبین الحمدللہ علیٰ کل حال۔ط کتاب درود شریف قریب اختتام ہے۔ انشاء اللہ جلد تر ارسال خدمت ہوگا۔ جس وقت پہنچے، اُس وقت آپ اور ایک عالم نحوی اپنے ہمراہ رکھ کر تیس پاروں کو نظر عمیق اور بغور وفکر و تحقیق سے دیکھ کر صحیح پر ملیح کرنے کے بعد، بفضل اللہ المنّان، بعطیة المعطیان، اس طرح پر طبع کرانویں، تاکہ کوئی صاحب علیحدہ علیحدہ پاروں پر ختم کرنا کرانا چاہیے، ہر ایک پارہ علیحدہ علیحدہ جلد بنوا کر ختم کرا دے۔اور سنا گیا ہے کہ آپ اس طرف آنے والے ہیں۔ آپ کے آنے کی اور آپ کے ملاقات ملنے کی محبت ہر اہل نااہل قرب و جوار کے لوگوں کو ہے۔ خصوصاً اس بے ہیچ کو جو آپ کے ساتھ محبت قلبی، جسمانی، روحانی، بسبب آپ کی محبت حقی حقیقت محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بکثرت و بکثرت کے ہی ہے۔

خداوند کریم جانبین میں زیادہ عطا بر عطا، عطا فرماوے۔ مگر آپ وہاں پر اتنا ٹھہریں کہ درود شریف صحیح ہوکر بمعاونان و مددگاراں للہ فی اللہ، چندہ دہندگان کے (تعاون سے) فیض بخش اہل اللہ، بلکہ نافع خلق اللہ ہو۔ مکرر مکرر عرض کہ درود شریف صحیح ہوکر چھپ جائے، والا مطبع میں شروع ہو جائے۔ بعد اُس کے آپ آ جائیں۔

اس واسطے کہ آپ اس للہ فی اللہ محبت کے رابط یعنی اس ریل تیز رفتار فی سبیل اللہ ونافع اہل اللہ وخلق اللہ کے انجن ہیں۔ وقتیکہ انجن سب لوگوں کو منزل مقصود اصلی اور محبوں کو محبت وصلی کو پہنچانے والا ٹھہرا تو سب کی گاڑیاں ٹھہر جانویں گی، الامان، الامان! بخدمت جمیع محبان للہ فی اللہ بجائے پسران و دختران نہ نہ بلکہ حقیقی پسران و دختران کو درجہ بدرجہ بعد تسلیم دعا ثم الدعاء امین۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

ثانی عرض آنکہ چند پارسلاں، مراسلان، آپ کے اور محبان کی جانب سے

Marfat.com

پارچات، مبلغات و اشیاء ضروریات وغیرہ و نہ (۹) عدد ڈبہ ہائے کھجوراں واسطے افطار، تعظیمات، خدمات رمضان شریف کے اور آج بھی ایک ڈبہ پہنچا واللہ اعلم کہ کیا ہے؟ اجر ھم واجر ھن من عنداللہ مگر سب صاحبان کی خدمت میں قبل اس کے بار بار یہی لکھا گیا ہے اور اب بھی تاکیداً عرض ہے کہ اس طرف کوئی صاحب بھی کوئی چیز کثیر قلیل نہ ارسال کریں اور نہ ہی کرایا کریں۔ع

من شہسوار عشقم، نے غمگسار نفسم

جو جو اس طرف کی خدمت کی محبت ہو وہ سب کی وہاں ہی درود شریف صحاح، صفائی وخوش خطی و کاغذ کی موٹائی، چھپائی پر اور دیگر پریس کے طبع پر خرچ کریں، اسی ہی میں اللہ، رسول ﷺ اور اس بے ہیچ کی رضاء ہے۔ واللہ یھدی من یشآء الی صراط مستقیمO

ازعبدالرحمٰنؒ چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۰

بلغ العلیٰ بکمالہٖ ، کشف الدجی بجمالہٖ

حسنت جمیع خصالہٖ ، صلوا علیہ واٰلہٖ

بسم اللہ الرحمن الرحیمO ان اللہ وملئکتہٗ یصلون علی النبی یا ایھا الذین اٰمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیماO

ازعبدالرحمٰنؒ

بجب خاص وخاص الخاص من جناب حافظ قاری، مولوی صاحب دام محبتکم فی اللہ تعالیٰ

Marfat.com

السلام علیکم ورحمۃ اللہ، بروز سوموار بوقت آخر عصر مجموعہ صلوٰۃ الرسول بفضلہٖ وکرمہٖ اس تحریرات و تدقیقات، اکثر تالیفات واقل تصنیفات، برفع مکررات، صوری و معنوی سے ختم ہوا و الشکر للہ علی ذالک۔اور آج ہی فجر بذریعہ برخوردار کلاں درود شریف بطرف کوکلاں کہ دونوں مل کر صحیح کریں، ارسال کیا گیا ہے۔ اور زیادہ تعجیل سبب عرض ہے کہ انشاء اللہ دس ، یاراں، باراں روز تک بطرف آپ کی خدمت کے روانہ کیا جائے گا۔

آپ بحرمۃ اللہ پہنچتے ہی بخدمت عالمان محبان خدا و رسول کی منظوری کے لیے پیش کرا کر منظور رہوا تو بمعاونان للہ بسر براہی محبی عبدالحمید خان صاحب وغیرہ وجمیع پیر بھائیوں کے بدرجہ اول کاغذ وبقلم جلی وبسیاہی غیر خفی اور امکان ہوتو ہر پارہ کے دونوں صفحے اول کے رنگ دار، گلدار، بطرز گلزار کے طبع کرائیں ۔ والاّ اگر خدا نہ خواستہ عالمان فی اللہ نامنظور فرمائیں،تو درود شریف مذکورہ مرسولہ باماتاً واپس عطا فرمائیں۔ یا بوقت قدم رنجہ فرمانے کے ہمراہ لائیں۔ ہر صاحب چندہ اور ہر شخص کو نام بنام دلائیں۔آئندہ بھی یفعل اللہ ما یشاء ۔ اور فوائد درود شریف، وظائفش ، وختمات، انشاء اللہ بحکم تعالیٰ مقدمہ (میں بیان ہوں گے) جو کہ اول پارہ کے اول چھاپ کر ہمراہ رکھنا ہوگا۔ بزحیکہ جس کی صفت خدا و رسولؐ فرمادے بندہ کون کرسکتا ہے، فقط مشت نمونہ خروار اظہار ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہم تم سب کو درود شریف کی محبت، خدمت وقرأت و وظیفہ پر رکھے، مارے اور قیامت میں اسی ٹولہ میں اٹھائے آمین یا رب العلمین ۔

دیروز پارسل ایک سفید رومال، ایک رنگ دار رومال، باقی لٹھہ سفید کا پہنچا، اللہ تعالیٰ قبول فرما کر اجر دارین میں عطا فرماوے۔مگر آئندہ ان خدمتوں کو دو وجہ معطل فرمایا کریں۔ ایک آپ لوگوں کو بر خدمات درود شریف کے، دوسرا آپ سب خرچدار و بال و بچہ دار ہیں۔ جب اس بے ہیچ نے آپ سب لوگوں کو اپنی اولاد سمجھا تو اولاد کا فکر زیادہ تر

Marfat.com

ہوتا ہے۔ اگرچہ باپ بمعہ اولاد سپرد خدا ہے۔ مگر تقاضائے بشری اولاد کے سب غموم وخوشی کا خیال بے اختیار رہتا ہے۔ بجمیع احباء بعد تسلیم اس جانب سے دعاء ثم الدعاء۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

علاوہ اس سے زیادہ فضل خدا کا یہ بھی ہوا کہ دوسرے روز جناب مولوی صاحب بمعہ دونحوی عالموں اور کے، مگر شاید یہ رہیں یا نہ رہیں، اس مسافر خانہ میں آ گئے ہیں اور آتے ہی دونوں نے فرمایا کہ ہم انشاء اللہ سب پاروں کو صحت کے لیے حتی المقدور نظر سے گذار کر واپس جائیں گے، آپ تسلی فرمانویں صحت کا کام بفضلہٖ وکرمہٖ اس جگہ شروع ہو گیا ہے، جس وقت اللہ تعالیٰ نے اتمام بالخیر فرمایا تو آپ کی خدمت میں روانہ کیا جاوے گا۔ان اللّٰہ علی کل شی قدیرؐ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۱

کار ساز کار ما ، در کار ما
فکر ما ، در کار ما ، آزار ما

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیمؐ

از عبدالرحمٰنؒ

بجمیع محبان ومخلصان رنگون، اعلی اللّٰہ در جاتکم فی الدارین وجزاکم اللّٰہ فی الکونین خیر الجزاء من اللّٰہ

السلام علیکم ورحمۃ اللّٰہؐ یہ تیس پارے درود شریف ارسال خدمت ہیں، یہ وہ درود شریف ہے جس کے بارہ میں کلام اللہ پاک میں فرمایا ہے ان اللّٰہ و

Marfat.com

ملئکتہ یصلون علی النبی یا ایھا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیماط اور حدیث شریف میں من صلی علی مرۃ صلی اللہ علیہ عشر مرۃط جس وقت پہنچے، عالمون با للہ، و عاملون فی اللہط کی خدمت میں پیش کرنا اگر انہوں نے منظور فرمایا، تو آپ ایک اور نحوی عالم کو ہمراہ رکھ کہ صحیح کر کرا کر، کاغذ موٹا، پائدار، وخط خوش خط جلی، پارہ ہا علیحدہ علیحدہ طبع کرانویں اور اگر امکان ہوتو ہر پارہ کے اول کے دونوں صفحے گلزاری، پھلکاری، رنگداری، کرا دیں، والا خیر اور اگر بفضل اللہ وکرمہٖ تعالیٰ چھاپ ہو چکا ہوتو بعدہٗ موافق رضاء و رائے معاونان للہ فی اللہ کے عمل کرنا۔ اور اگر عالمان خدا و رسولؐ نے نامنظور فرمایا تو آپ بوقت تشریف آوری کے بحفاظت تامہ ہمراہ لانا یا بذریعہ رجسٹری واپس ارسال فرمانا آئندہ یفعل اللہ مایشآء ویحکم مایریدط

بجمیع مہربانان بجائے فرزنداں و دختراں و معاونان وغیرہم بعداز تسلیم ماوجب درجہ بدرجہ، محبت و شفقت اوشاں، اس جانب سے دعاء ثم الدعاء، آمین یا رب العلمینط یہ دوتاہ (تختہ) کاغذ واسطے موٹائی نمونہ کے ارسال ہیں۔ اگران سے زیادہ ہو فہوالمراد والا خیر، اور رنگ میں جیسا ہو، خواہ سفید یا حنائی یا بادامی ہومگر موٹا ہو۔

نیاز از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

اور انشاء اللہ، ایک مقدمہ جس میں برخے ازافادات وفیوضات وطرق قرأت درویشان وختمات و اسماء ان کتب کے جن میں سے استخراج ہو کر درود جمع کیا گیا وہ چھاپ کر ہر اول کے پارہ کے اول چسپاں یعنی شامل کیا جاوے "ان اللہ علی کل شیء قدیر"۔

از جانب خاکسار بیکس محمد فضل سبحان و برخوردار محمود الرحمٰن بخدمت جمیع محبان بعد السلام علیکم طلب دعاء۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوب نمبر:۱۲

ہر درد کی دوا درود شریف
ہر مرض کی شفاء درود شریف

از عبدالرحمٰنؒ

بحضرت جناب قاری صاحب، مولوی صاحب وجمیع محبان ومخلصان سلم ربکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ آج ہی جناب کا نوازش نامہ پہنچنے درود شریف کا موصول ہوا والشکر للہ علی ذالک وعلیٰ کل نعمآئہ تعالیٰ مخص بحضور حضرت جناب مولوی صاحب بعد تسلیم، درود شریف میں کسی جگہ تدبیق کا خیال ہو تو آپ کا اختیار ہے اور اگر کسی عبارت یا مضمون، شان میں تردد آئے تو منتہی الارب وِالاّ قاموس یا صراح وغیرہ کتب لغت دیکھ کر تسلی فرمائیں ۔اور اگر ان میں بھی دستیاب نہ ہو یا دستیابی سے مصلح نہ پایا جاوے تو تقدیمی تاخیری کلمات میں سے جو غیر موافق ہو اُس کے موافق کرنے کا آپ کا بھی اختیار ہے، مگر یہ کم درکم حاصل ہوگا۔

اور جن صاحبان نے بغلبۂ محبت اگر اس جانب کے لیے کوٹ وغیرہ کپڑا خریدنا چاہا ہے۔ وہ ہرگز نہ خریدیں اس واسطے کہ یہ رقم بھی درود شریف پر ہی خرچ کریں اور جو جو محبت ہو سب کچھ درود شریف پر خرچ کریں زیرا کہ اس بے ہیچ کا وجود من ماسویٰ اللہ سے بے طلب و بے غرض ہے۔

ہاں البتہ درود شریف کی حسب خواہش طبع ہونے کے بعد بقدر وسعت ومحبت اگر کوئی صاحب مدرسہ کی خدمت پر خرچ کرے تو اللہ ورسولؐ اور اِس بندہ کی بھی رضاء ہو گی اس واسطے کہ یہ مدرسہ بہت ہی بیکس، اس ملک کی بے مروّجی، بے محبتی، بے وسعتی میں

Marfat.com

ہے۔

روغن کیوڑہ کس کس مرض اور کس کس غرض پر خرچ آتا ہے؟ اور بجمیع محبان و بال بچہ گان اعنی بجائے فرزندان و دختران، بعد تسلیم دعاء ثم الدعاء آمین۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۳

اللّٰھم ایاک نعبد و ایاک نستعین○ط

از عبدالرحمٰنؒ

بجب خاص و خاص الخاص من حضرت جناب حافظ القرآن، و قاری الفرقان صاحب دام محبتکم فی اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ، الحمدللہ○ط محبی برخوردار ابوالخیر کے صدمہ تضیع مال سے بہت ہی حیرت افزائی خیال بر خیال گذرا، مگر یفعل اللہ مایشآء ویحکم مایرید○ط اس صدمۂ خیر کا برخوردار ابوالخیر وغیرہ کو برو اجر من عند اللہ فی الدارین خیرا○ط کا حاصل ہو آمین۔

دوسرا افسوس صدمہ اس بے ہیچ کو آنجملہ محبان صاحبان کا دکھ کہ اگر اس بندہ، دل پراگندہ کو ارسال کرنے پارہ ہائے کی عجلت نہ ہوتی تو آں سب مہربانان، محبان للہ فی اللہ فریفتگان کو ان کے یعنی پارہ ہائے کی صحت کرانے کے سبب اتنی مالی، جانی، تکلیف نہ برداشت کرنی پڑتی۔

یہ حکماً عرض نہیں فقط مشورتاً معروض ہوں کہ اگر آپ سب محبوں کی رضاء ہو تو درود شریف کے مجموعہ کو واپس بذریعہ رجسٹری عنایت مرحمت فرماویں۔ یہاں اس مسافر

خانہ میں انشاء اللہ تعالیٰ جلد تر تصحیح ہو جاوے گی، آئندہ یفعل اللہ مایشآءؔ

مکرر عرض کہ میری کسلت و عجلت کے سبب یہ آپ سب صاحبان، محبوں کو تکلیف پہنچی ہے بہت ہی نادم ہوں۔ اگرچہ ان پارہ ہائے کی تعجیلی ترسیل اس لیے ہوئی کہ ایک آپ اور ایک دوسرے محبوں میں سے کسی عالم کی امداد لے کر، تصحیح ہو جاوے گی۔ تا کہ بعد چھپوائی نافع خلق اللہ ثابت ہو۔ واللہ یھدی من یشآء الیٰ صراط مستقیمؔ

سب یار سلہا کے ذریعہ سے کچھ اشیاء مع نقود ہا بدل نوٹ ہا کے، آپ کی جانب سے اور دیگر محبوں کی جانب سے پہنچتے رہے، آئندہ یہ آپ بمعہ محبوں کے معاف فرماویں اور معاف فرمایا کریں۔ اس واسطے کہ اگر اس درود شریف نافع خاص و عام خلق اللہ نے آپ و سب محبان کے سبب جاری ہو کر پائدار رہنا وعنداللہ منظور ہونا ہے تو اس پر خرچ بہت صرف ہو گا۔ اس خاکپابوس علماء و فقراء کو اس امر کا اپنی تمام ضروریات سے زیادہ فکر ہے۔ اس جہت سے یہ حرص للہ و محبت فی اللہ ہے۔ اور یہ نسخہ جات زائد ہزار سے بکاغذ فربہ، خوش خط، پھلدار، سرخی، زردی، گلابی، سیاہی وغیرہ رنگ کے رنگدار ہویں۔ و معاونان اجر کم من عند اللہ خیر منھا کا پاویں، بجمیع محبان جو کہ بجائے فرزندان و دختران وغیرہ ہیں سب کو تسلیم اس جانب سے دعاء ثم الدعاء آمین یا رب العالمین مخصص بہ محمد صالح، سلیمان شاہ، و حافظ جی صاحب بعد السلام علیکم اس جانب سے دعاء ثم الدعاء از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ ھذا بمناسب حال حفظ المقال:

عشق را نازم کہ یوسف را بہ بازار آورد
شیخ صنعاں زاہد را زیر زنار آورد
دار را معراج مے دانند سرداران عشق
عشق کے ہر بوالہوس را بر سر دار آورد

Marfat.com

آپ اپنی کسرنفسی زائد از حد نہ فرمایا کریں۔

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۴

هُوَ الْحق هُوْ

از عبدالرحمٰنؒ

محب خاص و خاص الخاص من، حضرت جناب مولوی، قاری، حافظ جی صاحب دام محبتکم فی اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ‘ؕ الحمدللہ ؕ روح کافرہ[1] وغیرہ قریب قرب واصلان باللہ، بامید حصول وصول سعادت وافرہ، بعالم برزخ ہے اور ہوگا اور آپ تسلی فرماویں۔ اور زیادہ اس بے ہیچ کے خاص محبوں کو تکلیف چندہ کی نہ دیویں۔ اس بندہ کی رائے یہ ہے کہ دو ہزار روپیہ چندہ والے سے پنجسونسخہ چھپوایا جاوے۔ اگر آپ کے سب محبوں کو منظور اور پنج سو نسخہ درود شریف چھپوانے کی کمی بیشی خرچ کو موافق فرمان تاجران لاہور کے دیکھا جاوے، آئندہ یفعل اللہ مایشآء ویحکم ما یریدؕ اور ثانی عرض پر عرض یہی ہے کہ سب پارہ ہائے درود شریف بذریعہ رجسٹری یہاں دو وجہ کے سبب ارسال فرماویں، ایک ہر پارہ کے اول صفحہ پر کچھ شک ہے، دوسرا سب پارہ ہا تاجران لاہور کو دکھا کر کسی معتبر آدمی کے ذریعہ فیصلہ من کل الوجوہ کرنا ہے۔ اور اگر آپ کے ساتھ فیصلہ ہو چکا ہو تو فہوالمراد۔ مگر تمام پاروں کا اس طرف ارسال فرمانا آپ کا، اول صفحوں کے شک رفع کے واسطے بھی اشد ضروری ہے۔ آپ ضروری ارسال فرماویں اور بشرط زندگی وخیر وقتے کہ درود شریف کی چھپوائی کا انتظام تمام ہو چکا تو بفضلہ وکرمہٖ تعالیٰ اگر ارادہ آپ کا ہوا تو چند ایام کے واسطے اس طرف آ جانا۔ آئندہ یفعل اللہ مایشاء

Marfat.com

ویحکم ما یرید ؎

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

وبجمیع احبا بعد تسلیم اس جانب سے دعاء ثم الدعاء آمین یا رب العٰلمین۔ و
خاکسار تابعدار ناکس محمد فضل سبحان کی طرف سے السلام علیکم

(۱) روح کافرہ سے مراد وہ روح ہے جو ماسوی اللہ سے مستغنی اور متوجہ الی اللہ ہو۔

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۵

بجب خاص و خاص الخاص من حضور عالی جناب حافظ، قاری، حضرت مولوی سید احمد صاحب دام حبکم فی اللہ

تسلیم بہ سنت نبوی علیہ الصلوٰۃ و التسلیم ؎ جناب کی جانب سے پارہ پہنچا وغیرہ حال حقیقت سے آگاہی ہوئی۔ اس بے ہیچ کو بیماری کلاں کی ضعفی بہت لاحق ہے۔ اگر خداوند قادر نے کچھ قدرت و طاقت عطا فرمائی تو یہ بندہ خود بخود لاہور فیصلہ کے لیے جائے گا۔ ورنہ برخوردار مولوی عبدالعزیز صاحب کو ارسال کیا جاوے گا، جو کہ بفضل اللہ تاجروں کے ساتھ فیصلہ ہوا اطلاعاً عرض ہو گی۔ یہ خاکپاء فقراء و علماء، اپنی تعجیلاً ارسال (درود شریف کے) پاروں کے سبب کہ بے صحت ارسال کئے گئے ہیں، آپ سب صاحبان کی تکلیف کے باعث نادم، و پشیمان زائد از حد ہے۔ آپ جمیع محبان و مہربانان جو جو خدمت تا حال کرتے ہیں، اجر کم من عند اللہ واللّٰہ یضاعف لمن یشآء۔ مگر آئندہ آپ و جملہ مہربانان کو ان خدمات سے منع و معطل بہتر ہے، اس لیے کہ درود شریف کی چھپوائی پر بہت خرچ آئے گا۔ قبل کہ نوازش نامہ بطلب تعویذات کے جہت تھا، تعویذات ارسال ہیں۔ آپ جس جس صاحب کو جس طرح چاہیں پاس رکھنے کو دیویں اور

Marfat.com

کھلائیں۔ وبجمیع محبان، خاصاں و عاماں، بجائے فرزنداں و دختراں وغیرہ ذالک بعد از السلام علیکم و رحمۃ اللہ علیھم اس جانب سے دعاء ثم الدعاء آمین یا رب العالمین۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

(تاریخ مہر ڈاک: ۵۔جنوری ۱۹۲۴ء)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۶

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

بحضور حضرت محبوبیت القاب حافظ جی صاحب وغیرہ بجمیع خاص الخاص، محبان اندرون و بیرون والگان بعد سلام سنت نبوی علیہ السلام بسبب بیماری، زکام و کھانسی وسوکہ تا حال لاہور جانا نہیں ہو سکا۔ انشاء اللہ تعالیٰ بشرط خیر وصحت۔ جا کر جو کچھ فیصلہ صاحب مطیع کے ساتھ بفضل اللہ تعالیٰ ہوگا، اطلاع عرض ہو گی۔ اور پُر دل شاہ صاحب یہ بھی فرماتے ہیں کہ اگر اجازت ہو تو برخوردار محمد طیب کا ختنہ کرایا جاوے اس لیے کہ بجہت خیریت گرمی کا موسم آنے والا ہے۔

(تاریخ مہر ڈاک: ۱۸۔مارچ ۱۹۲۴ء)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۷

از حضور والا شان جناب حضرت فیض رحمانی قبلہ وکعبہ دو جہانی مدظلہ از چھوہر شریف ہزارہ

بحضور والا شان سراسر فیض رحمانی جناب حضرت مولوی صاحب دام محبتکم اللہ، لقائہ باللہ

Marfat.com

السلام علیکم، الحمد للہ علیٰ کل حال آپ کی دعاء سے باری تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اب صحت بخشی ہے، لیکن کمزوری زیادہ تر ہے۔ حتیٰ کہ نمازیں اشارات سے تا حال ادا ہو سکتی ہیں، برخوردارم کو بکرمہ تعالیٰ صحت ہے۔ دعاء ثم الدعاء ہے کہ آپ کو اور جناب عبدالحمید خان صاحب کو باری تعالیٰ ترقی اقبال دو جہانی عطا فرماوے اللّٰھم آمین بحرمت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، جناب محبی ام عبدالحمید خان صاحب کی درخواست کی منظوری کے لیے باری تعالیٰ (کی درگاہ) میں عرائض خاصہ ہیں۔ آگے یفعل اللّٰہ مایشاء ویحکم مایرید۔ ابوالخیر صاحب کو باری تعالیٰ جزاء عطا فرماوے۔

اور کپڑا بھیجتیہ ارسال خدمت ہے، جن جن اصحاب کو بیعت کی خواہش ہے۔ ان سب کے حق میں دعائیں ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو دونوں جہان میں اپنی رضا میں رکھے، مارے، اٹھاوے۔ اور دونوں جہان کے مقاصد، ظاہری و باطنی، دینی و دنیاوی، بخیر انجام دیوے، اور پورے کرے۔ اللّٰھم آمین۔

طریقہ بیعت یہ ہے

جس صاحب کو مردوں سے یا مسماۃ مائیوں سے بیعت کی خواہش ہو تو بوقت سحری نماز تہجد ادا کر کے اُسی مصلّٰی پر روبقبلہ بیٹھ کر اس کپڑا پر دونوں ہاتھ رکھ کر خدا کو اور جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حاضر ملحوظ رکھ کر اپنے گناہوں صغیرہا و کبیرہا، عصیان و خطا سے توبہ کر کے وہی اپنے ہاتھ منہ اور دل اپنے پر مل دے۔ آئندہ نماز قضا نہ کریں، جو خدا و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رضاء کے کام ہیں ان پر چلیں اور جو ان کے بے رضائی کے کام ہیں ان سے باز رہیں۔ مغرب کے نفل اوابین پڑھیں، محبان مرد صاحبان ہر نماز کے ساتھ درود شریف التحیات والا ''اللّٰھم صل علی محمد وعلی ال محمد کماصلیت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید'' ہر نماز

Marfat.com

کے ساتھ اول یا آخر نماز ایک ایک سو بار پڑھیں۔ اور شیخ صاحب یا اور کوئی صاحب عشق کو علاوہ از درود شریف کے عشاء اور صبح کی نماز کے ساتھ نفی اثبات شریف، اثبات شریف اور اسم ذات شریف اللہ، تین تین سو بار پڑھیں۔ اور مسماۃ صاحبہ ہر نماز کے ساتھ بمعہ بسم اللہ شریف، کل کلمہ شریف، محمد رسول اللہ تک ایک ایک سو بار، اگر کوئی چاہے تو درود شریف بھی ایک ایک سو بار صبح اور عشاء کو، و اوابین (بھی) پڑھیں۔ علاوہ از صاحبان مذکوران عام اجازت ہے۔

جو جو صاحب چاہیں طریقہ مذکورہ پر بیعت کریں، بجمیع احباء السلام علیکم

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ بقلم خود

بفضل	اللہ	تعالیٰ	و	تبارک
مبارک	ہو	مبارک	ہو	مبارک

میں آپ کو خاصۃً اور کل صاحبان کو لکھو کھہا مبارکیں دیتا ہوں کہ آج آپؒ نے آپ کے کاغذ پر دستخط فرمایا ہے۔ قبل ازیں حضور کے دست مبارک کم طاقت تھے۔ سریکوٹ میں خیریت ہے۔ خاکسار چن عفی عنہ سے دست بستہ تسلیم۔ جناب مولوی رحم خان صاحب و امام دین لالہ سے و سب محبوں سے اسلام علیکم و مبارک ثم مبارک عرض ہے۔

(از قلم حضرت قبلہ چن پیر صاحبؒ)

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوب نمبر: ۱۸

دل بردیکے ، عشوہ گرے ، فتنہ نمائے

زریں کمرے ، کج کلاہے ، تنگ قبائے

دل دادہ، دل برندہ، محبِّ خاص و خاص الخاص من حضرت جناب حافظ جی صاحب دام علم و اعمال و حفظکم فی اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ الحمدللہ علیٰ کل حالؒ بعداز جذبۂ شوق وغلبۂ ذوق ومحبت فوق برفوق، عرض کہ آپ کو اجازت عام ہے۔ آپ مردوں ومستورات سے بیعت قبول فرما کر داخل سلسلہ شریف حضرات قادریہ عالیہ محبوبیہ فرما کر وظیفہ اوشاں بقدر مقدور، محبت خویش مع شرط طاقت اوشاں فرمایا کریں۔

وظائف، درود شریف، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهؕ اِلَّا اللّٰهؕ اَللّٰهُo اَللّٰهُo هُوَ اللّٰهُo هُوْo هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَؕ اَللّٰه لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَؕ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوْؕ اَنْتَ الْهَادِیْ اَنْتَ الْحَقُّ لَیْسَ الْهَادِیْ اِلَّا هُوْؕ آپ ان کو ترتیب وار ایک ایک سو بار بعشاء یا سحر یا فجر ادا فرمایا کریں اور اپنے محبوں کو جو جو جس جس وقت ان میں سے چاہیں فرمایا کریں، والسلام علی من احببت للّٰہ ولرسولہ ولجمیع الانبیاء والمرسلینؕ وجمیع عباد اللّٰہ الصالحین ولیؕ

برخوردار مولوی عبدالعزیز بنفسہٖ لاہور واسطے تفتیش خرچ درود شریف چھپوائی کے گئے۔ واپس آ کر انہوں نے بیان کیا کہ ملک چنن الدین ککے زئی نے سب حساب لگا کر پنج ہزار ڈھائی سو روپیہ ایک ہزار کی چھپائی کے لیے فرمایا ہے۔ اور میاں چراغ دین و سراجدین صاحبان مرحومان کے مالک مطبع نے صاف جواب دیا کہ ہمارا مطبع فارغ نہیں۔ اور میاں الٰہی بخش صاحب مالک مطبع لاہور کشمیری بازار والوں نے چار ہزار روپیہ طلبا

Marfat.com

(طلب کیا) ہے اس بے ہیچ کے حواس یہ سنتے ہی بیجا ہو گئے، کہ خدانخواستہ میرے خاص خاص مہربانوں کی یہ (گران طباعت) قاطع محبت و رافع شفقت نہ ہو (خدا ایسا نہ کرے)۔

اس واسطے عرض ہے کہ آپ بذریعہ خط و کتابت کے میاں الٰہی بخش صاحب یا کسی اور مالک مطبع سے پنجسونسخہ درود شریف کے بکاغذ عمدہ، خط جلی کے خرچ سے مطلع فرماویں، تاکہ اور تکلیف میرے خاص الخاص محبوں کو اس کے لیے جمع کرنے خرچ کے نہ ہو یا اس بے ہیچ کو فرماویں، تو برخوردار عبدالعزیز کو دوبارہ تکلیف دے کر دریافت کرا لیا جاوے یا یہی بندہ بذریعہ خط کے پوچھ کر آپ کی خدمت میں خبر اطلاع کر دیوے۔

اور برخوردار عبدالعزیز نے کہا کہ میاں الٰہی بخش صاحب نے نمونہ خط و کاغذ کا بہت اچھا دکھلایا تھا آپ بھی سب محبان اس امر خیر الخیر کی اہل مشورہ سے مشورہ لے کر اطلاع بخشیں۔اور مکرر، سہ کرر عرض کہ باقی اور چندہ کرنے سے میرے محبوں کو معاف فرماویں کہ خدا فضل کرے، تاکہ محبوب کی محبت للہ فی اللہ میں خلل واقع نہ ہو۔ جو کچھ قبل اس کے خدمات، درود شریف کی صحت وغیرہ پر خرچہ ہو چکا اللہ تعالیٰ دو چنداں، سہ چنداں، بلکہ خیر منها اجر فی الدارین خیراً ط کا عطا بر عطا فرماوے۔ ربنا تقبلمنا انک انت السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب و الرحیم ط امین ط یا رب العلمین ط سب محبان بجائے بال بچگان، اندرون و بیرون والگان کو اس جانب سے بعد تسلیم ماو جب الحب دعاء ثم الدعاء ط

اس نیاز نامہ ثانی پر جو کہ طریقتین بیعتین کا لکھا گیا ہے، ان طریقوں کے راز کو مخفی رکھنا۔ بلکہ ان دونوں طریقوں کو لحاظ رکھ کر اس نیاز نامہ اظہار طریقہ بیعت والے کو بھی کھا لینا۔ واللہ یهدی من یشآء الیٰ صراط مستقیم ط آمین یا رب العلمین ط اور اجازت کا اگر اظہار راز مناسب سمجھیں تو کچھ ممانعت نہیں ' عطر آنست کہ خود ببویدنہ کہ

Marfat.com

عطار بگویۂ للہ تعالیٰ عزوجل۔ اور برخوردار سلیمان شاہ صاحب بمعہ ہدیات مرسولہ، آں صاحبان، باخیر و عافیت پہنچ گیا ہے۔ سب پیر بھائیوں کو خداوند کریم اس خدمت کے عوض میں اور جو جو خدمات قبل اس کے پیر بھائیوں نے کی ہیں اجر کم فی الدارین خیراO کا عطا برعطا فرماوے۔ آمین یا رب العالمین، آمین یا رب العلمینO

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

طریقہ بیعت

طریقہ بیعت نسواں (مستورات) :(توبہ تائب کے بعد) پاک کپڑا ایک طرف سے آپ پکڑ کر دوسری طرف پر دونوں ہاتھ اُس (مائی) بیٹی، بہن کے رکھا کر توبہ کرا کر، مگر توبہ صغیرہ و کبیرہ سے کروائی جاوے۔ بعد الحمد شریف کے ایک بار پڑھنے سے آیت شریف یا ایھا النبی اذا جائک المؤمنات یبا یعنک...... الیٰ آخرہ یعنی ان اللہ غفور رحیم تک تین بار یا پنج بار پڑھ کر بطرف ہاتھ اُس مائی بہن (یا بیٹی) کے پھونک کر (اُس کے ہاتھ کو اُس کے) منہ و دل پر پھرا کر توبہ کروا کر کے، وظیفہ دو سو بار تمام کلمہ شریف یعنی بمعہ بسم اللہ شریف فرماویں یا بحسب طاقت و محبت خدا طالبہ کے وظائف میں سے جو چاہیں فرمایا کریں۔

واللہ یھدی من یشاء الی صراط مستقیمO

طریقہ بیعت مرداں: (طالب کے) ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر سب گناہوں (صغیرہ و کبیرہ) سے توبہ کروا کر بعد الحمد شریف ایک بار پڑھنے سے ان الذین یبا یعونک انما یبایعون اللہ ید اللہ فوق اید یھم .. الی آخرہ یعنی فسیوتیہ اجرا عظیما پنج یا سات بار پڑھ کر (اُس کے ہاتھ پر) دم کر کے اُس کے منہ یا سینہ (یا دونوں) پر پھرا لیوے۔ بعدہٗ وصیت خدا و رسولؐ کی رضاء کے کام کرنے کی اور خدا و رسولؐ

Marfat.com

کی منہیات سے نہی فرما کر، وظیفہ بقدر طاقت و محبت محب کے فرمایا کریں۔

والله یهدی من یشاء الیٰ صراط مستقیمO

یہ خط و سطر بندی اس بندے کی ضعف کی علامت ہے۔ اس کو بعد ملاحظہ کھالیویں یا نوش جاں فرمالیویں۔

نوٹ: اگرچہ طریقہ بیعت کے اخفاء کی خاطر آپؒ نے حضرت خلیفہ صاحبؒ کو بعد ملاحظہ کاغذ کے نوش کر لینے کا حکم فرمایا، مگر مکتوب میں اس کے اظہار کی اجازت بھی دی۔ جس پر حضرت خلیفہ صاحبؒ نے بمطابق ارشاد اس نامہ مبارک کو نوش فرما لیا تھا اور اس کی نقل رکھ لی تھی جس کے سبب سے ہمارے لئے اس مکتوب تک رسائی ممکن ہوئی۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوبات بنام
حضرت مولوی فضل احمدؒ صاحب خلیفہ جہلم

مکتوب نمبر: ۱۹

ع عشقست ہرچہ ہست دگر قصہٗ دراز

ھُوْ ھُوْ ھُوْ

بجب خاص و خاص الخاص من جناب مولوی صاحب دام محبتکم فی سبیل

اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ، منجانبین الحمدللہ علیٰ کل حالٍ آپ وظائف معمولات مشائخوں میں ہرگز ہرگز تکاسل وتغافل نہ فرماویں اور پاس انفاس میں دن رات، ہر آن فان میں بکثرت اشتغال اس طرح پر کہ سانس اندر جائے، باکامل اسم ذات شریف اور سانس باہر آئے بھی بکامل اسم ذات شریف۔ یعنی باقی سب اوقات میں اسی ہی شغل میں رہیں اور اسی ہی کو وصل و وحدت سمجھیں۔

از محب درویشاں

عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوب نمبر: ۲۰

چشم بند و گوش بند و دل بہ بند
گر نیابی سر حق بر من بخند

ھُو

بمحبی و مخلصی جناب مولوی صاحب دام محبتکم فی اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ، منجانبین الحمدللہ علیٰ کل حالؓ درود مستغاث شریف کی زکوٰۃ میں اول ہی روز غسل ہے نہ کہ ہر روز اور آپ کو خداوند شافی شفاء کامل دو جہانی عطا فرماوے۔ اُس کے بعد آپ بکثرت اسم ذات شریف بطریقہ پاس انفاس، ہر آن فان میں شاغل بے غافل رہا کریں۔ خداوند کریم دو جہان کی مشکلاتوں اور ترد داتوں میں تسکین اور اطمینان بخشے گا، بحکم **الا بذکر اللہ تطمئن القلوبؓ** اور اس جانب سے بھی دعاء ثم الدعاء، آمین و **الحمدللہ رب العلمین** ۔اور اگر امکان ہو تو حضرت شاہ صاحب کی خدمت میں تسلیم ارسال فرماویں۔

از محبّ دویشاں

عبدالرحمٰن قادری چھوہرویؒ

(تاریخ مہرڈاک: ۱۲۔ستمبر ۱۹۱۰ء)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۲۱

من جاء بالحسنة فلهٗ خير منهاؕ

یا ھادی

بحضرت جناب مولوی فضل احمد صاحب دام محبتکم فی اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ؕ درود المستغاث شریف تین دفعہ اور ورد درود شریف بطریقیکہ قبل از زکوٰۃ وظیفہ تھا، اورختم کلام اللہ شریف کا خداوند کریم قبول و منظور فرماوے اور محب محبوب حقیقی، ہم تم اور شاہ صاحب بلکہ سب کو اپنی محبت حقی و حقیقت محمدیؐ میں رکھے، مارے، اٹھائے آمینؕ و مخصص بخدمت حضرت شاہ صاحب تسلیم۔

از خاکپاء بوس قادریاں

عبدالرحمٰن قادری چھوہرویؒ

(تاریخ مہر ڈاک :۲۶۔اکتوبر ۱۹۱۰ء)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۲۲

لنا الشفعاء الکرام الثمانیه ○نطفی بهاحرالوباء والطاعون النازلهؕ
المصطفیؐ والخلفاء الاربعه○ الحسن و الحسین و امهما الفاطمهؕ

چشم بند و گوش بند و دل بہ بند
گر نیابی سر حق بر من بخند

محبی ومکرمی جناب مولوی صاحب سلمهٗ ربکم

السلام علیکم الحمدللہ علیٰ کل حالؕ یہاں ہرطرح سے خیریت ہے

Marfat.com

آپ کی خیریت ہر طرح سے نیک چاہتا ہوں۔صورت حال یہ ہے کہ خط آپ کا پہنچا حال معلوم ہوا۔جو وظائف کی نسبت آپ نے تحریر فرمایا ہے کہ تمام نہیں ہوتے اور دل کو بے قراری ہے، سو واضح ہو کہ وظائف کی تعداد وہی ہے اور جتنے دنوں میں وظائف تمام کر سکیں آپ کو اختیار ہے۔ نیند کے واسطے دعاء کی گئی ہے اللہ تعالیٰ اپنا فضل و کرم فرماوے آمین ثم آمین۔

از محبّ درویشاں

عبدالرحمٰن قادری چھوہرویؒ

(تاریخ مہرڈاک : ۱۵۔فروری،۱۹۱۱ء)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۲۳

هُوَ الْهَادِیْ

محب خاص من جناب مولوی فضل احمد صاحب دام فضلکم من اللہ

السلام علیکم ورحمۃاللہ اللہ تعالیٰ آپ کو دو جہان میں عفو فرما کر خوش رکھے۔ یہی آثار رضائے پروردگار کے ہیں کہ خداوند کریم انسان کو اپنی عبادت اور محبت میں مصروف فرماوے۔ آئندہ جو اتحاد و اتصال ، خضوع و خشوع،حضور وظہور عطا ہو گا، ہو گا۔والشکرللہ علیٰ ذالک و علیٰ کل نعمائہ تعالیٰ۞ آخیر کو آپ کچھ للہ فی اللہ صدقہ خیرات کریں۔ثوابش بروح پر فتوح جمیع مشائخان رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بخش کر فراغت حاصل کریں۔ وبا مکان ملاقات بخدمت حضرت جناب سید محمد امیر شاہ صاحب السلام علیکم وغیرہ بجمیع احباء تسلیم۔

از محبّ درویشاں

عبدالرحمٰن قادری چھوہرویؒ

(تاریخ مہر ڈاک: ۱۵۔مارچ ۱۹۱۱ء)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۲۴

کل شیءٍ ھالکٌ الا وجھہٗ

خاص الخاص حضرت جناب مولوی صاحب دام محبتکم فی اللہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ آپ کا نوازش نامہ، غم شامہ پہنچا۔اللہ تعالیٰ بی بی غلام فاطمہ مرحومہ مغفورہ کو بخشے اور اس کے حق میں شفاعت حضرت ﷺ کی و باقی جمیع شفیعان کی قبول فرمادے۔ اللھم اغفر لھا ولجمیع المومنین والمومنات۔اللھم اعف عنھا و عن جمیع المومنین والمومنات۔ اللھم ارحم علیھا و علی جمیع المومنین والمومنات۔ آمین۔قبل اس کے آپ کی خدمت شریف میں اطلاع وفات مست الست بجذبہ ہستی مطلق ،دلبندم محمد یوسف درویش والے کی لکھی گئی ہے۔ واللہ اعلم پہنچی یا نہ۔مکرر آں کہ عاشق بیدل براہ حقی و حقیقت محمدی محمد یوسف درویش والا و خادم محرر اشاعت درود شریف و طالب صادق محو علی ہمشیریاں والا کا جنازہ بھی محمد یوسف کے جنازہ پر ہی تیسرے روز ہمشیریاں کے قبرستان میں پڑھ کر دفن کیا گیا۔ یعنی ۷ شعبان بوقت ظہر بروز پنجشنبہ عاشق باللہ محمد یوسف کا جنازہ پڑھ کر اس بے پیچ کے باغیچہ امب والے قبرستان میں دفن کیا گیا ہے۔ اور اس کے بعد سنیچر کے روز محو علی کا جنازہ وہاں ہوا۔ یغفر اللہ لنا ولوالدینا و لھما و لوالدیھما و لجمیع المومنین والمؤمنت و مخصص لجمیع مشائخنا و جمیع المومنین والمومنات۔ اللھم تقبل منا انک انت السمیع العلیم و تب علینا انک انت التواب الرحیم۔ آمین یا رب العلمین۔

Marfat.com

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

(تاریخ مُہر ڈاک: ۵۔جولائی ۱۹۱۱ء)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۲۵

ھُوَ الْھَادِیْ

بحب خاص من جناب مولوی صاحب دام محبتکم فی اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ، الحمدللہ علیٰ کل حالٍ آپ مال مویشی کی امراض کے دفع کے لیے اول گیارہ(۱۱) مرتبہ سورہ تغابن بعدہٗ اکتالیس(۴۱) بار چہلکاف شریف مع بسم اللہ پانی پر یا نمک دم کر کے ایک ہفتہ چار پایوں کو کھلا یا کریں۔ اور آپ عشق کو لج نہ لانویں لاج پالیں خداوند کریم ملاپ فرماوے گا آمین۔ بامکان (ملاقات) جناب شاہ صاحب کو تسلیم۔

از عبدالرحمٰن قادری چھوہرویؒ

(تاریخ مہر ڈاک: ۸۔ستمبر ۱۹۱۱ء)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۲۶

فاللہ خیر حافظا و ھو ارحم الراحمین

از عبدالرحمٰنؒ

بحب خاص حضرت جناب مولوی صاحب دام محبتکم فی اللہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ الحمدللہ علیٰ کل حال۔سنا گیا ہے کہ

برخوردار نے آپ کو سوتری کے لئے لکھا ہے۔ یہ سن کر مجی نواب نے مجھ کو کہا کہ مزمل دین کی شادی بھی تیار ہے۔ اس کی چارپائی کے لئے سوتری کا بھی لکھا جاوے۔ ولہذا عرض ہے کہ بوقت قدم رنجہ فرمانے کے دو روپیہ کی سوتری اور علاوہ از عبدالعزیز کی سوتری کے بھی ہمراہ لانویں۔ تاکہ مزمل دین کی شادی کی چارپائی کے واسطے کارآمد ہوسکے۔ اور نواب اپنی کھنگ (کھانسی) کے دفع کیے لئے بفضلہٖ تعالیٰ آپ کی دعا اور دوا کا بہت خواستگار ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے آمین۔ بخدمت جناب سید مزمل شاہ صاحب و صاحبزادہ ولی اللہ شاہ صاحب و نور احمد صاحب و علی احمد صاحب، محمد کریم صاحب و محمد رستم علی و اسمٰعیل صاحب بشرط ملاقات و بجمیع احباء تسلیم و بعدہٗ بجمیع احباء اس جانب سے دعاء ثم الدعاء۔

از عبدالرحمٰن قادری چھوہرویؒ

(تاریخ مہر ڈاک: ۵۔ستمبر، ۱۹۱۷ء)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۲۷

بحضور حضرت جناب مولوی صاحب دام محبتکم فی سبیل اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ ۝ منجانبین الحمدللہ علیٰ کل حال ۝ حضرتا! بہت اطراف سے اور اکثر محبوں کی جانب سے ایسا ہی واقع ہوا کہ بیماری وغیرہ کی خبریں آئی ہیں اور آتی ہیں۔ اللّٰھم اغفرلجمیع موتٰینا واشف جمیع خلق اللہ۔ اللّٰھم اھدنا الصراط المستقیم ۝ برخوردار کلاں عیدالفطر کے بعد پنج چھ روز سے بطرف پکھلی گیا ہوا ہے' تاحال نہیں آیا۔ مگر گاہ گاہ کاغذ اُس کا آتا ہے۔ ان دونوں برخورداروں کو اوائل ایام میں بیماری ہوکر اللہ تعالیٰ نے شفا بخشی۔ اب دوبارہ ان دونوں میں سے برخوردار کلاں کو بیماری تپ آئی ہوئی ہے۔ مگر تاحال بیماری خیریت والی معلوم

ہوتی ہے۔ آئندہ اللہ تعالیٰ خیر پیش کرے اور آپ بھی جانبین کی شفاء، خیریت کے لیے دعاء بدرگاہ مجیب الدعوات باخلاص کامل فرمایا کریں۔ تاکہ خداوند کریم بفضلہٖ وکرمہٖ جانبین میں واسطے محبت ومحبوبی ومحبت محبوبان خویش کے، بعطائے اطاعت محمدیؐ، اخلاص وصحت و شفاء عطا فرماوے۔ آمین یا رب العلمین۔ وبخصوص برخوردارہ غلام فاطمہ وغیرہ اندرون بیرون والگان بجمیع محبان وجملہ خلق اللہ کو شفاء کامل عاجل فرماوے آمین۔ اور آپ کا اگر امکان ہو تو سب خلق اللہ کی شفاء کے لیے سورۃ تغابن شریف کا ختم شریف ایک سو گیارہ (۱۱۱) بار رات کو ہر شہر میں تمام کر دعاء کرنے کا فرماویں۔ جتنے آدمی ہوں ختم کیا کریں۔ والاخیر فھو اللہ؁ وبجمیع احباء تسلیم۔ اور اس جانب سے دعاء ثم الدعاء۔ اللّٰھم تقبلمنا انک انت السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب الرحیم؁

خلاصہ باخلاص

"خدا کے نام کو باطاعت محمدی کے نچھوڑیں دو جہان سے تروڑیں اُس سے مکھ نہ موڑیں"۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

(تاریخ مہر ڈاک: ۱۵۔ نومبر، ۱۹۱۸ء)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۲۸

ھُوْ ھُوْ ھُوْ

محب خاص وخاص الخاص من، جناب مولوی صاحب فضل احمد صاحب، دام محبتکم فی سبیل اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ، منجانبین الحمدللہ والشکر للہ؁ آپ کی

Marfat.com

تعلیمی خواب، سبحان الذی اسریٰ بعبدہ الیٰ آخرہ سے معانی ملحوظ مراد ہیں۔ یعنی آپ سیر اور سعی علم توحید اور معرفت اور سیر الی اللہ اور سیر فی اللہ اور سیر مع اللہ میں زائداز ساعی رہیں اور کوشش کریں۔ برخوردارہ غلام فاطمہ وغیرہ سب اندرون بیرون کے لیے اس جانب سے دعاء ثم الدعاء اور اگر امکان ہو تو شاہ صاحب کی خدمت میں السلام علیکم عرض کرنا، وبجمیع احباب تسلیم۔

از محب درویشاں

عبدالرحمٰن قادری چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۲۹

یا شافی المرضیٰ

بجی ومخلصی جناب مولوی صاحب سلم ربکم السلام علیکم ورحمۃ اللہؐ

الحمدللہ علیٰ کل حالؐ خداوند شافی آپ کو شفاء کامل عطا فرماوے۔ آپ کوار بنشا در کھایا کریں اور سورۃ اخلاص مع بسم اللہ بہر نماز ایک سو گیارہ (۱۱۱) بار پڑھا کریں۔

از محب درویشاں

عبدالرحمٰن قادری چھوہرویؒ

(تاریخ مہر ڈاک: ۱۹۔ مارچ ۱۹ء)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۳۰

بجب خاص من حضرت جناب مولوی صاحب مزید محبتکم فی سبیل اللہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ ،منجانبین الحمدللہ علیٰ کل حال ۔آپ کی جانب سے دو خط متواتر بمضمون مطلوب، ظہور وحدت، واحد تھے۔ الحمد للہ والشکر للہ کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے ہر حال میں طلب حق و حقیقت محمدی ﷺ کی عطا فرمائی ،اور فرمائی ہوئی ہے۔ خداوند کریم ہم تم کو سب مہربانوں کو زیادہ تر ترقی بر ترقی عطا فرماوے۔ آمین

اور برخوردارہ غلام فاطمہ بی بی کو شفا کامل عاجل اور زندگان کو ہدایت و رحمت و جمیع وفات شدگان کو مغفرت عطا فرماوے۔ اور اس جانب سے واسطے حل جملہ امورات دو جہانی و شفاء جسمانی و روحانی و وصول حصول وصلِ اصلی جاودانی کے لئے دعاء۔ اللھم تقبل منا انک انت السمیع العلیم و تب علینا انک التواب الرحیم۔ وبجمیع احباء تسلیم۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

(تاریخ مہر ڈاک: ۲۳۔اپریل ۱۹۱۹ء)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۳۱

کل شیءٍ ھالک الا وجھہٗ

بحضرت جناب مولوی صاحب دام محبتکم فی اللہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ ،الحمدللہ علیٰ کل حالO دیروز بروز پنجشنبہ عاشق مرد خدا مست بجذبہ الٰہی ۱۳ روز بہ بیماری، بیمار ہوکر فوت ہوا۔ بوقت ظہر

Marfat.com

جنازہ پڑھ کر دفن کیا گیا ہے۔ اللھم اغفر و لجمیع المومنین والمومنت برحمتک یا ارحم الراحمین۔ آپ کو فقط اطلاعاً عرض ہے۔ آپ وہاں ہی بمعہ سب صاحبان کے، اس کے حق میں اور باقی سب کے حق میں دعاء مغفرت کریں۔ یہ اس لئے کہ وہاں بھی صدمہ بیماری وغیرہ کا ہے۔ وبجمیع احباء تسلیم۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

(تاریخ مہر ڈاک: ۱۹۔ مئی ۱۹۱۹ء)

(از قلم حضرت قبلہ چمن پیر صاحبؒ)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۳۲

آنانکہ دل بخدا دارند
دست از ہر دو جہاں بردارند

از عبدالرحمٰنؒ

بدلبر دلبندم جناب مولوی صاحب دام حبکم فی اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہؒ شاید قبل اس کے بھی لکھا گیا ہے کہ اسم ذات شریف لسانی اور لسانی سے قلبی و قلبی سے لطائفی اور لطیفیوں سے خیالی اور خیالی سے حالی افضل ہے۔ اور اگر کوئی نسخہ یا کشتہ خیال میں ہو یا حاصل کر کے اُسے بھی پکی دفع ضعف کے لئے ہمراہ منور کے، بعد اُس کے جب ہو، بمعہ ترکیب وغیرہ کے ارسال فرماویں، الا خیر۔ یہ محض تقاضائے بشری کے واسطے حصول صحت و تندرستی جسمانی کے لکھا گیا ہے ان اللہ علی کل شیئ قدیرؒ وبجمیع احباء بعد تسلیم دعاء ثم الدعاء۔ اور بھلے شاہؒ وغیرہ کی

Marfat.com

کافیوں کا فکر فرماویں کہ دعا ہائے روحانی ہیں۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۴۳

بحضرت جناب مولوی صاحب دام محبتکم فی سبیل اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ الحمدللہ علیٰ کل حالٍ مورخہ ۱۱ صفر ۱۳۳۸ھ کو بروز جمعرات برخوردارم کلاں عرف چمن جی طول عمرہٗ کی اہل خانہ بقضاء الٰہی فوت ہوگئی ہیں اناللہ وانا الیہ راجعون جناب کے جمیع برادر صاحبان وغیرہ جمیع محبان علاقہ جہلم وگوجر خان ومولوی صاحب گجراتی کو السلام علیکم و اطلاع باد۔صرف دعاء کے لیے اطلاع ہے۔آپ عرس مبارک سے پہلے تکلیف نہ فرماویں۔عرس مبارک قریب ہے اپنی خیریت سے اطلاع دیویں مکرراً آپ کی بیماری کی خبر کئی دفعہ آئی ہے۔دعاء ہے باری تعالیٰ صحت کامل عاجل عطا فرماوے۔آپ بھی بیماری کی تمام کیفیت سے اطلاع بخش کر تسلی دیویں والسلام۔

از عبدالرحمٰن قادری چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۴۴

بحضرت جناب مولوی صاحب دام محبتکم فی اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ منجانبین الحمدللہ علیٰ کل حالٍ چھوہر والے سید صاجب کے لئے لوہے چون کا لکھا گیا ہے اور ایک روپیہ بھی ارسال کیا گیا ہے۔انشاء اللہ پہنچ گیا ہوگا اور اسمٰعیل خان دروازہ والا کے واسطے بھی آپ نے وعدہ فرمایا

Marfat.com

تھا۔ یہ دونوں صاحب آرزو مکرر، سہ کرر کرتے ہیں کہ لوہے چون ارسال فرماویں یعنی یہ دونوں صاحب لوہے چون کی طلب کرتے ہیں۔ آپ براہ مہربانی ان کے لئے لوہے چون بمع ترکیب خوردنی و پرہیز لکھ کر ارسال فرماویں۔

اور آپ اپنے کام سے، جس کام کے واسطے اللہ تعالیٰ نے ہم تم سب کو پیدا کیا ہے، یعنی محبت بمعیت خدائی سے ایک دم بھر نہ کریں جدائی۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

(تاریخ مہر ڈاک: ۲۱۔فروری ۱۹۲۰ء)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۳۵

از عبدالرحمٰنؒ

بحب خاص من حضرت جناب مولوی صاحب دام محبتکم فی اللہ

السلام علیکم ورحمة اللہ و برکاتہٗ اللّٰھم احرق عوارض قلبی من نار عشقکO و شوقی الی لقآئکO وقطع حجابا من بینی وبینکO ونور قلبی بنورمعر فتکOوارزقنی کاسا من شراب محبتکO وخلعة وصالک وتشریف لقاء کOیا ذالجلال والا کرامO یہ جلنا ،جلانا جانبین کا فی محبت اللہ و عشق اللہ ہو آمین۔

اے طالب راہ خدا مشغول شو در ذکر ھُو
اے عارف مرد خدا مشغول شو در ذکر ھُو

میاں علی احمد صاحب کو اس صدمے (کے صبر) کا اجر دو جہاں میں اللہ تعالیٰ اجر

Marfat.com

بہتر اور بدلا برتر عطا فرماوے، آمین۔

دائماً باش فانی فی اللہ
انتظار وصل بقا باللہ
تو زخود گم شو کمال این ست و بس
تو مماں اصلاً وصال این ست و بس

اور برخوردار ولایت خان کی وصولیت مربیوں کے لیے اور بجمیع صاحبان خاص کے مربیوں کے حبیبوں کے محبوبوں کے واسطے اس جانب سے دعاء ثم الدعاء۔

اللّٰھم ربنا تقبلمنا انک انت السمیع العلیمؕ

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

(تاریخ مہر ڈاک: ۲۲۔ جولائی ۱۹۲۳ء)

خاکسار محمد فضل سبحان کی طرف سے السلام علیکم از زید اللہ سگ دربار چھوہروی بخدمت جناب مولوی صاحب و جناب غلام نبی شاہ صاحب دست بستہ السلام علیکم قبول ہو۔

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۳۶

یا اللہ تعالیٰ

محب خاص و خاص الخاص من، حضرت جناب مولوی صاحب دام علم و اعمالکم فی اللہؕ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗؕ

کیا کعبہ کیا بتخانہ سب جلوہ ہے وجہ اللہ کا

Marfat.com

کوئی ملاں ہو قرآن پڑھے، کوئی پنڈت وید بتاوے رے!

من عرف نفسهٗ فقد عرف ربهٗ ومن عرف ربهٗ فقد کل لسانهٗ؎ اپنے ہی محبوب نولوچو اور کسی نوں نہ سوچو:

یکے خواہ و یکے خوان و یکے جو
یکے دان و یکے بین و یکے گو

آپ یہاں خدمت کے لیے کپڑے لائے، وہاں سے کفش مرغوبی ارسال فرمائے۔

آپ اپنی ذات کو محبوبی ذات میں من کل الوجوہ فناہ کر کے بقاباللہ میں، ہر آن فان میں اللہ، اللہ کیا کریں۔ چنانچہ حدیث قدسی شریف میں وارد ہے کہ "بکثرت نوافل بندے کا آنکھیں، کان، ہاتھ، پاؤں، دل" اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ "میں ہو جاتا ہوں" بس بس آگے ادب شریعت!

بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ من اولہٖ الی اخرہٖ؎

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

وبجمیع احباء بعد تسلیم درجہ بدرجہ اس جانب سے دعاء ثم الدعاء اللّٰھم ربنا قبلمنا انک انت السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب الرحیم؎

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

(تاریخ مہر ڈاک: جنوری، ۱۹۲۴ء)

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوب نمبر: ۳۷

کل شیٔ ھالکٌ الا وجھہٗ

از عبدالرحمٰنؒ

بمغوم الغم ومفہوم الہم، حضرت جناب مولوی صاحب دام حبکم فی اللہ

السلام علیکم ورحمۃاللہ و برکاتہٗ الحمدللہ علیٰ کل حال ط آپ کا نوازش نامہ، غم شامہ دیکھنے سے خوشی اور پڑھنے سے ہم وغم حاصل ہوا۔ اللھم اغفرلھا و لجمیع امۃ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ○ اللّٰھم اعف عنھا و عن جمیع المؤمنین ○ اللّٰھم ارحم علیھا وعلیٰ جمیع مشائخنا ○ یغفر اللّٰہ لناولوالدینا ○ لھا ولوالدیھا ○ ولجمیع المؤمنین والمومنات ○ برحمتک یا ارحم الراحمین ○ امین یا رب العلمین ○

خداوند کریم آپ کو اس مصیبت کا صبر اور دوچنداں اجر، بلکہ خیر منھا کا عطا فرماوے۔ آپ اپنی محبت خدا و رسول ﷺ میں ہر آن فان میں مستغرق رہیں اور رہا کریں۔ حقی بات یہ ہے کہ یہ آزمائش و ابتلاء منجانب اللہ ہے۔ آپ حق سچ پر **ثابت قلب** رہیں۔ وبجمیع احباء بعد تسلیم اس جانب سے بلکہ جانبین سے طلب دعاء ثم الدعاء۔ دیروز مولوی محمد کریم صاحب پہنچ گئے ہیں۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

عشق را نازم کہ یوسف را ببازار آورد
شیخ صنعاں زاہدے را زیر زنار آورد
دار را معراج میدانند سرداران عشق
عشق کے ہر بوالہوس را بر سرِ دار آورد

Marfat.com

حضرت عشق دی ہے ایہہ چال
کدی ہجر تے کدی وصال

(تاریخ مہرڈاک: ۲۔اپریل ۱۹۲۴ء)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۳۸

نمی خواہم کہ از عالم جدا باش
بہر جائے کہ باشی با خدا باش

بجب خاص و خاص الخاص من حضرت جناب مولوی صاحب دام محبتکم فی سبیل اللہ السلام علیکم و رحمۃ اللہ

جسدی اسیں لوڑ کریندے
اوہ اساڈے من وچ رہندے
شاہرگ تھیں نزدیک سنیدے
بن مرشد دیدار نہیں
وصل عشق نے حاصل کیتا
ہجر سانوں درکار نہیں

محبا! غلبہ محبت کی انتہا وصل ہے۔ وصل ہے، تو پھر تڑپنا کیا ہے البتہ اتنا ہے کہ اول ہجر بعدہٗ متصلبش وصل بحکم لا الہ کے متصل الا اللہ۔ باقی

یکے دان و یکے بین و یکے گو
یکے خواہ و یکے خوان و یکے جو

اور زکوۃ اپنے مکان ہی میں ادا کرنی بہتر ہے۔ کسی کے ساتھ وقت خاص ضرورت کے

Marfat.com

کلام کرنی جائز ہے۔ بجمیع احباء درجہ بدرجہ السلام علیکم اور میاں نور احمد صاحب کا وزیرستان سے نوازش نامہ یہاں پہنچا، ان کی اہلیہ صاحبہ کی بیماری کا لکھا ہوا تھا ان کے لیے دعاء ہے اور آپ کی صحت روحانی و جسمانی کے واسطے بھی اس جانب سے دعاء ثم الدعاء۔

اور ترکہا (اسم ذات شریف کے تعویذات) بھی کھانویں، کھلانویں اور زندوں کے لیے راہ ہدایت حقی و حقیقت محمدی و شہود وصلِ اصلی کی دعاء ثم الدعاء۔ وفات شدگان کی مغفرت کے لیے بھی، خصوصاً مغفورہ مرحومہ باد، غلام فاطمہ بمغفرت الٰہی و بشفاعت محمدی وغیرہ شفیعان کی قبولیت کے ذریعہ بدامن خاتون جنت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہا لپٹ کر جنت میں انہی کی اُس کو جار (ہمسائیگی) میں بھی رکھے آمین۔ اور مکرر آنکہ آپ کے لئے واجب بلکہ فرض قطعی ہے کہ آپ ہر دم عشق میں مچیا کریں، وصل میں بسیا کریں۔ آمین یا رب العلمین۔ سب صاحبان کی طرف السلام علیکم۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۳۹

یا اللہ تعالیٰ

سرمد زغم عشق بوالہوس را نہ دہند
سوز پرِ پروانہ مگس را نہ دہند
عمر باید کہ یار آید بکنار
ایں دولت سرمد ہمہ کس را نہ دہند

از عبدالرحمٰنؒ

بحضور محزون حضرت جناب مولوی صاحب دام حزنکم فی اللہ

Marfat.com

السلام علیکم ورحمۃاللّٰہ و برکاتہٗ ، منجانبین الحمدللّٰہ علیٰ کل حالؒ آپ کا نامہ، غم شامہ پہنچا۔ پڑھنے سے دل میں درد پر درد پیدا ہوا۔ آپ کے اور اس بے بیچ کے پارۂ جگر، دلبند کا ٹکڑا، جدا ہونے سے دل خفا بر خفا ہوا۔ آخیر الامر بے صبری سے صبر کے لیے اس جانب سے دعاء ثم الدعاء۔

اللّٰھم اغفرلہ وبجمیع مشائخناO اللھم اعف عنہ وعن جمیع امۃ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلمOاللّٰھم ارحم علیہ وعلی جمیع المؤمنین والمومنتO اللّٰھم تقبلمنا انک انت السمیع العلیمO

عشق را نازم کہ یوسف را بابازار آورد
شیخ صنعاں زاہدے را زیر زنار آورد
دار را معراج مے دانند سرداران عشق
عشق کے ہر بوالہوس را بر سردار آورد

اللّٰھم اعط لنا صبرا واجرا جمیلا وعظیما امین یا رب العلمینؒO

از فضل سبحان ومحمود الرحمٰن وغیرہ تسلیم۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ بقلم خود

(تاریخ مہرڈاک: ۲۱۔ جون ۱۹۲۴ء)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۴۰

ایک دفعہ حضرت قبلہ مولوی صاحب (خلیفہ جہلم) اشد بیمار ہو گئے تو انہوں نے اس بیماری میں ایک عریضہ لکھا جس میں یہ شعر تھا:

Marfat.com

منجی نامرادی والی میں بیمار پئے نوں
دارو درد تساڈا سجناں ملے آزار پئے نوں

تو حضرت خواجہ بندہ نواز قبلہ دو عالم حضور چھوہرویؒ نے یہ شعر جواباً ارشاد فرمایا:

گرمی جس بیمار ہجر نوں منجی نہ سکھاوے
شربت وصل سکنجبیں آپ محبوب پلاوے

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۴۱

آپ نے ایک مرتبہ حضرت مولوی صاحب قبلہ (خلیفہ جہلم) کو دربار شریف حاضری کے دوران یہ ارشاد عالی دستی تحریر فرما کر عطا فرمایا تھا:

ہَر ہَر دے وچ ہَر ہَر پایا
ہَر سر دے وچ سر سر پایا
سر ہر سر وچ دلبر پایا
ہَر ذرہ نے تال انحد طبل وجایا
وہ چھون اُس یار چھپن چھوت کھڈایا

(حضرت قبلہ خلیفہ صاحب جہلم جب ان اشعار کو پڑھتے تو آپ پر اور سننے والے پر وجد طاری ہو جاتا تھا۔)

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوب نمبر: ۴۲

از حضور والا شان قبلہ دو عالم حضرت صاحب مدظلہٗ چھوہر شریف

بعالی خدمت جناب مولوی صاحب جی دامت محبتکم فی اللہ

السلام علیکم ورحمۃاللہ ، الحمدللہ علیٰ کل حالؒ آپ کی ارسال کردہ دوائی یعنی لوہے چون پہنچ چکی ہے۔مگر جناب نے اُس کے ہمراہ کوئی پرچہ ترکیب استعمال کا نہیں روانہ فرمایا۔اب آپ مہربانی فرما کر پرچہ ترکیب ارسال فرمانویں، یعنی یہ دوائی کس کے ہمراہ کھائی جائے اور کتنی مقدار کی؟ پرہیز، خوراک کیا کیا چاہیے؟ اگر آپ کا ارادہ عرس مبارک پر آنے کا یا مابعد اس جانب ہو تو شرح مثنوی اور مجموعہ کافی بلھے شاہ صاحب بشرط دستیابی ہمراہ لانویں۔

بجمیع احباء تسلیم اور مخصص بخدمت حضرت مزمل شاہ صاحب و برخوردار ولی اللہ شاہ صاحب السلام علیکم۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

از خاکسار چن عفی اللہ عنہ تسلیم وطلب دعاء وبجمیع احباء تسلیم۔

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۴۳

حضرت قبلہ مولوی فضل احمد صاحب خلیفہ جہلم نے ایک بار سوال کیا کہ دعاء کس طرح مانگی جاوے؟ تو آپ نے یہ تحریر فرما کر دیا:

بسم اللہ الرحمن الرحیمؒ

خدا سے کچھ ہی مانگوں یا نہ مانگوں
اگر مانگوں تو کیا مانگوں؟

Marfat.com

اربے دلبر خدا سے مت جدا مانگو
بہت مانگو خدا سے، پر خدا مانگو

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۴۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم ؐ

ولنبلونکم بشیٔ من الخوف والجوع ونقص من الاموال والانفس والثمرات ؐ

از عبدالرحمٰنؒ

بدلبندم حضرت جناب مولوی صاحب دام علم و اعمالکم فی اللہ ؐ

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہٗ الحمدللہ ، اللہ تعالیٰ ہم ضعیفوں کو اپنی ابتلاء وآزمائش سے بچا کر استغراق وحدت کا عطا فرماویں، آمین۔ برخوردارہ وغیرہ سب خلق اللہ کے لیے دعاء کہ ان صدمات، امراض طاعون، وغیرہ سے باری تعالیٰ نجات عطا فرماوے۔ آمین ثم آمین۔ تعویذات گلوبند واسم ذات شریف، بیمار وصحت یاب سب کے سب استعمال فرمایا کریں۔اور سورہ تغابن شریف، ایک سو گیارہ (۱۱۱) بار کا، جہاں جہاں امکان ہو ختم کرایا کریں۔یعنی جس جس شہر ممکن ہو اور اس سے اگر زیادہ ہو سکے فہو المراد۔

اللّٰھم یا شافی المرضی اشف مرضآء جمیع خلق اللّٰہ ؐ بشفاعۃ رسول اللّٰہ ؐ بحرمت غوث اللّٰہ ؐ و ببرکت عباد اللّٰہ الصالحین ؐ امین یا رب العالمین ؐ

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوب نمبر: ۴۵

ایک مکتوب مبارک میں آپ نے یہ ارشاد تحریر فرما کر ارسال فرمایا تھا:

کی آکھاں کجھ آکھ نہ سکاں ہجر وصل دیاں باتاں میں
"صمٌ بکمٌ عمیٌ" ہو کے پھر اُسی نوں جھاتاں میں

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۴۶

دائما	فانی	باش	فی اللہ
انتظار	وصل	بقا	باللہ

اللّٰھم اھدنا الصراط المستقیم ؕ

ھُوٗ ھُوٗ ھُوٗ

بجب خاص الخاص من، حضرت جناب مولوی صاحب، دام علم و اعمالکم فی سبیل اللہ!

السلام علیکم ورحمۃاللّٰہ منجانبین الحمدللّٰہ علیٰ کل حال ؕ میرا اور آپ کا علاقۂ محبت، مستی نہیں الستی ہے اور ہزلی نہیں ازلی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو بفضلہٖ وکرمہٖ یہاں اور وہاں دو جہان میں باترقی پائیدار رکھے اور رکھے گا۔اور آپ دو سو (۲۰۰) بار درود شریف بہر نماز اور بعشاء پنج سو بار اللہ لاالٰہ الا ھو ؕ اور بعد باقی وظائف معمول بہ کے، شغل پاس انفاس کی دن رات، ہر آن فان میں، کثرت بر کثرت پر کثرت کیا کریں۔ اسی میں ہی فقر، عشق، محبت محب محبوبی ہے اور طالب، طلب مطلوبی ہے۔ خدا دوستوں کا مقولہ ہے: "جو دم غافل سو دم کافر" ۔عارفوں، عاشقوں اور واصلوں کے لیے

Marfat.com

بے شغلی سب سے بری ہے الاماں، الاماں!

خداوندا! ہم کو، ان کو سب محبوں اور خاصوں کواسی شغل وغیرہ کے سبب یابی، سبب بغلبۂ محبت اصلی عطا فرماء آمین اور اس جانب سے دعاء ثم الدعاء۔ اللّٰھم تقبلمنا انک انت السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب الرحیم٥ط امین یا رب العلمین٥ط

دیگر جناب علی احمد صاحب وغیرہ بجمیع احباء بعد تسلیم دعاء اور یہ خاکپابوس درویشاں قادریاں عبدالرحمٰن چھوہروی روئے باضعیفی قدرے صحت یاب ہے، والشکرللہ عزوجل۔ ''قرب جانی رابعد مکانی نیست'' آپ کا آنا اگر کسی عذر سے معطل ہو تو خیر ہے۔ (از فضل سبحان اسلام علیکم)۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۴۷

ھُوَالْحَقُ ھُوْ

کیا کعبہ کیا بت خانہ سب جلوہ ہے وجہ اللہ کا
کہیں ملا ہو قرآن سکھائے ، کہیں پنڈت وید پڑھایا رے

محب خاص وخاص الخاص من، حضرت جناب مولوی صاحب دام محبتکم فی اللہ

تسلیم، الحمدللہ علیٰ کل حال٥ط خیریت جانبین کی مطلوب ہے۔ محبوب حقیقی، ادھر ادھر، دونوں جہان میں خیر فرما کر بحبت خود رکھے، مارے، اٹھاوے، آمین یا رب العالمین۔ اس سے پہلے آپ کے چند خطوط آتے رہے ہیں، مگر اس جانب سے

Marfat.com

جواب بباعث تکاسل طبعی نہ بتغافل تبعی کے ارسال خدمت نہ کیا گیا۔

آپ کو اس بے ہیچ کا حال بخوبی معلوم ہے کہ کچھ مہمانوں کی خدمت کے باعث فرصت کم، کچھ ضعف عمری لاحق اور نسیان بھی بہت ہے۔ ان وجوہ سے جواب میں تاخیر ہوتی ہے۔ اگلے مہربان یہ خیال فرماتے ہیں کہ بباعث خفگی جواب نہیں دیتے۔ حضرتا! آپ تو میرے حال کے واقف ہیں۔ میری کسی خاص فرد بشر سے خفگی نہیں اور نہ ہی خدا حصہ کرے۔ مگر دل میں بہت سے فکر و تردد مدرسہ و مسجد کی تعمیر وغیرہ کے ہوتے ہیں لہذا جواب خط میں تاخیر رہتی ہے۔

مکرر آنکہ آپ دھرمسالہ (ہندوؤں کی عبادت گاہ) کی بابت تحریر فرماتے ہیں۔ اس جانب سے دعاء ہے۔ مگر آپ اُس محبوب کی رضاء پر ہی راضی رہا کریں کیونکہ جو کچھ ہو رہا ہے یہ اسی کی کشمکش ہے۔ کسی نے کیا سچ کہا ہے ۔

مسجد میں تجھ کو ڈھونڈھوں یا میکدہ میں جا کر
ہر طرف تیرا جلوہ اب ہے پیارے ظاہر

مولوی صاحب! کوئی دھرمسال بنادے یا ٹھاکر دوارہ یا کچھ اور آپ کو کیا؟ آپ ہر حال میں اُس محبوب مطلق کے متلاشی ہو کر اُس کے عشق میں اپنے آپ کو فناء کریں ۔ اور ہر حال میں اس کی رضاء پر راضی رہ کر اُس کے آگے گردن جھکادیں کہ وہ مالک مطلق بے پرواہ، جبار قہار ہے جو چاہے سو کرے۔

بندہ کو ہر حال میں دکھ، سکھ جو کچھ بھی محبوب کی جانب سے پہنچے سر پر اٹھاوے اور شاکر رہے۔ اور اپنے آپ کو اس کی ذات میں فنا کرے اور اپنی انانیت کو دور کرے اور جو کچھ اس محبوب کی جانب سے آوے سر پر سہے اور گردن جھکائے ۔اور اس کو اپنے حق میں مفید سمجھے کہ جو کچھ وہ کرتا ہے بہتر ہی بندہ کے لیے کرتا ہے۔ ع

Marfat.com

عشقت ہر چہ ہست دگر قصہ دراز

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

اس کے بعد حضرت چمن پیر صاحبؒ کے قلم سے لکھا ہے: ''حضور قبلہ دو عالم شفاعۃ الکبائر شریف کا جو وظیفہ تالیف فرما رہے تھے وہ تیار ہے۔ کیا آپکو ارسال کر دیاؔ جائے؟ باقی سب خیریت ہے۔''

(نوٹ: جہلم سے آپ کے خلیفہ حضرت مولوی فضل احمد صاحبؒ نے یہ مکتوب آپ کو اس وقت لکھا جب ان کے قریب ہی ہندوؤں نے دھرمسال بنانا شروع کی تھی۔ اس جواب کے بعد ہندو دھرمسال تعمیر نہ کر سکے۔)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۴۸

آپ کے ایک مکتوب میں یہ اشعار بھی مرقوم تھے۔

حضوری گر ہمی خواہی از و غائب مشو حافظ
متی ما تلق من تھویٰ دع الدنیا اھملھا
محبت جادہ ہا دارد نہاں در گوشۂ دلہا
چو تارہ از صبح گم گردید، راہ در زیر منزلہا
بنالد بلبل مسکیں کہ از گلزار دور افتد
قیامت آں زماں باشد کہ یار از یار دور افتد

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوب نمبر: ۴۹

آپ کے ایک مکتوب شریف میں یہ پنجابی ابیات رقم تھے:

خ خبر تساڈڑے گرم والی ساڈے دل کلیجڑے ورم کیتا
نالے طلب مطلوب دی گرمی نے جی سارے جان جہان نوں گرم کیتا
اول اوہو آہا، آخر اوہو ہوسی، ایتھے پانی حباب دا بھرم کیتا
ایتھے آوناں جاوناں سہل ناہیں جھگڑا کفر اسلام تے دہرم کیتا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوبات بنام حضرت مولوی فضل الرحمٰنؒ صاحب بھیروی (خلیفہ بھیرہ شریف ہری پور)

مکتوب نمبر: ۵۰

۱۔ تسلیم ما وجب

راضی ہوں اس میں صنم، جس میں ہو رضا تیری
پرہیز: قوت لا یموت من اکل الحلال مع الصائم

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

۲۔ از عبدالرحمٰن

محب خاص وخاص الخاص من جناب مولوی صاحب دام محبتکم فی اللہ

تسلیم والشکر للہ کہ فضل الرحمٰن بعبدالرحمٰن شد۔ ماسوائے قیلولہ کے خواب نہ کرنی شغل اسم ذات شریف میں سے جس طرح حظ ومحبت کا غلبہ ہو کثرت کرنی، نماز باجماعت پڑھنی اور اس جانب سے دعاء ثم الدعاء۔ آمین۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

(آپ نے یہ مکتوب حضرت خلیفہ صاحب فضل الرحمٰن بھیرویؒ کو اس وقت لکھا جب وہ آپ کے حسب حکم ۴۱ یومیہ اعتکاف میں تھے۔)

۳۔ بقول حضرت خلیفہ صاحب ایک اور خط مبارک پر آپ نے شعر مبارک تحریر فرمایا

Marfat.com

تھا:

اسم اللہ بس گراں ست بے بہا
ایں حقیقت را چہ داند جز محمد مصطفےٰ

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوبات بنام

حضرات صاحبزادگان گنجھتر شریف مظفر آباد کشمیر

مکتوب نمبر: ۵۱

حضرت صاحب زادہ محمد یونس بن میر طیب صاحب گنجھتر شریف کے نام

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ

هُوَ الْحَقُّ

بمظہر ذات عالی دامت برکاتکم گنجھتر بادو باشند آمین یا رب العلمین

تسلیم ماوجب، منجابنین الحمد للہ علی کل حال، بادبی نوازش نامہ مظفر آباد سے انتظاری اطلاع ایبٹ آباد بندہ قدمبوسی حاصل کرے گا و ثانی و حالاً ثالث خوں نامہ، غموم شامہ بجہت کے حاصل ہوتے سب حاضرین ایک میزان ماتم پیدا ہو کر جن وانس سب رونے لگے، بلکہ آسمان پر آنسو ہونے لگا۔ اور اس بے ہیچ کی حالت ہے جو ہے:

ایہ آسمان ظلم نت کردا ظالم روپ قصائی
خفگی وچ وصل دے یاروں راضی وچ جدائی

بھیناں نالوں ویر وچھوڑے ، ماںواں تھیں فرزنداں
یاراں نالوں یار وچھوڑے، تروڑ دلیدیاں بنداں

Marfat.com

اُس روز حالت اندرونی قرب نزع و مردو مادہ پر جزع و فزع، اور اس غمزدہ کو تحیر در تحیر بہت افسوس ہوا۔ اگر سواری ریل ہوتی تو ان کو بھی بہرحال بسواری ریل وہاں لے جاکر بزندگی خیر والا خاک کی قدمبوسی دفنا دیتے اور ہر ایک فرماتا تھا کہ جنازہ حضور حاصل نہیں، اور اس طرف حالت از حد ہے، فصبر جمیل ،چارہ صبر است ولیکن صبرندارم چہ کنم۔ اب بفضل تعالیٰ بیماری سے وضعف بے منتہی۔ حضرتا! تا حال بیمار کوبکثرت اعتقاد و اعتماد ان کی کہ شاید اسی حالت شدت خفگی میں سے کچھ اور ظہور میں نہ آئے، اطلاع جدائی حضوری سے معطل ہے۔

جناب من! سکندر پور والے اور تربیلہ والے ۔۔۔اور جو جو کوئی دیندار اور دنیادار، احباب کہ آشناء ہیں سب حضرت کی فاتحہ خوانی کیلئے آتے ہیں۔ اس طرح کثرت وہجوم ہے کہ گویا اُس جگہ حضور عالی انتقال فرما گئے ہیں۔ اناللہ و انا الیہ راجعون اُور اس غمدیدہ کا ارادہ بھی انشاء اللہ الکریم بشرط خیر اسی ہفتہ واسطے خاکبوسی آندرگاہ عالی جناب کے روانہ ہونے کا ہے۔ اور وقت روانگی کے بھی اطلاعاً عرض خدمت کی جاوے گی، واللہ اعلم بالصواب و الیہ مرجع المآب و بخدمت حضور عالیان جمیع حاضراں، ماںقیاں، السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ فقط

از غمدیدگان

عبدالرحمٰن قادری چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوب نمبر: ۵۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انا للہ و انا الیہ راجعون

قال اللہ تعالی تلک الایام نداولها بین الناس

بجناب عالی دامت صبرکم للہ۔تسلیم، اللہ، اللہ، الهجرتنا علی اللہ والوصلکم فی اللہ ومع اللہ

دیروز روز یکہ عریضہ بطلب دعائی شفائی اینجا ۔۔۔ و بشارت حضوری عرضی شد، ہموں روز بعصر نوازشنامہ، غموم شامہ رسید۔ بدیدن کلمات وفاتی ،ترددی رونمود کہ در گفتن نمی آید۔ چوں بخواندیم ، حالتے بود کہ بعیاں غم و ہم طوالت بر طوالت، اگر چہ ولانجا خیال یار، ولیکن درینجا وبال دیر، نہ اینم و نہ آنم، ونہ دانم، اللہ اللہ، و بجز ایں چہ میگویم و گفتن نے توانم گفتن، یغفر اللہ لنا و لموتنا، یغفر اللہ لنا و لموتنا، یغفر اللہ لنا و لموتنا، اللهم اوصل بجمیع مشائخنا الی وصل توحیدک۔

از غمزدگان عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

ترجمہ:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انا للہ و انا الیہ راجعون

قال اللہ تعالی تلک الایام نداولها بین الناس

بجناب عالی دامت صبرکم للہ۔تسلیم، اللہ، اللہ، الهجرتنا علی اللہ والوصلکم فی اللہ ومع اللہ

Marfat.com

کل جب کہ دعا و شفاء کی طلب اور حاضری کے لئے خط لکھا گیا، اسی روز عصر کے وقت آپ کا نوازش نامہ موصول ہوا۔ جس میں وفات اور غم کی خبر پڑھی۔ جونہی خط پڑھا حالت یہ ہوئی کہ غم اور ہم حد سے زیادہ بڑھتا گیا اگرچہ دل یار کے خیال میں ہے لیکن اس جگہ غم اور الم میں گرفتار ہے یعنی نہ یہاں ہوں اور نہ وہاں ہوں اور نہ ہی کچھ جانتا ہوں۔ اللہ اللہ اس کے علاوہ کیا کہوں کہ کچھ بھی کہنے کی سکت نہیں یغفراللہ لنا و لموتنا، یغفراللہ لنا و لموتنا، یغفراللہ لنا و لموتنا، اللّٰھم اوصل بجمیع مشائخنا الی وصل توحیدک۔

از غمزدگان عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۵۳

بطرف گنجھر شریف

ع حضوری گر ہمی خواہی ازو غائب مشو حافظ

ھُوَ الْحَقُّ

بحضور حضرت جناب صاحب دامت ذوقکم باللہ

تسلیم ماوجب، منجانبین الحمدللہ از سرگزشت ازلی، لم یزلی، علی کل حال ۵ یا ۶ تاریخ رمضان مبارک نوازشنامہ حضوری شرفصدور لایا۔ جبہ عینین بوسی ادب سے بعد دیدہ مشرف ہوا، تو دروں پرغموں حضرت جناب مائی صاحبہ مرحومہ مغفورہ کا انتقال نظر آیا، قالوا انا للہ و انا الیہ راجعون یغفراللہ لنا ولموتنا یغفراللہ لنا ولموتنا یغفراللہ لنا ولموتنا اللھم اغفرلنا ولجمیع المؤمنین والمؤمنات برحمتک یاارحم الرحمین۔ چونکہ قریب یعنی ۷ تاریخ عرس حضور حضرت صاحب قبلہ و کعبہ کی تھی و

Marfat.com

لہٰذا اسی روز ختم شریف معطل ہوکر بتاریخ ۷ شامل عرس شریف کے ختموں میں دعاء بمغفرت آنصاحبان وغیرہ جمیع مشائخان حضرات قادریہ عالیہ اعظمیہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی گئی ہے، ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم و تب علینا انک انت التواب الرحیم اور نوازشنامہ حضوری کے اسوا لالہ عبداللہ صاحب کوئی خبر نہ تھی، اس کے بعد شتاب وہ صاحب یعنی لالہ عبداللہ صاحب اسی مسافر خانہ میں تشریف ہوئے اسی سبب تعطیل تعزیت نامہ کی ہوئی۔ والعذر عند کرام الناس مقبول۔

انشاء اللہ الکریم بعد انقضائے رمضان مبارک ان کو روانہ بآں ہدایت خانہ کیا جائے گا، اور یہ بے ہیچ بجہت تعمیر چاہ کچھ قرضی، کچھ کسی سے اور کچھ کسی سے، لے کر مزدوروں کو دیا جاتا ہے، آپ دعاء فرمانویں انشاء اللہ یہ سگ درگاہ حضوری بعد فراغت بھی قدم بوسی حاصل کرے گا، اور حضرت صاحب کلاں عرس (میں) شامل ہوکر دوسہ روز کہیں روانہ بطرف پشاور شیخاں ہوگئے ہیں، وبحضور حضرت بالائی صاحب وجمیع صاحبزادگان نام بنام وبجمیع خدامان وملازمان بعد السلام علیکم طلب دعاء

نیازاز عبدالرحمٰن قادری چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوبات بنام

حضرت حکیم قاضی شمس الدین شاہؒ دلنہ کشمیر

مکتوب نمبر: ۵۴

ھُوَ و لَہٗ ونصلی علیٰ نبیہٖ

محبین مخصوصین اعنی شمس الدین شاہ صاحب وعبدالمجید شاہ دامت ذوقکما باللہؐ

بعد ہدیہ السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہٗؐ آپ کے مرحومین کے حق میں درگاہ مجیب الدعوات میں دعاء کی ہے۔ خداوند کریم و رحیم ان کو جنت الفردوس عطا فرمائے۔ آمین۔ آپ کو اور آپ کے والد صاحب بزرگوار کو صبر کا رزق نصیب فرمائے۔

اللّٰھم اغفرلھما ○ واعف عنھما ○ وتجاوز عنھما ○وارزقھما من خزائن رحمتک یا ارحم الراحمینؐ خداوند اکبر جل علیٰ نے فرقان حمید میں دو بشارتیں یعنی ایک متقی کے واسطے اور دوسری متوکل کے واسطے فرمائی ہیں۔ اس آیہ کریمہ عظیمہ کے معنی کو غور فرمایا جاوے آیہ ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجاً الخ۔ جب آپ صاحبان کے قلب میں آیہ مکتوبہ کے معنی متمکن ہو جائیں، تو امید کہ قلت پیداوار زراعت وغیرہ کا کچھ اندیشہ نہ رہے گا۔ چاہیئے کہ ہر حال میں تقویٰ اور توکل کو نہ چھوڑیں کہ اسی میں کامیابی دارین کی متصور و متیقن ہے۔ اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشآء وھو القوی العزیزؐ اور ایک لفافہ بھی جناب کا اس مسافر خانہ میں موجود ہے وقت درکار

Marfat.com

طلبیں (طلب فرمائیں)۔

از خاکپابوس قادریاں

عبدالرحمٰن قادری چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۵۵

ما اصابک من سیۃ فمن نفسک وما اصابک من حسنۃ فمن اللہؕ

بحب خاص من حضرت جناب شمس الدین شاہ صاحب دام محبتکم فی اللہؕ

السلام علیکم ورحمۃ اللہؕ آپ اپنے ماضٰی سے تائب ہو کر سپرد باخدا مع رضاء خدا و رسول کے رہیں اور رہا کریں۔ خداوند کریم آپ کو دو جہان میں مع آپ کے محبوں و پیر بھائیوں کے خوش و باعزت رکھے اور اپنے محبوں کے ساتھ مارے اور محبوبوں کے ساتھ اٹھائے۔اور اس جانب سے بھی دعاء ثم الدعاء۔

اور مکرر آنکہ آپ ہی تائب ہویں اور الحمد شریف باتصال بسم اللہ شریف یعنی بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمدللہ رب العلمین الیٰ آخرہ٥ ایک سو بار فجر، دوسو بار بعشاء پڑھا کریں۔ اللہ تعالی آپ کی توبہ خالص و بہ برکت اس حیلہ کلام پاک اپنی کے آپ کو اس غم و ہم سے بالحاظ و عزت نجات عطا فرماوے۔ آمین یا رب العالمین ۔اور مخصص بخدمت حضرت مولوی عزیز الدین صاحب و جناب مولوی محمد حبیب اللہ صاحب بعد السلام علیکم عرض کہ آپ دونوں صاحبان بلکہ سب صاحبان کارمعلومہ کی بھی دعاء کیا کریں۔ وبجمیع احباء تسلیم۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۵۶

اللّٰھم اھدنا الصراط المستقیم

محب خاص و خاص الخاص من حضرت جناب شاہ صاحب دام محبتکم فی سبیل اللہ

السلام علیکم ورحمۃاللہ و برکاتہٗ منجانبین الحمدللہ علیٰ کل حالؒ آپ بطلب محبت حقی و حقیقت محمدی بروز جمعہ بوقت سحر غسل کر کے چار رکعت دوگانہ دوگانہ، بہر رکعت بعد الحمد شریف پچیس پچیس بار اخلاص شریف بعدہٗ روبرو قبلہ، باادب خضوع وخشوع وحظ وبحضور توسل کامل وربط قلب مکمل بیٹھ کر دست راست خویش بزیردست متوسل سمجھ کر توبہ توبہ نصوح از گناہان کبائر وصغائر وغیرہ بے فرمانیاں ومکروہات خدا ورسولؐ کے سے کریں۔ بعدہٗ وظائف درود شریف ایک ایک سو بار بہر نماز وبوقت سحر یا فجر و بعشاء لا الہ الا اللّٰہ تین سو بار، الا اللّٰہ، تین سو بار، اللّٰہ تین سو بار اللّٰہ لا الہ الا ھُوْ تین سو بار پڑھا کریں ۔آئندہ کو باتصال واتحاد وربط قلب وقت گذارا کریں۔ خداوند کریم دو جہان میں بغلبہ محبت وکثرت یادمحبوب ازغم و وہم نجات عطا فرماوے گا۔ آمین یا رب العٰلمین ۔اور برخوردار نجم الدین شاہ صاحب کے واسطے آپ چہلکاف شریف گیارہ روز اکتالیس بار ہر روز پڑھ کر برخوردار پر دم اور نمک پر بھی دم کر کے اُس نمک کو برخوردار کو روٹی کے اول آخر، سونے کے وقت اور جاگنے کے وقت کھلایا کریں۔ اللہ تعالیٰ بفضلہٖ وکرمہٖ و بلحاظ حبیبہٖ ومحبوبہٖ اعنی حضرت محمد ﷺ و بشفیعان مقبولان خدا اُس کو شفاء کامل عاجل عطا فرماوے، آمین یا رب العٰلمین۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوب نمبر: ۵۷

ھُوَ الْحق ھُوْ

بجب خاص و خاص الخاص من حضرت جناب قاضی شمس الدین شاہ صاحب دام حبکم فی اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ الحمدللہ علیٰ کل حال خیریت جانبین مطلوب ہے۔ آپ کا نوازش نامہ پہنچا۔ حال کلی معلوم ہوا جواب میں دیری اس لیے ہوگئی کہ آپ کو اس بے ہیچ کی تساہل طبع کا حال معلوم ہے۔ ان میں ایک سبب ضعیف العمری کا ہے۔ کچھ تو مہمانوں کی دلداری کرنی پڑتی ہے اور کچھ نسیان بھی ہوگیا ہے۔ اس لیے اپنے محبوں کی محبت کے موافق جواب نہیں دیا جاتا۔ امید ہے کہ آپ خفگی دل میں نہ لاویں گے کہ آپ میری طبیعت کے واقف ہیں۔

اس بے ہیچ کا جو اتحاد قلبی آپ لوگوں کے ساتھ ہے خود آپ صاحبان کو معلوم ہے۔ محبوب حقیقی اس اتحاد کو دن بدن بڑھاوے اور ابدالآباد تک قائم رکھ آمین ثم آمین۔

جو کچھ حالات قرضداری و تنگی معاش خانگی کی بابت آپ نے تحریر فرمایا ہے سب حالات معلوم ہوئے۔ صاحبا! خیال فرمایا جاوے کہ یہ اکثرین مشائخ کی سنت متقدمین سے ہے۔ بلکہ آپ کو حالات سید العالمین محبوب کل حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گذران خانگی کے مفصل معلوم ہوں گے کہ کس طرح دنیا میں انہوں نے اپنی عمر بسر فرمائی ہے۔ ایک ایک ماہ تک چولہے میں (حضور کے ہاں) آگ نہ جلتی تھی۔

اب جو وارث و پیروان، آنحضور ﷺ ہوں گے اگر اُن پر کوئی ایسا وقت آ جائے تو ان کو چاہیئے کہ دل کو حوصلہ اور سہارا دیویں۔ آنحضرت ﷺ کے حالات کو یاد کر کے اور مشائخ متقدمین کے فقر و فاقہ کا خیال کریں۔ مگر آپ تسلی فرمادیں اور بالکل نہ

Marfat.com

گھبرانویں، اللہ تعالیٰ اپنا فضل و کرم کرے گا۔ اس عُسر سے یُسر عطا فرماوے گا۔ دعاء کی گئی ہے اور پھر بھی کی جاویگی اللہ تعالیٰ اپنا فضل و کرم کرے ۔اور کشائش ظاہری و باطنی عطا فرماوے آمین ۔نیز جتنے امور آپ نے تحریر فرمائے ہیں سب کے لئے اس جانب سے دعاء ثم الدعاء۔محبوب حقیقی سب غم الم، تردد دو جہانی دور کرے، آپ کو اپنے عشق میں مستغرق فرماوے آمین۔

ختم شریف ''اللہ الصمد'' کا سوا لاکھ ادا کریں ۔عام لوگ اگرچہ ایک لاکھ ہی پڑھتے ہیں مگر آپ لوگ ایک لاکھ پچیس ہزار (اسم) پڑھا کریں کہ یہ طریقہ مسنون الاولیاء ہے ۔باقی ہر وقت آپ اس محبوب حقیقی کے عشق میں سراسر مستغرق رہا کریں۔ اور مسمی اشرف خان ترک کی بابت آپ نے جو لکھا ہے سو صاحبا! اگر کوئی تذکرہ شروع ہو جاوے تو آپ کہہ سکتے ہیں کہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سب اصحاب کبار نے بیعت کی۔ پھر حضرت صدیق اکبرؓ کے ساتھ پھر حضرت عمر بن الخطابؓ کے ساتھ پھر حضرت عثمانؓ اور حضرت علی کرم اللہ وجہٗ کے ساتھ۔ تو کیا یہ اصحاب جو بیعت ایک صاحب سے پھر دوسرے صاحب سے کرتے رہے (نفس بیعت سے) منکر ہو جاتے تھے؟ (کہ دوسری بیعت کی ضرورت پڑتی رہی)۔بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ بیعت خلفاء الراشدین کی سلطنت کی (ہی) بیعت تھی ،طریقت کی بیعت نہ تھی، مگر ان کا یہ قول جھوٹ ہے۔

نیز حضرت امام حسین علیہ السلام نے اپنے والد گرامی حضرت علیؓ کے ساتھ بیعت کی پھر اپنے بھائی حضرت امام حسین علیہ السلام کے ساتھ تو کیا امام عالی مقام حضرت حسینؓ اپنے والد صاحب (کی بیعت) سے منکر ہو گئے تھے اور کیا معاذ اللہ وہ اس انکار کے مرتکب ہوئے؟ (اگر ہرگز نہیں ہوئے تو ان کی بیعت ثانی بیعت طریقت تھی) علیٰ ہذا القیاس یہی طریقہ اولیاء کرام کا ہے کہ ایک سلسلے میں بیعت کر کے اُس کا فیض حاصل کر

کے پوری تکمیل فیض سلسلہ کے بعد دوسرے سلسلہ کے شیخ سے بیعت اور فیض حاصل کرتے رہے ہیں۔ صرف بات اتنی ہے کہ پہلے شیخ سے بداعتقادی نہیں ہونی چاہئے۔

نیز جو اس نے حکم کفر کیا ہے یہ اُس کی سراسر غلطی ہے۔ صحیحین کی حدیث ہے کہ ''جو شخص کسی کو کافر کہتا ہے اور وہ شخص آگے لائق کفر نہ ہو اور مرتکب (جرم کفر) نہ ہو تو وہ کلمہ کفر (یعنی فتوائے کفر) کہنے والے کی طرف رد (واپس) کیا جاتا ہے''۔

نیز سماعت میں یہ بات آئی ہے کہ مسمی عبدالعزیز نمبردار کی طرف کچھ روپیہ باقی ہے گھوڑی کے خریدنے کا۔ اگر یہ بات سچ ہے تو آپ عبدالعزیز سکنہ فیروز پورہ کو فرمانویں کہ روپیہ مذکور ضرور جناب شاہ صاحب محمدؐ شاہ سکنہ تارہ زو کو دے دے۔ نیز آپ کو چاہئے کہ خاص موضع دلنہ یا علاقہ خود سے کسی خلیفہ خاندان سہروردی سے وظائف خاندان سہروردیہ جو نماز پنجگانہ کے بعد تسبیح پر پڑھے جاتے ہیں، نوافل جو وہ پڑھتے ہیں اور جو شغل اشغال وہ وقتاً فوقتاً کرتے ہیں یہ تین چیزیں بلکہ جو کچھ معمول ہے ان کے وظائف کے ادا کرنے کا، ضروری تلاش کر کے اس جانب ارسال فرمانویں کہ ''مجموعہ قادری'' میں سب درج کرنے ہیں۔ اگر آپ کو علاقہ خود سے وظائف وغیرہ دستیاب نہ ہو سکیں تو شہر سرینگر جا کر ضرور کسی خلیفہ صاحب خاندان سہروردی سے لکھا کر ادھر ارسال فرمانویں کہ نوافل، وظائف اور اشغال وغیرہ کی ضرورت ہے۔

بخدمت شریف حضرت جناب عبدالمجید شاہ و برخوردار عبدالغنی شاہ و حضرت مولوی عزیز الدین صاحب و مولوی محمدؐ حبیب اللہ صاحب و عبدالعزیز نمبردار و حضرت جناب محمد شاہ صاحب سکنہ تارہ زد و علی شاہ و احمد شاہ و نور شاہ و جمیع احباء کو اس جانب سے دعاء ثم الدعاء و درجہ بدرجہ السلام علیکم قبول ہو و خلاصہ آنکہ

کار کن کار بگذر از گفتار
کاندریں راہ کار دارد کار

Marfat.com

والیضاع

قال را بگذار اندر حال رو

از عبدالرحمٰن قادری چھوہرویؒ

بمخلص عبدالسبحان ملک بعد سلام کے واضح ہو کہ حاصل کرنا زیارت حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، وحضرت محبوب سبحانیؒ اوپر کثرت مجاہدہ وخشوع وخضوع اور پاکیزگی باطنی پر موقوف ہے۔ مگر خیر آپ یہ کام کرنا کہ اکتالیس رات، ہر رات میں درود شریف اللّٰھم صل علی محمد وعلی اٰل محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلی اٰل ابراھیم انک حمید مجیدؕ گیارہ ہزار بار پڑھ کر آرام کیا کریں، امید ہے کہ وہ محبوب حقیقی اپنا فضل وکرم کرے گا۔ فقط

(از قلم مولوی محمد علی کاتب، ۶۔ ذی قعدہ، ۱۳۱۳ھ)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۵۸

کل شیءٍ ھالک الا وجھہٗؕ

محب خاص و خاص الخاص من حضرت جناب قاضی شمس الدین شاہ صاحب دام حبکم فی اللہ

تسلیم، الحمد للہ علیٰ کل حالٍؕ خیریت جانبین کی مطلوب ہے۔ اللہ تعالیٰ ادھر ادھر دونوں جہان میں خیر فرماوے آمین۔ آپ کے خطوط گاہے گاہے تشریف آوری فرماتے رہا کرتے ہیں۔ مگر آپ کی محبت اور ولداری کے موافق جواب جلدی نہیں دیا جاتا، بسبب کم فرصتی، آپ کو خود اس بے ہیچ کا حال معلوم ہے۔

اس سے پہلے یعنی بعداز عرس مبارک ایک لفافہ آیا تھا۔ جس میں آپ نے

Marfat.com

اپنے فرزند ارجمند نور الدین کی وفات کا ذکر فرمایا ہے۔ مگر اس کا جوابی تعزیت نامہ نہ لکھا گیا۔ آپ کم محبتی کا دل میں خیال ہرگز نہ فرماویں، کہ اس خاکپا درویشاں کو آپ لوگوں کے ساتھ محبت نہیں، کہ جس کے باعث جواب نہیں بھیجا جاتا۔ حضرتا! یہ رشتۂ محبت، محبوب حقیقی جانبین میں مدام ترقی پر رکھے۔ جواب خط کا نہ دینا صرف تساہل طبع، کم فرصتی اور باعث نسیان ہے اور کوئی سبب نہیں۔ امید ہے کہ آنجناب بباعث ان معذوریوں کے، اس بے ہیچ پر کوئی شکوہ نہ فرماویں گے۔ نیز قریب ہی ایک اور خط آپ کا پہنچا تھا کہ برادر عزیز عبدالمجید شاہ اس دار فانی سے رخصت فرما گئے ہیں، اناللہ وانا الیہ راجعون○

اللّٰهم اغفره اللّٰهم ارحم عليه○اللهم اجعل قبره روضة من الفردوس○ آپ کے ان ہر دو وفات شدگان کے اس جہان سے چلے جانے کی وجہ دل بیتاب ہے۔ اللہ آپ کو صبر عنایت فرماوے اور اس صبر کا اجر دونوں جہان میں عطا فرماوے، آمین ثم آمین۔ نیز

آپ کو چاہیے کہ درود مستغاث شریف اکاون (۵۱) روز، گیارہ (۱۱) دفعہ ہر رات میں پڑھا کریں۔ امید ہے کہ اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ آپ کی سب مشکلات حل فرماوے گا۔ نیز اس جانب سے آپ کے سب مقاصد دارینی کے لیے، خصوصاً جھگڑا زمین د باغ کے لیے دعاء کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا یہ کام بخوبی سرانجام فرماوے اور آپ کی یہ مشکل بھی حل کرے۔

دوبارہ درود شریف یاراں (۱۱) بار ہر رات کو اکیاون روز پڑھنے کے لیے تاکید ہے۔ امید ہے وہ قادر مطلق اپنا فضل فرماوے گا۔ سب صاحبان پرسان حال کو اس جانب سے السلام علیکم قبول ہو۔ وبجمیع احباء تسلیم۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوب نمبر: ۵۹

ایک بار قاضی صاحب حکیم نے کشمیر کی عمدہ چائے ہدیۃً بحضور قبلہ عالم دربار گہر بار چھوہر شریف بھیجی اور ساتھ ایک خط لکھا۔ جس میں یہ الفاظ تھے:

کاہے خشک از مہربانی خویش، بقبولیت سرسبز فرمایند:

گر نیست جمال و رنگ و بویم
آخر نہ گیاہ ، ز باغ اویم

قبلہ دو عالم حضور چھوہرویؒ نے یہ جوابی مکتوب مبارک ارشاد فرمایا:

آپ کی چاء ورعین چاہ، چاہ بخش حاصل ہوئی۔ باری تعالیٰ جانبین کی چاء کو ازدیاد و ترقی فرماوے۔

چاہیست چاہِ چاہاں از چاء چاہ برآرد
چائے پُر جوش باید، محبوب چاہ شمارد

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۶۰

بمحب خاص من جناب شمس الدین شاہ صاحب دام محبتکم فی اللہ

بیت حضرت سلطان باہو صاحبؒ:

جھلا بہن توکل والا مرداناں تریئے ھُوْ
جس دکھوں رب حاصل تھیوے اُس دکھوں مول نہ ڈریئے ھُوْ
عُسر تھیں رب یُسر کریندا پرچت مولیول دھریئے ھُوْ
جاں جاں سوھنا سرنوں چاہے باہو، اتھے ہرگز عذر نہ کرئے ھُوْ

Marfat.com

مکرر آنکہ، اگر آپ دو جہان کو لوڑیں، خدا تعالیٰ کو ہرگز نہ چھوڑیں، یعنی خداوند کریم کے نام سے مکھ نہ موڑیں۔ مخصص بخدمت ہر دو مولوی صاحبان وغیرہ بجمیع محبان بعد تسلیم ماوجب اس جانب سے دعاء ثم الدعاء آمین ○

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۶۱

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ بقلم خود

بعالی خدمت شریف والا شان جناب حضرت شمس الدین صاحب و مولانا مولوی عزیز الدین شاہ صاحب و حضرت مولوی حبیب اللہ صاحب

السلام علیکم، آپ کا خط ملا راحت ہوئی۔ بیماری سخت ہوئی تھی مگر بفضلہٖ تعالیٰ اب اس طرف جانبین میں خیریت اور صحت ہے۔ البتہ ضعف ہے اور کسی کسی وقت بخار کی حرارت بھی آ جاتی ہے۔ دعاء میں فراموش نہ فرمایا کریں۔ اس طرف سے دعاء ثم الدعاء ہے کہ سب محبان کو بالخصوص آپ صاحبان کو باری تعالیٰ دونوں جہان میں رضاء خود، ذوق وشوق اور عشق و وصل خود عطاء ونصیب فرماوے، آمین۔

خاکسار غلام تابعدار جن عفی اللہ عنہ سے السلام علیکم وطلب دعاء۔

☆☆☆☆☆

مکتوبات بنام

حضرت محمد شاہؒ تارہ زو، سوپور کشمیر

مکتوب نمبر: ۶۲

ھُوَ الحق ھُوَ

بجب خاص الخاص من، حضرت جناب شاہ صاحب دام حبکم

تسلیم، الحمدللہ علیٰ کل حالٍ خیریت جانبین کی مطلوب ہے۔ محبوب حقیقی دونوں جہان میں خیر فرماوے اور اپنی محبت میں رکھے، مارے، اٹھاوے، آمین یا رب العالمین۔ آنجناب نے ختم شریف کی بابت تحریر فرمایا ہے۔ سو آپ کو معلوم ہے کہ اس بے ہیچ کے مکان پر جو معمول ہے وہ ختم شریف غوثیہ مبارک ہے۔ اگرچہ اس بے ہیچ کو ہر چہار خاندان (سلسلہ ہا) کے اجراء کی اجازت ہے، مگر اپنا معمول خاندان قادریہ ہی ہے۔ اسی طرح اگرچہ سب ختمات کی اجازت ہے، مگر معمول اس بے ہیچ کا ختم مبارک غوثیہ شریف ہی ہے۔ اور اپنے خاص خاص محبوں کو ختم غوثیہ شریف کی ہی اجازت دی جاتی ہے، اور وہ پڑھا بھی کرتے ہیں جس کی ترتیب ذیل مفصل ہے:

درود شریف اللّٰھم صل علی سیدنا محمد وعلیٰ ال سیدنا محمد و بارک وسلم ۱۱۱ بار،

الحمد شریف ولا الضالین تک ۱۱ بار،

Marfat.com

سورۃ الم نشرح لک سالم ۱۱۱ بار،

سورۃ اخلاص یعنی قُل ھو اللہ احد آخیر تک ۱۱۱۱ بار،

کلمہ تمجید سالم یعنی سبحان اللہ والحمدللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۱۵ بار،

حسبنا اللہ ونعم الوکیل نعم المولیٰ ونعم النصیر ۱۱۵ بار، برسر ہر صد کلمہ غفرانک ربنا والیک المصیر ایک بار،

نیز الحمد شریف ۱۱ بار،

نیز درود شریف مذکور ۱۱۱ بار،

سھل یا الٰھی علینا کل صعب بحرمت سید الابرار ۱۱۱ بار۔

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شیخ سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۱۱۱ بار

برحمتک یا ارحم الرحمٰن ۱۱۱ بار

آمین ۱۱۱ بار،

سورۃ یٰسین شریف ایک بار۔

اس واسطے کہ آپ کو چاہیے کہ آپ خود اگر اس کو پڑھ سکیں تو بہت بہتر ہے، ورنہ اپنے چند محبوں کے ساتھ مل کر یا اپنے گھر کے آدمی سب مل کر، ختم مذکور ہر صبح کو، یا خفتان (عشاء) کو پڑھا کریں۔ اگر ہر روز نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کی رات کو پڑھا کریں۔ اگر یہ بھی آپ سے نہ ہو سکے تو ہر ماہ (قمری) کی گیارہویں تاریخ کو ضرور بر ضرور پڑھا کریں اور ہرگز قضا نہ کیا کریں۔ اگر اس ختم شریف پر آپ نے مداومت کی تو امید ہے

Marfat.com

کہ اللہ تعالیٰ آپ کے دین و دنیا کے کاموں میں برکت فرماوے گا۔ اور اس ختم شریف کی برکت سے دونوں جہان کی مشکلیں آسان ہوں گی۔

مکرر آنکہ (آپ کو) واضح ہو کہ جو کلمہ تمجید (۵۰۰) پانچ سو بار پڑھنے کی اجازت ہے، تو وہ خاندان خواجگان قادریہ ہی سے ہے۔ سب خاندانوں والے حضرات قادریہ عالیہ کی اجازت سے ہی پڑھتے ہیں۔ اب جو صاحب بھی جو اجازت دیوے، مگر اول سے اب تک اجازت خاندان قادریہ محبوبیہ کی طرف سے ہے۔ مگر واضح ہو کہ صرف حصر کلمہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ تک نہ کی جاوے، بلکہ پورا کلمہ سبحان اللہ سے لے کر العظیم تک پڑھنا چاہیے کہ حدیث شریف میں بھی پورا کلمہ اتنا ہی ہے اور معمول اپنے مشائخوں کا بھی یہی ہے۔ اس لیے آپ کو بھی چاہیے کہ پورا کلمہ پڑھا کریں اور اس کے پڑھنے کے بے نہایت فائدے بھی ہیں۔

آپ کے لئے اور آپ کے سب قبیلہ کے لئے تعویذ واسطے گلوبند اور اسم ذات شریف کی ترکیں (اسم ذات شریف کے تعویذات) بھی ارسال خدمت ہیں۔ آپ اپنے سب مہربان محبوں، اپنے سب قبیلے کو، کھلانے (اور باندھنے) کے لیے دیویں۔ امید ہے کہ وہ شافی مطلق اپنے نام کی برکت سے اس بیماری ہیضہ وغیرہ امراض سے نجات دیوے گا۔

اس جانب سے آپ کی سب مشکلاتوں کے لیے، یعنی سب امور ظاہریہ باطنیہ، اپیل مقدمہ و بیماری ہیضہ کے لیے دعاء ہے کہ وہ مالک مطلق و شافی برحق آپ کے سب دین و دنیا کے کاموں میں آسانی فرماوے۔ خصوصاً اس تردد مقدمہ سے بھی آپ کو اللہ تعالیٰ خلاصی عنایت فرماوے اور آپ کو دونوں جہان کے غموم و ہموم سے خلاصی بخش کر ایک ہی غم اپنی محبت کا عنایت فرماوے اور اپنی محبت کا قیدی فرماوے۔ باقی قیودات سے خلاصی فرماوے، امین یا رب العالمین ۝ ربنا تقبلمنا انک انت السمیع العلیم ۝

Marfat.com

وتب علینا انک انت التواب الرحیمO وجمیع احباء خصوصاً برخوردار نور دین شاہ، احمد شاہ وعلی شاہ کو اور سب کو اس جانب سے السلام علیکم قبول باد۔

''از خاکپابوس، گم گشگاں، گم ناماں

عبدالرحمٰن چھوہروی''

نوٹ: مکتوب ہذا میں مذکور ختم غوثیہ میں سورہ یٰسین بھی شامل ہے جبکہ دربار عالیہ چھوہر شریف میں ختم مبارک میں سورہ یٰسین پڑھنے کا معمول نہیں۔ ممکن ہے ان کو خاص اجازت ہو یا کاتب سے سہو ہوا ہو۔ یہ مکتوب کاتب کا لکھا ہوا ہے آپ کے دست مبارک سے صرف دستخط ہے۔

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۶۳

ففروا الی اللہ در گوش کن
ہر آنچہ سوی اللہ فراموش کن

عشق را نازم کہ یوسفؑ را بابازار آورد
شیخ صنعاں زاہدے زیر زنار آورد
دار را معراج میدانند سرداران عشق
عشق کے ہر بوالہوس را بر سرِدار آورد

ازعبدالرحمٰنؒ

ھُوَ الْحَقُّ ھُوْ

بحضور عالی حضرت شاہ صاحب دام سیادتکم وسعادتکم فیَ سبیل اللہ

Marfat.com

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہٗ منجانبین الحمدللہ علیٰ کل حالٍ

تو زخود گم شو کمال ایں ست و بس
تو مماں اصلا وصال ایں ست و بس

حضرتا! بخیال حال خود محب شدہ را در ذات محبوب حقیقی فانی شدہ بقاباللہ حاصل کردہ، بکثرت پاس انفاس باسم ذات شریف در ہر آن فان شاغل باشید۔ وغفلت ازیں را گناہ کبیرہ بلکہ اکبرالکبائر بشمرید۔ و ہرگز، ہرگز، ہرگز تکاسل وتغافل نہ فرمائید۔

اللہ اللہ ایں طریقہ احمدیست
من فناء بالبقاء سرمدیست

ان اللہ یھدی من یشآء الی صراط مستقیمٍ

ز خواہش فضل اللہ مبارک
مبارک ہو ، مبارک ہو ، مبارک

و برائے مغفرت مغفورہ، مرحومہ، ازیں جانب دعاء۔

اللّٰھم اغفر لھا ولجمیع المؤمنین والمؤمنتٍ اللّٰھم ارحم علیھاO اللّٰھم اعف عنھاO وعن جمیع مشائخنا رضوان اللہ تعالیٰ علیھمٍ و برائے بیماری خون و جناب علی شاہ صاحب و حضرت نور شاہ صاحب ازیں جانب دعاء وتعویذ خوردنی وگلوبند۔

تصور طلب وصل محبوبی را اہل عشاقان و عارفان سے فرمائید، وطلب محبوب حقیقی وحقیقت محمدیؐ بر ہر طالب حق برائے معشوق مطلق صادر در ہر خاندان اعنی قادریہ محبوبیہ

Marfat.com

چشتیہ، نقشبندیہ، سہروردیہ، مداریہ وغیرہم بلکہ در اویسیہ ہم جائز بلکہ لازم و واجب است،
بحکم و الحقنی بالصالحینO

برائے کامیابی مقدمہ زمین ہم دعاء ثم الدعاء۔ وبجمیع حل مشکلات وبجملہ سہل
مہمات، بدرگاہ مجیب الدعوات، دعاء ثم الدعاء اللّٰھم تقبلمنا انک انت السمیع العلیم
وتب علینا انک انت التواب الرحیمO ما را (رضائے حق وجمال حق)وغیرازاں
طلب نکنید۔ بخدمت حضرت علی شاہ صاحب بجناب نور شاہ صاحب وغیرہ بجمیع بعد تسلیم و
دعاء۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

ترجمہ:

اللہ کی طرف دوڑو! یہی بات سن، اور اللہ کے علاوہ ہر شے کو بھول جا۔

مجھے اس پر فخر ہے کہ وہ یوسف کو بازار میں لے آیا اور شیخ صنعاں زاہد کو
زنار کے نیچے لے آیا۔ اہل عشق تختہ دار کو معراج سمجھتے ہیں عشق ہرہوس
پرست کو دار پر کب لے کر آتا ہے۔

از عبدالرحمٰن

ھُوَ الحق ھُو

بحضور عالی حضرت شاہ صاحب دام سیادتکم وسعادتکم فی سبیل اللہ

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ منجانبین الحمدللہ علیٰ کل
حالO

تو اپنے آپ سے گم ہوجا یہی کمال ہے اور تو باقی نہ رہے وصال اسے ہی کہتے

Marfat.com

ہیں۔

• حضرتا! اپنے حال پر خیال کرتے ہوئے محبوب حقیقی کی ذات میں فنا ہوتے ہوئے بقا باللہ کو حاصل کرو۔ اسم ذات شریف کے ساتھ پاس انفاس کی کثرت میں ہر آن فان میں مشغول رہیں۔ اور اس سے غفلت کو گناہ کبیرہ بلکہ کبیرہ سے بھی بڑا گناہ سمجھیں۔ اور ہرگز، ہرگز، ہرگز اس میں سستی اور غفلت نہ کریں۔

اللہ اللہ یہی احمدی ﷺ طریقہ ہے
اور فنا و بقائے سرمدی کے حصول کا ذریعہ ہے

اور مغفورہ، مرحومہ کے لئے اس طرف سے مغفرت حب وغیرہ بجمیع بعد تسلیم و دعاء۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۶۴

سیادت پناہ بمُحبی و مخلصی حضرت جناب شاہ صاحب دام محبتکم فی اللہ ط

تسلیم، الحمدللہ علیٰ کل حال ط خیریت جانبین مطلوب ہے، اللہ تعالیٰ جانبین میں دو جہان میں خیر الخیر فرماوے آمین ثم آمین۔ آپ اللّٰہ الصمد شریف کا چلہ اس طرح ادا فرماویں کہ چوبیس ہزار، بار ہر روز باوضو پڑھا کریں، اگر رات کو پڑھ سکیں تو بہت بہتر ہے، اگر رات کو نہ پڑھ سکیں تو دن کو ہی پڑھا کریں، تا اکتالیس (۴۱) یوم۔ باقی ان ایام میں آپ گوشت بالکل کسی چیز کا نہ کھاویں اور پڑھتے ہوئے کسی سے بات نہ کریں۔ بعد چلہ ادا کرنے کے آپ تین ہزار بار ہر روز پڑھا کریں، امید ہے کہ وہ

Marfat.com

مالک الملکؐ کوئی سبب ادائیگی قرض فرماوے، تو اس کے فضل و کرم و رحم سے بعید نہیں۔

باقی آپ کے سب کاموں کے لئے دعاء کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے آپ کو اس دنیا میں بھی اور قیامت میں بھی ہر غم و الم سے خلاصی بخشے، آمین ثم آمین۔ اور محمدؐ افضل کی اشیاء معلومہ آپ بالکل نہ تیار کریں اور نہ ہی روانہ کریں کہ یہ کام مشکل معلوم ہوتا ہے اور اس کا زیادہ فکر بھی ہے۔ محمدؐ افضل سے دریافت کرایا گیا، وہ کہتا ہے کہ ہرگز وہ چیز نہ روانہ فرماویں اور جو میرا روپیہ ہے وہ بذریعہ ڈاک ارسال کر دیں۔

وبجاں نور شاہ، علی شاہ، احمد شاہ وسب پرسان حال کو اس جانب سے السلام علیکم قبول باد۔ وبجان من شمس الدین شاہ صاحب وعبدالمجید شاہ صاحب وحضرت مولوی عزیز الدین صاحب ومولوی حبیب اللہ صاحب، برخوردار عبدالعزیز نمبر دار اور سب محبوں کو اس جانب سے السلام علیکم قبولباد و دعاء۔

از خاکپا بوس درویشاں

عبدالرحمٰن قادری چھوہرویؒ

(تحریر از کاتب محمد علی، ۱۷۔ ذی الحجہ ۱۳۳۴ھ)

نوٹ: اسی مکتوب شریف کے ساتھ دوسرے صفحے پر محمد شاہ صاحب (تارہ زوی، کشمیر) کے یہ سوالات اور حضور قبلہ عالمؒ کے جوابات درج تھے:

۱۔ آنچہ کلمات شریف، باجازت آنجناب کہ عرضداشت علیحدہ مفصل است بدستور خواندن یا زیادہ کم، یا سوائے آں سر نو چیزے خواندگی؟

(جن کلمات شریف کی آپ کی اجازت ہے جن کی عرض علیحدہ مفصل ہے بدستور اسی طرح پڑھو یا ان میں کم یا زیادہ کرنے ہے یا کوئی نئی چیز پڑھنی ہے؟)

Marfat.com

جواب: لاالٰہ الا اللہ ۔ الا اللہ، اَللّٰہُ ان ہر سہ کلمات کو تین تین سو بار بوقت سحر پڑھا کریں اگر سحر نہ پڑھ سکیں تو صبح پڑھیں۔ اور بعد نماز عشاء بھی ہر سہ وظائف بہ تعداد مذکور پڑھا کریں۔

۲۔ درکار خیر، قرض اطفالاں، قرض بسیار شد۔

(کار خیر، بچوں کے قرض اور قرض کی زیادتی بارے دعا کی التجاء ہے۔)

جواب: جو چلہ اللہ الصمد شریف کا آپ کو دکھایا گیا ہے ادا کرنا۔ انشاء اللہ تعالیٰ کوئی سبب ادائیگی ہو جائے گا۔

۳۔ بے کار و بے روزگار نشستہ ام۔

(بے کار و بے روزگار ہوں۔)

جواب: دعا کی گئی۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل و کرم فرمائے گا۔

۴۔ بابت کامیابی رقبہ

(مقدمہ زمین کی کامیابی کے لئے دعا کیجئے۔)

جواب: اس جانب سے دعا ہے۔ مالک مطلق رحم فرماوے۔ آمین

اللہ بس باقی ہوس

(از قلم کاتب محمد علی ۱۷، ذی الحجہ ۱۳۴۲ھ)

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوب نمبر: ٦٥

از حضور والا شان جناب حضرت قبلہ دو عالم صاحب خواجہ بندہ نواز چھوہر شریف ہزارہ

ھو الحق

ع بہر حالے کہ باشی با خدا باش

از چھوہر شریف

۲۴ ربیع الثانی ۱۳۴۰ھ

بعالی خدمت با برکت سیادت پناہ محبی ام خاص الاخص جناب حضرت شاہ صاحب دام محبتہٗ فی سبیل اللہ و ترقی اقبالہٗ فی اللہ اللّٰھم امین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ. الحمدللہ علی کل حال۔ خیریت آنصاحب بمعہ رضاء مولی کریم مدام مطلوب است۔ عرضیکہ بسیار نوازش نامہ ہائے آں حضرت شرف صدور آوردہ باعث تسلی و تشفی مہجور شدند۔ دیرگی بجوابات از ایں جانب محض بتکاسل و کم فرصتی شدہ است نہ بہ بے پرواہی حاشاللہ فراموشی ازیں جانب محال است۔

و آئندہ تا بزیست بلکہ بقیامت ہم اتحاد و محبت قلبی را بترقی و برضا قادر تعالی قدرت دادہ نصیب کند و بکند انشاء اللہ تعالی ۔ و آئیندہ ہم آنجناب تکاسل ایں جانب را از خیال دور کرد، وبتوافق محبت خود از احوال خود و خیریت خانگی وغیرہ متواتر اطلاع بخشیدہ منتظر را تسلی دادہ شدہ باشد۔ و از خطوط ایں جانب بالخصوص از خطوط محبی ام محمد اکبر خان صاحب سرائے صالح وی معلوم شدہ بود کہ بحق اسپ مادہ چہ کردہ شود۔ کہ قبل ازیں بباعث خشک سالی و کمی خریدہ از جواب مفصل کردہ بود۔ چنانچہ اول اسپ مادہ کشمیری خود، و یک اسپ مادہ منجانب اللہ عطا شدہ بود۔ ہر سہ را فروخت کردہ شدہ بود۔ اول خیریت است وضرورت ہم است کہ اگر ممکن باشد اسپ مادہ عمدہ، تیز رو، راہ دار، کم سن، میانہ قد کہ از اول اسپ مادہ

Marfat.com

کلاں باشد، بے ضرر، صاف رو، بے خطر، بے عیب بارزاں قیمت خریدہ۔ اگر اتفاقاً یکے آئندہ فرستادہ شود، بہتر است۔ ورنہ بکنچھتر شریف بصاحبزادہ صاحبان دادہ یا رسانیدہ شود۔ پس از آں جا برسد، انشاء اللہ تعالیٰ۔ بخدمت شریف جناب محبی ام خاص الخاص حکیم حضرت شمس الدین شاہ صاحب و برخورداران خود و جناب حضرت مکرمی مولوی عزیز الدین صاحب، جناب حضرت مولوی حبیب اللہ صاحب و محبی ام خاص برخوردار عبدالعزیز صاحب نمبردار۔۔۔۔ بوقت بشرط ملاقات السلام علیکم۔ وغیرہ جمیع محبان دیدہ و نادیدگان را السلام علیکم و دعاء ثم الدعاء۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ اعنی جمیع المومنین والمومنات واستطع لنا لجمیع احبابنا رضاء برضائک فی الدارین. اللھم امین بحرمت سید المرسلین ﷺ

قبل ازیں کہ زکوۃ چلہ وظیفہ نوشتہ بودم آن وظیفہ ضرور ادا کردہ شود، کہ باری تعالیٰ مشکلات دارین حل فرمایند ومحبت وقرب وعشق خود عطا فرمایند۔آمین ثم آمین

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

از خاکسار چن عفی اللہ عنہ بجمیع احباء تسلیم۔

ترجمہ:

از حضور والا شان جناب حضرت قبلہ دو عالم صاحب خواجہ بندہ نواز چھوہر شریف ہزارہ

هو الحق

ع جس حال میں بھی رہو با خدا رہو

از چھوہر شریف

۲۴ ربیع الثانی ۱۳۴۰ھ

بعالی خدمت با برکت سیادت پناہ محبی ام خاص الاخص جناب حضرت شاہ

صاحب دام محبتهٗ فی سبیل اللہ و ترقی اقبالہٗ فی اللہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ. الحمدللہ علی کل حال.

آپ کی خیریت اور اللہ کی رضا ہمیشہ مطلوب ہے۔ عرض ہے کہ آپ کی طرف سے بہت سے نوازش نامے آئے جو میرے لئے تسلی و تشفی کا باعث ہوئے۔ ان کے جوابات میں دیر صرف سستی اور کم فرصتی کی وجہ سے ہے نہ کہ بے پروائی کی وجہ سے۔ کیونکہ اس طرف سے آپ کو بھول جانا محال ہے۔

اور آئندہ بھی تا زندگی بلکہ قیامت میں اللہ تعالیٰ ہمارے اتحاد، اور محبت قلبی کو مزید ترقی عطا فرمائے۔ اور انشاء اللہ ترقی عطا فرمائے گا۔ اور آئندہ آپ بھی اس جانب سے سستی کا خیال دور کر دیں اور اپنی محبت کے مطابق اپنے احوال اور گھر کی خیریت سے مسلسل اطلاع دیتے رہیں تا کہ آپ کی خیریت کے منتظر کو تسلی رہے۔ اس طرف کے خطوط بالخصوص سرائے صالح کے محمد اکبر خان سے معلوم ہوا کہ گھوڑی کے بارے میں کیا ہوا۔ اس سے پہلے خشک سالی اور مکی کی خرید کے بارے میں تفصیل لکھی گئی۔ چنانچہ اللہ کے فضل سے پہلے ایک کشمیری گھوڑی اور ایک گھوڑی یہاں سے خریدی گئی۔ ہر تین کو فروخت کر دیا گیا ہے۔ بقیہ خیریت ہے اگر ممکن ہو تو ایک اچھی گھوڑی، تیز رفتار، راہدار، کم عمر، درمیانہ قد کہ پہلی گھوڑی سے بڑی ہو، بے ضرر، صاف رو، بے خطر، بے عیب اور سستی ہو۔ اگر اتفاقاً کوئی اس طرف آ رہا ہو تو اس کے ساتھ ارسال کر دیں۔ ورنہ کھُتر شریف کے صاحبزادگان کو دے دیں یا ان کو پہنچا دیں وہاں سے انشاء اللہ یہاں پہنچ جائے گی۔ محترم حکیم شمس الدین شاہ صاحب اور ان کے بیٹوں اور مولوی عزیز الدین صاحب اور مولوی حبیب اللہ صاحب اور میرے محب خاص برخوردار عبدالعزیز صاحب نمبردار کو ملاقات ہونے پر سلام کہیں۔ اور تمام دیدہ و نادیدہ محبان کو سلام و دعاربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم. اعنی جمیع المومنین والمومنات واستطع لنا لجمیع احبابنا رضاء

Marfat.com

برضائک فی الدارین۔ اللھم امین بحرمت سید المرسلین ﷺ

اس سے پہلے جس وظیفہ کی زکوۃ کا آپ کو لکھا گیا وہ ضرور ادا کریں کہ اللہ تعالیٰ دونوں جہان کی مشکلات حل فرمائیں اور اپنی محبت قرب اور عشق عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ٦٦

ایک مکتوب میں حضرت محمد شاہ صاحب تارہ زویؒ نے حضور خواجہ بندہ نواز حضور چھوہرویؒ سے اپنے خواب کی تعبیر چاہی تھی ۔ ان کے سوالات اور آپ کے جوابات یہ ہیں:

سوالات از حضرت محمد شاہ صاحب تارہ زویؒ

۱۔ از تعبیرش مسرور فرمایند کہ مرزا غلام مصطفیٰ کدام شخص بود؟

۲۔ مراد از کودک کہ ہمراہ ایشاں بود چیست ؟

۳۔ مراد از تبدیل لباس بزن چیست ؟

۴۔ مراد از پیش کردن پارہ گوشت چیست ؟

عرضے نیاز مند سگ دربار

محمد شاہ تارہ زوی از کشمیر

جوابات از حضور حضور خواجہ بندہ نواز چھوہرویؒ

۱۔ یکے از مشائخان کلاں کشمیر معلوم می شود۔

۲۔ یکے مریداں آں صاحب معلوم باشد۔ از نکاح ثانی مراد فیض یافتگی بہ بعیت از دخاندان۔

Marfat.com

۳۔ قدرے خیال دنیا، در کسے اندک وقت۔

۴۔ از بازار محبت خریدن دردمندی کہ پارہ گوشت است از نشان دردمنداں محبت حقی، اگرچہ جمیع فیض در حقیقت از مشائخان خویش باشد لیکن بظاہر صورت از غیر مشائخان خیرے باشد۔ واللہ یھدی من یشاء الی صراط مستقیم

ترجمہ:

ایک مکتوب میں حضرت محمد شاہ صاحب تارہ زوی نے ایک عریضہ میں اپنی خواب کی تعبیر حضور خواجہ بندہ نواز سے چاہی تھی۔ ان کے سوالات اور آپ کے جوابات یہ ہیں:

سوالات از حضرت محمد شاہ صاحب تارہ زوی

ا۔ اس کی تعبیر عنایت فرمائیں کہ مرزا غلام مصطفیٰ کون شخص ہے؟

۲۔ اس کے ہمراہ جو لڑکا ہے اس سے کیا مراد ہے؟

۳۔ خاتون کا لباس پہننے سے کیا مراد ہے؟

۴۔ گوشت کا ٹکڑا پیش کرنے سے کیا مراد ہے؟

عرضے نیاز مند سگ دربار

محمد شاہ تارہ زوی از کشمیر

جوابات از حضور چھوہرویؒ

ا۔ کشمیر کے مشائخ میں سے کوئی معلوم ہوتے ہیں۔

۲۔ ان کا کوئی مرید معلوم ہوتا ہے۔ اور دوسرے نکاح سے مراد دو خاندانوں کی بیعت کر کے فیض پانا ہے۔

Marfat.com

۳۔ اس سے مراد کسی وقت دنیا کا خیال آنا ہے۔

۴۔ اس سے مراد بازار محبت سے حصول درد ہے۔ کیونکہ گوشت کا ٹکڑا محبت حقیقی رکھنے والے درمندوں کا نشان ہے۔ اگرچہ فی الحقیقت فیض اپنے مشائخ سے ہے لیکن ظاہراً دوسرے مشائخ سے بھی حصول خیر ہوگی۔

واللہ یھدی من یشاء الی صراط مستقیم

(کیفیت واقعہ رویاء محمد شاہ صاحب تارزوی از عرضی ایشاں بحضور خواجہ بندہ نواز چھوہروی غوث کونینؒ)

در یکے مکان نیاز مند و شمس الدین و چند کساں نشستہ بودیم' لیکن نیاز مند بر دریچہ آں مکان نشستہ بود۔ ناگہاں ازاں طرف جناب قبلہ دو عالم خواجہ بندہ نواز چھوہرویؒ تشریف آوردند و مسمی شیر محمد ایشاں دنبال بود۔ جناب یکے را حکم فرمودند کہ ایں از پس من بازدار' تا کہ بد بنال من نے رود۔ شیر محمد را آں شخص جبراً گرفتہ بلکہ دو طمانچہ بر روئے اوزدو از بنی وے خوں جاری شد۔ پس جناب بکمال سرعت رفتند دراں اثنا یک شعلہ نور از آں جناب ظاہر گردید، معلوم شد کہ در آں نور سوختند، چوں کمترین ایں حال چشماں خود دید۔ بدبنال آنجناب دویدم درانجا چند مرد ماں دیدم کہ جناب قبلہ عالم را ہوا ے کردند' دیدہ شد کہ از شعلہ آں نور از زانو تا پائے مجروح شد، ایں وقت مرزا غلام مصطفٰی صاحب کہ ایں وقت رئیسِ اعظم کشمیر است پس جناب از یک دوکاندار' میوہ ہائے سبز از قسم بادام وغیرہ ویک پائے گوشت گوسفند بابت پیش کردن مرزا مذکور خرید فرمودند' ایں پارہ گوشت حوالہ نیاز مند فرمودند، و جناب نزد مرزا مزبور تشریف بردند، ونیاز مند را فرمودند کہ ایں پارہ گوشت نزد من در مجلس حاضر باید کرد۔ نیاز مند در مجلس آمدہ، در مجلس بسیار حاضر بودند۔ مرزا موصوف برخواست وعزم رفتن نمود۔ و در کنارو ے کود کے ہم بود۔ پس جناب بدبنال وے رفتہ مرا فرمودند کہ ایک پارہ گوشت مرزا موصوف پیش کن و آں را فرمودند کہ ایں پارہ

Marfat.com

گوشت برائے تبرک در خانہ خود باید کرد۔ پس مرزا مذکور در دست خود گرفتہ بیکے از چاکراں وا دکہ در خانہ ایشاں ببرد۔ پس جناب بدنبال مرزا مذکور رفتند و نیاز مند ہمراہ بود۔ دراں اثنا مرزا غلام مصطفٰے را لباس بزن مبدل شد لیکن شکل مرد باقی ماند۔ دریں فرزند کودک در کنار خود داشت۔ پس جناب باآں کودک کلام آغاز کردند گرفتند۔ پس غلام مصطفٰے باجناب گفت کہ ایں کودک بر من آزردہ است بباعث ایں کہ من نکاح ثانی کردہ ام۔ خواب چہ شد؟

(محمد شاہ تارہ زوی کشمیر)

ترجمہ:

(محمد شاہ صاحب تارہ زویؒ کے خواب کی تفصیل جو انہوں نے حضور چھوہرویؒ کو ایک خط میں لکھا)

ایک مکان میں یہ نیاز مند اور شمس الدین اور چند لوگ بیٹھے تھے۔لیکن نیاز مند اس مکان کے دروازہ پر بیٹھا ہوتھا۔ اچانک اس طرف سے جناب قبلہ عالم حضور چھورویؒ تشریف لے آئے اور شیر محمد آپ کے پیچھے تھا۔ آپ نے ایک کوحکم فرمایا کہ اسے میرے پیچھے سے ہٹاؤ تاکہ میرے پیچھے نہ آئے۔ اس نے شیر محمد کو جبراً پکڑ لیا بلکہ اس کے چہرے پر دوطمانچے بھی لگائے اور اس کی ناک سے خون جاری ہوگیا۔ اس کے بعد آپ تیزی سے آگے بڑھیں، اور اسی دوران آپ سے نور کا ایک شعلہ ظاہر ہوا ایسا معلوم ہوا کہ اس نور میں جل گیا۔ اس عاجز نے یہ سارا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ آپ کے پیچھے جب میں گیا تو اس جگہ کچھ لوگوں کو بیٹھے ہوئے دیکھا کہ جناب قبلہ عالم بھی وہاں ہیں اور دیکھا کہ اس نور کے شعلے سے زانو سے پاؤں تک زخمی ہے۔ اس دوران مرزا غلام مصطفٰی جو اب کشمیر کا رئیس اعظم ہے نظر آیا۔ جناب نے ایک دوکاندار سے سبز پھل بادام وغیرہ، اور گوسفند کے پائے کا گوشت مرزا صاحب کو پیش کرنے کے لئے خریدا اور گوشت کا یہ ٹکڑا اس نیاز مند کے حوالے کیا۔ اور جناب مرزا مذکور کے پاس ہی تشریف فرما ہوئے اور مجھے

حکم دیا کہ گوشت کا ٹکڑا لے کر مجلس میں حاضر ہوں۔ نیاز مند جب مجلس میں آیا تو وہاں بہت سے لوگ بیٹھے تھے۔ مرزا موصوف اٹھ کھڑا ہوا اور اس نے جانے کا ارادہ کرلیا۔ اس کے ساتھ ہی ایک لڑکا بھی تھا۔ جناب جب اس کے پیچھے گئے تو مجھے فرمایا کہ گوشت کا یہ ٹکڑا مرزا موصوف کو پیش کروں اور اسے کہا کہ گوشت کا یہ ٹکڑا برکت کے لئے اپنے گھر میں رکھوں۔ مرزا مذکور نے اسے اپنے ہاتھوں پکڑا اور اپنے خادموں میں سے ایک کو دے دیا کہ اس کے گھر لے جائیں۔ جناب مرزا مذکور کے پیچھے گئے اور میں بھی آپ کے ہمراہ تھا۔ اسی دوران مرزا غلام مصطفیٰ نے خاتون کا لباس پہن لیا لیکن اس کی مردانہ شکل باقی رہی۔ نوجوان لڑکا اس کے پہلو میں تھا۔ آپ نے لڑکے کے بارے میں گفتگو کا آغاز کیا تو غلام مصطفیٰ نے آپ سے کہا کہ یہ لڑکا مجھ سے اس وجہ سے خفا ہے کہ میں نے دوسرا نکاح کیا ہے۔ اس خواب کی تعبیر کیا ہے؟

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوب بنام
عبدالحمید خان صاحب رنگون برما

مکتوب نمبر: ٦٧

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم○ؕ

ان اللہ وملئکتہٗ یصلون علی النبی یاایھا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما○ؕ

ھُوَ الحق ھُوْ

محب خاص وخاص الخاص من جناب عبدالحمید خان صاحب مزید درجاتکم فی الکونین من عند اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ، منجانبین الحمد للہ علیٰ کل حال○ؕ آج ہی آپ کا محبت نامۂ خدا رسولؐ کا محبت شامہ بمعہ جناب احمد اللہ صاحب کا خیالؔ متردد الحال والا پہنچا۔ محبا! اس بے ہیچ نے سالہا سال بمحنت جمع کتب وظائف اور درود شریف کہ تعدادی سو سے زیادہ ہیں و قدرے قدرے ادعیہ، برفع مکررات، بتدقیقات صوری، معنوی، تیس پاروں میں (درود شریف) لکھا، لکھوایا گیا۔ بامیدیکہ شاید اس رئیس المذنبین کا کفارہ گناہا کبیرہ وصغیرہ کا ہوکر برضائے محبوب رب العلمین محبت ومحبوبی خدا و رسولؐ کے اور بوسالت اس کے وصل اصلی ومعیت حاصل ہو۔

اے محبان خدا و رسولؐ! یہ وہ درود شریف ہے کہ آپ خداوند کریم جل وعلیٰ کوئی

عبادت من عبادات قرآتی و منظوری و مقبولی خویش نہیں ادا کرتا' سوائے درود شریف کے اور دوسرے ایمانداروں کو بھی اس کی ہدایت فرماتا ہے۔

اس درود شریف کا ایک ایک پارہ کلام اللہ شریف کے پاروں سے ورقہ یا زیادہ قدرے زیادہ ہے اور یہاں اُس چندہ وغیرہ سے ہرگز ہرگز نہ ارسال کریں اس بے علم نے اُس کو (یعنی نسخہ مجموعہ صلوات الرسول ﷺ شریف کو) آپ لوگوں کے اظہار محبت طبع کرنے والی کے بعد دیکھنا شروع کیا ہوا ہے۔ اس لیے کہ بعض بعض کے واسطے تدابیق لفظی' معنوی وغیرہ تبدل، تغیر کرنے کی ضرورت ہے۔ وقتیکہ بکرم اللہ و فضلہٖ دیکھا گیا، انشاء اللہ تعالیٰ برجسٹری وہاں ہی ارسال کیا جاوے گا۔

مکرر عرض کہ آپ کو بمعہ محبان و معاونان درود شریف، اگر تکلیف ہو یا بے ہیچ سے کسی طرح سوء ظنی ہو تو اس چندہ کرنے والے کام کو معطل فرمانویں۔ میں خود بخود اس اظہار راز طبع کرانے درود شریف کے سے بہت نادم ہوں۔ خیر، ولیکن یہ ندامت بغلبہ محبت و بکمال خدمت آپ لوگوں کے سے ہوئی ہے۔ قبل اس کے جو منجانب اللہ اس بندہ پر وارد اور نازل ہوا وہ بزیر ظل فضل الٰہی، حمد و شکر و صبر پر گذرا نہ کہ بے صبری سے اظہار راز۔ اللّٰھم استرعوراتنا وامن روعاتنا امین یا رب العالمین ؕ وبجمیع مہربانان اندرون بیرون والگان کے، بعد تسلیم ایں جانب سے دعاء ثم الدعاء۔ اللّٰھم تقبلمنا انک انت السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب الرحیم۔ اللھم اھدنا الصراط المستقیم ؕ اور دور روپیہ لفافہ میں سے پہنچ گئے ہیں۔ مگر اس کے بعد کچھ روپیہ پیسہ نہ ارسال کرنا۔ حضرت جناب مظہر محبت کل آنجناب کے فرماتے تھے، یعنی جناب حافظ جی صاحب کہ میرا محرم کے بعد سنگاپور جانے کا ارادہ ہے' شاید کسی کام کے لئے، وہ چلے گئے یا نہیں؟

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب بنام
میاں عبدالغفور صاحب رنگون

مکتوب نمبر: ۶۸

از عبدالرحمٰنؒ

بمجی و مخلصی حضرت جناب میاں عبدالغفور صاحب دام مغفرتکم من اللہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ یہ دو تعویذ، آپ کے پاس رکھنے کے لیے اور باقی ترکہا (اسم ذات شریف کے تعویذات) دن رات ہمیشہ ایک ایک کھانے کے واسطے خداوند کریم آپ کی دو جہانی امراضوں کو رفع دفع فرمائے اور دو جہانی عرضیوں کے واسطے نفع عطا فرمائے، آمین یا رب العٰلمین ؐ

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

(تاریخ مہر ڈاک ہری پور: ۷۔ اگست، ۱۹۲۳ء

رنگون: ۱۳۔ اگست ۱۹۲۳ء)

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوبات بنام

حضرت میر سید عبدالعزیزؒ پشاور

مکتوب نمبر: ۶۹

بحضرت جناب میر سید عبدالعزیز صاحب دام فتوحاتکم من عنداللہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ ،منجانبین الحمدللہ علیٰ کل حال○

یاوھاب یارزاق افتح لنا ابواب الرزق○ؕ یہ چوداں بار فجر قبل از نماز بہتر وِالّا بعدہٗ اور چوداں بار بمغرب وعشاء اور باقی سب وظائف جو آپ پڑھتے ہیں ،الحمدللہ و الشکرللہ، ان میں سے صلوٰۃ نجات یعنی درود تنجینا بھا الی آخرہٖ یاراں دفعہ پڑھا کریں اور اس جانب سے بھی دعاء ثم الدعاء ۔اللہ تعالیٰ آپ کو بفضلہٖ کرمہٖ دو جہان میں خوش رکھے اور مکرر خداوند کریم آپ کو اپنے محبوں' محبوبوں کے ساتھ رکھے ،مارے، اٹھائے اور سہ کرر آنکہ رزاق مطلق آپ کے ادائے دین کا سبب بخش کرسبب بے سبب افتتاح یعنی کشائش درکشائش عطا فرماوے آمین یا رب العلمین○ؕ اور معصومان وغیرہ کی صحت کے لیے دعاء بدرگاہ رب العلیٰ وتعویذ گلوبند وخوردنی ارسال ہیں وبجمیع احباء تسلیم۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

اور ٹائپ لکھنے کے واسطے بھی دعاء کی گئی ہے اللھم تقبل منا انک انت السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب الرحیم○ؕ اور محمد رمضان خان کے واسطے اور ان کے فرزند کی شفا کے واسطے اس جانب سے دعاء ثم الدعاء ہے۔ اور یہ حیلہ بھی

Marfat.com

کریں۔ کہ نیم پاءتخم شوشینو یعنی کلونجی جس کو پنجابی میں کوچری کہتے ہیں اور نیم پا کنجد سفید (سفید تل)، دونوں کو پیس کر ایک چھٹانک روغن گاؤ میں مس کر یا عسل یعنی ماکھیوں خالص جو کہ شیری نہ ہو اس لیے کہ شیری بتری ہوتا ہے یا رلیدار خالص ہر گز نہیں ہوتا۔ خلاصہ کہ ماکھیوں خالص میں خلط کر، محمد رمضان صاحب کے فرزند کی والدہ ماجدہ صاحبہ آپ جتنا جتنا طبیعت قبول کرے دن رات دونوں وقت کھایا کریں۔ (ضرورت) پرہیز کی ہے نہ دوائی کی۔ خداوند کریم دونوں کو شفاء عطا فرماوے آمین یا رب العالمین ط اور ان دونوں کے واسطے تعویذ دو دو گلوبند اور کھلانے کے بھی ارسال ہیں۔ مکرر اللہ تعالیٰ شفاء عطاء فرماوے۔ آمین بجمیع احباء تسلیم۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۷۰

بہٖ نستعین

محبی و مخلصی حضرت جناب میر عبدالعزیز صاحب دام اعزازکم فی الدنیا والآخرۃ

السلام علیکم و رحمۃ اللّٰہ، منجانبین الحمدللّٰہ علیٰ کل حال ○ و من یتق اللّٰہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لایحتسب و من یتوکل علی اللّٰہ فھو حسبہ ط آپ کے نوازشنامہ سے معلوم ہوا کہ آپ نوکری سے تخفیف میں ہو گئے ہیں۔ یہ دو بشارات جو کلام اللہ شریف میں اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ہیں، انسان کی سب مشکلات کے لیے کافی ہیں۔ مگر بشرطیکہ بنی آدم متقی و متوکل ہو۔ متقی اُس کو کہتے ہیں جو شخص ہر حال میں خدا سے ڈرنے والا ہو۔ تنہائی میں خدا سے ڈرے اور خلق اللہ میں بھی

خدا ہی سے ڈرے۔ یعنی ہر حال میں اور ہر آن فان میں خدا تعالیٰ کی بے فرمانگی اور نمک حرامگی سے بچتا رہے۔ یہ اس سبب سے ہے کہ خدا او رسولؐ اور ان کے محب محبوں کی رضا پر چلے اور انکی بے رضائیوں سے بچے اور خداوندکریم اپنے بمعہ محبوباں کے رضا ئیوں پر چلاوے اور اپنے معہ محبوبان محباں کی بے رضائیوں سے بچاوے۔ اور دو جہانی مشکلیں حل فرماتا ہے اور حل فرماوے۔ برضرور برضرور اپنی نماز و روزہ وغیرہ احکام شرعی کو باستقامت تقویٰ اور توکل کے ہرگز ہرگز نہ چھوڑیں۔ ہر وقت میں خدا و رسولؐ سے مکھ نہ موڑیں۔ اور آپ غم نہ کریں، خداوند کریم اور سبب رزق کا بہتر عطا فرماوے گا آمین اور اس جانب سے دعاء ثم الدعاء ہے اللّٰہم تقبلمنا انک انت السمیع العلیمo

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۷۱

کار ساز کار ما در کار ما
فکر ما در کار ما آزار ما

بحب خاص من جناب سید محمد عقیل صاحب دام محبتکم فی سبیل اللہ

تسلیم، آپ کے چچا سید محمد خلیل صاحب بہت ہی زیرک ہیں۔ مگر اس امر میں واللہ اعلم کیا سبب ہے، خدانخواستہ احتمال ہے کہ آپ کا ماموں رحمت سعید صاحب تحریری حصہ پختہ شدہ قانونی کو بدرخواست تقسیم کرا کر علیحدہ ہو جانویں۔ آپ کے پاس ان کے نہ ہو سکنے کی کیا سند ہے، اور ہو گی۔ اور یہ عجیب لطیفہ بھی ہے، کہ فرمانے میں فرماتے ہیں کہ 'مزدور خوشدل کند کار بیش' اور عمل میں ارثی فیصلہ کرواتے ہیں۔ اور برخورداران عبدالعزیز و عبدالحفیظ نابالغان کی حق تلفی کی قیامت میں ذمہ داری بھی ہو گی۔ الاماں!

Marfat.com

اور حضرت مرحوم صاحب واللہ اعلم کس طرح لکھوا کر لکھ دیتے یا نہ۔ وہ بہت بڑے صاحب اقبال اور زیرک تھے۔اور بہر صورت و بہر طرح شادی کا کام ادا فرض، واجب وسنت ضروری ہے۔ اگرکسی طرح جناب مائی صاحبہ معظمہ شامل ہوسکیں کر لیں، والّا حتی المقدور بے اوقاتی سے (بچنے کے لئے)ادا کرنا ضرور بر ضرور ہے۔ اس کاغذ کو بعد دید باید درید۔آئیندہ مرضی مبارک، میں نے جو اپنے زعم میں عنداللہ وعندالرسول بہتر سمجھا لکھ چکا ہوں۔ وما علینا الا البلاغ۔

از خاکپابوس قادریاں

عبدالرحمٰن قادری چھوہرویؒ

(تاریخ مہر ڈاک: ۱۱۔ ستمبر ۱۹۱۱ء)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۴۷

عاشقاں را زہد و تقویٰ و خلوت درکار نیست

کار باغم عشق وحدت بہر بمنزل میرساند

ھو اللّٰہ المستعان

بحضرت جناب سید عبدالعزیز وسید عبدالحفیظ صاحبان عفی اللّٰہ عنہما

السلام علیکم و رحمۃ اللّٰہ ، منجانبین الحمد اللّٰہ علی کل حالٍ

آپ دونوں صاحبان اس بے ہیچ کے خاص محب زادگان ہیں۔ آپ نماز، روزہ وغیرہ ہر قسم کی خدا و رسول کی رضاء سے تکاسل و تغافل نہ کریں ۔خداوند کریم دونوں جہان میں باعزت و لحاظ رکھے، مارے، اٹھائے گا آمین یا رب العالمین ۔اور مخصص بخدمت حضرت جناب سید محمد خلیل صاحب تسلیم اور اس جانب سے بجمیع مہربانان بعد تسلیم دعاء ثم

الدعاء اللھم تقبلمنا انک انت السمیع العلیم و تب علینا انک انت التواب الرحیم ؁ یہ تعویذ برخوردار سید عبدالحفیظ صاحب کے لیے۔

ازعبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۷۳

خداوند دم بدم ہر دم عطاہا سے عطا کردی۔ برازو ہم نیاز عبدالرحمٰن حب وصل پیدا۔

بہٖ نستعین

بسیادت و نیابت دستگاہ حضرت جناب شاہ صاحب دامت محبتکم فی سبیل اللہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ ،منجانبین الحمدللہ علیٰ کل حال۔حضور کی جانب سے دس روپے واسطے امداد مدرسہ اسلامیہ محمدیہ عالیہ اعظمیہ کے پہنچے۔ اللھم تقبلھا منھم واجعل لھم راضیۃ مرضیۃ. فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی۔ اور اس جانب سے بھی دعاء ثم الدعاء۔ آمین یا رب العالمین۔

ازمحبّ خاکپا بوس قادریاں

عبدالرحمٰن قادری چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۷۴

یفعل اللہ ما یشاء گر خواندہ

پس چرا در فکر و حیراں ماندہ

بجب خاص من برخوردار سید عبدالعزیز صاحب دام حفظکم فی حصن اللہ

Marfat.com

السلام علیکم و رحمة اللہ ،منجانبین الحمدللہ علیٰ کل حال ۔جس وقت آپ کی جانب سے نوازشنامہ مغموم شمامہ پہنچا۔ اس ہی وقت دعاء کی گئی تھی۔ اور اس وقت بوقت تحریر بھی دعاء کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس تردد سے بھی نجات بخشے اور امتحان میں کامیابی عطا فرماوے۔ مگر آپ دونوں امر کا جواب لکھیں اور مکرر یہ کہ اللہ تعالیٰ آپ کو خوشنودی و خوش وقتی دوجہانی عطا فرمائے گا۔ اس جانب سے دعاء ثم الدعاء۔ اور برخوردار عبدالحفیظ کو بھی اللہ تعالیٰ اطمینان قلبی بحریری و متعلمی عطا فرماوے ،آمین یارب العالمین۔ اور پشاور والوں کے لئے بھی دعاء ہے۔ اللہ تعالیٰ اتفاق بخشے، اور برخوردار کو بھی عطا فرمائے آمین۔ اور مخلص بحضور عالی حضرت جناب سید محمد خلیل صاحب السلام علیکم و رحمۃ اللہ وبرکاتہ وبعدہٗ اس جانب سے دعاء ۔ اللھم تقبل منا انک انت السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب الرحیم . اور مکرر،سہ کرر عرض کہ آپ بڑے صاحب سے دعاء کراؤ کہ خداوند باتفاق معاونان اہل اسلام مدرسہ اسلامیہ کی کتب خانہ اور تعمیر اور معلمان و متعلمان کی ترقی برترقی بخشے۔ آمین۔

ازمحب درویشاں

عبدالرحمٰن قادری چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۷۵

اللھم انصرنا علی القوم الکافرینؕ

برخوردار سعادت مند عبدالعزیز سلم ربکم

السلام علیکم و رحمة اللہ، الحمدللہ علیٰ کل حال ○یا فتاح افتح علینا باب قلوبنا بحرمت جمیع انبیائک واولیائک برحمتک یاارحم

Marfat.com

الراحمین ؕ آپ کے امتحان کے لیے اس جانب سے دعاء ثم الدعاء ۔اور آپ بھی بہر نماز درود شریف اللّٰھم صل علیٰ محمد وعلی ال محمد کماصلیت علی ابراھیم و علی ال ابراھیم انک حمید مجید ؕ ایک سو گیاراں (۱۱۱) بار پڑھا کریں اور نماز ہرگز ہرگز قضا نہ کریں اور یہ تعویذ اپنے پاس رکھیں خ۔ داوند کریم آپ کو دو جہانی امتحان میں کامیابی بخشے آمین یا رب العالمین ؕ وبرخورداران ابرار حسین و ولایت حسین عفی عنھما اللہ بعد تسلیم ۔دو روپیہ آپ کی جانب سے پہنچ گئے ہیں۔ وبجمیع احباء تسلیم ۔

از محب درویشاں

عبدالرحمٰن قادری چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۷۶

کار ساز کار ما در کار ما
فکر ما در کار ما آزار ما

بخدمت حضرت جناب سید محمد عبدالعزیز صاحب دام محبتکم فی اللہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ ،الحمد للہ ، خداوند کریم آپ کے خاندان عالی شان کو قلب سلیم وصلاحیت باکمال ایمان عطا فرما کر دوجہاں میں باحفظ و امان رکھے، مارے، اٹھاوے، اور ادائے مدیونی حکومتی (جس طرح) چاہے اللہ تعالیٰ بفضلہٖ کرمہٖ عفو فرمائے یا بالخیر سب خیر خیر ادائے (ادائیگی) دے کر عطا کردہ شدہ چک کو بار عطا فرمائے، آمین یارب العلمین۔ اور اس جانب سے سب امور خیر کے لئے اور صاحبزادہ سید محمد جعفر صادق صاحب کی شفا کے واسطے بدرگاہ مجیب الدعوات دعاء ثم الدعاء۔ اللھم تقبل منا انک انت السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب الرحیم۔ اور صاحب

Marfat.com

زادہ صاحب کے لئے یہ دوتعویذ گلو بند۔ اور باقی اسمِ ذات شریف کی ترکیں (کاٹے ہوئے تعویذات) بکثرت ارسال خدمت ہیں۔ جب جب جس وقت چاہیں پلائیں اور پلایا کریں۔ اللہ تعالیٰ شافی مطلق ان کو اور ہم تم، سب کو شفاء ظاہری باطنی دو جہانی عطا بخشے، آمین۔ اور حضرت جناب مائی معظمہ مکرمہ بمعہ برخودار سید محمد عبدالحفیظ صاحب یہاں اس مسافرخانہ کو سرفراز فرما کر ایک ہی شب گزار کے، بہت ہی عرض بر عرض کی گی، مگر علی الصباح بطرف ایبٹ آباد کے تشریف ارزانی فرما گئے۔ خداوند کریم ان کو بھی اس جہان میں خوش با امان اور اس جہان میں باایمان ولقا اپنے کے خوش رکھے۔ آمین۔ ومخصص بخدمت حضرت جناب سید محمد عقیل صاحب اور جناب کے ماموں صاحب وغیرہ کو تسلیم۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۷۷

بحضرت جناب سید عبدالعزیز صاحب دام اعزاز کم فی سبیل اللہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ، منجانبین الحمدللّٰہ علیٰ کل حالؐ دو عددنوازشنامہ آپ کی جانب سے بمضمون قریب الواحد پہنچے۔ آپ بہر نماز ایک سو یاراں (۱۱۱) بار درود شریف اللّٰھم صل علی محمد وعلیٰ ال محمد کماصلیت علیٰ ابراھیم علیٰ ال ابراھیم انک حمید مجید دوسو فجر میں تین سو بعشاء پڑھا کریں۔ والّا دونوں وقت میں ادا کریا کریں۔ ورنہ اسے ایک ہی وقت میں پڑھ لیا کریں۔ خداوند کریم دو جہانی امتحان میں کامیابی عطا فرما دے گا۔ آمین اور خان صاحب کی شفاء کے لیے بدرگاہ مجیب الدعوات دعاء ثم الدعاء۔ اور دو تعویذ گلوبند اور باقی ترکہا (اسم ذات شریف کے تعویذات) کھلانے کے واسطے دن رات میں جس وقت چاہیں کھایا کریں اور جو صاحب لکھنو میں قطب کہلاتے ہیں اپنے آپ کو قطب کہلانا، خیر، اور مکرر کہ خداوند کریم دو

جہان میں خیر کرے ۔اور اگر محبوب کچھ کہہ کر کہلاتا ہے، والشکرللّٰہ علی ذالک و علی کل نعمائہ تعالیٰ عزوجل بندے کو ہر حال میں ہر کسی کی طرف حسن ظن چاہیے۔ ومخصص بخدمت حضرت جناب شاہ صاحب کلاں و خان صاحب وغیرہ وبجمیع احباء تسلیمO

اور سید محمد عقیل صاحب کی ترقی کے واسطے اس جانب سے دعاء ثم الدعاء۔اللھم تقبل منا انک انت السمیع العلیم.

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۷۸

بسیادت پناہ جناب سید محمد عبدالعزیز شاہ صاحب سلمہ رب الا لہ

السلام علیکم و رحمة اللّٰہ ،الحمدللّٰہ علی کل حالOط جناب خالہ صاحبہ معظّمہ کی آنکھوں کی شفاء کے لئے بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم فکشفنا عنک غطائک فبصرک الیوم حدیدOط آپ یا اور کوئی صاحب اس آیت شریف کا دم کریا کریں یا چاہیں الحمد شریف کی بمعہ بسم اللہ شریف کے دم کریا کریں اور یہ تعویذ بر سر باندھیں اور باقی ترکہا (اسم ذات شریف کے تعویذات) دن رات کھلایا کریں۔ اور اس جانب سے سب امور آپ کے ماقبل تحریر شدہ کے واسطے اور آنکھوں کی شفاء کے لیے دعاء ثم الدعاء قبول ہو آمین یا رب العلمینOط وبجمیع احباء تسلیم۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۷۹

محب خاص من احسن التمیز برخوردار سید عبدالعزیز صاحب دام محبتکم فی سبیل اللہ

تسلیم مسنون۔ اگرچہ تعویذ مرسولہ گم ہوگیا ہے۔ مگر خفگی نہ کریں۔ اس سے زیادہ اسماء الٰہیہ والا اور (تعویذ)اس جانب سے زیادہ شفقت سے لکھ کر ارسال ہے۔ اس جانب کا تعویذ گم جانے سے بہت بڑا یہ خوف ہے کہ بے ادبی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو دو جہانی امتحان میں پاس کرے۔ اس جانب سے دعاء ثم الدعاء۔ محبّ خاص جناب سید محمد عقیل صاحب کی اطلاع بخشیں کہ ہندوستان میں ہیں یا یہاں پشاور میں اپنی نوکری پر آ گئے ہیں۔ اور یہ تعویذ مرسولہ اپنے پاس بطرف راست رکھیں۔ خداوند کریم پاس (کامیابی) عطا فرماوے۔

ازمحبّ درویشاں

عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۸۰

کار ساز کار ما در کار ما
فکر ما در کار ما آزار ما

محبی ومخلصی جناب سید عبدالعزیز صاحب دام محبتکم فی سبیل اللہ

السلام علیکم و رحمة اللہ، منجانبین الحمدللہ علی کل حالٍ وہ ترکیں (اسم ذات شریف کے تعویذات) ایک ایک آپ کھا لیا کریں۔ دونوں کاموں میں

خداوند کریم بہتری اور ترقی عطا فرماوے۔ جناب کی مستورہ مکرمہ کی سر دردی و بدخوابی کے رفع وغیرہ ملحوظی محفوظی کے لیے تعویذ ارسال ہیں۔ ایک سر میں باندھنا دو گلوبند باقی ترکھا (اسم ذات شریف کے تعویذات) دن رات کھلایا کریں۔ مشورتاً یہ ہے کہ آپ جلد تر بلکہ وہاں سے شتاب بر شتاب ہی اپنی اہلیہ صاحبہ کی رخصتی حاصل کر لیں۔ واگر وہاں منظور نہ ہو بہت ہی جلد پشاور آ کر ایک دو روز میں رخصتی دستیاب' اگرچہ خدا تعالیٰ اور حضرت رسول اکرم ﷺ کے نزدیک یہی طریقہ نہایت کار خیر بلکہ صحابہ کرامؓ کا معمول بھی اسی طرح کا تھا۔ یہی طریقہ اصلی سنت کا ہے' مگر اس زمانہ کے لوگ اپنی جہلی رسومات کے سبب سے ایسے معاملہ کو بہت سخت مکروہ جانتے ہیں۔ ولہذا مکرر آنکہ آپ اس کام کو وہاں ہو کہ یہاں ہو جلد طے کر لیں اس میں تاکید بر تاکید ہے۔ اور مکرر، سہ کرر، چہار کرر عرض کہ آپ ضرور بر ضرور نماز و وظائف معمول بہٖ کے بیں ہر گز ہر گز تغافل و تکاسل نہ کریں۔ اور اس جانب سے آپ کی دینی دنیوی دو جہانی مشکل کاموں کے حل کے لیے دعا ثم الدعاء۔ اللّٰھم تقبلمنا انک انت السمیع العلیم و تب علینا انک انت التواب الرحیمؓ وبجمیع صاحبان وغیرہ احباء تسلیم۔ اس نوازشنامہ کا (جواب) معطل ہرگز نہ کرنا تھا مگر بعد ز بیماری کے تعطیل ہوئی۔

از خاکپابوس قادریاں

عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۸۱

محب خاص من حضرت جناب سید عبدالعزیز صاحب دام محبتکم فی سبیل اللہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ، الحمدللہؓ قبل اس کے بھی ایک خط بمعہ

Marfat.com

تعویذ ارسال کیا گیا ہے واللہ اعلم پہنچا ہے یا نہ۔ ولہذا آپ کے دوبارہ فرمانے کے سبب دوسرا نیاز نامہ ارسال ہے آپ ضرور بر ضرور وہاں ہی یا پشاور جلد تر آ کر رخصتی حاصل کر لیں ۔عنداللہ تو ہرگز ہرگز کوئی گناہ کی بات اس امر میں نہیں مگر جہانداری کی چند قیل وقال پر وبال ہوتی رہتی ہے ۔خیر اللہ خیر کرے۔ یہ دو دو تعویذ بمعہ اسم ذات شریف ارسال ہیں ۔آپ اور اپنی مستورہ صاحبہ مکرمہ کو بھی کھایا کھلایا کریں اور مکرر، سہ کرر، چہار کرر عرض کہ آپ بڑے شخص کی اولاد ہیں اور اس بے ہیچ کے خاص الخاص دلبند کے فرزند ہیں۔آپ کو چاہیے کہ یہ تینوں لحاظ رکھ کر یعنی ایک دین محمدیؐ دوسرا والد صاحب کا' تیسرا اس بے ہیچ کے تعلق کے شرم(کی وجہ) سے' نماز وغیرہ سب امور دینیات کے پابند' ضرور بر ضرور رہا کریں اور اس جانب سے دعا ثم الدعاء ہے۔

از عبدالرحمٰن قادری چھوہرویؒ

اور وظیفہ درود شریف کا ایک بار بہر نماز بخشوع وخضوع پڑھ کے دل پر پھوک کر دعاء کریا کریں خداوند کریم دو جہانی سرخروئی عطا فرمائے گا آمین یا رب العالمینؐ

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۸۲

سیادت پناہ حضرت جناب سید عبدالعزیز صاحب دام محبتکم فی اللہ

تسلیم، الحمدللہ علی کل حال، خیریت جانبین کی مطلوب ہے۔ مالک مطلق اِدھر اُدھر دونوں جہاں میں خیر فرماوے۔آپ کا خط آئے ہوئے مدت بہت گزر گئی ہے مگر اس بے ہیچ کو جواب دینے میں اس واسطے دیری ہوگئی کہ اکثر اوقات مہمانوں کی آمدورفت سے فرصت نہیں ہوتی اور نیز تساہل طبع بھی ہے۔اور ضعف عمری بھی لاحق ہے۔

Marfat.com

اسلئے امید ہے کہ آپ خفا نہ ہوں گے۔ یہ آپ نہ خیال فرمانویں کہ اس بے پیچ کو آپ لوگوں کے ساتھ محبت نہیں، خدا تعالی اس تعلق کو ہمیشہ ترقی پر کرے آمین ثم آمین۔

آپ ہر نماز کے ساتھ درود شریف اللھم صل علی محمد و علی ال محمد و بارک وسلم کا ایک ایک سو دفعہ پڑھا کریں، یعنی پانچ نمازوں کے ساتھ پانچ سو دفعہ اور نماز صبح کے ساتھ اور خفتاں کے ساتھ یااللہ یا ھادی یا رشید دو سو دفعہ صبح و دو سو دفعہ خفتاں کو۔ اور نماز آپ ہرگز نہ قضا کرنا۔ اور جو خدا کے رضا کے کام ہیں وہ کرنا اور جن کاموں پر خدا کی ناراضگی ہے وہ ہرگز نہ کرنا۔ اور نیز آپ تحریر فرمانویں کہ شادی کا کام کیوں سرانجام نہیں ہوا اور نیز جو شادی کی بابت آپ کی خفیہ ہمرازی جو اس جانب تھی اس کا کیا حال ہے۔ باعث نہ سرانجام ہونے شادی کا تحریر فرمانویں، باقی اس جانب سے آپکے سب کاموں کے لئے دعاء ثم الدعاء۔ سب مہربانوں محبوں کو السلام علیکم قبول ہووے۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

(از قلم کاتب محمد علی)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۸۳

سیادت پناہ محبی و مخلصی برخوردار عبدالعزیز صاحب دام حبکم فی اللہ

تسلیم، الحمدللہ علی کل حال، خیریت جانبین کی مطلوب ہے۔ آپ کا خط موصول ہوا، حال معلوم ہوا۔ آپ کی والدہ صاحبہ کی بیماری کے لئے دعاء کی گئی ہے۔ اللہ تعالی شفا بخشے۔ اور تعویذ بھی ارسال کئے جاتے ہیں۔ دو برائے گلے کے باندھنے کے اور ترکیں (اسم ذات شریف کے تعویذات) کھلانے کے واسطے اور تعویذ برائے برخوردار

Marfat.com

عبدالحفیظ کے بھی ارسال کئے جاتے ہیں وہ بس گلے میں باندھے اور ترکیں (اسم ذات شریف کے تعویذات) کھاوے۔ اور باقی اس جانب سے دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ شفا کامل عاجل عطا فرماوے آمین۔ اور آپ کے لئے بھی دعاء کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنا شوق ذوق عطا فرماوے۔ اور پابند نماز روزہ کرے اور دونوں جہان میں ترقی فرماوے۔ اور دعاء بھی کی گئی ہے واسطے برخوردار سید محمد عقیل کے کہ خدا اس کے دل کو نرم کرے کہ پشاور آجاوے۔ اور انشاء اللہ وصیت بھی کی جاوے گی کہ وہ واپس اپنی نوکری پر آجاوے۔ اور نیز واسطے برخوردار عبدالحفیظ کے تعویذ روانہ کیا جاتا ہے۔ اس کو اچھی طرح مڑھا کر گلے میں باندھے۔ ترقی دوجہاں کے واسطے کافی ہوگا۔ نیز حضرت جناب مائی صاحبہ کی خدمت میں میری جانب سے برخوردار عبدالعزیز کا عقد ہونے کا آپ عبدالحفیظ مبارکباد کہنا کہ شکر الحمدللہ کہ خواہش کے مطابق اللہ تعالی نے یہ کام سرانجام فرمایا۔ مائی صاحبہ کو بہت بہت مبارکباد ہووے۔ بخدمت محبی ابرار حسین صاحب ومخلصی حافظ ولایت حسین صاحب وغیرہ بجمیع احباء تسلیم۔ ان ترکوں (اسم ذات شریف کے تعویذات) سے کچھ ترکیں عبدالحفیظ کھائے باقی مائی صاحبہ کھانویں۔

از عبدالرحمٰن چھوہروی" عفی عنہ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۸۴

بحضرت جناب میر صاحب دام محبتکم فی سبیل اللہ

السلام علیکم ورحمۃاللہ منجانبین الحمدللہ علی کل حال۔ خداوند کریم کے فضل وکرم سے آپ کا فرزند ارجمند پیدا ہونے کا سن کر بہت ہی خوشی حاصل ہوئی۔

Marfat.com

بفضل اللہ تعالیٰ اللہ مبارک

بارک ہو ، مبارک ہو ، مبارک ہو ، مبارک

یہ تین تعویذ صاجزادہ صاحب کے گلوبند اور باقی ترکھا (اسم ذات شریف کے تعویذات) جب چاہیں کھلائیں اور کھلایا کریں۔ اور اس نعمت عظمیٰ کے نزول کے عوض میں آپ ضرور بر ضرور اسراف اور عیاشی اور کمینہ بازی اور فتنہ بازی وغیرہ کے برضائے خدا اور رسول و بروح پر فتوح مشائخان فرض جان کر پرہیز، پرہیز، پرہیز کریں اور کریا کریں۔ اور اس کے شکریہ میں آپ نماز، روزہ اور باقی عبادات کا پابند بالتاکید رہیں اور رہا کریں۔ واللّٰہ یھدی من یشاء الیٰ صراط مستقیمO وبجمیع احباء تسلیم۔ (بندہ مسکین فضل سبحان کا السلام علیکم)

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۸۵

بحضرت جناب سید عبدالعزیز صاحب دام محبتکم فی اللہ

السلام علیکم و رحمۃ اللّٰہ ،منجانبین الحمدللّٰہ علیٰ کل حالO

آپ کا نوازش نامہ فرحت شامہ پہنچا۔ مگر اس بے ہیچ نے آپ کے خط فرحت نمط پہنچنے سے اول بمعہ جمیع تعویذات مطلوبہ کے ایک نیاز نامہ ارسال کردیا تھا، واللہ اعلم پہنچا یا نہ۔ اگر آپ کو نہیں پہنچا تو باز آپ اطلاع دیویں کہ اور تعویذ ارسال کئے جانویں۔ اور ایک تعویذ آپ کے واسطے اور دو تعویذ آپ کی مستورہ صاحبہ کے لئے اور باقی اسم ذات شریف واسطے کھانے کے ارسال ہیں۔ دونوں صاحب کھایا کریں۔ اور مکرر آنکہ آپ کے ماموں صاحب (نے) فقط اپنی اہلیہ صاحبہ کے لئے تعویذ طلب (کئے) تھے، وہ ان کو ارسال کئے

گئے ہیں۔ باقی انہوں نے کچھ نہیں لکھا۔ ان کا کاغذ ارسال کر دیتا، لیکن اس جگہ کے کاغذات طلباء لوگ واسطے پڑھنے کے لے جاتے ہیں۔ وہ کاغذ بھی کوئی طالب علم لے گیا ہے۔ وبجمیع احباء درجہ بدرجہ تسلیم قبول ہو۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۸۶

بسیادت پناہ سید عبدالعزیز صاحب دام محبتکم فی اللہ

السلام علیکم و رحمة اللہ ،منجانبین الحمدللہ علیٰ کل حال○
آپ کا نوازشنامہ پڑھتے ہی وہ نوازشنامہ کہیں روپوش ہوگیا ہے۔ اس لئے تعطیل جواب ہوئی۔ اب آپ کے دوجہانی دینی و دنیاوی مقاصد کے لئے اس جانب سے دعاء ثم الدعاء۔ اللھم تقبل منا انک السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب الرحیم۔ اور یہ ایک تعویذ اپنے پاس رکھیں اور دوسرے دو تعویذ برخوردار کے گلو بند اور باقی ۔ترکہا (اسم ذات شریف کے تعویذات) کھانے کے لئے۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۸۷

محب خاص من جناب سید عبدالعزیز صاحب مزید اعزاز کم فی الکونین

السلام علیکم و رحمة اللہ، الحمدللہؐ حضرتا! آپ بخفگی مایوس نہ ہوویں۔ اس واسطے کہ ماں باپ اپنی اولاد کو مرچ وغیرہ کڑوی چیزیں بامید شفا کے دیتے

Marfat.com

ہیں، نہ واسطے نقصان کے ۔ اور اولاد ان کو بسبب کم فہمی اپنی کے دشنام (دیتی ہے) بلکہ مارتی ہے ۔اور خداوند اپنے ماں باپ سے ہزار ہا حصہ زیادہ تر مہربان و محبت ہے۔آپ تسکین و اطمینان رکھیں اور نا امید و مایوس نہ ہوویں ۔مگر بشرطیکہ اپنے نماز، روزہ و وظائف اپنے سے ہرگز ہرگز تکاسل و تغافل نہ کریں۔ضرور برضرور تاکید برتاکید ہے کہ اپنی نماز، روزہ و وظائف کے پابند رہیں ۔اور اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی محبت اور اپنے محبوں کی محبوبوں کی رضاء میں رکھے ،مارے،اٹھاوے آمین یا رب العالمین ط اور یہ تعویذ برخوردار سید محمد عبدالحفیظ صاحب کے لیے ہیں۔ دو گلوبند باقی تر کہا (اسم ذات شریف کے تعویذات) کھلانے کے واسطے۔ وبجمیع احباء تسلیم ط

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۸۸

کار ساز کار ما در کار ما

فکر ما در کار ما آزار ما

بجمی و محبزادہ من حضرت جناب میر عبدالعزیز صاحب سلم ربکم

السلام علیکم و رحمة اللہ و برکاتہٗ ، الحمدللہ ط جو کہ آپ نے عرضی ڈسٹرکٹ جج صاحب وغیرہ کی خدمت میں اور جو عرضی اپنے ڈپٹی کمشنر صاحب کی خدمت میں (دی ہے) ، اللہ تعالیٰ ان سے منظور کرا کر آپ کو عزت عطا کرے، جو جو خداوند کریم کی درگاہ میں ہے حاکمان صاحبان کی مہربانی کے طفیل سے آپ کو ترقی نوکری عطا فرماوے ،اور اس جانب سے دعاء ثم الدعاء ہے ۔اور آپ کا لکھنؤ اور مینگوارہ جانے کا جیسے مرضی ہو (اور_________) مگر عندالشرع آپ کا اپنے عیال سے علیحدہ رہنا بہتر نہیں۔ آپ

Marfat.com

کے سب امورات دینی ودنیاوی کے لیے اس جانب سے دعاء ثم الدعاء ہے ۔اور سب سے بڑی عرض یہ ہے کہ آپ ہر حال میں نماز' روزہ وغیرہ عبادات' فرائض و نوافل و وظائف کا پابند رہیں ۔اور مکرر عرض کہ ہرگز، ہرگز، ہرگز اپنی نماز و روزہ وغیرہ وظائف وسب صلاحیت سے تکاسل و تغافل نہ کریں (یعنی پوری صلاحیت سے ادا کریں)۔ خلاصہ کہ آپ خدا و رسول ﷺ کی رضاء کو نہ چھوڑیں اللہ تعالیٰ دونوں جہان کی عزت بخشے گا آمین۔ وبجمیع احباء تسلیم ۔اور شاید چار عدد آپ کے لفافہ واپسی موجود ہیں اور نہ بھیجا کریں ۔اور یہ آپ کے بال بچوں وغیرہ سب کے لیے کھانے کے تعویذ ارسال ہیں ۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۸۹

محب خاص من جناب سید العزیز صاحب دام محبتکم فی سبیل اللہ

السلام علیکم و رحمة اللہ و برکاتہ، منجانبین الحمدللہ علیٰ کل حالٍ آپ کو اللہ تعالیٰ دوجہان میں خوش رکھے اور ادائے دین کا بھی سبب عطا فرماوے۔ اور بیماری و حالت خفیہ کے لیے اس جانب سے دعاء ثم الدعاء۔ یہ دو تعویذ گلوبند اور ترکہا (اسم ذات شریف کے تعویذات) کھلانے کے واسطے مگر جلد جلد کھلانویں۔ اور اگر اللہ تعالیٰ فرزند عطا فرما دے تو اگر آپ کو اور مائی صاحبہ معظمہ کو منظور ہے تو کریم عبداللہ نام رکھیں' وإلا غلام فاطمہ۔ اور مکرر عرض کہ آپ ہر کام بتوکل کامل خداوند کریم کو سپرد کر باتسلی وتسکین سعی بلیغ کریا کریں ۔اللہ تعالیٰ سب مشکلیں دو جہانی حل فرمائے گا۔اور سہ کرر عرض ہے کہ آپ تابعداری خدا و رسولؐ و والدہ صاحبہ معظمہ کی میں ہرگز ہرگز تکاسل و تغافل نہ فرمایا کریں ۔اور قبل اس کے حضور کی جانب سے ایک نوازش نامہ شوق شامہ بطلب عرضی یا عرضیاں کے شرف صدور ہوا' اس بندہ نے بہت تلاش کی اور کرائی مگر عرضی کوئی دستیاب نہ ہوئی۔ واللہ اعلم بالصواب اور گکڑ کی گرگڑ مضر نہیں بحکم وتعزمن

Marfat.com

تشاء و تذل من تشاء بیدک الخیر انک علی کل شی قدیرؒ وبخدمت حضرت جناب سید محمد عقیل صاحب و محمد حفیظ صاحب وغیرہ احباء تسلیمؒ

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۹۰

بحضرت جناب سید عبدالعزیز صاحب دام عزتکم فی الکونین

السلام علیکم و رحمة اللہ ،الحمدللہ آپ کا خط فرحت نمط پڑھنے سے اس لئے زیادہ خوشی حاصل ہوتی ہے۔کہ وہ محبّ خاص و خاص الخاص من حضرت جناب سید میر عبدالرشید صاحب مرحوم و مغفور کا یاد ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو عفوو شفاعت حضرت ﷺ کے آپ کے حق میں قبول و منظور فرماوے۔ اور ان کی اولاد تمام کو خداوند کریم دوجہان (میں) خوش اپنے محبوں میں رکھے۔ اور محبوں ہی کے طائفہ میں مارے اور قیامت کو اٹھاوے۔ اور آپ بھی اپنے نماز، روزہ، وظیفہ کی بہت زیادہ تاکیداً پابندی کریا کریں۔ اور مکرر یہ کہ آپ کے صاحبزادہ صاحب کو اللہ جل شانہٗ صحت کلی امراض جسمانی سے عطا فرماوے آمین۔ اور واسطے اعمال صالحہ کے چھاتی دراز (شرح صدر) فرماوے۔ آمین۔ اوائل کے نوازشات میں آپ نے کچھ روپیہ سرکار میں دینے کا لکھا تھا، اس کا مفصل حال اور اپنے صاحبزادہ کے کام بہتر کرنے اور ملازمت وغیرہ کے احوال سے مطلع فرما کر ممنون فرماتویں۔ اور اس جانب سے سب مشکلات کے حل کے واسطے دعاء ثم الدعاء آمین یارب العالمین۔ اور محبّ خاص من سید محمد عقیل صاحب کی جانب سے دیروز دو روپیہ نذرانہ و خبر خیریت بھی پہنچ گئی ہیں۔ اللہ قبول فرماوے آمین۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوب نمبر: ۹۱

برخوردار سعادتمند سید عبدالعزیز صاحب دام اعزاز کم فی الدارین

السلام علیکم و رحمة اللہ ۔ منجانبین الحمدللہ علیٰ کل حال ؒ والشکر للہ کہ آپ باخیر پشاور پہنچ گئے ہیں۔ اور آپ ضرور بر ضرور پابندی شریعت یعنی نماز، روزہ اور وظائف درود شریف سو سو بار بہر نماز اور یہ ورد درود شریف اور نماز میں ہر گز تکاسل وتغافل نہ کریں اور اپنے کام میں بھی۔ اور عرصہ سے محبّ خاص من حضرت جناب سید محمد عقیل صاحب سے کوئی خیر خیریت نہیں پہنچی، خداوند کریم دو جہان میں خیر بخشے ۔ بخدمت حضرت جناب سید محمد عقیل بعد السلام علیکم و رحمۃ اللہ برکاتہ آنکہ گاہے گاہے اپنی خبر خیریت سے اطلاع ضرور بر ضرور بخشا کریں کہ آپ کے اس بے ہیچ کو حالی، خیالی، تحریری وتقریری یاد سے دلبند من وحق پسند من حضرت جناب سید امیر صاحب (سید عبدالرشید صاحب) مرحوم ومغفور بہت زائد از حد یاد آتے رہتے ہیں۔ اور ان کی یادگار اور ان کے لیے اور اس بندہ کے واسطے نزد پروردگار غفار، بخشنہار کی بخشش کی امید داری (ہے)۔ خداوند کریم ان پر ہم تم سب پر دو جہان میں راضی ہو۔ روز ترقی رہے اور مکرر یہ کہ اگر امکان اور وسعت اور محبت ہو تو تفسیر رؤفی اردو خرید کر عنایت مرحمت فرماویں کہ اس بے ہیچ کے مدرسہ میں اور اس بندہ کو بھی اس تفسیر کی زائد از زائد حاجت ہے، والا خیر۔ جواب مع صواب سے مطلع بخش کر ممنون فرماویں اور اس جانب سے دو صاحبوں کے لیے اور برخوردار مولوی ابرار حسین کے حصول دو جہانی مطالب کے لیے بھی دعاء ثم الدعاء۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوب نمبر: ۹۴

از عبدالرحمٰن

بحضرت جناب سید میر عبدالعزیز صاحب دام محبتکم فی اللہ

السلام علیکم ورحمة اللہ و برکاتہ' منجانبین الحمدللہ علیٰ کل حال ط آپ اپنے اندروں والگاں (گھروالوں) یعنی ہماری دخترم صاحبہ کے احوال اوران کے تپ دق والے وہم سے اور بواقی برخوردار عبدالقیوم وغیرہما کی بیماری سے مطلع بخشیں اور اس جانب سے جناب مائی صاحبہ وغیرہم کی بیماریوں کی شفاء کے لیے بدرگاہ مجیب الدعوات دعاء ثم الدعاء۔اور برخوردار میر رفعت سعید کے واسطے بھی دعاء ہے۔اور اس کی طرف وصیتاً عرض ہے کہ آپ اور سب کے سب نماز روزہ وغیرہ پابندی شریعت وطریقت میں محکم رہیں۔اور ظاہر باطن اپنا آراستہ موافق رضاء خدا و رسولؐ کے رکھیں اور رکھا کریں من کان للہ کان اللہ لہٗ ط جو شخص اللہ واسطے ہو گیا اللہ اُس کے لیے دو جہان میں کافی ہے۔ اور اپنے روزگار وغیرہ سے اطلاع کریں اور اسم ذات شریف اگر موجود ہو تو سب بیماروں کو کھلایا کریں۔ وَالّاَ آپ لکھ کر کھلاویں اور باتاکید عرض کہ برخوردار دوست محمد چھور (چھوہر شریف) جو کہ دیسال (پچھلے سال) آپ کی خدمت میں آپ کی پرورش سے پشاور میں واسطے مزدوری کے رہا ہے، دوست محمد مذکور بعرصہ ۱۶،۱۵ یا کم زیادہ ایام گذرے ہیں کہ راولپنڈی واسطے بھینس خریدنے کے گیا تھا۔اُس کے ہمراہی واپس آ گئے ہیں اور وہ نہیں آیا۔ اور روپیہ جو کہ بھینس خریدنے کے واسطے لے گیا تھا وہ بھی ہمراہی اس کے لے آئے ہیں اور دیروز حاجی صحبت اُس کی تلاش کے واسطے راولپنڈی جا کر آج آ گیا ہے۔ جس کے پاس جا کر رہا اُس نے کہا کہ وہ یہاں سے چلا گیا ہے۔ ولہذا لکھا جاتا ہے کہ اگر دوست محمد وہاں پہنچا ہے یا کسی اور جگہ سے جس کسی سے اُس کی آشنائی، تعلق داری ہو تو تلاش کر کے اس کو اپنے گھر کو روانہ فرماویں ولاً اگر نہ ہو یا نہ ملے تو جواب سے جلد

مطلع بخشیں۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۹۳

یا ھادی یا رشید

بحبی و مخلصی جناب میر عبدالعزیز صاحب سلم ربکم

السلام علیکم و رحمۃاللہ ' الحمدللہ علیٰ کل حالٍ آپ اپنے حل امتحان کے لیے کوشش اور سعی زیادہ تر فرمانویں، تاکہ آپ کو خداوند دو جہانی امتحان میں پاس کرے۔ مگر بشرطیکہ آپ روزہ، نماز اور راست گوئی اور راست خوئی اور راست جوئی اور راست پوئی اور راست ظاہری اور راست باطنی اور راست قلبی اور راست خیالی اور راست حالی رہیں ،الیٰ حین الوفات ثابت قدم رہیں اور اللہ تعالیٰ بفضلہٖ وکرمہٖ بجمیع امور محبت خدا و رسولؐ آپ کو ثابت قدم رکھے۔ اس جانب سے بھی دعاء ثم الدعاء۔ آمین یا رب العالمین از محمد فضل سبحان عفی عنہ۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوب نمبر: ۹۴

نمی خواہم کہ از عالم جدا باش

بہر جائیکہ باشی با خدا باش

ھُو ھُو ھُو

از عبدالرحمٰن

بحضرت جناب میر عبدالعزیز صاحب دام اعزازکم فی سبیل اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ الحمدللہ علیٰ کل حال آپ اگر کوہاٹ ہی میں رہیں تو رہیں اس جانب سے کوئی ممانعت نہیں۔ مگر خدا و رسولؐ کی تابعداری سے ہرگز ہرگز تکاسل وتغافل نہ کریں اور خلاصہ کہ اس بے ہیچ کی رضاء خدا و رسول کی رضا پر ہے۔ اگر خدا و رسول راضی ہے یہ بندہ بھی راضی ہے۔ وبجمیع اندرون بیرون والگان کے لئے تسلیم، دعاء ثم الدعاء۔ آمین۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

ایک دوسرے مکتوب میں یہ تحریر موجود تھی:

میر صاحب کے نام، از عبدالرحمٰن چھوہروی

بعد السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ اس جانب سے دعاء ثم الدعاء، ثم الدعاء۔

اللھم تقبل منا انک انت السمیع العلیم و تب علینا انک انت التواب الرحیم۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوب نمبر: ۹۵

از حضور والا شان جناب حضرت قبلہ عالم مدظلہٗ چھوہر شریف

بخدمت جناب شاہ صاحب جی دام محبتکم فی اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ، الحمدللہ علیٰ کل حالٍ آپ کی اس دفتر سے تبدیلی کی نسبت دعاء کی گئی ہے۔ خداوندکریم کی درگاہ میں آپ کے جمیع مقاصد دینی و دنیاوی کے لیے دعاء ہے۔ اللّٰھم تقبلمنا انک انت السمیع العلیمٌ اور مکرر یہ کہ آپ اپنے وظائف میں تکاسل وتغافل نفرماویں وجمیع احباء تسلیم۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۹۶

ھُوَ الْحَقُّ ھُوْ

بخدمت شریف جناب شاہ صاحب دوام حبکم فی اللہ

تسلیم، الحمدللہ علیٰ کل حالٍ خیریت جانبین کی مطلوب ہے۔ اللہ تعالیٰ دونوں جہان میں خیر فرما کر اپنی محبت میں رکھے، مارے، اٹھاوے۔ آپ وظیفہ یا اللہ یا مغنی چھ (۶) سو بار خفتاں اور پانچ (۵) سو بار صبح پڑھا کریں۔ ہمیشہ پڑھتے رہیں جب تک کچھ اور حکم تحریر نہ ہو۔ باقی جریان کے واسطے یہ نسخہ استعمال فرما دیں: اسبغول نیم پاؤ، تخم ملنگ نیم پاؤ، سمندر سوک ایضاً بادام ایضاً بہی دانہ ایضاً۔ ماسوائے اسبغول کے باقی اشیاء کوٹ کر رات کو پیالہ دودھ کا ہو یا نصف پیالہ دودھ بکری کا ہو تو بہت بہتر ہے یا گائے کا ہو اگر دونوں کا نہ مل سکے تو بھینس کے ساتھ۔ رات کو دودھ تریل (شبنم) پر رکھ چھوڑیں اور کف دست ان ادویات کا دودھ میں ڈالیں۔ صبح کو وہ گاڑھا ہو جاوے گا وہ

Marfat.com

کھانویں۔ اسی طرح بوقت عصر کے بھی کف دست ادویات دودھ میں ڈال کر کھایا کریں جب تک دوا کھانویں تو نان بے نمک باروغن زرد کھایا کریں۔ مرچ سرخ وغیرہ اشیاء گرم نہ کھانویں۔ باقی سب امور کے لیے اس جانب سے دعاء ثم الدعاء۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۹۷

سیادت پناہ حضرت جناب شاہ صاحب دام حبکم فی اللہ

تسلیم' الحمدللہ علیٰ کل حالؒ خیریت جانبین کی مطلوب ہے۔ اللہ تعالیٰ دونوں جہان میں خیر فرماوے' آمین۔ آپ کی محبت کے موافق آپ کو اس جانب کے خط وغیرہ خیریت کے نہیں پہنچ سکتے۔ بہ باعث کم فرصتی و نسیان کے۔ آپ کے کاغذات آتے رہتے ہیں، آپ کو چاہیے کہ درود شریف اللّٰھم صل علیٰ (سیدنا) محمد وعلیٰ ال (سیدنا) محمد وبارک وسلمؒ بہر نماز سو بار پڑھا کریں اگر دن کو نہ ہوسکے بسبب کم فرصتی کے تو رات کو پڑھا کریں اور نماز کی پابندی کرنی قضا نہ کرنا اور ہر وقت خدا کی یاد میں مشغول رہا کریں۔ آپ کے مقاصد دارین کے لیے اس جانب سے دعاء ثم الدعاء ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے دونوں جہان کے کام برلاوے اور آپ کو ہر غم و الم دوجہانی سے خلاصی بخش کر اپنی محبت میں رکھے، مارے، اٹھاوے۔ آمین یارب العلمین۔ آپ کے صاحبزادوں کے لیے بھی دعاء ہے۔ خدا ان کو ہر مرض وغیرہ سے صحت بخشے آمین۔ خدا کی محبت میں کوشش کرو کہ خدا اپنا عشق آپ کو عطاء فرماوے۔ جب کامل محبت آپ کو اُس محبوب حقیقی کی ہوگئی تو وہ کارساز آپ کے سب کام کردے گا۔

العبد فقیر عبدالرحمٰن

Marfat.com

سکنہ چھوہراں، ڈاک خانہ ہری پور ضلع ہزارہ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۹۸

قدم الخروج قبل الولوج ؎

(ترجمہ: آگے داخل ہونے سے پہلے نکلنے کا خیال کرو)

بخدمت شریف جناب شاہ صاحب دام محبتکم فی اللہ

تسلیم، الحمدللہ علیٰ کل حال ؎ خیریت جانبین کی مطلوب ہے۔ اللہ تعالیٰ دونوں جہان میں خیر فرما وے اور اپنی محبت میں رکھے' مارے' اٹھاوے آمین یا رب العالمین۔ اگر واقعی آپ کا یہ ملازمت چھوڑنے کا ارادہ ہے تو آپ کو چاہیے کہ آپ پہلے دوسری معقول ملازمت کا فکر فرماویں۔ جب آپ کو یقینی طور سے معلوم ہو جاوے کہ دوسری ملازمت مجھ کو مل جاوے گی تب ملازمت جس پر آپ مقرر ہو اس کو چھوڑنا، ایسا نہ ہو کہ اس کو بھی چھوڑ دو اور پھر دوسری ملازمت نہ ملے، نہ ادھر کے نہ اُدھر کے۔ بقول شخصے کہ ''پہلے فکر کرو باہر نکلنے کا آگے داخل ہونے کے''۔ زیادہ اس جانب سے آپ کے لیے دعاء ثم الدعاء۔ خدا آپ کو دونوں جہان میں آسودہ حال رکھے، مارے، اٹھاوے با محبت خود آمین ثم آمین فقط۔ وبجمیع احباء تسلیم۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوب نمبر: ۹۹

از حضور پر نور قبلہ عالم چھوہرویؒ کے تحریر کیا گیا۔

ھو الرحمٰن امنا بہٖ

بخدمت شریف جناب شاہ صاحب دام حبکم فی اللہ

تسلیم، آپ کے بہت خطوط آتے رہتے ہیں۔ مگر یہ بندہ بسبب کم فرصتی و نسیان الطبع وضعف عمری کے جواب دینے سے قاصر رہتا ہے۔ اس واسطے امید ہے کہ آنجناب میری ان معذوریوں کو مدنظر رکھ کر اپنے دل مبارک میں خفگی نہ لاویں گے۔ آپ کا کلی حال آپ کے خطوں سے معلوم ہوگیا۔ اس عاجز کی دعاء ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ آپ کے حال پر رحم فرماوے۔ اور آپ کے سب قبائل کو آپ کے ساتھ متفق کرے۔ اور وہ رزاقِ حقیقی آپ کو دو جہاں میں روزی کشادہ بخش کر آسودہ حال کرے۔ اور سب (غموں) سے نجات بخش کر آپ کو خوشی عطا فرماوے۔ آمین یا رب العالمین۔ جناب مولوی ابرار حسین صاحب کو بھی فرماویں کہ برخودار محبوب الرحمٰن یہاں بالکل نہیں آیا۔ اگر مل جاوے تو اس کو ادھر روانہ کرو۔ آپ کو چاہیے کہ نماز کے پابند رہیں اپنا اوقات ضائع ہرگز نہ کرنا۔ خدا کی یاد میں مشغول رہنا وہ کریم، رحیم رحم فرماوے گا۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

از جانب کاتب خط محو علی آپ کو و مولوی ابرار حسین و ولایت حسین و محمد حسین وغیرہ جمیع احباء پرسان حالاں کو السلام علیکم قبول ہو۔ فقط مورخہ ۹۔ شوال المبارک

(از قلم مولوی محو علی کاتب دربار عالیہ)

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوب نمبر: ۱۰۰

بخدمت شریف جناب شاہ صاحب دام حبکم فی اللہ

تسلیم' الحمدللہ علی کل حال۔خیریت جانبین کی مطلوب ہے۔اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے دونوں جہان میں خیر فرما کر اپنی محبت میں رکھے، مارے،اٹھاوے، آمین ثم آمین۔ آپ خدا کی محبت میں شاغل رہیں اور سب دکھ، درد و تکالیف اللہ کے حوالے کریں اور اُس کے حکموں کے پابند رہیں، اُس کے نام کا شغل رکھیں ۔امید ہے اللہ آپ پر فضل و کرم کرے گا۔ آپ کی سب مصیبتوں کے لیے اور جناب سید عبدالحفیظ کے لیے اس جانب سے دعاء ہے۔اللہ آپ کی سب تکلیفیں دور کرے اور آپ کو دونوں جہان میں آسودہ حال رکھے۔اور خدا برخوردار سید عبدالحفیظ کو امتحان میں پاس کرے اور کلی امراضوں سے صحت یاب کرے اور اپنی محبت میں رکھے، مارے، اٹھاوے۔ آمین ثم آمین یا رب العالمین فقط۔

فقیر عبدالرحمٰنؒ

موضع چھوہر شریف

ڈاک خانہ ہری پور ضلع ہزارہ

۲۶۔مارچ، ۱۹۱۸ء

(دستخط مولوی محمد علی کاتب)

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوب نمبر: ۱۰۱

از عبدالرحمٰن

بحب خاص سن حضرت جناب میر عبدالعزیز صاحب دام اعزازکم فی الکونین

السلام علیکم، بعد ادائے آداب کے عرض خدمت یہ ہے قبلہ دو عالم نے رب العزت کی درگاہ میں دعاء کری ہے خداوند کریم فضل و کرم فرماوے اور یہ دوائی فرمائی ہے: گوائین (چھٹانک)، مامیخ (چھٹانک)، کمرکس (چھٹانک)، موچرس (چھٹانک)۔ اگر حمل ضائع نہیں ہوا ہے تو یہ دوائی دیویں ورنہ نہ دیویں اگر ضائع ہو گیا ہے تو یہ دوائی نہ دیویں۔ (طریقہ استعمال) پیس کر دودھ کے ساتھ پھکی ماریں اس جگہ سب خیریت ہے۔ ملازمت کے بارے میں بھی دعاء کرائی گئی ہے۔ خداوند کریم فضل و کرم فرماوے۔

(یہ مکتوب سید رفعت سعید کے قلم سے ۲۔ جولائی ۱۹۲۳ء کو لکھا گیا۔)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۰۲

کل شیءٍ ھالکٌ الا وجھہٗ

بحضرت جناب سید عبدالعزیز صاحب دام اعزازکم فی اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ آپ کا نامہ غم شامہ مرحومہ مغفورہ غلام فاطمہ کی وفات کا پہنچا۔ غم دوگونہ وار دہوا۔ ایک بجائے اولاد کا وچھوڑا دوسرا نام اُس کا اس بے بیچ کا رکھا ہوا مقرر ہوا۔ اللّٰھم اجعلھالنا فرطا واجعلھالنا اجرا ذخرا و اجعلھالنا شافعۃ و مشفعۃ اللہ تعالیٰ آپ کو صبر اور اجر دو جہانی اور بدلہ دو جہان میں بہتر بر بہتر عطا فرماوے اور آپ کے واسطے قیامت میں شفیعہ مقبول الشفاعۃ ہو گی آمین یا رب

Marfat.com

العالمین ۔ اور یہ دو تعویذ آپ کے اندروں والگان (گھر والوں) کے لیے گلو بند اور باقی ترکہا(اسم ذات شریف کے تعویذات) دن رات کو کھانے کے واسطے۔ اللہ تعالیٰ بفضلہٖ وکرمہٖ اُن کو بھی صبر جمیل و اجر جلیل عطا فرما کر بدلہ دو جہانی بہتر بخشے۔ اور یہ جو آپ فرماتے ہیں کہ ہم سب کا ارادہ ہے آنے کا، حضرتا! سب کے قدم رنجہ فرمانے میں حرج اور خرچ زیادہ تر ہے ۔اور اس بندہ کی دعاء، ثم الدعاء، ثم الدعاء ہے ۔آپ اس جگہ ہویں یا وہاں ہی ہویں ، آپ کی کشائش دینی و دنیوی کے واسطے بدرگاہ مجیب الدعوات دعاء ثم الدعاء۔ اللّٰھم تقبل منا انک انت السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب الرحیمؐ

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۰۳

بجب خاص من حضرت جناب میر سید عبدالعزیز صاحب ترقی در جاتکم فی الکونین من اللہ

تسلیمٗ آپ کے سب امور کے لیے بدرگاہ مجیب الدعوات دعاء ،ثم الدعاء،ثم الدعاء۔ مگر آپ بھی اپنے حکومتی کاموں میں ساعی اور امانتدار زیادہ تر رہیں۔اللہ تعالیٰ دو جہان کی کامیابی عطا فرمائے گا آمین ۔اور تعویذ ارسال ہیں جیسے سمجھیں خرچ کریا کریں اس جانب سے اجازت ہے۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۰۴

کار ساز کار ما در کار ما
فکر ما در کار ما آزار ما

بحبی ومخلصی حضرت جناب میر عبدالعزیز صاحب دام محبتکم فی اللہ

السلام علیکم و رحمۃاللہ، الحمدللہ علی کل حال جناب مولوی محمد حسن صاحب کے واسطے گیارہ سو بار سورہ اخلاص مع بسم اللہ شریف ہر روز اور بعد نماز درود شریف اللّٰھم صل علی سیدنا محمد وعلی ال سیدنا محمد و بارک وسلم ایک سو بار پڑھا کریں ۔اور یہ تعویذ ان کے پاس رکھنے کا۔ اور اس جانب بے دعاء ثم الدعاء۔ اور آپ کے ادائے دین کے لیے اس جانب سے اور ترقی درجات کونینی اور دفع مہمات دارینی کے واسطے خواہ تحصیل داری وغیرہ یا اور کسی سبب سے حاصل ہو دعاء ثم الدعاء۔

اور آپ نے جو وعدہ تیس روپیہ کا کیا تھا کہ میں قرض خواہان کو ماہ بماہ دیتا رہوں گا آیا اُس وعدہ کی وفا جاری ہے یا نہ۔ اور بار بار آپ کو فضول خرچ سے منع کیا گیا ہے۔ اور غیر انسانوں (غیر محرم) کی (طرف) نظر کرنے سے بھی منع ہے، منع ہے، منع ہے:

عبد اللہ نظر حرام ہے جو کیجئے سمجھ نظیر
ایہہ شرک خفی جلی ہے اس مُٹھے بہت فقیر

اے محب من! جس وقت آپ کو خواہش ہو اُسی وقت آ کر اپنی منکوحہ حلال سے جس قسم کی چاہیں محبت رکھیں ۔اس میں خدا و رسول سب رضا بر رضا ہے۔ جس کو خداوند کریم نے اپنے گھر میں حلال عطا کیا ہوا ہے وہ حرام کی طرف کس طرح جاتا ہے اور جا سکتا ہے؟ اس بڑی بے فرمانی اور ناشکری کے سبب اُس کے فضل وکرم سے (ہم محروم ہو سکتے ہیں۔ مگر) ہم تم وغیرہم سب کے سب ،اُس کے قہر و غضب سے امن و امان میں ہیں والشکر للہ علی ذالک وعلی نعمائہ تعالیٰ ۔ یہ اُس کی جانب سے آپ پر بہت بڑا

Marfat.com

فضل ہے۔ بلکہ آپ کے آباؤ اجداد کے لحاظ سے یہ کرم وفضل ہے یعنی یہ موجب آسودگی اس جہان کے ہے۔ اللہ تعالیٰ اُس جہان میں بھی ہم تم سب کو بالحاظ دبا محبت بزمرہ محبوبان خویش اٹھائے آمین ۔اور میاں محمد رمضان کی چوری (کے نقصان کے ازالے) کی بھی دعاء کی گئی ہے۔

اور مکرر یہ کہ آپ فضول خرچی اور نظر حرام یعنی غیر محرم کے دیکھنے اور اُس کے شفقت ،محبت سے بچیں اور بچتے رہیں ۔اور اس جانب سے دعاء ثم الدعاء کہ خداوند کریم آپ کو ان دونوں امروں قبیحہ سے نہ نہ، بلکہ کل امور شنیعہ سے بچاوے ۔اللّٰھم تقبلمنا انک انت السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب الرحیم آمین یا رب العالمین ۔بخدمت مولوی عبدالغفور صاحب وغیرہ وبجمیع احباء تسلیم ۔

(یہ مکتوب آپ کے خاص ہاتھ مبارک کا لکھا ہوا تھا مگر دستخط مبارک نہ تھا)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۰۵

بحضرت جناب سید عبدالعزیز صاحب دام محبتکم فی سبیل اللہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ ، الحمدللہ علیٰ کل حال○ آپ کی جانب سے تین چار نوازشنامہ بمضمون واحد رونما ہوئے.... سب کے سب کثرتوں سے وحدت ظہور میں آئی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو مع اہل وعیال آپ کی سب مشکلوں کے حل کے لئے بفضلہٖ وکرمہٖ شفا ظاہری، باطنی، دنیوی، اخروی عطا فرماوے آمین۔ اور اس جانب سے دعاء ثم الدعاء۔ اللھم تقبل منا انک الت السمیع العلیم و تب علینا انک انت التواب الرحیم آمین یا رب العلمین۔ اور یہ تعویذ مرسولہ آپ جس جس کو جس جس طرح چاہیں کھلائیں اور گلوبند بھی ہیں۔ اور بسم اللہ شریف کے تعویذ بھی ارسال کریں اور آپ کے ایک نوازشنامہ پر یہ تھا کہ ایک جناب چن جی صاحب کی خدمت میں بھیج چکا

Marfat.com

ہوں جس میں ایک جوڑا۔۔۔ پشاور کی ہے۔ یہ میں نہیں سمجھا کہ کیا چیز ہے اور یہ کس کے لئے ہے۔ مکرر آنکہ بدرگاہ خداوند کریم اس جانب سے بھی دعاء ثم الدعاء و بجمیع احباء تسلیم۔ اور آپ کے دو تین لفافہ موجود ہیں اور نہ ارسال کریں۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۰۶

کار ساز کار ما در کار ما
فکر ما در کار ما آزار ما

بحبی ومحبّ زادہ خاص من جناب سید عبدالعزیز صاحب دام محبتکم فی اللہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ، الحمدللہ، بحکم ان لیس للانسان الا ما سعیٰ ؕ کی برضاء رسول ﷺ سعی کامل مکمل فرمانے میں ہرگز دریغ نہ کریں اور نہ کرانویں اور چین جانا آپ کے لئے مناسب نہیں۔ یہاں ہی کی کوشش خداوند کریم قبول فرمائے گا اور فرماوے۔ اور اس جانب سے دعاء ثم الدعاء۔ اللّٰھم تقبلمنا انک انت السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب الرحیم ؕ آپ سب امیر صاحبؒ کی اولاد کا لحاظ اس بے ہیچ کو اپنی اولاد سے یعنی فرزندوں سے زیادہ ہے۔ آپ خواہ جانیں یا نہ جانیں۔ تعطیل جواب، محض بے فرصتی وضعف عمری وضعف بدنی اور سبب نہ ہونے کاتب خادم و بکثرت کاربار کے ہے نہ بقلت محبت، الامان، الامان! وچہ جائیکہ ایسے دلبند خاص الخاص کی اولاد کے ساتھ۔ محمد علی کاتب ہے مگر یہاں مستقل ہو کر نہ رہا۔ مخص بخدمت سید محمد عقیل صاحب و عبدالحفیظ صاحب و برخوردار مولوی ابرار حسین صاحب و حافظ ولایت حسین صاحب تسلیم۔ آپ کی اور ان سب کی اولاد کے لیے، واسطے اعمال صالح کی عمر

Marfat.com

درازی وخیر کے واسطے دعاء ثم الدعاء۔ اور آپ اپنا پتہ فارسی میں لکھا کریں۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۰۷

ھُوَ الحق

از حضور قبلہ والا شان جناب حضرت قبلہ وکعبہ دو عالم صاحب مدظلہٗ از چھوہر شریف ہزارہ

بحی ام خاص الخاص جناب حضرت سید عبدالعزیز صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ، الحمدللہ علیٰ کل حال ○ آپ ہر حال میں اللہ کی رضا پر راضی رہویں اور رہا کریں۔ اس طرف سے دعا میں دریغ نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو دو جہان ترقی و اعزاز وقرب خود عطا فرماوے۔ ضروری تحریر ہے کہ آج آپ کے کاغذ سے روپیہ سرکاری اندیشناک کا اظہار ہوا ہے۔ تو میری طبیعت بہت غمناک و متردد ہوئی ہے۔ لہٰذا ضروری، ضروری، ضروری تحریر ہے کہ بدیدن و شنیدن عریضہ ہذا کے جناب میر محمد عقیل صاحب سے اگر روپیہ مل سکیں تو ورنہ ضرور کوئی اور صورت کر کے اس حساب سے بے باک ہوکر پھر اس طرف تحریر کریں، کہ تسلی ہووے باقی دعا ہے۔ گھر میں اور برخورداران کو سلام و دعا۔ تھوڑی تحریر پر فوری عمل کریں۔ انشاء اللہ عرس کے بعد برخوردار کلاں جناب اسٹیشن ماسٹر صاحب صدر پشاور کے برخوردارش کی فاتحہ کو آویں گے جناب اسٹیشن ماسٹر صاحب کو السلام علیکم۔

اور تاریخ عرس مبارک آخری ختم یازدہم شریف ربیع الثانی بحساب قمری یعنی جو کہ یہ چاند اب ظہور میں آئے گا، اس کی یازدہم، برخوردار میر رفعت سعید صاحب نے تاریخ طلبی تھی۔ اس کو خبر دینا۔ اور آبنوسی تسبیحوں کی آرام سے اطلاع بخشیں اور اس جانب

Marfat.com

سے آپ کی سب مشکلات کے لئے دعاء ثم الدعاء۔

از عبدالرحمٰن چھوہروی

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۰۸

محبی و مخلصی حضرت جناب میر عبدالعزیز صاحب دام عزتکم فی الدارین

خیرا

السلام علیکم ورحمۃ اللہؒ یہ دونوں کاغذ مرسولہ آپ کی جانب سے جو کہ آپ نے واسطے دعا کرانے کے بھیجے تھے، عرصہ طول سے یہاں نظر سے یہ دونوں گم ہوئے رہے۔ اب آپ کی امانت سمجھ کر واپس ارسال خدمت ہیں۔ اگر آپ کو آپ کی امانت پہنچ جائے تو والشکر للہ۔ برخوردار عبدالقیوم کے گلے کے واسطے تعویذ دو گلوبند باقی ترکاں (اسم ذات شریف کے تعویذات) کھلانے کے لئے ۔اور آپ کے چار عدد لفافہ یہاں موجود ہیں اور نہ ارسال کریں ۔ اور آپ کے سب امور و مشکلیں حل کے واسطے اور قیامت کے مغفرت اور قبولیت شفاعت کی واسطے اس جانب سے دعاء ثم الدعاء۔ اور آپ بھی نماز، روزہ وغیرہ عبادات کا پابند رہا کریں۔ خداوند کریم دونوں جہان میں آپ کو خوش رکھے گا۔ آمین یا رب العالمین وبجمیع احباء تسلیم۔ برخوردارہ و برخوردار کے لئے بھی دعاء۔

از عبدالرحمٰن چھوہروی

محب خاص الخاص من شاہ اسد الحق صاحب مرحوم کی اجازت والا وظیفہ: بیدک الخیر انک علی کل شی قدیر یا اللہ یا معز یا مذل یا عزیز یا ناصر یا نصیرؒ بوقت عشا ۲۱ بار و فجر ۲۳ دفعہ سر برہنہ باوضو باخلاص قلب ، بے حرکات، بے کلام پڑھا کریں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوب نمبر: ۱۰۹

محب خاص من جناب میر عبدالعزیز صاحب مزید عز تکم فی الدارین

السلام علیکم و رحمۃاللہ، الحمدللّٰہ علی کل حالؐ جناب کی جانب سے ورود کاغذات بکثرت بر مضمون واحد و اخراجات و حاجات وحدت پہنچے ہیں۔ مگر ایک بکثرت اشتغال للہ فی اللہ کے، دوسرا محرر اشاعت اور دلبندم للہ فی اللہ خدمات ادا کرنے والا تحریری وغیرہ برخوردار محمد علی یہاں سے رخصت ہو کر اپنی گھر میں پہنچ کے چند ایام بیمار بہ بیماری تپ ہو کر وہاں ہی ہشیریاں میں فوت ہو گیا ہے۔ اللّٰھم اغفرلہ ولجمیع اخواننا الذین سبقونا بالایمانؐ یعنی اے اللہ تعالیٰ بخش اُس کو بمع میر صاحب وغیرہ سب پیر بھائیوں وغیرہ کو آمین ۔فی الحال بندہ بہت مغموم ہے بسبب ہجر محمد علی وغیرہ جدائی پیر بھائیوں کے ۔اللہ تعالیٰ میرے سب پیر بھائیوں کو دو جہان میں خوش رکھے آمین۔ آپ ”یا اللہ یا مغنی،، چھ سو عشاء، پنج سو فجر پڑھا کریں اور الحمد شریف باتصال بسم اللہ شریف اکتالیس (۴۱) بار رات کو اور ایضاً (یعنی اتنا ہی) دن کو پڑھا کریں اور درود شریف بہ ہر نماز ایک ایک سو بار۔ اللہ تعالیٰ آپ کو دو جہان میں خوش رکھے گا اور آپ پر حکام زمانہ بھی اللہ تعالیٰ مہربان کردے گا۔ باقی وظائفوں میں جیسا چاہیں کریں۔ اور ادائے قرض‘ آپ کی شفائے مرض کے لیے اس جانب سے دعاء ثم الدعاء ۔اور آپ بھی کچھ سعی کریا کریں اور دو جہانی حساب میں اللہ تعالیٰ کامیابی بخشے ۔اور آپ کے اندرون بیرون والگان کو اللہ تعالیٰ باشفاء وخوش رکھے ۔وبجمیع برخورداران آپ کے اور میر محمد عقیل صاحب کے شفاء وغیرہ کے لیے اس جانب سے تعویذ و دعاء۔ اللّٰھم تقبلمنا انک انت السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب الرحیمؐ

اور اپنے فرزند وغیرہ کے ساتھ بے رحمی ہرگز ہرگز نہ کرنی چاہیے یعنی نہ مارنا

Marfat.com

ایک دن حضرت ﷺ نے حسین علیہ السلام کو پیار یعنی بوسہ دیا۔ایک صحابی نے عرض کی یا رسول اللہ! میرے دس بیٹے ہیں میں نے کسی کو بوسہ نہیں دیا حضرت ﷺ نے (تنبیہ کرتے ہوئے) فرمایا کہ ”تجھ سے اللہ تعالیٰ نے رحم چھین لیا ہے“۔آپ کو واسطے کفالت رمضان شریف وغیرہ دو جہانی مشکلات کی حل کے لیے خداوند کریم کا رحم فضل کافی کفیل ہے اور ہو گا۔مکرر آنکہ آپ اپنے وظائف میں ہرگز ہرگز تغافل و تساہل نہ فرماویں۔ خداوند کریم آپ کو بمعہ اہل وعیال بال بچوں کے خوش رکھے۔آمین یا رب العالمین۔

وخصوص میر محمد عقیل صاحب وغیرہ جمیع احباء تسلیم و دعاء ثم الدعاء۔و برخوردار میر عبدالحفیظ صاحب کے لئے بھی تسلیم۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۱۰

محبی و مخلصی جناب شاہ صاحب سید عبدالعزیز صاحب دام حبکم فی اللہ

تسلیم، الحمدللہ علیٰ کل حال، خیریت جانبین کی مطلوب ہے۔اللہ تعالیٰ جانبین میں خیر فرما کر اپنی محبت میں رکھے، مارے ، اُٹھاوے۔آنجناب کے بہت سے کاغذات موصول ہوئے۔حالات معلوم ہوئے۔ بباعث کم فرصتی، تساہل طبع، وضعف عمری کے جواب میں تکاسل ہوتی ہے۔آپ خفگی نہ فرماویں۔ بڑے بڑے آپ جیسے سادات عظام وعلماء کرام وغیرہ بندگان خدا کے کاغذات پڑے رہتے ہیں مگر اس بے ہیچ کو نہ اتنا وقت فرصت کا ملتا ہے کہ ان کے جواب حسب منشاء سائل دیئے جاسکیں۔نسیان بھی حد سے زائد ہے۔ایک جگہ خط چھوڑا وہاں ہی پڑا رہا ان سب معذوریوں کے باعث جواب میں دیری ہوتی ہے۔مکان کی بابت بار بار آپ تحریر فرماتے ہیں۔میں عرض کر چکا ہوں کہ

Marfat.com

ایک جگہ امکان ہو سکے تو دونوں بھائیوں کا رہنا ایک مکان میں بہتر ہے اس میں دو فائدے ہیں، دینی و دنیاوی ۔کرایہ بھی نصف ایک ایک کو دینا پڑے گا ۔اس میں بہت کفایت ہوگی۔ باقی وہ آپ کے محرم، آپ ان کے محرم، مستورات کا ایک جگہ رہنا بہت اچھا ہوتا ہے۔ آگے آپ جس طرح مناسب سمجھیں آپ کی مرضی۔ باقی برخوردار رفعت سعید کی ہنجیروں (گلے کی بیماری) کے واسطے تعویذ روانہ کیا جاتا ہے گلے میں باندھنا اور ترکیں اسم ذات کھلانا آگے روانہ کی گئی ہیں اب (بھی) روانہ کی جاتی ہیں۔ باقی رت سریا ایک چھوٹا سا جانور ہے باہر زمینوں میں ہوتا ہے اس کو مار کر ایک کڑاہی میں تل کر یعنی اس طرح تلنا کہ سڑ کر سیاہ نہ ہوجاوے سرخ ہو اور پھر اس کو اسی کڑاہی میں یعنی جس کڑاہی میں گھی میں تلا تھا رگڑنا کہ ایک مرہم سی بن جاوے۔ پھر اس مرہم کو کوے یا مرغ کے پر یعنی کھنب سے ہنجیروں پر لگانا، اگر وہ جاری ہیں۔ اللہ فضل و کرم کرے۔ آپ کی دونوں خوابیں مبارک ہیں ان کے سننے سے آپ کی کامیابی کی اُمید واری ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کامیاب کرے ۔اور ترکیں بسم اللہ شریف کی اگر والدہ صاحبہ آپ کی اور بھائی محمد عقیل صاحب نہ کھا سکیں تو آپ ان ترکوں کو گھول کر پی لینا۔ اور اپنی اہلیہ کے ساتھ اتفاق رکھا کریں سختی سے نہ پیش آیا کریں۔ آپ کو آگے ایک تعویذ یعنی دو تعویذ روانہ کیے گئے تھے۔ ان کو اپنے دائیں بازو کے ساتھ چاندی یا چمڑے میں مڑھا کر باندھنا یا پگڑی کے ساتھ۔ باقی سب امورات ظاہری و باطنی کے لئے اس طرف سے دعا ہے۔ اللہ آپ کو خوشحال کرے۔ والدہ عبدالقیوم کا جانا میں پسند نہیں کرتا۔ اپنی اہلیہ کا اپنے پاس ہونا ہر حال میں بہتر ہے۔ ان کو گاؤں نہ روانہ کرنا۔ نانی عبدالقیوم کا جانا اپنے گاؤں میں ان کی اور آپ کی رضا اور آپ کی دونوں بیوی خاوند کی رضا جس طرح چاہو کرو زیادہ دعا۔ وبجمیع احباء تسلیم۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

(از قلم کاتب محمد علی)

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوب نمبر۔ ۱۱۱

بخدمت حضرت جناب میر عبدالعزیز صاحب مزیدہ درجاتکم فی الدنیا والآخرۃ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ الحمدللہ علیٰ کل حال۔ ضرور بہ ضرور آپ پابند نماز و روزہ کا رہیں۔ اور جو کہ درود شریف قبل اس کے لکھا گیا ہے اس کو ادا کرنا اور علاوہ اس سے یا اللہ یا مغنی گیارہ دفعہ دن اور گیارہ باررات کو پڑھا کریں۔ خداوند کریم ان اسماء پاک اپنے کے لحاظ سے قرض سے بھی نجات عطا فرمائے گا۔ اور باقی بھی اللہ تعالیٰ ترقی روزگار و نوکری عزت دار بخشے گا۔ اور اس جانب سے دعاء ثم الدعاء۔ آمین یا رب العلمین۔ اور یہ تعویذ برخورداران کو جیسے چاہیں گلے میں باندھیں اور کھلائیں۔ اس جانب سے دعاء ثم الدعاء۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۱۲

بخدمت حضرت جناب شاہ عبدالعزیز صاحب دام محبتکم فی سبیل اللہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ ،منجانبین الحمدللہ علیٰ کل حال۔ اس جانب سے آپ کے لئے مع سب لواحقین اندرون بیرون والگان کے واسطے سب امورات دینی و دنیوی دو جہانی کے لئے دعاء ثم الدعاء۔ یعنی اللہ تعالیٰ آپ کو دو جہان میں خوش رکھے۔ اللھم تقبل منا انک انت السمیع العلیم و تب علینا انک انت التواب الرحیم۔ وتعویذ برخوردارہ غلام فاطمہ اور دو تعویذ برخوردارہ کی والدہ مکرمہ کے لئے اور ایک

تعویذ آپ کے واسطے اور ایک تعویذ برخوردار عبدالقیوم کے گلے میں باندھنا۔ اور باقی تر کہا (اسم ذات شریف کے تعویذات) سب کو بلکہ اور جس جس کو چاہیں کھلائیں اور کھلایا کریں

ہر درد کی دوا ہے یہ نام خدا
ہر مرض کی شفا ہے یہ نام خدا

اور مکرر، سہ کرر، چہار کرر عرض کہ آپ ضرور برضرور بالتاکید نماز و وظائف میں وغیرہ سب کے سب اوامر میں تکاسل و تغافل ہرگز نہ کریں۔ اور جو جو نواہی ہیں حتی المقدور ان سے پرہیز کریا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو دو جہان میں خوش با دوستان خویش رکھے گا۔ آمین یا رب العلمین۔ و مخصص بہ خدمت حضرت جناب سید محمد عقیل صاحب و عبدالحفیظ صاحب وغیرہ و بجمیع احباء بعد تسلیم دعاء ثم الدعاء۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۱۳

اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء وھو القوی العزیز

محبی و مخلصی حضرت جناب میر عبد العزیز صاحب دام اخلاصکم فی سبیل اللہ

السلام علیکم و رحمة اللہ۔ الحمدللہ۔ آپ کے سب کے غم، ہم، عرض، مرض، قرض کے سے نجات کے لئے اس جانب سے دعاء ثم الدعاء۔ اور یہ بھی حیلہ دوائی کا اپنی اور اپنی مستورہ کے کھلانے کے واسطے۔ وہ یہ ہے:

اسپغول، تخم ملنگ، تخم مغز بادام، بہی دانہ چاروں پا، پا (پاؤ، پاؤ)۔ مگر اسپغول نہ

Marfat.com

پینا اور ایسا ہی مصفا کر کے باقی تین دوائیوں کو پیس کر چاروں کو ملا کر ہر روز ایک ایک کف دست ایک پیالہ دودھ میں پا کر (ڈال کر) اپنے واسطے اور ایک کف دست پیالہ دودھ میں پا (ڈال) کر اپنی مستورہ صاحبہ کے لئے ایسے بلند جگہ میں رات کو رکھنا جس جگہ تریلی (شبنم) بھی وہاں اس پر پڑے اور باد سرد بھی چولہے (چلے)۔ صبح نہار ہی آپ دونوں کھایا کریں۔ خداوند کریم دونوں کو فائدہ شفا عطا فرمائے گا۔ آمین یا رب العلمین

اگر (اس سے) اللہ تعالیٰ نے فائدہ بخشا تو آئندہ کے واسطے بھی اس کاغذ کو نگاہ رکھنا، شائد اپنے یا کسی اور کے لئے درکار ہو۔ اور یہ تعویذ بھی جس جس صاحب کو چاہیں کھلائیں اور کھلایا کریں۔ اور گلو بند بھی ہیں۔ اللہ یشفیکم بجمیعان۔ اور بار بار یہ عرض ہے یہ اپنی نماز اور روزہ وغیرہ عبادات و خدا ترسی و رحم کو نہ چھوڑیں۔ واللہ یھدی من یشاء الی صراط مستقیم۔ وبجمیع احباء تسلیم باد۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۱۴

سیادت پناہ حضرت جناب شاہ صاحب دام محبتکم فی اللہ

تسلیم، الحمد للہ علی کل حال، خیریت جانبین کی مطلوب ہے۔ مالک مطلق دونوں جہاں میں اپنے فضل و کرم سے خیر فرماوے۔ آپ کا ایک عدد خط آگے بھی تشریف آوری فرما ہوا تھا، مگر باعث نسیان و تساہل طبع کے جواب میں دیری ہوگئی۔ نیز اب آپ کا دوسرا لفافہ پہنچا، آپ کے سب کاموں کیلئے اس جانب سے دعاء کی گئی ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے آپ کے سب کاموں میں آسانی فرماوے، اور دونوں جہان کی مشکلات حل فرماوے۔ اور آپ کو ہر طرح کے غم و الم سے نجات بخش کر اپنی محبت

Marfat.com

میں مستغرق فرماوے، آمین یا رب العالمین۔اور مکرر ۔۔۔۔ کے لئے بھی دعاءثم الدعاء وبجمیع احباء وغیرہ تسلیم۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۱۵

هُوَ الْحَقُّ هُوْ

سیادت پناہ حضرت جناب شاہ صاحب دام حبکم فی اللہ

السلام علیکم، الحمد للہ علی کل حال، خیریت جانبین کی مطلوب ہے، مالک حقیقی دونوں جہان کی خیر فرماوے، آمین۔ آپ کے خط آئے ہوئے بہت دیری ہوگئی ہے جواب میں کہ بباعث نسیان و تساہل طبع کے جواب نہیں دیا جاتا۔ آپ کے سب امورات ظاہری و باطنی کے لئے دعاء کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے آپ کے سب کاموں کو سرانجام بخیر فرماوے۔ آپ کے غم الم دوجہانی کو باخوشی تبدل فرماوے اور آپ کو اپنا عشق ومحبت عطا فرماوے، آمین۔ آپ کے برخوردار، نورچشم عبدالقیوم کے لئے اور اس کی والدہ کے گلے کیلئے تعویذات روانہ کئے جاتے ہیں اور کھانے کے لئے بھی اور دعاء بھی کی جاتی ہے، کہ وہ شافی مطلق اپنے فضل وکرم سے شفاء عاجل کامل عطا فرماوے آمین یارب العلمین۔ و بخدمت جناب سید محمد عقیل صاحب و برخوردار محمد حفیظ صاحب و مولوی ابرار حسین صاحب و حافظ ولایت حسین صاحب وفقیر محمد صاحب وغیرہ وبجمیع احباء تسلیم۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۱۶

بخدمت جناب شاہ صاحب جی دام محبتکم فی اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ، الحمد للہ علی کل حال، عرض یہ ہے کہ آپ مکان کی نسبت کچھ فکر نہ کریں، آپ کے اخراجات اور آپ کے بھائیوں کے باہم جھگڑا کے فیصلہ کے واسطے بھی دعاء کی گئی ہے۔ اور برخوردار عبدالقیوم و برخوردار و برخوردارہ غلام فاطمہ کی بیماری کے واسطے بھی دعاء کی گئی ہے اور تعویذ بھی ارسال خدمت ہیں۔ اگر شربت صندل خالص ملے تو ہر دو بچگان کے لئے مفید انشاء اللہ ہوگا۔ گنڈوں کی نسبت بھی کچھ فکر نہ کریں۔ از جانب جناب چن جی صاحب السلام علیکم و مخصص بخدمت حضرت میر محمد عقیل صاحب و جناب میر عبدالحفیظ وغیرہ بجمیع احباء تسلیم۔

از عبدالرحمٰن چھوہروی

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۱۷

سیادت پناہ حضرت جناب شاہ صاحب دام حبکم فی اللہ

تسلیم ما وجب، الحمد للہ علی کل حال، خیریت جانبین کی مطلوب ہے خدا تعالیٰ دونوں جہان میں خیر فرماوے۔ دو تعویذ چھوٹے بچے کے گلے میں باندھنے کے لئے روانہ کئے جاتے ہیں اور باقی اس کے کھانے کے لئے روانہ کئے جاتے ہیں، ان کو کسی چیز میں یعنی دودھ یا پانی میں گھول کر اس کو پلوانا۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ شافی مطلق اس کو ہر مرض سے شفا بخشے گا۔ نیز اس جانب سے آپ کے ہر امور دینی و دنیوی کے لئے دعاء ثم الدعاء اللہ تعالیٰ سب خیر فرماوے، و بجمیع احباء تسلیم و مخصص بخدمت جناب مائی صاحبہ

کی خدمت میں اسلام علیکم۔

ازعبدالرحمٰن چھوہرویؒ

(ازقلم کاتب محمد علی)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۱۸

سیادت پناہ حضرت جناب شاہ صاحب دام محبتکم فی اللہ

تسلیم، الحمد للہ علی کل حال خیریت جانبین کی مطلوب ہے۔ آپ کا نوازش نامہ آیا، حال معلوم ہوا مگر بباعث کم فرصتی و تساہل طبع کے جواب جلدی نہیں دیا جاتا، آپ خفگی نہ فرماویں۔ آپ کے کل اموروں کے لئے دعاء بدرگاہ مستجاب الدعوات کی گئی ہے، وہ مالک مطلق اپنے فضل کرم سے سب کام آپ کے آسان فرماوے، آمین ثم آمین۔ آپ کے ہر ایک امور کے لئے علیحدہ علیحدہ تعویذ روانہ کئے جاتے ہیں (مطابق تحریر کے استعمال کرنا۔ امید ہے وہ قادر برحق اپنا فضل و کرم کرے گا۔ آپ کے لئے اور آپ کی اہل خانہ کے لئے دو تعویذ لفافہ میں بند ہیں، مگر اوپر کی طرف اور آپ کی ممانی صاحبہ کے لئے جو تعویذ ہے، اور دور ہونے اثرات جنات وغیرہ کا وہ کاغذ میں اندر بند ہے اور ترکوں (اسم ذات شریف) والے تعویذ ہیں۔ ان کو آپ اپنی ممانی کو کہنا کہ وہ آپ کے ماموں کو ایک ایک ترک کرکے کسی چیز میں کھلا دیوے، امید ہے خدا خیر کرے گا۔ و بجمیع احباء تسلیم۔

ازعبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوب نمبر: ۱۱۹

سیادت پناہ حضرت جناب شاہ صاحب دام محبتکم فی اللہ

تسلیم الحمدللہ علی کل حال، خیریت جانبین کی مطلوب ہے، اللہ تعالیٰ دونوں جہان میں خیر فرما وے۔ آپ کا خط آیا حال معلوم ہوا، آپ کے تحریر کرنے کے مطابق تعویذ پشاور بھیجے گئے ہیں، آپ تسلی فرماویں۔ باقی آپ کے سب امورات دینی و دنیوی کے لئے اس جانب سے دعاء کی گئی ہے، اللہ تعالیٰ آپ کے سب کام آسان فرما وے۔ اور اللہ تعالیٰ آپ کی حیثیت وطبیعت کے موافق ملازمت بھی اپنے فضل وکرم سے عطا فرمادے، اور ہر ایک کام میں بہتری فرما وے اور اپنا فضل و کرم کرے، آمین ثم آمین۔ باقی تعویذ بھی بھیجا جاتا ہے، اس کو اپنے پاس رکھنا اور ترکیں (اسم ذات شریف کے تعویذات) کھانا امید ہے اللہ تعالیٰ ہر مرض سے شفا بخشے گا، وبجمیع احباء تسلیم۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۲۰

مہربان بندہ سید عبدالعزیز صاحب زید اقبالکم عند اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ کہ یہاں من کل الوجوہ خیر خیریت ہے۔ اور خیریت آپ کی درکار، آپ کا خط ملا۔ مطلب مندرجہ اس کا معلوم ہوا کہ جو تحریر کیا گیا ہے، کہ ہمارے نماز، روزہ اور وظائف خوانی میں قصور آ گیا ہے، یہ بھی اللہ کی جانب سے آزمائش ہے۔ اپنی خاطر کو بجا اور تسلی دے کر خداوند کریم کی عبادت میں اچھی طرح سے مشغول رہیں، وظائف خوانی میں اپنی جان کو قید کرنا۔ امید ہے اپنے فضل و کرم سے

مطالب اور مآرب دوجہانی عطا فرمائے گا۔ تسلی فرمانویں اور جو آپ نے دربارہ جانے مصر یا بصرہ کو تحریر کیا ہے۔ اپنے اہل وعیال سے جدا ہونا اچھا نہیں ہے، آگے مرضی مبارک آپ کی، آپ کا اگر جانا بہتر ہے" بہر جائیکہ باشی باخدا باش" تب خیر۔ اور تعویذ اسم ذات شریف وغیرہ ارسال ہیں۔ جس جس کو جیسے جیسے چاہیں استعمال میں لائیں۔ وبخدمت سید عبدالحفیظ صاحب ومولوی ابرار حسین صاحب وجناب حافظ ولائت حسین صاحب وغیرہ و بجمیع احباء تسلیم۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۲۱

ھُوْ

محب خاص من شاہ صاحب جی دام محبتکم فی اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ الحمد للہ علی کل حال عرض یہ ہے کہ بمبئی جانے کی نسبت خدا پر توکل کریں، خداوند کریم کے دست قدرت میں بھلائی برائی ہے۔ آپ کی تنگدستی کی نسبت فکر ہے، خداوند کریم کشائش فرمائے گا۔ جملہ بیماریوں کے لئے دعاء کی گئی ہے۔ رت سریا پرند نہیں ہے، چھپکلی کی شکل پر باہر جو درختوں پر ہوتا ہے، اس کا سر سرخ ہوتا ہے، پنجابی میں رت سریا، اردو میں گرگٹ، (اور) فارسی میں سرخ سر کہتے ہیں۔ آپ باہر کسی دیہات میں جا کر دریافت فرمائیں، عام معروف جانور ہے۔ قل شریف بمعنی سورہ اخلاص ہے اور برخورداران عبدالحفیظ اور رفعت سعید کو نماز کی تاکید فرمائیں۔ اور وہ بھی بعد ہر نماز الحمد شریف اور قل شریف بمعہ بسم اللہ گیارہ گیارہ بار پڑھ کر سینہ پر پھونک کر دعاء فرمایا کریں۔ خداوند کریم دو جہان کے امتحانات میں کامیاب کرے گا۔ اور

Marfat.com

مکان کی نسبت دعاء کی گئی ہے۔ اور اگر آدمی پشاور آنے والا مل گیا تو ریت وغیرہ دم کر کے ارسال کی جائے گی آپ کا مکان مامون رہے گا۔ تعویذ خواہ چمڑے میں خواہ چاندی میں رکھیں اختیار ہے۔ بسم اللہ شریف کے تعویذ ارسال ہیں، جس طرح استعمال کریں آپ کو اختیار ہے۔ اگر آئندہ آپ خط روانہ کریں تو لفافہ نہ کریں کیونکہ آپ کے دو لفافہ اب بھی باقی ہیں، و بجمیع احباء تسلیم۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۲۲

بحبی و مخلصی جناب سید عبدالعزیز صاحب سلم ربکم

السلام علیکم خیریت جانبین کی مطلوب ہے، اللہ تعالیٰ اِدھر اُدھر دونوں جہان میں خیر کرے۔ آپ خطوط آتے رہتے ہیں، مگر بکثرت مہمانوں کے و تکاسل طبع کے جواب نہیں دیتا، خفگی نہ فرمانا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی عبادت کی استطاعت بخشے اور سب غم و الم سے چھڑا دے۔ آپ کو چاہیئے کہ آپ نماز نہ قضا کرنا، اپنا روزانہ وظیفہ جو ہے وہ بھی پڑھتے رہنا۔ اور واسطے حضرت، جناب سید محمد عقیل کے واسطے دعاء کی گئی ہے، اللہ ان کو اپنی نوکری پر واپس لاوے۔ اور نیز عرصہ سے ان کا ایک کاغذ آیا تھا، جس میں لکھا تھا کہ میرا ارادہ ہے یہاں ہی گھر رہنے کو ہے۔ باقی دعاء کی گئی ہے، باقی خدا آپ لوگوں کو اپنی والدہ کی تابعداری میں رکھے، مارے، اٹھاوے، آمین۔ آپ کے امتحان کے واسطے دعاء کی گئی، اللہ آپ کو امتحان میں کامیاب کرے، آمین ثم آمین۔ مکرر آنکہ آپ کی خوشی اور محبت کے لئے لکھا جاتا ہے، کہ اس بار حضرت جناب سید محمد عقیل صاحب نے مبلغ ۱۵ روپوں خدمت ادا کی ہے، یعنی اس بے ہیچ کو انہوں نے ۱۵ روپے للہ فی اللہ ارسال کیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ

ان کو دونوں جہان میں بالحاظ رکھے، مارے، اٹھاوے، آمین و بجمیع احباء تسلیم۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۲۳

۷۸۶

ھو الرحمٰن اٰمنا بہٖ

سیادت پناہ جناب میر سید عبدالعزیز صاحب دام حبکم فی سبیل اللہ

تسلیم الحمد للہ علی کل حال، خیریت جانبین کی مطلوب ہے۔ اللہ تعالیٰ دونوں جہان میں خیر فرما کر اپنی محبت میں رکھے، مارے، اٹھاوے۔ آمین یارب العالمین۔ آپ کی عرض شملہ روانہ کی گئی ہے۔ امید ہے کہ شاید پہنچ گئی ہو۔ اللہ اپنے فضل وکرم سے منظور فرماوے۔

آپ کے فرمانے مطابق کارڈ بطرف ماموں صاحب رحمت سعید کے لکھا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے دل کو نرم کرے اور وہ آپ کو روپیہ سے امداد دیویں، تو بہت بہتر ہے۔ آپ کو چاہئے کہ آپ ۷ بار قل اعوذ برب الفلق و ۷ بار قل اعوذ برب الناس صبح کو پڑھ کر دم کیا کریں۔ اور اسی طرح ۷ بار قل اعوذ برب الفلق و ۷ بار قل اعوذ برب الناس شام کو پڑھ کر اپنے گھر میں جہاں بچھو ہیں پڑھ کر دم کیا کریں۔ امید ہے اللہ اپنی اس کلام کی برکت سے ان موذیات کو دور کرے، تو اس کے فضل وکرم سے کوئی بعید نہیں۔ اس عاجز کی طرف سے آپ کے ہر ایک امور ظاہری و باطنی کیلئے دعاء ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے حال پر رحم وکرم فرماوے اور آپ کی یہ تنگدستی دور کرے۔ آمین یا رب

Marfat.com

العالمین۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۲۴

هُوَ الْحَقُّ هُوَ الْعَزِيْزُ

من جانب حضور انوار رحمانی جناب حضرت قبلہ عالم صاحب از چھوہر شریف

برخوردار نور چشم مثل فرزند ارجمند میر صاحب سلمہ العزیز

السلام علیکم بعد از دعاء برخورداری کے آنکہ کئی خطوط آپ کے موصول ہوئے، لیکن بوجہ کم فرصتی کے جواب میں دیری ہوتی رہی ہے۔ آپ کے لئے بمعہ برخوردار عبدالقیوم سلمہٗ کے اور اس کی والدہ صاحبہ کے اور برخوردار رفعت سعید اور بڑی مائی صاحبہ کے دعاء قلبی سے ہرگز دریغ نہیں ہے اور نہ ہوگا، اور نہ خدا کبھی کرے۔ اللہ آپ کو دونوں جہان کی اعزاز ہا بخش کے ہم کو ممنون فرماویں آمین۔ جناب مکرمہ مائی صاحبہ کا خواب خیالات ہیں (خدا مبارک کرے گا) اور آپ کی خواب بچھوؤں والی بہت ہی عمدہ ہے۔ الحمدللہ کہ اللہ جل شانہٗ نے آپ کو کسی تکلیف سے جو آپ پر موجود ہے یا آنے والی ہو خلاص کردیا ہے۔ اللہ آئندہ بھی محفوظ رکھے آمین ایسی ہی دوسری آپ کی خواب برخوردار عبدالقیوم کی خیریت وصحت کی ہے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ یہ خوابیں بخیریت مبارک کرے، آمین ثم آمین۔ برخوردار رخصت سعید طول عمرہٗ کی خواب کو بھی خدا خیریت سے مبدل فرماوے کہ بخیریت بچ گیا ہے، ایک بڑی تکلیف سے۔ آئندہ بھی اللہ خیریت فرماوے۔ اور میرے خیال میں اگر ممکن ہوسکے تو آپ اس مکان کو جن کا آپ نے ذکر فرمایا ہے تبدیل فرماویں ورنہ تاہم خدا کے سپرد کریں۔ ہمارے سب امور خیر وشر کا وہی حامی ہے

Marfat.com

ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ ۔مگر ہر امر و ہر حال میں اوسی پر توکل کامل چاہئے اللہ نصیب کرے، خدا آپ کے سب امور حل و آسان کرے گا۔ بفضل اللہ اور ضروری کہ گھر میں آپ شدت اور سخت روئی نہ رکھانویں۔ بالخصوص الفاظ قطع تعلق و مثلہ سے ہمیشہ پرہیز ضروری رکھا کریں، کہ عنداللہ اشد منع ہے۔ ایسے الفاظ کے استعمال سے سراسر خدا کی ناراضگی آجاتی ہے، بلکہ آپ کے لفظ تحریر شدہ سے (کہ اگر تو نے یہ کام کیا تو قطع تعلق ہوجائے گا) خوف قطع کا ہے۔ یہ آپ کسی عالم کامل سے مسئلہ بھی پوچھ کر عمل کریں، آئندہ توبہ کریں۔ اور آپ ہر نماز کے بعد ایک سو بار درود شریف ضرور پڑھ کر دل پر پھونکا کریں، خطا ہوجاوے دوسرے وقت ادا کرلیا کریں۔ اور ہر حال میں آپ استقلال اختیار کرا کریں اور باخدا رہا کریں، کہ خدا آپ کے سب اہم کو آسان فرماوے گا۔

تم خدا کو اپنا بناؤ کہ وہ کیا چیف کمشنر بلکہ سب دنیا کو تمہارا کردے گا اور حکام الوقت کو زیادہ تنگ مت کرا کرو نازک وقت سر پر ہے۔ اور اللہ تعالیٰ آپ کو بمعہ کل عیال کے بلکہ سب کو ہر تکلیف ظاہری باطنی و ہر مرض سے بچاوے اللھم آمین۔ تعویذات تم سب عیال کے واسطے گلے اور پینے کے ارسال ہیں۔ آئندہ تمہارے واسطے ہمیشہ دعائیں ہیں کہ اللہ آپ کو دونوں جہان میں باعشق خود و حبیبش سرفراز فرمانویں۔ آمین باحباو جناب مکرمہ مائی صاحبہ کو تسلیم و بجمیع احباء تسلیم۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

خاکسار وغمزدہ راقم الحروف چمن عفی اللہ عنہ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوب نمبر: ۱۲۵

سیادت پناہ حضرت جناب شاہ صاحب دام حبکم فی اللہ

تسلیم، الحمد للہ علی کل حال۔ خیریت جانبین کی مطلوب ہے، اللہ تعالیٰ دونوں جہاں میں خیر فرماوے، اور اپنی محبت میں رکھے، اٹھاوے، آمین۔ آپ کا خط آئے بہت دن گزر گئے، مگر بباعث کم فرصتی کے جواب نہ عرض کیا گیا۔ آپ کے خط سے آپ کی سب حقیقت معلوم ہوئی۔ آپ کو چاہیئے کہ آپ پابند نماز و روزہ کے اچھی طرح ہویں، نماز وقت پر پڑھا کریں۔ ہر ایک امر میں پابندی شریعت کی کیا کریں، اپنا وقت بالکل ضائع نہ کیا کریں۔ وقت ملازمت سے جب فارغ ہویں، تو شغل اپنا خدا سے کرنا، غیر مجلس سے گریز کرنا۔ بلکہ آپ کو چاہئے کہ رات دن ہر وقت اُس محبوب حقیقی کی محبت میں سرگرم ہوکر اس کا عشق حاصل فرماویں۔ جب اس خدا کے ہر حکم کے موافق تابعداری کریں گے اور اس کی محبت میں شاغل ہوں گے تو وہ آپ ہی قادر مطلق آپ کے ہر ایک کام کا کفیل ہوجاوے گا۔ اس جانب سے آپ کے ہر امور کے لئے دعاء ہے، وہ مالک مطلق آپ کو ہر غم و الم سے خلاص کر کے اپنی محبت کاملِ عطا فرمادے۔ آمین یا رب العلمین۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۲۶

هُوَ الْحَقُّ هُوَ

سیادت پناہ جناب شاہ صاحب دام حبکم فی اللہ

الحمد للہ علی کل حال۔ خیریت جانبین کی مطلوب ہے، اللہ تعالیٰ دونوں

Marfat.com

جہان کی خیر فرماوے۔ آپ کی ارسال شدہ عرضی شملہ روانہ کی گئی ہے اور ایک عدد جوابی کارڈ بطرف جناب سید رحمت سعید صاحب کے بھی لکھا گیا ہے خدا ان کے دل پر رحم فرماوے اور آپ کو امداد دے دیویں۔ میں نے بہت اچھی طرح لکھا ہے اگر ان کو کچھ خیال ہوا تو امید ہے کہ وہ آپ کی کچھ امداد فرماوینگے۔ اِلَّا خیر وہ مالک الملک اپنا فضل فرماوے، وہ اپنے بندوں پر رحم کرنے والا ہے، اور اُمید ہے کہ اللہ اپنا فضل و کرم کرے گا۔ آپ خفا اور رنجیدہ دل نہ ہویں، ضرور وہ رحم کرے گا۔ آپ پابند نماز ہوں اور اس کو رات دن یاد کیا کریں، اور اس کے آگے اپنی عاجزی ظاہر کریں۔ وہ مہربان از مادر پدر ہے، مگر بندہ کو چاہئے کہ اپنا دل اس کی طرف رجوع کرے، اور آپ گیارہ سو دفعہ (۱۱۰۰ بار) وظیفہ شریف یا اللہ یا مغنی رات کو بعد از نماز خفتن پڑھا کریں اور گیارہ سو دفعہ یا اللہ یا مغنی بعد از نماز صبح پڑھا کریں، اور درود شریف بھی ہر نماز کے بعد اکیس دفعہ پڑھا کریں، امید ہے کہ اللہ فضل و کرم کرے گا۔ اور آپ اپنا بال و بچہ منگوارہ نہ روانہ فرماویں جب تک کہ سید رحمت سعید صاحب کا جواب نہ واپس آوے جب انہوں نے کچھ جواب دیا تو پھر دیکھا جاوے گا۔ آپ کے امورات ظاہری باطنی کے لئے اس جانب سے دعاء ہے۔ خدا آپ کی حالت رنجیدہ پر رحم فرماوے۔ آمین یا رب العلمین ۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۲۷

از حضور قبلہ عالم حضرت چھوہروی صاحب قدس سرہٗ

محب و مہربان میر عبدالعزیز صاحب سلمہ الرحمن

السلام علیکم ورحمۃ اللہ الحمد للہ علی کل حال آپ کے اکثر خط ل

چکے ہیں مگر بباعث عدم فرصت و معذوری کے جواب نہیں روانہ کیا گیا۔ یہ دیری بے التفاتی کا باعث نہیں ہے۔ آپ کے دوست صالح محمد کی بیماری اور برخوردار عبدالقیوم کی بیماری سے صحت یابی ہونے کے لئے دعاء کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کارساز حقیقی ہے۔ آپ کی جمیع مشکلات اور حاجات کے لئے بھی دعاء کی گئی ہے خداوند کریم دعاء قبول کرنے والا ہے۔ اپنے وظائف مقررہ میں سستی و تکاسل نہ کریں۔ آپ کی ہر دو خوابوں کی نسبت دعاء کی گئی ہے کہ خداوند کریم نتیجہ بہتر اور خیر پیداو ظاہر فرمائے۔ آپ کی قرضہ کی نسبت بھی دعاء ہے۔ صاحبزادہ محمد عبدالقیوم کے واسطے اور اہل کنبہ کے لئے تعویذات کھانے کے لئے ارسال ہیں۔ مکرر آنکہ آپ کی خوابیں بہت ہی مبارک ہیں، تسلی فرمانویں۔

اس کے بعد کاتب کے قلم سے یہ لکھا ہے: از خاکسار اکرم خان محرر درگاہ عالیہ بعد السلام علیکم کے معروض ہوں کہ حضور والا کی ذات بابرکت کو آپ کی قرضہ اور قلیل تنخواہ کی نسبت خیال ہے، مگر ساتھ ہی آپ کی روحانی تعلیم کا بھی خیال ہے، فقر آپ کی ذات مقدس کا خاصہ ہے۔ آپ خط میں اسم شریف نہ لکھا کریں، صرف بمعہ دیگر القاب کے مولنا چھوہروی قادری تحریر فرمادیا کریں۔ نیز ارشاد حضور یوں ہے کہ آپ بہت لفافہ واپسی نہ ارسال کیا کریں۔ سابقہ لفافہ جات آپ کے موجود ہیں۔ جناب قبلہ چن جی صاحب اور دیگر اصحاب مکان سے السلام علیکم۔ خاکسار سگ درگاہ کرم خان مدرس ----

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

(تاریخ مہر ڈاک: ۲۷۔ مارچ، ۱۹۲۰ء)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۲۸

بجی و مکرمی جناب شاہ صاحب عبدالعزیز دام حبکم فی اللہ

تسلیم، الحمد للہ علی کل حال، خیریت جانبین کی مطلوب ہے۔ آپ کا

Marfat.com

خط آیا حال معلوم ہوا۔ جو آپ نے لکھا ہے کہ میرا ارادہ اب پڑھنے کا نہیں ہے اور مجھ سے رائے پوچھتے ہو کہ منگوارے ماموں صاحب کے پاس بقیہ زندگی صرف کروں گا۔ سو شاہ صاحب کسی کا مقولہ ہے کہ ''دیوانہ بکار خود ہوشیار''۔ اگر میری رائے چاہتے ہیں تو میں یہ رائے دیتا ہوں کہ اس سے پہلے آپ کے آباء اجداد سب نوکری پیشہ کرتے رہے ہیں اور انہوں نے تعلیم بھی حاصل کی ہے۔ سو میں آپ کو ہرگز یہ رائے نہیں دیتا کہ آپ تعلیم چھوڑ کر منگوارے چلے جائیں۔ تعلیم میں دو جہانی فوائد ہیں، آپ تعلیم ہرگز نہ چھوڑیں، چاہے منگوارے میں رہیں یا لکھنو میں، مگر تعلیم ضرور حاصل کریں۔ اسی تعلیم کے ذریعہ سے انسان، انسان کامل بنتا ہے اور ترقی حاصل کرتا ہے اور دین و دنیا میں عزت پاتا ہے۔ آگے آپ کی مرضی جس طرح چاہو کرو۔ (آگے اپنی قلم خاص سے تحریر فرمایا)

نمی خواہم کہ از عالم جدا باش
بہر جائے کہ باشی با خدا باش

یہ دوسرا نیاز نامہ بحضور حضرت جناب شاہ صاحب کلاں کی خدمت میں پیش کر ممنون کریں وبجمیع احباء تسلیم۔

از عبدالرحمٰن قادری چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۲۹

ھُوْ

سیادت پناہ حضرت شاہ صاحب دام حبکم فی اللہ

تسلیم، الحمد للہ علی کل حال، خیریت جانبین کی مطلوب ہے، آپ کے بہت سے نوازش نامے آتے رہتے ہیں۔ مگر بوجہ کم فرصتی و تساہل طبیعت کے جواب آپ

Marfat.com

کے خطوں کے نہیں دیئے گئے آپ خفگی بالکل نہ کرنا۔ یہ سب بباعث کم فرصتی و تساہل طبع ہے نہ کہ کم محبتی کی بات ہے۔ دل تو چاہتا رہتا ہے کہ جواب لکھوں، مگر کیا کروں۔ اور آپ کے بھائی صاحب سید محمد عقیل کے واسطے دعاء کی گئی۔ اور آپ کے سب امورات کے لئے دعاء کی گئی ہے، اللہ تعالیٰ سب کام آسان کرے۔اور دو جہان میں باعزت و با محبت خود رکھے، اور مارے اور اُٹھاوے۔اور مکرر یہ کہ آپ کو لازم بلکہ واجب ہے کہ اپنی نماز، روزہ، ورد وظائف وغیرہ دینی وراثت اپنی ابا اجداد سے ہرگز ہرگز تکاسل و تغافل نہ کریں کہ اس میں عزت داری و وقر(وقار) کو نیئی متصور ہے۔ اللھم تقبل منا انک انت السمیع العلیم.

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

یہ تعویذ برائے پاس شدنی امتحان کے اپنے پاس رکھیں۔

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۳۰

ھُوَ الْحَقُّ ھُوْ

سیادت پناہ حضرت جناب شاہ صاحب دام حبکم فی اللہ

تسلیم، الحمد للہ علی کل حال، خیریت جانبین کی مطلوب ہے۔ اللہ تعالیٰ اِدھر اُدھر دونوں جہان میں خیر فرماوے۔ آپ کا خط پہنچا حال معلوم ہوا۔ اس سے پہلے آپ کی طرف جواب لکھا گیا ہے، امید ہے پہنچا ہوگا۔ آپ کو چاہیئے کہ آپ کوشش بلیغ فرما کر، نفس کو غیر خیالاتوں سے بچا کر، اپنے آپ کو خدا کی یاد میں مشغول کیا کریں، کہ خود وہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان لیس للانسان الا ما سعی۔ آپ بہت سعی فرمایا کریں، اپنا وقت نہ ضائع کرنا۔ کچھ دنیوی کام ضروری ہو تو اُس کام کو کر کے آپ دن رات ہمیشہ خدا

Marfat.com

کی یاد میں مشغول و مصروف ہونا۔ غیر شرع کوئی کام نہ کرنا، کسی غیر، فحش مجلس میں بیٹھ کر اپنا قیمتی وقت ضائع نہ کرنا کہ جو وقت گزر جاتا ہے وہ واپس ہوکر کبھی نہیں آتا آخر کو خسارہ اٹھانا پڑتا ہے۔ اپنے بیگانے سے تعلق دلی توڑ کر کے اپنے دل کو خدا کے ساتھ لگادیں ہر وقت اس محبوب حقیقی کے ذکر فکر میں مستغرق رہا کریں، آپ کا کوئی سانس اللہ اللہ کے ذکر سے خالی نہ ہو، اندر باہر اندر باہر اللہ ہی اللہ ہو۔ اس جانب سے دعاء ہے کہ محبوب مطلق اپنے عشق میں رکھے، مارے، اٹھاوے آمین ثم آمین۔ بجمیع تسلیم۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوبات بنام
حضرت مولوی عزیز اللہؒ صاحب

مکتوب نمبر: ۱۳۱

از عبدالرحمٰنؒ

ھُوَ الْحَقُّ ھُوْ

بمحبین مخلصین مولوی عزیز اللہ صاحب و حبیب اللہ صاحب دام علم و اعمالکما مع اتحادو اتصالکما فی سبیل اللہ!

السلام علیکم ورحمۃاللہ منجانبین الحمدللہ علیٰ کل حال ؏ آپ بعد از ادائے وظائف مکتوبی و معمولی وغیرہ کے سے اب اپنی غیریت و انانیت وقاذورات بشریت من کل الوجوہ فنا کر کے بمعیت بقاباللہ میں ھُوْ ھُوْ بکثرت کر کر، ھُوْ ھُوْ ھُوْ، بوحدت واحد ہو کر بسیا کریں، بس بس یہ جائے ادب ہے، اللہ بس غیر اللہ ہوس، چنانچہ کسی نے فرمایا ہے

تو مشو ہرگز کمال این ست و بس
تو مماں اصلا وصال این ست و بس

وبشرط ملاقات بجمیع احباء تسلیم۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

Marfat.com

ودفع ہوائے ردیہ کے واسطے، جہاں جہاں آپ صاحبان کے امکان میں ہو، ہر شہر کے امام وغیرہ شہری لوگوں کو فرمانویں کہ بوقت نماز فجر یا عشاء تمام نمازی جمع ہو کر تین ہزار درود شریف پڑھ کر دعاء کیا کریں، خداوند کریم بفضلہ وکرمہ وبشفاعت رسولہ حضرت محمد ﷺ نجات عطا فرمائے گا۔ آمین یا رب العالمین۔ ازیں جانب دعاء ثم الدعاء۔

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۳۲

بحضورین اقدسین سلمکما اللہ تعالی

تسلیم، الحمدللہ۔ یہ بے ہیچ ان ایام میں امراض جسمانی سے بفضل اللہ و کرمہ شفایاب ہے اور باطنی میں مضمحل۔ آپ دعاء فرمانویں بجمیع حضور صاحبان و مولوی فقیر اللہ صاحب تسلیم۔ اور مولوی صاحب کے احوال سے مطلع بھی فرمائیں۔ اور لالہ عبداللہ کی سازواری و اتصال و اتحاد کر کروا کر ممنون فرمانویں۔

از محب مغموماں

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

(مکتوب ہذا قاضی عزیز اللہ صاحب مدرس دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ سے ملا۔)

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوب بنام

حضرت مولوی عزیز الدین فیروز پوریؒ،
فیروز پورہ، کشمیر

مکتوب نمبر: ۱۳۴

بجب خاص و خاص الخاص من جناب مولوی صاحب دام علم و اعمالکم فی سبیل اللہ

السلام علیکم و رحمۃاللہ، الحمدللہ علی کل حال اس طرف ہزارہ میں بھی ہوائے رذیلہ یعنی مرض وباء ہوائی ہے۔مگر قلیل قلیل کسی کسی شہر ایک یا دو آدمی، رضاء بقضاء فوت ہوئے اور کسی کسی شہر میں خیر ہی گذری ہے۔اب بفضلہٖ تعالیٰ اس مرض مذکورہ سے بالکل خیریت ہے۔ آئندہ بھی خداوند کریم اِدھر اُدھر خیر و شفا ،ہدایت بخشے آمین۔

مکرر عرض کہ حضور آپ اگرچہ بسبب بیماریوں کے ضعیف البدن و اضعف الطاقت ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو شفاء جسمانی روحانی، دو جہانی عطا برعطا فرماوے۔ تاہم بھی آپ اپنے وظائف، معمولات، ذکر مکرّرات وفکر پاس انفاس ہر حال آن فان میں سے تغافل وتکاسل نفرمانویں ۔اور مکرر کہ آپ محبین و مخلصین قاضی شمس الدین صاحب و ملک

Marfat.com

عبدالعزیز صاحب نمبر دار کو فرمانویں کہ گھوڑی خاص اپنی سواری کے لیے درکار ہے۔ اس لیے کہ یہ بے ہیچ زیادہ از حد ضعیف البدن کم طاقت بھی ہے کہ مسجد شریف اسٹیشن والی کے کام کرانے کے واسطے ضرورت ہے۔ اگر گھوڑی دستیاب ہو چکی ہو تو کسی خاص معتبر مہربان اس طرف قدم رنجہ فرمانے والے کے ذریعہ سے ارسال فرمانویں۔ والاً سعی کر کرا کر خرید کر ارسال فرمانویں۔ تاکہ اس کے سبب سے کوئی خدمت مسجد شریف، مدرسہ و مسجد اسٹیشن وغیرہ کی کرا کر کی جاوے۔ وبجمیع احباء تسلیم اس جانب سے دعاء ثم الدعاء فهو الدعاء۔

از عبدالرحمٰن قادری چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوب بنام

حضرت مولانا علاؤ الدین صاحبؒ، خلیفہ باغ، پونچھ، کشمیر

مکتوب نمبر: ۱۳۴

مولانا علاؤ الدین صاحب خلیفہ باغ پونچھ کو آپ نے تحریر فرمایا:

اکتالیس (۴۱) روز، ہر روز اول یاراں (۱۱) بار بسم اللہ شریف بمعہ تین تین الف کے لکھ کر اسم ذات شریف تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) بار لکھا کریں۔ مگر ایک وقت ایک بار دن میں اور ایضاً ایک بار رات لکھیں۔ اور بوقت لکھنے درود شریف، پڑھیں یا "یا اللہ یا غفور،، کا ورد کریں۔ اگر تمام زکوٰۃ بطریقہ چلہ روپوش ہو کر ادا ہو تو بہتر ہے ورنہ خیر۔ مگر ہر حال میں کثرت درود شریف کا وظیفہ شرط اعظم ہے۔ پرہیز گوشت و بدبودار ہر چیز۔ (زبانی ارشاد فرمایا کہ اس میں روزہ رکھا جاوے ضروری ہے)۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوبات بنام

عبدالعزیز نمبردار صاحب، فیروز پورہ، کشمیر

مکتوب نمبر: ۱۳۵

محبی و مخلصی برخوردار عبدالعزیز صاحب نمبردار دام حبکم فی اللہ

السلام علیکم و رحمۃاللہ الحمدللہ علی کل حال۔ خیریت جانبین مطلوب ہے۔ اللہ تعالیٰ دونوں جہان میں خیر فرماوے اور اپنی محبت میں رکھے، مارے، اٹھاوے۔ آمین۔ جو کہ بابت وظیفہ اللّٰہ لا الہ الا ھُوْ کے آپ نے لکھا ہے کہ مجھ سے تعداد ایک ہزار بوقت صبح بباعث تساہل طبع پورا نہیں ہوسکتا۔ واضح ہو کہ جب آپ لوگ دنیا (کے) کاموں، جھگڑوں اور تنازعوں میں لگے رہتے ہو اور جب گفتگو کشمیری زبان میں کثیر کر سکتے ہو یا فارسی، اردو اور پنجابی وغیرہ میں تو وہ باتیں آپ بخوبی ادا کر سکتے ہیں مگر وظیفہ نہیں ادا ہوتا۔

دنیاوی گفتگو، دنیا کے کاموں میں جب آپ بہت وقت خرچ کر کے اپنے کام کاج پورے کر سکتے ہو تو خدا کی محبت میں اگر تھوڑا سا وقت خرچ کرنا آپ لوگوں کو کہا جاوے کہ اتنا وظیفہ پڑھنا ہے تو وہ آپ سے ادا نہیں ہوسکتا، اس وظیفہ کے پڑھنے کے لیے ہزار ہا عذر معذرت پیش کی جاتی ہیں کہ ''وظیفہ میں کمی کی جاوے''۔

برخوردار! یہ کم محبتی کی نشانی ہے۔ سو ایسی کم محبتی نہیں چاہیے۔ بلکہ آدمی کو تو

Marfat.com

چاہئے کہ دنیا کے کاموں میں تھوڑا سا وقت خرچ کر کے خدا کی محبت میں بہت زیادہ وقت خرچ کرے۔ خیال کرنا چاہئے آدمی کس لیے پیدا کیا گیا۔ یہ محض عبادت اور محبت خدا کے لیے پیدا ہوا ہے نہ کہ دنیا کے لئے ۔اس واسطے آپ کو چاہئے کہ صبح کے وقت اگر وظیفہ مذکور نہ پڑھ سکو تو جتنے وقت یعنی ظہر، عصر یا شام، خفتن تک پورا کرو اور ضروری پڑھنا چاہئے ۔اگر ایک جگہ بیٹھ کر نہ پڑھ سکیں تو چلتے پھرتے تعداد ایک ہزار پوری کر دیا کرو (یومیہ) ۔یہ آپ کے لئے خاص رعایت ہے کمی بالکل نہیں کرنی ۔آپ کی بیماری، ظاہری، باطنی، امورات دو جہانی کے لیے اس جانب سے دعاء ہے۔ خداتعالیٰ دونوں جہان آسودہ حال اور اپنی محبت میں رکھے، مارے، اٹھاوے۔ آمین ثم آمین یا رب العالمین۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

مکرراً خلاصہ یہ کہ محبت حقیقی کی محبت کو اصل سمجھنا اور باقی محبتوں کو فرع جاننا، اللہ بس باقی ہوس، وبجمیع محبان خصوصاً مولوی صاحبان وغیرہ کو درجہ بدرجہ تسلیم ماوجب۔

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۳۶

محب خاص من برخوردار عبدالعزیز صاحب نمبردار دام حبکم فی اللہ

السلام علیکم ، الحمدللہ علی کل حال محبوب حقیقی جانبین میں خیریت فرماوے۔ اور اپنے شوق ،ذوق میں ہمیشہ رکھے ،مارے اور دن قیامت کے اٹھاوے آمین۔ آپ صلوٰۃ العظمیٰ شریف جمعہ کے روز ایک ایک بار پڑھا کریں اور درود مستغاث شریف ہر روز میں تین بار پڑھیں ۔امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی برکت سے آپ کے دونوں جہان کی مشکلات حل فرماوے گا۔ نیز آپ کے سب امورات کے لیے اس جانب سے دعاء کی گئی ہے ۔وہ قادر مطلق اپنے فضل و کرم سے آپ کے سب مقاصدات

Marfat.com

برلاوے۔ آمین، ثم آمین ۔ اور آپ کو سب غموں وتردداتِ دو جہانی سے خلاصی بخش کر اپنے عشق میں مستغرق فرماوے آمین یا رب العالمین۔ بجمیع احباء و پرسان اس جانب سے تسلیم قبول باد۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۳۷

هُوَ الْحَق

ع دشمن چہ کند چو مہربان باشد دوست

از حضور والا شان جناب حضرت قبلہ وکعبہ دو عالم صاحب مدظلہٗ از چھوہر شریف ہزارہ

بمحبی ومخلصی ام جناب عبدالعزیز صاحب نمبردار دام اقبالہٗ

السلام علیکم ،الحمدللہ علی کل حال۔ آپ کی خیریت وترقی اقبال دو جہانی خداوند کریم سے ہمیشہ مطلوب ہے ۔دعاء ہے کہ باری تعالیٰ آپ کو دینی اور دنیوی عزتیں بخشے اور دونوں جہان کی ترقی وکامیابی عطا فرماوے اللھم آمین۔

آپ ہر حال میں خدا کو نہ بھولیں۔ آپ کے مبلغ دس روپیہ داخل لنگر ہوئے ہیں جزاکم اللہ فی الدارین خیرالجزا۔ آپ کے واسطے دو تعویذ ارسال ہیں ہمیشہ آپ اپنے پاس رکھیں اور ہر روز اکتالیس روز تک رات کے وقت وضو میں ''یاحی یا قیوم،، تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) بار پاک جگہ پڑھا کریں اور دن کو اکتالیس (۴۱) روز تک باصوم (روزہ دار) رہیں ۔ باقی پرہیز کوئی نہیں یہ زکوٰۃ ختم کر کے پھر لکھیں۔

اور جناب حضرت مولانا محمد شاہ صاحب کی خدمت میں بشرط اتفاق ملاقات کے

السلام علیکم۔ بجمیع احباء السلام علیکم۔ خصوصاً جناب حضرت مولانا مولوی عزیز اللہ صاحب و حضرت مولوی حبیب اللہ صاحب وبخدمت جناب حضرت شمس الدین شاہ صاحب بشرط ملاقات از خاکسار تابعدار احقر چمن عفی اللہ عنہ بھی درجہ بدرجہ السلام علیکم۔ یہاں ہر طرح بفضلہٖ تعالیٰ خیریت ہے، الحمدللہ تعالیٰ علی نعمائہٖ۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

(از قلم حضرت قبلہ چمن پیر صاحبؒ)

☆☆☆☆☆

مکتوب نمبر: ۱۳۸

ھُوَ الْحَق

از چھوہر شریف

از حضور والا شان جناب فیضمآب حضرت قبلہ وکعبہ مدظلہٗ

بعالی خدمت شریف والا شان جناب محبی ام خاص الخاص عبدالعزیز صاحب نمبردار

السلام علیکم قبل ازیں نیز بخط جناب حضرت مولانا مولوی عزیز الدین صاحب ہم نوشتہ شدہ است۔ مکرر عرض کہ حضرت قبلہ پیر یوسف شاہ صاحب سجادہ نشین، حضور والا شان قبلہ دو عالم خواجہ احمد صاحب مرحوم بارہ مولہ را ازیں جناب اذن عام خلافت شدہ است۔ بجمیع احباء مبارک شدہ الحمد للہ۔ نیز عرض کہ اگر صاحبزادہ صاحبش برائے تعلیم بفیر وزپورہ تشریف آوری فرمائند، پرورش اوشاں ہم خط حاصل کردہ، ماجور من عنداللہ۔ وایں جانب برو خصوصاً مشکور اند، جزاک اللہ فی الدارین۔

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

جناب قبلہ وکعبہ ام صاحب مدظلہ، قبل ازیں سخت بیمار شدہ ہنوز بفضلہٖ رو بصحت اند۔ دعاء فرمایند کہ باری تعالیٰ صحت کامل عطا فرمایند۔ بقلم خاکسار تابعدار غلام چن عفی اللہ عنہ السلام علیکم۔

ترجمہ:

بعالی خدمت شریف والا شان جناب مجی ام خاص الخاص عبدالعزیز صاحب نمبردار

السلام علیکم

اس سے پہلے جناب مولانا عزیز الدین صاحب کو خط لکھا گیا مزید عرض یہ ہے کہ حضرت قبلہ پیر یوسف شاہ صاحب سجادہ نشین، حضور والا شان قبلہ دو عالم خواجہ احمد صاحب مرحوم بارہ مولہ کو اس طرف سے خلافت اور اذن عام عطا کیا گیا ہے۔ تمام احبا کو اس کی بہت بہت مبارک الحمد اللہ۔ مزید عرض ہے کہ اگر ان کے صاحبزادہ صاحب تعلیم کے لئے فیروز پورہ تشریف لائیں تو ان کی پرورش کر کے فیض اور اللہ کی بارگاہ سے اجر حاصل کریں۔ اور میں بھی اس پر آپ کا مشکور ہوگا۔ جزاک اللہ فی الدارین.

از عبدالرحمٰن چھوہرویؒ

جناب قبلہ و کعبہ ام صاحب مدظلہ اس سے پہلے سخت بیمار ہوئے تھے اب اللہ کے فضل سے صحت مند ہیں دعا فرمائیں کہ اللہ انہیں صحت کامل عطا فرمائے۔ بقلم خاکسار تابعدار غلام چن عفی اللہ عنہ السلام علیکم۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

حصہ دُوُم

اِنتخاب از تصانیف

Marfat.com

اصل اصول شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدللہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین اما بعد

کہ ایں وظیفہ شریفہ موسومہ باصل اصول شریف از دلریش ولولہ کیش احقر الانسان فقیر محمد عبدالرحمٰن بن وارث النبی الامی سید العاشقین وسند المعشوقین شیخ الکل والجز ذی العلو والمجد حضرت خواجہ شیخ فقیر محمد عفی اللہ عنہما محض از عطیات الہی نا متناہی ظاہر گشت۔ والشکر للہ علی ذلک و علی کل نعمائہٖ تعالی ومیگوید

بدان فرحک اللہ تعالی بفوز اصل اصولک کہ زکوۃ اصل اصول شریفہ اینکہ بسحر وقت صبح صادق دوشنبہ غسل کردہ جامہ نو یا نوشتہ پوشیدہ دو رکعت نفل صلوٰۃ اعتکاف خواندہ بہر رکعت بعد الحمد بیست وہشت بار سورہ اخلاص وبعدہٗ ہر روز اول وآخر درود شریف یکصد وبیست وہشت بار میانش بیست وہشت ختم تمام کند ہر ختم یکصد وبیست وپنجہزار اصل اصول شریف خواندہ باشد ہر مدتے کہ میسر بود ادا کردہ آید بقیودات ذیل

بلباس وخوراک پاک وطیب وطاہر وصائم الدہر باحسن ارادت وصلوٰۃ با جماعت ونان پز با طہارت ومعہ ترک جلالی وجمالی با تلذذ کمالی اصل وصالی لا یزالی و بسوخت بخورات وقت سحر از مشک ولوبان وعنبر بہر نماز استعمال عطر ودائم با وضو وغسل جمعہ و آخرش باز دو رکعت صلوٰۃ الوداع بقرأۃ صلوٰۃ اعتکاف مذکورہ خواندہ فارغ شدہ حتی المقدور صدقہ بفقیران الی الحق ومعصومان مطلق خرچ نماید۔

افادات وفیوضات آن ظاہر و باہر است از طوالت عمر وترقی علم تبحر ومزید عمل

متاثر و زیادتی تلذذ عشق و محبت و وسعت رزق و روزی روزانہ و اجرائے صدقات جاودانہ حاصل کہ لا یزال و لا یزالت شموس عاملہ و لا یغایت یوح کاملہ الیٰ یوم الدین آمین یا رب العٰلمین!

زہے وحدت بکثرت بس قبولست
ز میم احمد احد اصل اصول است

بلوح اول تغیر حرف قرآن
بہ بنیاد تجی ہم نزول است

مقطعات رمز با محباں
بشارات بمحبوباں حلول است

لہذا فیض ثقلینی بہ کونین
حصول است و حصول است و حصول است

ترجمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدللہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین اما بعد

کہ یہ وظیفہ جس کا نام اصل اصول شریف ہے اس دل ریش ولولہ کیش احقر الانسان فقیر محمد عبدالرحمٰن بن وارث النبی الامی سید العاشقین وسند المعشوقین شیخ الکل والجز ذی العلو والمجد حضرت خواجہ شیخ فقیر محمد عفی اللہ عنہما کو محض اللہ کی بے حساب و بے انتہا عطاؤں کے سبب عطا ہوا۔ یہ فقیر اس نعمت اور اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں پر اس کا شکر ادا کرتا ہے۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ تجھے تیرے اصل اصول کی برکات اور کامیابیوں سے کامران و شادمان کرے۔ جان لے کہ اصل اصول شریف کی زکوۃ ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پیر کے روز صبح صادق کے وقت غسل کرے اور نئے یا تازہ دھلے ہوئے کپڑے پہنے۔ دو رکعت نفل نماز اعتکاف اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد اٹھائیس (۲۸) مرتبہ سورہ اخلاص اور اس کے بعد ہر روز اول آخر درود شریف اور درمیان اٹھائیس (۲۸) ختم اصل اصول شریف کے اس طرح کہ ہر ختم میں اصل اصول شریف سوا لاکھ (۱،۲۵،۰۰۰) مرتبہ، جتنی مدت میں بھی ہو سکے، پورے کرے۔ اس کے لئے پابندیاں یہ ہیں:

لباس اور خوراک پاکیزہ و حلال ہو۔ دن کو روزہ سے رہے اور اپنی ارادت کا حسن قائم رکھے۔ نماز باجماعت ادا کرے۔ کھانا با طہارت پکائے اور اس کے ساتھ ترک جلالی جمالی اور اصل کے وصل کے ذوق کا لحاظ رکھے۔ سحر کے وقت مشک، لوبان اور عنبر کے بخور جلائے۔ ہر نماز کے ساتھ عطر استعمال کرے اور ہمیشہ باوضو رہے۔ ہر جمعہ کو غسل کرے۔ آخر میں پھر اسی طریقہ سے دو رکعت صلوٰۃ الوداع ادا کر کے فارغ ہو۔ اور حسب استطاعت فقراء کے لئے کچھ صدقہ کرے۔

اس کے فوائد اور فیوضات واضح اور ظاہر ہیں یعنی عمر درازی، ترقی و وسعت علم، پر اثر عمل میں فروغ، لذت عشق حقیقی و محبت میں اضافہ، وسعت رزق اور صدقات و خیرات کی ابدی توفیق حاصل ہو گی کہ ان برکات میں کبھی کمی نہ ہو گی اور قیامت تک اس کے عمل کی تاثیر و جذبہ کم نہ ہوگا اور نہ ہی اس کے عروج کا سورج غروب ہوگا۔ آمین یا رب العٰلمین!

اشعار

"کثرت کے باوجود قبولیت وحدت کی ہی ہے۔ احمد کے میم سے ظاہر ہے کہ اس کا اصل اصول احد ہے۔ پہلی لوح میں مفاہیم قرآنی کا مختلف بیان حروف تہجی کے تغیر

Marfat.com

سے ظاہر ہوا اور اسی بنیاد پر قرآن کا نزول ہوا۔ قرآن حکیم میں مذکور حروف مقطعات اہل محبت کے لئے رمز اور محبوبوں کے لئے بشارت ہیں۔ حروف مقطعات (کے اسرار) سے ظاہر ہے کہ دنیا و آخرت میں ثقلین کا فیض قابل حصول ہے۔"

اصل اصول شریف یہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِلٰھی بحرمتِ اَصْلِ اُصولِ وُصولِ حُصولِ ا با تا ثا ج حا خا د ذ را زا س ش ص ض طا ظا ع غ فا ق ک ل م ن وا ھا یا ○

وَ بِحَقِّ رَمْزِ رُمُوْزِ رَامُوْزِ بُرُوْزِ کُنُوْزِ الٓمٓ ○ الٓمٓ ○ الٓمٓصٓ ○ الٓرٰ ○ الٓر ققف الٓرقف المرقف الٓرقف الٓرقف کٓھٰیٰعٓصٓ قف طٰہٰ ○ طٰسٓمٓ ○ طٰسٓ ○ طٰسٓمٓ ○ الٓمٓ ○ الٓمٓ ○ الٓمٓ ○ الٓمٓ ○ یٰسٓ ○ صٓ ○ حٰمٓ ○ حٰمٓ ○ حٰمٓ ○ عٓسٓقٓ ○ حٰمٓ ○ حٰمٓ ○ حٰمٓ ○ حٰمٓ ○ قٓ ○ نٓ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ ○

Marfat.com

اِنتخاب اَز مجموعہ صلوات الرسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مجموعہ صلوات الرسول ﷺ آپ کی عدیم النظر تصنیف ہے جو اپنی ضخامت، ندرت اور معارف ومعانی کے اعتبار سے پوری تاریخ اسلام میں منفرد اور نادر ہے۔

آپ کی یہ تصنیف آپ کے حال کی عکاس ہے۔ اس میں آپ نے اپنے احوال و مقامات کو بیان کرنے کے لئے روایتی طریقہ کی طرح کوئی دعوی نہیں کیا بلکہ دعا کا طریق اختیار فرمایا۔ آپ نے کہیں بھی یہ دعوی نہیں کیا کہ میں اس مقام پر فائز ہوں بلکہ فرمایا اے اللہ مجھے اس مقام پر فائز کردے۔ دعویٰ کو دعا سے بدل کر آپ نے تاریخ تصوف میں ایک نئی روایت کا آغاز فرمایا۔ یہ نہ صرف آپ کے آداب بارگاہ الٰہی کے عارف ہونے کی دلیل ہے بلکہ آپ کے متوسلین کے لیے ایک منہج عمل بھی ہے۔ مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کا نام قرآن حکیم کی ان آیات مبارکہ سے معنوی ربط رکھتا ہے:

وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ط اَلَآ اِنَّھَا قُرْبَةٌ لَّھُمْ ط (۹:۹۹)

"اور رسول ﷺ کی دعائیں۔ سن لو! بیشک وہ ان کے لئے باعث قرب الٰہی ہیں۔"

اِنَّ صَلٰوتَکَ سَکَنٌ لَّھُمْ ط (۹:۱۰۳)

"(اے محبوب!) بیشک آپ کی دعا ان کے لئے باعث تسکین ہے"

مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کے ہر جزو کا آغاز سورہ فاتحہ اور اختتام سورہ اخلاص پر ہوتا ہے۔ آپ کا ہر جزو کے مندرجات ومضامین کو فاتحہ واخلاص کے درمیان

یعنی مقام 'آمین' پر رکھنا اس تصنیف کے مقبول بارگاہ الٰہی ہونے کی دلیل ہے۔ دعا ایک ذہنی رویہ اور طرز فکر ہے جو دعا کرنے والے کے طرز عمل کو متعین کرتا ہے۔ بعینہٖ مجموعہ صلوات الرسول ﷺ صرف الفاظ کا مجموعہ نہیں بلکہ قاری کے ذہنی رویّے اور طرز فکر کی تربیت کا ضابطہ ہے جو اسے ایک محمود طرز عمل تک لانے کا ذریعہ بنتا ہے۔

اس میں دلائل الخیرات و دیگر کتب صلوٰۃ کی خصوصیات کے ساتھ ساتھ شمائل وسیرت نبوی ﷺ، تعلیمات سلوک اور حقائق و معارف کو ایسے احسن انداز سے بیان کیا گیا ہے کہ قاری کو حضور اکرم ﷺ پر صلوٰۃ و سلام پڑھتے ہوئے نہ صرف حضوری کی کیفیت نصیب ہوتی ہے بلکہ اسے آگہی و معرفت کی روشنی بھی عطا ہوتی ہے۔ آپ کی یہ تصنیف حضور اکرم ﷺ کے امی ہونے کے فیضان کے تسلسل کی مظہر بھی ہے۔ مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کلیتاً وھب اور آپ کے علم لدنی کا شاہکار ہے۔ آپ کی یہ تصنیف ۳۰ اجزاء پر مشتمل ہے۔ ان اجزاء کے عنوانات یہ ہیں:

۱۔ فی نورہٖ و ظھورہٖ	۲۔ فی صلوتہٖ و سلامہٖ
۳۔ فی بدنہٖ واعضائہٖ	۴۔ فی لباسہٖ و ملبسہٖ
۵۔ فی نسبہٖ و حسبہٖ	۶۔ فی شرفہٖ و شرافتہٖ
۷۔ فی اسمائہٖ و صفاتہٖ	۸۔ فی سیادتہٖ وسیدہٖ
۹۔ فی تحمیدہٖ و تمجیدہٖ	۱۰۔ فی اسرآئہٖ ومعراجہٖ
۱۱۔ فی تھلیلہٖ وتسبیحہٖ	۱۲۔ فی حِلمہٖ و حُلمہٖ
۱۳۔ فی دعائہٖ و التجائہٖ	۱۴۔ فی قالہٖ و مقالہٖ
۱۵۔ فی نبوتہٖ و رسالتہٖ	۱۶۔ فی عزتہٖ وعظمتہٖ

Marfat.com

۱۷۔فی شفاعتہٖ و وسیلتہٖ
۱۸۔فی قدرہٖ و اقتدارہٖ
۱۹۔فی آیاتہٖ و بشاراتہٖ
۲۰۔فی حبہٖ و محبوبیتہٖ
۲۱۔فی علمہٖ وعلم غیبہٖ
۲۲۔فی معجزاتہٖ و خوارقاتہٖ
۲۳۔فی دعواتہٖ بتوسل صلواتہٖ
۲۴۔فی اوامرہٖ ونواھیہٖ
۲۵۔فی شھودہٖ و مشھودہٖ
۲۶۔فی خلقہٖ و اخلاقہٖ
۲۷۔فی قربہٖ وقرابتہٖ
۲۸۔فی وصلہٖ و معیتہٖ
۲۹۔فی لواء حمدہٖ و مقام محمودہٖ
۳۰۔فی خیر خلقہٖ و خیر امتہٖ

۳۰ اجزا پر مشتمل اس تصنیف کا ہر جزو حضور اکرم ﷺ کی کسی نہ کسی شان کے بیان پر مشتمل ہے۔ یوں تو اس کے محاسن بے حد وشمار ہیں تاہم چند کا ذکر یہاں کیا جاتا ہے:

۱۔حب نبوی ﷺ

۲۔شان نبوت ﷺ

۳۔حب اہل بیت وحب صحابہ رضی اللہ عنہم

۴۔حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ سے تعلق

۵۔اکابر صوفیاء کا منہج

۶۔آیات قرآنی کی تفسیر کا منہج

۷۔سالک کے لئے دستور زندگی

۔تصوف کا عملی اطلاق

Marfat.com

۹۔ مختلف علوم وفنون کا بیان

۱۰۔ طریقۂ محبوبیہ کا بیان

ا۔ حبِ نبوی ﷺ

یہ تصنیف از اول تا آخر محبت رسول ﷺ کا شاہکار ہے۔ حضور اکرم ﷺ کے بدن مبارک، لباس مبارک، اوصاف واخلاق غرضیکہ ذات نبوی سے متعلق ہر شے پر درود و صلوٰۃ پڑھتے ہوئے علم لدنی کا دریا بہتا ہوا نظر آتا ہے۔ آپ ﷺ کے رخسار مبارک پر صلوٰۃ وسلام پڑھتے ہوئے رخسار مبارک کے لئے سات الفاظ ''خد، عارض، وجنۃ، عذار، سمان، عرنین اور وافد'' استعمال کیے گئے۔ جز سوم 'فی بدنہٖ واعضائہٖ' میں حضور اکرم ﷺ کے بدن مبارک کا ذکر ایسے انداز سے کیا گیا ہے گویا کوئی ماہر علم الابدان اور طبیب کلام کر رہا ہو۔ یہی حال بقیہ ابواب کا ہے یہاں جزو ۲۰ سے ایک اقتباس پیش کیا جاتا ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰے قَصْرِہٖ فِی الْقُصُوْرِ وَ یَمِیْنِہٖ فِی الْاَیْمَانِ وَ شِمَالِہٖ فِی الشَّمَائِلِ (۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی فَوْقِہٖ وَ تَحْتِہٖ وَ قُدَّامِہٖ وَ خَلْفِہٖ (۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰے اَسَاسِہٖ فِی الْاُسُسِ وَ بَیْتِہٖ فِی الْبُیُوْتِ وَ بَیْتِ اَصْھَارِہٖ فِی الْاَبْیَاتِ (۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰے حَائِطِہٖ فِی الْحِیْطَانِ وَ اُسْطُوَانَتِہٖ فِی الْاَسَاطِیْنِ وَ سَقْفِہٖ فِی السُّقُوْفِ (۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰے سَطْحِہٖ فِی السُّطُوْحِ وَ سُلَّمِہٖ فِی السَّلَالِمِ وَ مِرْقَاتِہٖ فِی الْمَرَاقِیْ (۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰے صُفَّتِهٖ فِی الصُّفَّاتِ وَ حُجُرَتِهٖ فِی الْحُجُرَاتِ وَ ظُلَّتِهٖ فِی الظُّلَّاتِ (٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓے اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰے سَاحَتِهٖ فِی السَّاحَاتِ وَ سُدَّتِهٖ فِی السُّدَّاتِ وَ سُرَادِقَتِهٖ فِی السُّرَادِقَاتِ (٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓے اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰے بَابِهٖ فِی الْاَبْوَابِ وَ مِصْرَعِ بَابِهٖ فِی الْمَصَارِیْعِ وَ اُسْکُفَّتِهٖ فِی الْاُسْکُفَّاتِ (٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓے اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰے رِجْلِ بَابِهٖ فِی الْاَبْوَابِ وَ مِزْلَاجِهٖ فِی الْمَزَالِیْجِ وَ عِضَادَتِهٖ فِی الْعُضَادَاتِ (٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓے اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰے سَکِّهٖ فِی السَّکَاکِ وَ سِلْسِلَتِهٖ فِی السَّلَاسِلِ وَ قُفْلِهٖ فِی الْاَقْفَالِ (١٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓے اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰے مِفْتَاحِهٖ فِی الْمَفَاتِیْحِ وَ طَرِیْقَتِهٖ فِی الطُّرُقِ وَ زِقَاقِهٖ فِی الزِّقَاقِ (١١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓے اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰے سِکَّتِهٖ فِی السِّکَکِ وَ خَوْخَتِهٖ فِی الْخَوْخَاتِ وَ بِیْرِهٖ فِی الْاٰبَارِ (١٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓے اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی مُغْتَسَلِهٖ فِی الْمُغْتَسَلَاتِ وَ کَنِیْفِهٖ فِی الْکَنَائِفِ وَ مَسِیْلِ مَآئِهٖ فِی الْمَسِیْلَاتِ (١٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓے اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓے اٰنِیَتِهٖ فِی الْاَوَانِیْ وَ قُلَّتِهٖ فِی الْقِلَالِ وَ جَرَّتِهٖ فِی الْجَرَّاتِ (١٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓے اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰے جَفْنَتِهٖ فِی الْجِفَانِ وَ اِبْرِیْقِهٖ فِی الْاَبَارِیْقِ وَاِدَاوَتِهٖ فِی الْاَدَاوِیْ (١٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓے اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰے اُثْفِیَّتِهٖ فِی الْاُثْفِیَّاتِ وَ قِدْرِهٖ فِی الْقُدُوْرِ وَ مِجْمَرِهٖ فِی الْمَجَامِیْرِ (١٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓے اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰے بُرْمَتِهٖ فِی الْبُرَمِ وَ طَنْجِیْرِهٖ فِی التَّنَاجِیْرِ وَ تَنُّوْرِهٖ (١٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓے اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰے

Marfat.com

طَابِقِهٖ فِي الطَّوَابِقِ وَ طِبْسِهٖ فِي الطِّسَاسِ وَ مَرْكَنِهٖ فِي الْمَرَاكِنِ (۱۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى مِغْفَرَتِهٖ فِي الْمَغَارِفِ وَ مِلْعَقَتِهٖ فِي الْمَلَاعِقِ وَ دَلْوِهٖ فِي الدِّلَآءِ (۱۹) (۲۰:۲۱-۲۲)

''اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور آپ کے محل پر محلات میں اور دائیں طرف پر دائیں اطراف میں اور بائیں طرف پر بائیں اطراف میں (۱) اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور آپ کے اوپر والی جانب اور نچلی اور اگلی اور پچھلی جانب پر (۲) اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور آپ کے مکان کی بنیاد پر بنیادوں میں اور مکان پر مکانات میں اور آپ کے دامادوں (خاندان) کے مکانوں پر مکانات میں (۳) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور آپ کی دیوار پر دیواروں میں اور ستون پر ستونوں میں اور مکان کی چھت پر چھتوں میں (۴) اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور آپ کے مکان کی چھت پر چھتوں میں اور سیڑھی پر سیڑھیوں میں اور سیڑھی کے ہر درجے پر درجات میں (۵) اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور آپ کے چھپر پر چھپروں میں اور حجرہ پر اور حجروں میں اور سایہ دار جگہ پر سایہ دار جگہوں میں (۶) اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور آپ کے صحن پر صحنوں میں اور چوکھٹ پر چوکھٹوں میں اور خیمے پر خیموں میں (۷) اے اللہ صلوٰۃ والسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور آپ کے دروازوں پر دروازوں میں اور دروازے کے کواڑ پر کواڑوں میں اور دہلیز پر دہلیزوں میں (۸) اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور آپ کے دروازے کے نچلے حصے پر دروازوں میں اور دروازے کی

Marfat.com

چٹخنی پر چٹخنیوں میں اور دروازے کی چوکھٹ کے دونوں بازوؤں پر، چوکھٹوں کے بازوؤں میں (۹) اے اللہ! صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور آپ کے دوازے کی بلی پر بلیوں میں اور زنجیر پر زنجیروں میں اور تالہ پر تالوں میں (۱۰) اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور آپ کی چابی پر چابیوں میں اور آپ کے راستے پر راستوں میں اور آپ کی گلی پر گلیوں میں (۱۱) اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور آپ کے کوچہ پر کوچوں میں اور کھڑکی پر کھڑکیوں میں اور کنوئیں پر کنوؤں میں (۱۲) اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور آپ کے غسل خانہ پر غسل خانوں میں اور پردے پر پردوں میں اور آپ کے پانی کی گزرگاہ پر پانی کی گزرگاہوں میں (۱۳) اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور آپ کے برتن پر برتنوں میں اور آپ کے مٹکے پر مٹکوں میں اور گھڑے پر گھڑوں میں (۱۴) اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور آپ کے پیالے پر پیالوں میں اور لوٹے پر لوٹوں میں اور چھوٹے مشکیزے پر مشکیزوں میں (۱۵) اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور آپ کے چولھے کے پتھروں پر پتھروں میں اور ہنڈیا پر ہنڈیوں میں اور عودسوز پر عودسوزوں میں (۱۶) اے اللہ صلوٰۃ والسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور آپ کی ہانڈی پر ہانڈیوں میں اور دھات کی دیگچی پر دیگچیوں میں اور آپ کے تنور پر (۱۷) اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور آپ کے تھال پر تھالوں میں اور ہاتھ دھونے کے برتن پر ان برتنوں میں اور لگن پر لگنوں میں (۱۸) اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور آپ کے چمچہ پر چمچوں میں اور چمچی پر چمچیوں

میں اور آپ کے ڈول پر ڈولوں میں (۱۹)''۔

۲۔ شانِ نبوت ﷺ

حضور اکرم ﷺ کی سیرت مطہرہ اور صورت مبارکہ کے بیان کے ساتھ ساتھ مجموعہ صلوات الرسول ﷺ میں حضور اکرم ﷺ کے خصائص، کمالات اور مختلف شانوں کو بھی انتہائی موثر پیرائے میں بیان کیا گیا ہے آپ کی شان علم بیان کرتے ہوئے آپ لکھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قَطَرَتْ فِیْ فَمِهٖ قَطْرَةٌ مِّنْ بَحْرِ الْعِلْمِ الْاَزَلِیِّ وَ اَعْطِ لَنَا عُلُوْمًا مِنْ اِلْهَامِ عِلْمِ الْاَزَلِ وَ الْاَبَدِ نَعْلَمُ بِهَا عِلْمَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ وَهَبَهُ اللّٰهُ رَقَائِقَ عُلُوْمِ الْاَزَلِ وَالْاَبَدِ وَ عَلَّمَهُ اللّٰهُ دَقَائِقَ فُهُوْمِ الْكَثْرَةِ وَ الْوَحْدَةِ وَ اَعْطَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى عِلْمًا مِّنْ عُلُوْمٍ كُلِّهٖ وَ قُدْرَةً مِّنْ عُلُوْمِ كُنْ فَيَكُوْنُ وَ مِنْ عُلُوْمِ مَاكَانَ وَ مَا يَكُوْنُ (۲۱: ۴۶،۴۷)

''اے اللہ! سیدنا محمد و آل محمد پر صلوٰۃ کامل نازل فرما جس محبوب کے دہن مبارک میں علم ازلی کے سمندر سے (علم کا) قطرہ ٹپکا ۔اور ہمیں علم ازلی و ابدی کے الہام سے علوم عطا فرما جن سے ہم اولین و آخرین کا علم حاصل کرلیں ۔اے اللہ! سیدنا محمد و آل محمد پر رحمت کاملہ نازل فرما۔اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کو علوم ازل و ابد کے اسرار عطا فرمائے ۔اور انہیں کثرت و وحدت کی باریکیوں کے فہم کی تعلیم دی۔ اور اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے تمام علوم سے علم اور کن فیکون اور ما کان و ما یکون کے علوم سے قدرت عطا کی۔''

Marfat.com

۳۔ حبِ اہلِ بیت و صحابہ رضی اللہ عنہم

حب اہل بیت و صحابہ اہل حق کے ایمان کا جزو ہے۔ آپ نے مجموعہ صلوات الرسول ﷺ میں اس کے بیان کا خصوصی التزام فرمایا۔ راہ اعتدال کو اختیار فرماتے ہوئے آپ نے اہل بیت اطہار اور صحابہ کرام کے ذکر خیر کو مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کا حصہ بنایا۔ جزو ۹ کے صفحہ ۳۱ پر آپ نے عقائد اہل سنت کا ذکر فرمایا۔ خلفاء راشدین، اہل بیت اطہار اور عشرہ مبشرہ کا ذکر بابرکت جزو ۲۰ کے صفحہ ۲۵، اور جزو ۲۵ کے صفحہ ۱۱، ۱۲ اور ۱۹ پر فرمایا۔ اس طرح جزو ۲۶ کے صفحہ ۲۶ پر خلافت راشدہ کی ترتیب کو بیان فرمایا۔ جزو اول کے صفحہ ۴ پر اسمائے الٰہی اور جزو ۱۶ کے صفحہ ۶ تا ۲۸ میں اسماء النبی کو بیان کرنے کے ساتھ ساتھ آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے اسمائے مبارکہ (۲۵:۱۰)، حضرت فاطمۃ الزہرا کے اسمائے مبارکہ (۳۰:۱۲)، دوازدہ ائمہ کا ذکر (۲۵:۱۲)، چہاردہ معصومین کا ذکر (۲۵:۱۲) اور جزو ۳۰ میں اصحاب بدر کے اسمائے مبارکہ بیان فرما کر اہل بیت اطہار اور نمایاں صحابہ کرام کے ذکر اور اسمائے مبارکہ کو مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کا حصہ بنا دیا۔ علاوہ ازیں آپ نے اصحاب کہف کے اسمائے مبارکہ بھی جزو ۲۸: ۳۷ میں بیان کئے۔ اہل بیت و صحابہ کرام سے نسبت و تعلق بیان کرنے والے چند اقتباسات یہاں دیے جاتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِکَ وَ نَسْئَلُکَ وَ نَتَوَجَّهُ اِلَيْکَ بِکِتَابِکَ الْعَزِيْزِ وَ نَبِيِّکَ الْکَرِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ بِشَرَفِهِ الْمَجِيْدِ وَ بِاَبَوَيْهِ اِبْرَاهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ بِصَاحِبَيْهِ اَبِیْ بَکْرٍ وَّ عُمَرَ وَ ذِی النُّوْرَيْنِ عُثْمَانَ وَ اٰلِهٖ فَاطِمَةَ وَ عَلِيٍّ وَ وَلَدَيْهِمَا الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ وَ عَمَّيْهِ حَمْزَةَ وَ الْعَبَّاسِ وَ زَوْجَتَيْهِ خَدِيْجَةَ وَ عَائِشَةَ ٥ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اَبَابَکْرِ نِ التَّقِيَّ وَ عُمَرَ النَّقِيَّ وَ عُثْمَانَ الزَّکِيَّ وَ عَلِيَّ نِ الْوَفِيَّ اَسَدَ اللّٰهِ الْمُرْتَضٰی وَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَ خَدِيْجَةَ الْکُبْرٰی وَ عَائِشَةَ الصِّدِّيْقَةَ الْعُلْيَا وَ الْحَسَنَ الرِّضٰی وَ الْحُسَيْنَ الشَّهِيْدَ الْمُجْتَبٰی وَالشُّهَدَآءَ الْکَرْبَلَا وَالسَّعْدَ

Marfat.com

وَالسَّعِيْدَ وَ الطَّلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَ عَبْدَالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ الْعَشَرَةَ الْمُبَشَّرِيْنَ وَ سَآئِرَ الصَّحَابَةِ وَ التَّابِعِيْنَ وَ الْخُلَفَآءَ الرَّاشِدِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْن (۲۰:۲۵)

”اے اللہ! ہم تیرا وسیلہ اختیار کرتے ہیں اور تجھی سے سوال کرتے ہیں۔

اور تیری کتاب عزیز اور تیرے نبی کریم سیدنا محمد ﷺ کے طفیل تیری طرف توجہ کرتے ہیں۔

اور ان کے شرف و مجد کے طفیل اور ان کے آباء حضرت ابراہیم و حضرت اسماعیل کے طفیل اور دونوں صحابیوں ابوبکر وعمر کے طفیل اور ذی النورین عثمان اور آپ کی آل فاطمہ و علی اور صاحبزادوں حسن و حسین کے طفیل اور چچوں حمزہ و عباس اور دونوں بیویوں خدیجہ و عائشہ کے طفیل (تیری طرف توجہ کرتے ہیں)۔

اے اللہ! ابوبکر پرہیزگار، عمر پاکیزہ، عثمان طاہر اور علی باوفا اسد اللہ مرتضٰی اور فاطمہ زہراء، خدیجۃ الکبریٰ اور عائشہ صدیقہ بلند شان، حسن مجسمہ رضا، حسین شہید مجتبیٰ، تمام شہداء کربلا، سعد و سعید، طلحہ و زبیر، عبدالرحمٰن بن عوف و ابوعبیدہ بن الجراح یعنی تمام عشرہ مبشرہ اور دیگر تمام صحابہ کرام و تابعین اور خلفاء راشدین (اللہ ان سب سے راضی ہو) پر رحم فرما۔“

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَصْحَابِ الْكِبْرِ وَ السِّحْرِ وَ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ

الَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ

وَ مِنَ الْبَلَآءِ وَ الْاٰفَةِ وَ الْعَاهَةِ وَ اعْتَصَمْتُ بِكَ يَا اَللّٰهُ

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَ الْاَهْرَمَنِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَالْجُنُوْدِ

Marfat.com

وَالْاَتْبَاعِ مِنْ اٰفَةٍ وَ عَاهَةٍ بِحَقِّ جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ مِنْ اٰدَمَ عليه السلام اِلٰى حَضْرَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ

وَ بِحَقِّ اَبِىْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ رضی اللہ عنہ وَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ وَ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ بْنِ الْعَفَّانِ وَ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ وَ سَيِّدِنَا اَبِىْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ رضی اللہ عنہ وَ اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رضی اللہ عنہ وَ سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ رضی اللہ عنہا الزَّهْرَآءِ وَ اِثْنَا عَشَرَ اِمَامًا وَ اَرْبَعَ عَشَرَ مَعْصُوْمًا صَلٰوةُ اللّٰهِ وَ سَلَامُهٗ وَ رِضْوَانُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ط

وَ بِحَقِّ سَيِّدِنَا اَبِىْ مُحَمَّدٍ مُحْيِ الدِّيْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيْلَانِىْ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

(۱۲_۱۱:۲۵)

Marfat.com

''اے اللہ! ہم متکبروں، جادوگروں اور وسوسے ڈالنے والے شیطان سے، خواہ جنوں سے ہو یا انسانوں سے، تیری پناہ طلب کرتے ہیں۔

اور بلاؤں و آفات اور عیوب سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں۔اے اللہ! میں تیری بارگاہ سے وابستگی اختیار کرتا ہوں اور میں جن و انس کے شر، اہرمن، شیاطین اور ان کے لشکروں اور ان کے پیروکاروں سے یعنی ہر آفت اور عیب سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

اے اللہ! میں حضرت آدم سے لے کر حضرت محمد ﷺ تک تمام انبیاء و مرسلین علیہم السلام، حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان بن عفان، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم، سیدنا ابو محمد حسن، سیدنا ابوعبداللہ حسین، سیدۃ النساء حضرت فاطمۃ الزہراء، بارہ ائمہ کرام اور چودہ معصومین کیطفیل تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ان تمام کے لئے اللہ تعالیٰ کی رحمتیں، سلامتی اور رضامندی ہو!

اور میں حضرت سیدنا ابو محمد محی الدین عبدالقادر جیلانی ﷛ کے طفیل تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔"

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ اَنۡتَ الۡمَحۡمُوۡدُ وَ بِحَقِّ عَلِیٍّ ؓ وَ اَنۡتَ الۡاَعۡلٰی وَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ ؓ وَ اَنۡتَ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَ بِحَقِّ الۡحَسَنِ ؓ وَ اَنۡتَ الۡمُحۡسِنُ ؓ وَ الۡحُسَیۡنِ ؓ وَ اَنۡتَ قَدِیۡمُ الۡاِحۡسَانِ وَ بِحَقِّ تِسۡعَةِ الۡمَعۡصُوۡمِیۡنَ ؓ مِنۡ ذُرِّیَّةِ الۡحَسَنِ ؓ وَ الۡحُسَیۡنِ ؓ

اِسۡتَجِبۡ دُعَآئَنَا وَاقۡضِ حَاجَاتِنَا بِحُرۡمَتِ جَمِیۡعِ الۡمَعۡصُوۡمِیۡنَ ؓ وَ الۡمَظۡلُوۡمِیۡنَ ؓ الۡمَکۡرُوۡبِیۡنَ کَرۡبَلَآءِ الۡمَعَلّٰی یَا عَالِیَ الۡمَعَالِیۡ ○ (۱۹:۲۵)

"اے اللہ میں تجھ سے محمد ﷺ کے طفیل سوال کرتا ہوں اور تو ہی محمود ہے اور حضرت علی ﷛ کے طفیل سوال کرتا ہوں اور تو ہی بلند تر شان والا ہے۔ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے طفیل سوال کرتا ہوں اور تو ہی آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ اور حضرت حسن کے طفیل سوال کرتا ہوں اور تو ہی محسن ہے اور حضرت حسین کے طفیل سوال کرتا ہوں اور تو قدیم احسان والا ہے اور نو معصومین کے طفیل سوال کرتا ہوں جو حضرت حسنین رضی اللہ عنہما وعنہم کی اولاد سے ہیں۔

اے اللہ! ہماری دعا قبول فرما اور ہماری حاجات کربلاء ومعلی کے تمام معصومین، مظلومین اور کرب زدگان کے طفیل پورا فرما۔ اے بلند مراتب والے!"

۴۔ حضرت غوث اعظم ﷛ سے تعلق

حضرت غوث اعظم ﷛ سے نسبت و تعلق کا اظہار آپ کے ہر ہر قول و عمل سے ہوتا ہے۔ حضرت غوث اعظم ﷛ سے آپ کا تعلق مَا نَظَرُ الۡعَیۡنِ اِلٰی غَیۡرِ کُمۡ (۲۲:۷) کا مظہر تھا۔ آپ کی ساری زندگی سلسلہ قادریہ کے احیاء و فروغ میں گزری۔ مجموعہ صلوات

Marfat.com

الرسول ﷺ میں آپ نے حضرت غوث اعظم کا ذکر بہت ہی والہیت اور عقیدت و محبت سے کیا ہے۔ آپ نے حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے اسمائے مبارکہ جزو ۲۴ کے صفحہ ۲۸ پر بیان فرمائے۔ علاوہ ازیں بھی مختلف مقامات پر مثلاً ۲۲:۷، ۲۴ اور ۲۵:۳۰ پر آپ نے حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ کا ذکر فرمایا۔ مجموعہ صلوات الرسول ﷺ سے چند اقتباسات یہاں پیش کیے جاتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ ارۡضَ عَنۡ قُطۡبِ الۡاَقۡطَابِ وَ فَرۡدِ الۡاَحۡبَابِ وَ الۡعَامِلِ عَلٰے الۡكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَالۡقَـآئِلِ عَلٰى رُءُوۡسِ الۡاَشۡهَادِ قَدَمِىۡ هٰذَا عَلٰے رَقَبَةِ كُلِّ وَلِيِّ اللّٰهِ الۡغَوۡثِ الۡفَرۡدِ الۡاَوۡحَدِ اَبِى الۡمَكَارِمِ وَالۡمَحَاسِنِ اَعۡنِىۡ بِهٖ الشَّيۡخَ شَيۡخَنَا وَ مُرۡشِدِنَا مُحۡيِ السُّنَّةِ وَالدِّيۡنِ سَيِّدِنَا عَبۡدَالۡقَادِرِ الۡجِيۡلَانِىِّ قَدَّسَ اللّٰهُ سِرَّهٗ

وَاَعِدۡ عَلَيۡنَا وَ عَلَى الۡمُسۡلِمِيۡنَ خُصُوۡصِيَّاتِهٖ وَ نَفَحَاتِهٖ وَ جَلَوَاتِهٖ وَاحۡشُرۡنَا فِىۡ زُمۡرَتِهٖ تَحۡتَ لِوَاءِ سَيِّدِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ صَلَّے اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ وَ وَالِدِيۡنَا وَ مَشَآئِخِنَا وَ مُعَلِّمِيۡنَا وَ اِخۡوَانِنَا وَ اَصۡدِقَـآئِنَا وَ مُحِبِّيۡنَا وَ كَافَّةِ الۡمُسۡلِمِيۡنَ اَجۡمَعِيۡنَ

اَشۡهَدُ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ وَ اَنۡبِيَآئَهٗ وَ رُسُلَهٗ وَالۡحَاضِرِيۡنَ مِنۡ خَلۡقِهٖ اِنِّىۡ تَـآئِبٌ اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ مُجۡتَنِبٌ مِّنۡ مَّحَارِمِهٖ مُجۡتَهِدٌ عَلٰے طَاعَاتِهٖ مُنِيۡبٌ اِلَيۡهِ مُوَاظِبٌ عَلٰى خِدۡمَةِ الۡفُقَرَآءِ وَالۡمَسَاكِيۡنِ بِحَسۡبِ الطَّاقَةِ وَ اِنَّ سَيِّدَنَا وَ قُدۡوَتَنَا اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى اَلشَّيۡخُ مُحۡىُ الدِّيۡنِ عَبۡدُالۡقَادِرِ الۡجِيۡلَانِىُّ قَدَّسَ اللّٰهُ سِرَّهٗ شَيۡخُنَا وَ مُرۡشِدُنَا وَ مُقۡتَدَانَا فِى الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ عَلٰے مَا نَقُوۡلُ وَكِيۡلٌ (۳۹:۱۹)

''اے اللہ! تو قطب الاقطاب، یکتائے احباب، کتاب و سنت پر عامل اور علانیہ یہ فرمانے والے کہ میرا قدم تمام اولیاء اللہ کی گردنوں پر ہے، غوث، یکتا، یگانہ، مکارم و محاسن کے مالک یعنی ہمارے شیخ و مرشد محی السنۃ والدین سیدنا شیخ عبدالقادر الجیلانی سے

Marfat.com

راضی ہو جا۔

اللہ ان کے باطن کو پاک رکھے اور ہم پر اور تمام اہل اسلام پر ان کی خصوصیات اور خوشبوئیں اور جلوے عام کرے۔اور ہمیں ان کی جماعت میں سیدالمرسلین ﷺ کے لواء حمد کے نیچے اٹھائے ۔اور ہمارے والدین ، مشائخ ،اساتذہ، بھائیوں ، دوستوں ،محبوں اور تمام اہل اسلام کو بھی۔

میں اللہ ،تمام فرشتوں ،انبیاء و رسل اور مخلوق میں سے تمام حاضرین کو گواہ بنا کر اللہ تعالیٰ اور رسول مقبول کی طرف لوٹتا ہوں (توبہ کرتا ہوں)۔اور حرام امور سے دور رہنے، اس کی اطاعت کی کوشش کرنے ،قلبی طور پر اس کی طرف رجوع کرنے اور اپنی استطاعت کے مطابق فقراء و مساکین کی خدمت پر ہمیشہ کاربند رہنے کا عزم کرتا ہوں۔

اور یہ کہ ہمارے سردار اور مقتدائے راہِ خدا، شیخ محی الدین عبدالقادر الجیلانی قدس سرہ العزیز دنیا اور آخرت میں ہمارے شیخ و مرشد اور مقتداء ہیں ۔اور اللہ ہی ہمارے قول پر وکیل ہے۔''

يَا سَيِّدُ مُحَيُّ الدِّيْنِ اَمْرُ اللّٰهِ ط يَا شَيْخُ مُحَيُّ الدِّيْنِ فَضْلُ اللّٰهِ ط يَا اَوْلِيَا مُحَيُّ الدِّيْنِ اَمَانُ اللّٰهِ ط يَا مِسْكِيْنُ مُحَيُّ الدِّيْنِ نُوْرُ اللّٰهِ ط يَا غَوْثُ مُحَيُّ الدِّيْنِ قُطْبُ اللّٰهِ ط يَا سُلْطَانُ مُحَيُّ الدِّيْنِ سَيْفُ اللّٰهِ ط يَا خُوَاجِهِ مُحَيُّ الدِّيْنِ فَرْمَانُ اللّٰهِ ط يَا مَخْدُوْمُ مُحَيُّ الدِّيْنِ بُرْهَانُ اللّٰهِ ط يَا دُرْوِيْش مُحَيُّ الدِّيْنِ اٰيَاتُ اللّٰهِ ط يَا بَادْشَاهْ مُحَيُّ الدِّيْنِ قُوَّةُ اللّٰهِ ط يَا فَقِيْرُ مُحَيُّ الدِّيْنِ مُشَاهِدُ اللّٰهِ ط

يَا هَيْكَلُ الصَّمَدَانِيُّ وَ قَنْدِيْلُ نُوْرَانِيُّ وَ صَاحِبُ الْاِشَارَاتِ وَ الْمَعَانِيُّ يَا شَيْخَ الثَّقَلَيْنِ يَا قُطْبَ رَبَّانِيُّ يَا غَوْثَ الصَّمَدَانِيُّ يَا مَحْبُوْبَ السُّبْحَانِيُّ مُحَيُّ الدِّيْنِ اَبَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ عَبْدِالْقَادِرِ الْجِيْلَانِيِّ اَعِيْنُوْنِيْ وَامْدُدْنِيْ فِيْ قَضَآءِ حَاجَتِيْ يَا

Marfat.com

رُوْحَ الْقُدُسِ یَا جُنُوْدَ اللّٰہِ یَا عِبَادَ اللّٰہِ یَا غَوْثَ الثَّقَلَیْنِ اَنْتَ قُلْتَ اِسْمِیْ کَالْاِسْمِ الْاَعْظَمِ فَاِنِّیْ تَوَسَّلْتُ بِاِسْمِکَ الْاَعْظَمِ فَنَجِّنِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ بِقُدْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اٰمِیْن ○ (۲۴:۲۹-۳۰)

”اے سید محی الدین اللہ کے امر مجسم! اے شیخ محی الدین اللہ کے فضل مجسم، اے غوث محی الدین اللہ کے قطب، اے سلطان محی الدین اللہ کی تلوار، اے خواجہ محی الدین اللہ کے فرمان اے مخدوم محی الدین اللہ کی برهان، اے درویش محی الدین اللہ کی آیات مجسم، اے بادشاہ محی الدین اللہ کی قوت مجسم، اے فقیر محی الدین اللہ کا مشاہدہ کرنے والے!

اے صمدانی ہیکل، نورانی شمع اور صاحب اشارات و اسرار اور صاحب معانی و حقائق۔ اے جنوں اور انسانوں کے شیخ! اے قطب ربانی! اے غوث صمدانی! اے محبوب صمدانی محی الدین ابو محمد سید عبدالقادر جیلانی !میری مدد فرماؤ اور میری حاجات کے پورا ہونے میں امداد کرو !اے روح مقدس !اے اللہ کے جنود وعساکر! اے اللہ کے عباد! اے غوث الثقلین! آپ نے فرمایا کہ میرا نام اسم اعظم کی مانند ہے تو میں نے آپ کے اسم اعظم کا وسیلہ اختیار کیا ہے۔ پس مجھے اللہ تعالیٰ کی قدرت کے ساتھ نجات دیجئے اور میری حاجت روائی فرمایئے! آمین۔“

۵۔ اکابر صوفیاء کا منہج

آپ کا طریق تصوف اکابر صوفیا کے منہج پر مبنی ہے۔ تصوف اسلام کی زریں اور تابناک روایت آپ کی ذات اور تعلیمات میں اپنی پوری جامعیت کے ساتھ سمٹی ہوئی نظر آتی ہے۔ مثلاً آپ نے مکتوبات میں کئی احباب کو تسمیہ باتصال فاتحہ پڑھنے کا حکم فرمایا۔ فاتحہ کو اس ترتیب سے پڑھنے کا ذکر حضرت شیخ اکبر قدس سرہ الاطہر کے ہاں 'فتوحات مکیہ'

Marfat.com

میں ملتا ہے:

وصية: اذا قرأت فاتحة الكتاب فصل بسملتها معها فی نفس واحد من غير قطع فانی اقول بالله العظيم...... قال الله تعالى...... بعزتی و جلالی و جودی و کرمی من قراء بسم الله الرحمن الرحيم متصلة بفاتحة الكتاب مرة واحدة اشهدوا على انی قد غفرت له و قبلت منه الحسنات و تجاوزت عنه السيات ولا احرق لسانهٔ بالنار و اجيره من عذاب القبر و عذاب النار و عذاب القيامة و الفزع الاکبر

(الفتوحات المکیہ جزو۴، باب ۵۶۰، ص ۴۸۸)

آپ نے اکابر صوفیا کی تعلیمات و اصطلاحات کو بھی مجموعہ صلوات الرسول ﷺ میں بیان کیا مگر آپ نے ہر اصطلاح اور فکر کو عملی و اطلاقی صورت کے ساتھ بیان کیا۔ ان میں سے چند کی مثالیں یہاں دی جاتی ہیں:

۱۔ حیاتِ اسم، جسم اور رسم

۲۔ موجود و معدوم کا اسم سے تعلق

۳۔ ماشمت رائحۃ الوجود

۴۔ تجدد امثال

۵۔ اسرار توحید

۶۔ جہل کل

۷۔ منازل سلوک اور معرفت و تسخیر وجود

۸۔ فنا فی اللہ کا حال

Marfat.com

حیاتِ اسم، جسم اور رسم

اَللّٰهُمَّ احْیِ لَنَا الْاِسْمَ وَ الْجِسْمَ وَ الرَّسْمَ حَیٰوةً طَیِّبَةً اَبَدًا دَآئِمَةً مَّسْتُوْرًا مَّعْمُوْرًا مَّسْرُوْرًا مَّوْفُوْرًا بِفَیْضِ فَضْلِ الْفَیَّاضِ مُسْتَفِیْضُ الْقَلْبِ ذٰلِکَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ (۲۴:۴۶)

''اے اللہ! ہمارے نام، جسم اور رسم ونشان کو پاکیزہ، ابدی اور دائمی حیات کے ساتھ زندہ فرما۔ کہ یہ زندگی تیرے فیاض فضل کے فیض سے لپٹی ہوئی، معمور، مسرور اور فیض فراواں کی حامل ہو اور اس سے ہمارے دل فیضیاب ہوں۔ یہی عظیم کامیابی ہے۔''

موجود ومعدوم کا اسم سے تعلق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓے اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اتِّصَالِ کُلِّ اِسْمٍ اِلٰی مَوْجُوْدٍ وَّ مَعْدُوْم (۲۳:۴۳)

''اے اللہ! سیدنا محمد وآل محمد پر صلوٰۃ کامل نازل فرما، ہر موجود اور معدوم کے ساتھ وابستہ اسم کی تعداد میں۔''

ماشمت رائحۃ الوجود

وَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓے اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَکْحَلُ بِهَا بَصِیْرَتِیْ بِالنُّوْرِ الْمَرْشُوْشِ فِی الْاَزَلِ لِاَشْهَدَ فَنَآءَ مَا لَمْ یَکُنْ وَ بَقَآءَ مَالَمْ یَزَلْ وَرَآءَ الْاَشْیَآءِ کَمَا هِیَ فِیْ اَصْلِهَا مَعْدُوْمَةٌ مَفْقُوْدَةٌ وَ کَوْنُهَا لَمْ تَشُمَّ رَائِحَةَ الْوُجُوْدِ فَضْلاً عَنْ کَوْنِهَا مَوْجُوْدَةً وَ اَخْرِجْنِیْ اللّٰهُمَّ بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِ مِنْ ظُلَمِ اَنَا نِیَّتِیْ اِلَی النُّوْرِ وَ مِنْ قَبْرِجُثْمَا نِیَّتِیْ اِلٰی جَمْعِ الْحَشْرِ وَ فَرْقِ النُّشُوْرِ وَ اَفِضْ عَلَیَّ مِنْ سَمَآءِ تَوْحِیْدِکَ اِیَّاکَ مَا تُطَهِّرُنِیْ بِهٖ مِنْ رِجْسِ الْاَشْرَاکِ وَانْعَشْنِیْ بِالْمَوْتَةِ الْاُوْلٰی لِوِلَادَةِ الثَّانِیَةِ وَاحْیِنِیْ بِالْحَیٰوةِ الْبَاقِیَاتِ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا الْفَانِیَةِ وَاجْعَلْ لِیْ

Marfat.com

نُوْرًا اَمْشِیْ بِہٖ فِی النَّاسِ وَاَرٰی بِہٖ وَجْھَکَ اَیْنَمَا تَوَلَّیْتُ بِدُوْنِ اِشْتِبَاہٍ وَّلَا الْتِبَاسٍ نَاظِرًا بِعَیْنِ الْجَمْعِ وَالْفَرْقِ فَاصِلاً بِحُکْمِ الْقَطْعِ بَیْنَ الْبَاطِلِ وَ الْحَقِّ دَالًّا بِکَ عَلَیْکَ وَ ھَادِیًا بِاِذْنِکَ اِلَیْکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ (۱۷:۴۷)

''اے اللہ! تو سیدنا محمد اور آپ کی آل اطہار پر ایسا درود بھیج جس کے طفیل وہ نور ہماری بصیرت کو روشن کرے جس کے چھینٹے ازل میں (حقائق اشیاء) پر ڈالے گئے۔

تاکہ میں اس فناء کا جسے وجود نہیں ملنا اور اس بقاء کا جسے زوال نہیں ہونا مشاہدہ کرلوں۔

اور تمام اشیاء کو ان کی اصل حالت میں دیکھ لوں کہ وہ معدوم، مفقود ہیں۔ اور ان کے ہونے نے، ان کے اس ہونے کے علاوہ وجود کی خوشبو بھی نہیں سونگھی۔

اے اللہ! آپ پر صلوٰۃ کی برکت سے مجھے انانیت کی ظلمتوں سے نکال کر نور کی طرف اور مجھے میرے جسم کی قبر سے نکال کر جمع والے حشر اور تفرقہ والے نشر کی طرف لے جا۔

اور مجھ پر اپنی خاص توحید کے آسمان سے وہ بارش برسا جو مجھے شرک کی پلیدی سے پاک کردے۔

اور مجھے پہلی (اختیاری) موت دے کر دوسری ولادت کے لئے تیار فرما اور مجھے اس دنیائے فانی میں حیات دائمہ کے ساتھ زندہ فرما۔

اور مجھے وہ نور عطا فرما کہ میں لوگوں میں اس کے ساتھ چلوں پھروں۔ اور میں جہاں بھی ہوں، اس نور کے ساتھ تیری ذات اقدس کو بغیر کسی اشتباہ و التباس کے دیکھ لوں۔

اور میرا دیکھنا جمع و تفرقہ والی آنکھ سے ہو، میرا باطل اور حق میں فرق کرنا دلیل

Marfat.com

قطعی کے ساتھ ہو، تجھ پر میری دلیل تجھ سے ہی ہو اور میں تیری توفیق سے تیری طرف بڑھنے والا بن جاؤں۔اے ارحم الراحمین!"

تجدد امثال

اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذَاتَکَ سَرْمَدِیَّةٌ وَ صِفَاتِ ذَاتِکَ سَرْمَدِیَّةٌ وَ اَسْمَآءِ ذَاتِکَ سَرْمَدِیَّةٌ لَاحُدُوْثَ فِیْهَا وَ لَا تَجَدُّدَ وَ لَا تَکَثُّرَ فِیْهَا وَ لَا تَعَدُّدَ فَکَیْفَ یُدْرِکُکَ مَنْ هُوَ فِیْ عَیْنِ الْحُدُوْثِ دَآئِمًا وَ فِیْ مَحْضِ التَّجَدُّدِ ثَابِتًا ۝ (۷:۲۰)

"اے اللہ! تیری ذات اور صفاتِ ذات اور اسماء ذات سرمدی ہیں ان میں نہ حدوث ہے نہ تجدد اور نہ تکثر و تعدد۔ تو وہ تیرا احاطہ کس طرح کرسکتا ہے جو ہمیشہ عین حدوث (تخلیق کا محتاج) اور تجدد محض ہے۔"

اسرارِ توحید

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً وَّ سَلَامًا یَّتَقَدَّسُ فِیْهِمَا عَنْ عَوَارِضِ الْاِمْکَانِ لِوُجُوْدِ اِتِّصَافِهٖ بِالْکَمَالَاتِ فِیْ جَمِیْعِ جِهَاتِیْ فَاکُوْنَ مَحْفُوْظًا بِهٖ مِنْ شَرِّ الْاَعْدَآءِ وَ یَعْمُرُ بِسَوَابِغِ نِعَمِهِ الْاُوْلٰی وَ الْاُخْرٰی وَ یَنْطَلِقُ لِسَانِیْ مُتَرْجِمًا عَنْ اَسْرَارِ کَلِمَةِ التَّوْحِیْدِ وَ تُعَلِّمُ مِنْ عِلْمِکَ الْاَقْدَسِ الْوَهْبِیِّ مَا اسْتَغْنِیَ بِهٖ عَنِ الْمُعَلِّمِ وَ اَنْتَ الْحَمِیْدُ الْمَجِیْدُ وَ تَصْفُوْ مِرْاٰةَ سَرِیْرَتِیْ بِنَظْرَةِ الْمُحَمَّدِیَّةِ لِاُبْصِرَ بِبَصِیْرَتِیْ حَقَآئِقَ الْاَشْیَآءِ الثَّابِتَةِ الْعَلِیَّةِ لِاَرْقٰی بِهِمَّتِهٖ عَلٰی مَعَارِجِ مَدَارِجِ رُتَبِ الْکِرَامِ وَ اَظْفَرَ بِسِرِّهِ الْمَخْصُوْصِ بِبُلُوْغِ الْمَرَامِ فِی الْمَبْدَءِ وَ الْخِتَامِ فَاِنَّکَ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ وَ اِلَیْکَ یَعُوْدُ السَّلَامُ رَبَّنَآ اٰمَنَّا وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِیْنَ وَاجْعَلْنَا ۝ اَللّٰهُمَّ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَ الصَّالِحِیْنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا ط

Marfat.com

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَ انْصُرْنَا بِنَصْرِكَ فِي الْحَرَكَةِ وَالسُّكُوْنِ وَاجْعَلْنَا مِنْ حِزْبِكَ الَّذِيْ وَفَّقْتَهُمْ بِفَهْمِ كِتَابِكَ الْمَكْنُوْنِ لِنَدْخُلَ فِيْ حِرْزِ قَوْلِكَ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ○ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (۲۳:۴۷)

''اے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل پر صلوٰۃ وسلام نازل فرما کہ اس سلام اور آپ ﷺ کے تمام کمالات سے متصف ہونے کی برکت سے میں عوارض امکانیہ سے اپنی تمام جہات میں پاک ہوجاؤں۔ پس میں دشمنوں کے شر سے محفوظ ہوجاؤں اور اللہ کی پہلی اور آخری تمام نعمتوں سے بہرہ ور ہوجاؤں اور میری زبان کلمہ توحید کے اسرار کی ترجمانی میں کلام کرنے لگے اور تو مجھے اپنے ایسے قدسی اور وہبی علوم سکھائے کہ میں ہر معلم سے مستغنی ہوجاؤں اور تو ہی ہمیشہ لائق حمد ہے اور دائمی بزرگی و برتری والا ہے۔

اور حضور اکرم ﷺ کی نگاہ کرم کی بدولت میرے باطن کا آئینہ صاف وشفاف ہوجائے تاکہ میں اپنی بصیرت سے اشیاء ثابتہ عالیہ کے حقائق کو دیکھ سکوں۔ تاکہ میں آپ کی ہمت (توجہ روحانی) سے بزرگوں کے بلند و بالا مراتب تک ترقی پاسکوں۔ اور آپ کے سر مخصوص کی بدولت میں ابتداء اور اختتام میں حصول منزل میں کامیاب ہوجاؤں۔ بے شک تو سراسر سلامتی ہے اور ہر سلامتی تجھ سے ہی ہے اور تیری طرف ہی اس کی بازگشت ہے۔

اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے اور ہم نے رسول اکرم ﷺ کی اطاعت کی۔ پس تو ہمیں حق کی گواہی دینے والوں کے ساتھ شامل فرما۔ اور اے اللہ! تو ہمیں انبیاء، صدیقوں، شہداء اور صالحین جن پر تیرا انعام ہوا میں شامل فرما۔ اور یہی اچھے رفیق ہیں۔ اے رب العالمین! ہمیں ہر حرکت اور سکون میں اپنی مدد سے نواز اور ہمیں اپنے اس

گروہ میں شامل فرما جنہیں تو نے اپنی پوشیدہ کتاب کے فہم کی توفیق عطا فرمائی تاکہ ہم تیرے اس قول مبارک کی پناہ میں داخل ہو جائیں:

''آگاہ رہو! بے شک اللہ کی جماعت ہی کامیاب ہے۔آگاہ رہو! بے شک اللہ کے دوستوں پر نہ خوف ہے اور نہ وہ غمزدہ ہوں گے، وہ لوگ جو ایمان لائے اور تقوی پر کاربند رہے۔اے ہمارے رب! ہماری دعا کو قبول فرما! بے شک تو ہی سننے اور جاننے والا ہے۔''

چہل کل

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّبْدِیِٔ الْکُلِّ وَ مَرْجَعُ الْکُلِّ وَ الْکُلُّ فِیْ کُلِّ بِلاَ بَعْضٍ وَلاَ کُلِّ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْکُلِّ الْکُلِّ فِیْ سِرِّ الْکُلِّ الْکُلِّ حَیْثُ الْکُلِّ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلِّ الْکُلِّ وَ کُلِّیِّ الْکُلِیَّاتِ وَ اُسْتَاذِ الْکُلِّ فِی الْکُلِّ ○

اَللّٰہُ کُلُّ الْکُلِّ کُلٌّ ○ رَحْمٰنُ کُلُّ الْکُلِّ کُلٌّ ○ رَحِیْمُ کُلُّ الْکُلِّ کُلٌّ اِلَیْہِ کُلُّ الْکُلِّ کُلٌّ بِہٖ کُلُّ الْکُلِّ کُلٌّ ھُوَ کُلُّ الْکُلِّ کُلٌّ فِیْ کُلِّ الْکُلِّ کُلٌّ لِکُلِّ الْکُلِّ کُلٌّ بِکُلِّ الْکُلِّ کُلٌّ مِنْ کُلِّ الْکُلِّ کُلٌّ عَلٰی کُلِّ الْکُلِّ کُلٌّ حَقُّ کُلُّ الْکُلِّ کُلٌّ وَ کُلُّ الْکُلِّ کُلٌّ اَلْکُلُّ عَلَی الْکُلِّ ○

اَسْئَلُکَ اللّٰھُمَّ بِتَقْدِیْمِ کُلِّ مُقَدَّمٍ وَ تَاخِیْرِ کُلِّ مُؤَخَّرِ التَّقَدُّمَ فِی الْکُلِّ (۲۲:۲۴)

''اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ہمارے آقا محمد کی آل پر، آپ ہی ہر ایک کا آغاز اور ہر ایک کا مرجع ہیں اور ہر کل میں بعض وکل کی تخصیص کے بغیر کل ہیں۔

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ہمارے آقا محمد کی آل پر، آپ کل کے کل اسرار میں کل کے طور پر اس کل کا کل ہیں۔

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ہمارے آقا محمد کی آل پر، آپ ہر کل کا کل، تمام کلیات کے کلی اور کل عالم میں کل کے استاد ہیں۔

اللہ کل کے کل کا کل ہے، رحمٰن کل کے کل کا کل ہے، رحیم کل کے کل کا کل ہے۔ اسی کی طرف کل کے کل کا کل (راجع) ہے۔

کل کے کل کا کل اسی کے ساتھ ہے۔ وہی کل کے کل کا کل ہے۔ وہی ہر کل کے کل میں کل ہے۔ وہ کل کے کل کے لئے کل ہے۔ وہ کل کے کل کے ساتھ کل ہے۔ وہ کل کے کل سے کل ہے۔ وہ کل کے کل پر کل ہے۔ وہ کل کے کل کا کل حق ہے۔ اور وہ ہر کل کے کل کا کل ہے۔ (الغرض) وہ ہر کل کے اوپر کل ہے۔

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر پہلے کے پہلے ہونے کے طفیل اور ہر آخر کے آخر ہونے کے طفیل کہ مجھے سب میں (خیر کے ساتھ) تقدم عطا فرما۔''

منازل سلوک اور معرفت وتسخیر وجود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَيْنِ الْمَقْصُوْدِ وَ الْحَامِدِ الْمَحْمُوْدِ وَ شَاهِدِ الْمَشْهُوْدِ وَالْوَاجِدِ الْمَوْجُوْدِ وَ نُقْطَةِ دَآئِرَةِ الشُّهُوْدِ وَ الْوُجُوْدِ وَ قِبْلَةِ كُلِّ مَعْدُوْمٍ وَّ مُمْكِنٍ وَّ مَوْجُوْدٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْحَقِيْقَةِ الْمُقَدَّسَةِ الْمُحِيْطَةِ

Marfat.com

بِالْحَقَآئِقِ وَ الْاَعْیَانِ وَ النُّقْطَةِ الْبَسِیْطَةِ الْمُتَمِمَّةِ لِمَنَازِلِ الْاِیْمَانِ وَ الْاِحْسَانِ وَ حُبُّهٗ حَقِیْقَةُ الْاِیْمَانِ وَ حُضُوْرُهٗ کَمَالُ الْاِحْسَانِ (۲۴:۳۸۔۳۹)

''اے اللہ! صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جو عین مقصود، محمود کی حمد بیان کرنے والے اور خالق و خلائق کے گواہ ہیں۔

آپ ہر موجود کے لئے باعث وجود، شہود و وجود کے دائرہ کے نقطہ اور ہر معدوم، ممکن اور موجود کے قبلہ ہیں۔

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جو تمام حقائق اور اعیان پر محیط حقیقت مقدسہ ہیں، جو ایمان و احسان کی منازل کو مکمل اور پورا کرنے والا بسیط نقطہ ہیں۔ آپ کی محبت ایمان کی حقیقت ہے اور آپ کا استحضار احسان کا کمال ہے۔''

فنا فی اللہ کا حال

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ قَھْرٌ مَنِیْعٌ ذُوْ سَلْطَنَةٍ وَّ غَلَبَةٍ وَ سَلَاطِیْنُ الْاَرْضِ مُذَلَّلَةٌ تَحْتَ سَلْطَنَتِکَ فَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ تُجِیْبُ دَعْوَتَهٗ یَا ذَلَّالُ لِکُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ مُفْرِطٍ اَیًّا کَانَ بَرِّیًّا اَوْ بَحْرِیًّا اَوْ جِنِّیًّا اَوْ مَلَکِیًّا کَمَا ذَلَّلْتَ الطُّیُوْرَ وَ الْجِنَّ وَ الرِّیْحَ تَحْتَ اَمْرِ سُلَیْمَانَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَلٰکِنَّ الْوِلَایَةَ بَاقِیَةٌ اِلٰی یَوْمِ الْفَجَاءِ فَاجْعَلْنِیْ مِنَ الرُّؤُوْسَآءِ الْمُتَصَرِّفِیْنَ فِی الْاِعْزَازِ وَ الْاِرْذَالِ بِحَقِّ قَوْلِکَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰے کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ ○ یَا قُدُّوْسُ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْئٌ یُعَانُ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ قَدِّسْنِیْ مِنْ ھٰذِهِ الدَّنِیَّةِ الْمُبَالَةِ اِلَیْھَا طَبْعِیْ وَ نَفْسِیْ وَ ھُوَ نُقْصٌ عِنْدَ الْقُدُّوْسِ وَ طَھِّرْنِیْ عَنْ کُلِّ نَقْصٍ عَائِقٍ مِنْ اَسْبَابِ الْوُصُوْلِ ثُمَّ جَرِّدْنِیْ مِنْھَا حَتّٰے لَا تَبْقٰی فِیْ قَلْبِیْ اِلَّا ھُوِیَّةٌ اَحَدِیَّةٌ ھِیَ عَیْنُ وَحْدَةٍ

Marfat.com

بِوُجُوْدٍ كُلِّيٍّ حَقِيْقِيٍّ قُدُّوْسِيٍّ طَاهِرٍ عَنْ جَمِيْعِ النَّقَائِصِ فَلاَ يُغَالِبُهٗ اَحَدٌ مِّنْ جَمِيْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ الْفِعْلِيَّةِ وَ لاَ الْاِمْكَانِيَّةِ الْمَحْضَةِ الْقَرِيْبَةِ اَوِ الْبَعِيْدَةِ مِنَ الْفِعْلِ فَاَنْتَ قُدُّوْسٌ مِّنْ جَمِيْعِ مَا تُنْسَبُ اِلَيْهِ كَيْفِيَّةٌ وَّ كَمِيَّةٌ وَ خَلَقْتَ الْمُجَدَّدَاتِ مُتَنَزِّهَةً عَنِ الشَّهَوَاتِ وَ الْكُفْرِ وَسَآئِرِ مَا لاَ يَنْبَغِيْ فَقَدِّ سْتُ وَ طَهِّرَتْ بِطُهُوْرِ قُدْ سِيَّتِکَ حَتّٰی بَرِئَتْ عَنِ الْمَعَاصِيْ فَلاَ يَعْصُوْنَ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ فَطَهِّرْ قَلْبِيْ وَ قَدِّسْ سِرِّيْ لِاِقْتِبَاسِ مَا فِيْ عَالَمِ الْمُجَرَّدَاتِ الْمُسَمّٰى بِعَالَمِ الْمَلَكُوْتِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ تَرُبُّ مَنْ تَشَآءُ وَ اَنْتَ الْعَلِيْم (۲۳:۲۲-۲۳)

”اے اللہ تو قاہر، (آفات کو) روک دینے والا، صاحب سلطنت اور غالب ہے

اور تیری سلطنت کے سامنے سلاطین عالم مغلوب ہیں

پس مجھے مستجاب الدعا لوگوں میں شامل فرما!

اے ہر جبار و سرکش اور قصوروار کو مغلوب کرنے والے، خواہ وہ خشکی سے ہو یا تری سے، جن ہو یا فرشتہ، جیسے تو نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے حکم کے تحت پرندوں، جنوں اور ہوا کو مغلوب اور مطیع فرمایا۔

گو نبوت کا سلسلہ باقی نہیں رہا لیکن سلسلہ ولایت قیامت تک باقی ہے۔ پس مجھے ان ارباب تصرف کے سرداروں میں شامل کردے جو عزت دینے اور ذلیل بنانے کے امور میں تصرف کرتے ہیں، اپنے اس فرمان مبارک کی برکت سے: ”تو عزت دیتا ہے جسے چاہے اور ذلت کرتا ہے جسے چاہے۔ تیرے دست کرم میں خیر ہے بیشک تو ہی ہر چیز پر کامل دسترس والا ہے“۔

اے ہر نقص سے مقدس و طاہر! تمام مخلوق میں کوئی شے ایسی نہیں جس سے تیرے لطف و کرم کے بدلے تعاون لیا جاسکے،

مجھے اس بے حیثیتی اور کمینگی سے پاک فرما جس کی طرف میری طبیعت اور نفس راغب ہے حالانکہ وہ تجھ قدوس کے نزدیک عیب اور نقص ہے۔

اور مجھے اسباب وصول سے مانع ہر نقص سے پاک فرما دے۔ پھر مجھے (ان علائق و نقائص سے) خالی اور فارغ فرما حتی کہ میرے دل میں ہویت احدیت کے سوا کچھ باقی نہ رہے جو وجود کلی حقیقی کی ہر نقص سے پاک عین وحدت ہے۔

پس اس پر فعل کے لحاظ سے کوئی موجودِ فعلی یا امکانِ محض غلبہ نہیں پا سکتا چاہے وہ قریبی ہو یا بعیدی۔

پس تو اس طرف منسوب کی جانے والی ہر کیفیت و کمیت سے پاک ہے اور تو نے خواہشات نفسانیہ، کفر اور وہ سب کچھ جو موزوں نہیں سے منزہ مخلوق (فرشتوں) کو پیدا فرمایا۔

پس وہ تیرے ظہور قدوسیت کے طفیل مقدس و مطہر ہو گئے حتی کہ تمام تر معاصی سے مبرا و منزہ ہو گئے۔ لہذا وہ نافرمانی نہیں کرتے اور انہیں جس کا حکم دیا جائے وہی کرتے ہیں۔

اے اللہ! میرے دل کو پاک فرما اور میرے سِرّ کو عالم ملکوت سے موسوم عالم مجردات کے انوار و حقائق اخذ کرنے کے لئے پاکیزہ بنا دے۔

اے اللہ تو رب العالمین ہے جس کی چاہے پرورش فرماتا ہے اور تو ہی دائمی علم والا ہے۔"

۶۔ آیاتِ قرآنی کی تفسیر کا منہج

مجموعہ صلوات الرسول ﷺ میں آپ جا بجا آیات قرآنی بھی لائے ہیں۔ یہ آپ کے اسلوب کی ندرت ہے کہ آیات کا بیان ہمیں ان میں موجود معانی و مفاہیم کے

Marfat.com

ان گوشوں سے آگاہ کرتا ہے جو عام تفاسیر یا کتب میں مذکور نہیں۔ آپ کے اسلوب بیان سے ہمیں توضیحِ متن وتعینِ معنی کے نئے مناہج سے بھی آگاہی ہوتی ہے مثلاً ۱۸: ۱۳، ۲۴:۵، ۲۷: ۱۵، ۱۶، ۷: ۱۶، ۳۱، ۳: ۱۴۔ یہاں مثال کے طور پر آیۃ قرآنی بِسۡمِ اللّٰہِ مَجۡرِیۡهَا وَ مُرۡسٰهَا کے بیان کو پیش کیا جاتا ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ نَفۡسِیۡ سَفِیۡنَةٌ سَآئِرَةٌ فِیۡ بِحَارِ طُوۡفَانِ الۡاِرَادَةِ حَیۡثُ لاَ مَلۡجَأً وَلاَ مَنۡجَأً مِنۡکَ اِلاَّ اِلَیۡکَ فَاجۡعَلۡ اَللّٰهُمَّ بِسۡمِ اللّٰهِ مَجۡرِیۡهَا وَ مُرۡسٰهَا اِنَّ رَبِّیۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ وَاشۡغَلۡنِیۡ اَللّٰهُمَّ بِکَ عَمَّنۡ اَبۡعَدَنِیۡ عَنۡکَ حَتّٰی لاَ اَسۡئَلُکَ مَا لَیۡسَ لِیۡ بِهٖ عِلۡمٌ وَاعۡصِمۡنِیۡ بِعِصۡمَةِ حِفۡظِکَ یَا وَلِیُّ یَا وَفِیُّ یَا عَلِیُّ یَا رَحۡمَانَ الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ (۲۶:۲۵)

”اے اللہ! میرے نفس کا سفینہ ارادے کے طوفانی سمندروں میں رواں دواں ہے۔ اور تیرے سوا اس کا کوئی جائے پناہ اور فریاد رس نہیں ہے۔ اے اللہ! پس تو اپنے نام (اللہ) کی برکت، ربوبیت، شان غفاری اور رحمت سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا مقدر کرے۔ اے اللہ! جو بھی مجھے تجھ سے دور کرے میں اس کے مقابل تیری مدد مانگتا ہوں۔ یہاں تک کہ میں تجھ سے اس کا سوال نہ کروں جس کا مجھے علم نہیں۔ مجھے اپنی حفاظت کی عصمت عطا فرما۔ اے دوست! اے غمگسار! اے وعدہ پورا کرنے والے! اے بلند شان والے! اے دنیا و آخرت میں رحم کرنے والے!“

۷۔ سالک کے لئے دستورِ زندگی

مجموعہ صلوات الرسول ﷺ سالک راہ حقیقت کے لئے دستور زندگی کی حیثیت رکھتا ہے۔ صبح سے شام تک کے معمولات، دعاؤں اور آداب وضوابط کو آپ نے مختلف مقامات پر بیان فرمایا۔ اور یہ بیان فکر و عمل کا بیک وقت احاطہ کرتا ہے۔ آپ کی عملی اور نتیجہ خیز فکر کا اثر ہے کہ اس میں یاد خداوند کا رجائی اور عملی پہلو ہر حوالے سے غالب ہے۔

Marfat.com

مثلاً درج ذیل عبارت اسی روح کی مظہر ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنَا اَشْقِیَآءَ فَامْحُہٗ وَاکْتُبْنَا سُعَدَآءَ وَ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنَا سُعَدَآءَ فَاثْبِتْنَا فَاِنَّکَ تَمْحُوْ مَا تَشَآءُ وَ تُثْبِتُ وَ عِنْدَکَ اُمُّ الْکِتَابِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَ عَلَیَّ شَقْوَۃً اَوْ ذَنْبًا فَامْحُہٗ فَاِنَّکَ تَمْحُوْ مَا تَشَآءُ وَ تُثْبِتُ وَ عِنْدَکَ اُمُّ الْکِتَابِ وَاجْعَلْہُ سَعَادَۃً وَّ مَغْفِرَۃً ○ اَللّٰھُمَّ یَا ذَا لْمَنِّ وَ لَا یُمَنُّ عَلَیْہِ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط یَا ذَالطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ظَھِیْرُ اللَّآجِیْنَ وَ جَارُ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ وَ اَمَانُ الْخَآئِفِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَکَ فِیْٓ اُمِّ الْکِتَابِ شَقِیًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقْتَرًا عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُہٗ ○ اَللّٰھُمَّ بِفَضْلِکَ شَقَاوَتِیْ وَ حِرْمَانِیْ وَ طَرْدِیْ وَ اِقْتَارَ رِزْقِیْ اُمْحُھَا وَاثْبِتْنِیْ عِنْدَکَ فِیْٓ اُمِّ الْکِتَابِ سَعِیْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِلْخَیْرَاتِ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَ قَوْلُکَ الْحَقُّ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ یَمْحُوااللّٰہُ مَا یَشَاءُ وَ یُثْبِتُ وَ عِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتَابِ ○

(۱۸:۴۱۔۴۲)

”اے اللہ! اگر تو نے ہمیں بدبختوں میں لکھا ہے تو اسے مٹا دے اور ہمیں خوش بختوں میں لکھ دے اور اگر تو نے ہمیں خوش بختوں میں لکھا ہے تو ہمیں ثبات عطا فرما۔ بے شک تو جو چاہتا ہے مٹاتا ہے اور جو چاہتا باقی رکھتا ہے اور تیرے پاس ہی ام الکتاب ہے۔

اے اللہ! اگر تو نے میرے لئے بدبختی یا گناہ لکھا ہے تو اسے مٹا دے۔ بے شک تو جو چاہے مٹاتا ہے اور جو چاہے ثابت رکھتا ہے اور تیرے پاس ہی ام الکتاب ہے اور اس بدبختی و گناہ کو میرے لئے سعادت و مغفرت بنا دے۔

اے اللہ! اے احسان کرنے والے جس پر احسان نہیں کیا جاسکتا! اے جلال و اکرام والے! اے وسعت و انعام والے! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ہی پناہ طلب کرنے

والوں کا مددگار ہے اور پناہ حاصل کرنے والوں کی پناہ اور خوف زدگان کی امان ہے۔

اے اللہ! اگر تو نے مجھے اپنے ہاں ام الکتاب میں بدبخت یا محروم یا ٹھکرایا ہوا یا تنگ روزی والا لکھا ہے تو اسے محو فرمادے۔ اے اللہ! اپنے فضل سے میری بدبختی، محرومی، اپنی بارگاہ سے دوری اور رزق کی تنگی مٹادے اور مجھے اپنے ہاں ام الکتاب میں نیک بخت، کشادہ روزی والا اور نیک اعمال کی توفیق والا لکھ دے۔ کیونکہ یہ تیرا ہی فرمان ہے، اور تیرا فرمان حق ہے جسے تو نے اپنے نبی مرسل کی زبان پر اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے: ''اللہ تعالیٰ جسے چاہے مٹاتا ہے اور جسے چاہے ثابت رکھتا ہے اور اس کے پاس ہی ام الکتاب ہے۔''

۸۔ تصوف کا عملی اطلاق

آپ کے نزدیک تصوف صرف رسم و رواج یا روایتی اعمال کا نام نہیں بلکہ یہ احوال و اعمال کی دنیا کو منقلب کردینے کا نام ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ نے اپنے مخصوص انداز میں ہر ہر ذکر، دعا اور طرز فکر وعمل کے اس اس گوشے اور پہلو کو بیان کردیا جو اس کے عملی اطلاق کے لئے ضروری تھا۔ تاریخ صوفیاء میں یہ آپ کا امتیاز ہے کہ آپ نے احوال و مقامات اور اعلیٰ منازل تصوف کو صرف تخیل و اسرار کی دنیا تک محدود نہ رکھا بلکہ ان کے اثرات و کیفیات اور ان کے حصول کے طریقہ کو ایسے موثر پیرائے میں بیان فرمایا کہ مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کا قاری غور وفکر اور جذبہ عمل سے اس راہ کی برکات کو باسانی حاصل کرسکتا ہے۔ اس ذیل میں کچھ موضوعات یہاں بیان کیے جاتے ہیں:

۱۔ ذکر سے علم وتاثیر کا حصول

۲۔ قرآن کا جزو بدن بن جانا

۳۔ دعا و استعداد کا ربط

۴۔ علم وقدرت کا تعلق

۵۔ کل من علیہا فان اور قربت الٰہیہ کا تصور

۶۔ تکمیل اوقات و آنات

۷۔ تصرف فکر کرتا ہے: تصوف کی سائنسی بنیادیں

ذکر سے علم و تاثیر کا حصول

اِلٰهِیْ نُوْرُکَ مُحِیْطٌ بِکُلِّ شَیْئٍ فَنَوِّرْ قَلْبِیْ وَ سِرِّیْ مُسْتَعِدًّا مُنْغَمِسًا فِیْ التَّجَلِّیَاتِ الَّتِیْ هِیَ تَجَلِّیَاتٌ قَاهِرَةٌ مُحَرِّقَةُ الْاَجْزَآءِ بَلْ مُوْصِلَةٌ وَّ مُرْشِدَةٌ وَّ مُصَاحِبَةٌ وَّ مُتَشَکِّلَةٌ بِصُوَرٍ اِنْسَانِیَّةٍ فَاَتَلَذَّذُ عَلٰی وَجْهِ الْاِسْتِغْرَاقِ فِیْ مُشَاهَدَةِ اللّٰهِ فَاَدْخُلُ فِیْ نُوْرٍ مِّنَ الْاَنْوَارِ فَاُقِیْمُ فِی السُّبُحَاتِ وَ السُّرَادِقَاتِ بِالسِّرِّ وَ الرُّوْحِ بِحَیْثُ یُرَائِقُ شَخْصِیْ وَ بَدَنِیْ ذٰلِکَ السِّرَّ وَ الرُّوْحَ فِیْ اِنْجِذَابَاتِ الْقَابِلَةِ لِتِلْکَ الْاَنْوَارِ الْعَالِیَةِ مَجْعُوْلًا مُّطَاعًا هَنِیْئًا مَّرِیْئًا شَاکِرًا صَابِرًا مُّسَبِّحًا ۝ اٰمِیْنَ

یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْهِ مَعَادُهٗ اَخْلِقْنِیْ فِی الْاَخْلَاقِ الْمُحَمَّدِیَّةِ الْمُتَّصِفَةِ بِهَا اَوْلِیَآئُکَ وَ قَدْ خَلَقْتَ مَا فِی السَّمٰوٰتِ مِنَ الْاَرْوَاحِ وَالْاَنْوَارِ الْمُتَکَیِّفَةِ بِکَیْفِیَّاتٍ نَّاشِئَةٍ مِّنْ صُوَرِ عِلْمِیَّتِکَ عَلٰی اِرَادَتِکَ بِالتَّسْبِیْحِ وَ التَّقْدِیْسِ وَ صَوَّرْتَهَا بِاَحْسَنِ الْاَشْکَالِ بِحَیْثُ لَاتُؤْخَذُ وَ لَا تَنْقَطِعُ وَ لَا تَمُوْتُ اِلَّا عِنْدَ اِرَادَتِکَ وَ لَا یَغْلِبُ اَحَدٌ مِّنَ السِّفْلِیَّاتِ وَ الْعُلْوِیَّاتِ عَلَیْهَآ اِلَّا هَیْبَتُکَ وَ جَلَالُکَ فَتَسْتُرُهَا تَجَلِّیَاتُکَ حَتّٰی انْمَحَتِ التَّشَکُّلَاتُ وَالصُّوَرُ الشَّخْصِیَّةُ الْمُفْرَدَةُ فَیَصِیْرُ الْکُلُّ عَلٰی نَهْجٍ وَّاحِدٍ کُلِّیٍّ مِنْ غَیْرِ تَمِیْزٍ وَّ لَا تَفْصِیْلٍ ثُمَّ اِذَا تَعَلَّقَ قُدْرَتُکَ بِخَلْقِ الْهَیْئَاتِ وَ التَّشَکُّلَاتِ مُتَمَیِّزَةً بَعْضُهَا عَنْ بَعْضٍ فَکَذٰلِکَ یَصِیْرُ کُلٌّ مِّنْ قَلْبِیْ وَ رُوْحِیْ وَ بَدَنِیْ رُوْحًا وَّاحِدًا صَادِرًا مِّنْهُ مَا یَصْدُرُ مِنْ صَاحِبِهٖ فَلَا یَحْتَاجُ قَلْبِیْ اِلٰی اِحْضَارٍ مُّتَاَخِّرِیْنَ بِغَآئِبَةٍ بَلْ مُسْتَمِرًّا بِالْفِعْلِ فِیْهِ وَ مِنْ نَّفْسِیْ

Marfat.com

ذَاكِرَةً بَلْ فَاعِلاً كُلُّ جُزْءٍ مِّنْ اَجْزَآئِيْ مَا تُرِيْدُ فِعْلَهٗ حَتّٰى يَصِيْرَ سَمْعِيْ سَمْعُكَ وَ بَصَرِيْ بَصَرُكَ وَ سِرِّيْ سِرُّكَ ○

اِلٰهِيْ اَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى اَنْ تَجْعَلَ السِّفْلِيَّ عُلْوِيًّا مَعَ الْاٰثَارِ الْمَلَكُوْتِيَّةِ حَتّٰى يُحِبَّهٗ مَنْ فِي الْاَرْضِيْنَ السَّبْعِ ○

اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِي الْحَيَوَانَاتِ الْوَحْشِيَّةَ الْمُدْهِشَةَ بِاِبْقَاءِ الْمَحَبَّةِ فِيْ اَبْدَانِهَا وَ الْاُنْسِيَّةِ فَنُدْرِكَ اَسْرَارَهَا هَلْ هِيَ مُبَايِنَةٌ عَنَّا اَمْ مُّمَاثِلَةٌ فَاَرِنَا الْاَشْيَآءَ كَمَا هِيَ ثُمَّ اخْلُقْ فِيْ ذِهْنِ هٰذَا الْعَبْدِ مَا يَنْظُرُ بِنُوْرِ الْبَصِيْرَةِ غَيْرَ قَآئِلٍ خِلَافَ مَا يَخْطُرُ عِنْدَ حَادِثَةٍ جَارِيَةٍ وَارِدَةٍ مُوَافِقَةٍ اَوْ مُخَالِفَةٍ عَلٰى حَسْبِ هِدَايَتِكَ وَ قَضَآئِكَ ○

اَللّٰهُمَّ صَيِّرْ قَلْبِيْ مُلَاحِظًا مَّا فِيْ لَوْحِكَ حَتّٰى يَصِيْرَ قَلْبِيْ لَوْحًا مِّنْ اَلْوَاحِكَ غَوَّاصًا فِيْ اَنْوَارِكَ عَلٰى وَجْهِ الْمُرُوْرِ وَالتَّرَقِّيْ ثُمَّ اَلْحِقْنِيْ بِنُوْرِكَ الَّذِيْ هُوَ اَلْطَفُ الْاَنْوَارِ الْمَرْئِيَّةِ اَلْمُوْصِلَةِ وَ اِلَّا كَيْفَ طَاقَتِيْ بِالْمَعْرُوْفِ الْقَهَّارِ ○ (۲۵:۲۱۔۲۳)

''اے میرے اللہ! تیرا نور ہر شے پر محیط ہے پس تو میرے دل اور لطیفہ سِرّ کو منور فرما کہ وہ مستعد ہوجائے۔ اور ان تجلیات میں، جو قاہر ہیں، غوطہ زن ہوجائے۔ یہ تجلیات اجزاء کو جلا دینے والی بلکہ (اصل سے) ملا دینے والی، رہنما، ساتھی اور انسانی صورت میں ڈھلنے والی ہیں۔ پس میں اللہ کے مشاہدہ میں مستغرق ہوکر اس سے لطف اندوز ہوجاؤں۔ اور عظیم انوار میں سے ایک نور میں داخل ہوجاؤں۔ اور میں سِرّ و روح کے ساتھ تیری ذات کی تجلیات اور اس کے پردوں میں قیام پذیر ہوجاؤں۔ اور یہ سب اس طرح ہو کہ میری شخصیت اور میرا بدن، میرے سِرّ اور روح کے اس جذب و استغراق کو

Marfat.com

پسندیدہ سمجھے اور وہ اطاعت گزار، خوشگوار، شاکر، صابر اور تسبیح خوان بنتے ہوئے ان انوار عالیہ کو قبول کرے۔ آمین!

اے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے والے، سب نے تیری طرف ہی لوٹنا ہے، مجھے اخلاق محمدیہ سے متصف فرما جن سے تیرے اولیاء متصف ہیں۔ اور تو نے ہی آسمانوں میں ان ارواح و انوار کو پیدا فرمایا ہے جو تسبیح و تقدیس سے تیرے ارادہ کے مطابق، تیری علمی صورتوں سے پیدا ہونے والی کیفیات سے متصف ہیں۔

اور تو نے انہیں اچھی صورتیں عطا کی ہیں ایسے کہ نہ ہی تو ان کا مواخذہ ہوتا ہے نہ ان کا رابطہ کٹتا ہے اور نہ ہی ان کو موت آتی ہے مگر جب تو چاہے۔ اور ان پر ادنیٰ یا اعلیٰ میں سے کوئی بھی غالب نہیں آسکتا سوائے تیری ہیبت اور جلال کے۔ انہیں تیری تجلیات ڈھانپے رکھتی ہیں یہاں تک کہ ان کی اشکال اور شخصی و انفرادی صورتیں بھی مٹ گئیں اور وہ سب کے سب بغیر کسی تمیز اور تفصیل کے ایک ہی طرح کے کلی انداز پر آگئے۔ اور پھر جب تیری قدرت بعض کو بعض سے ممتاز کرتے ہوئے ہیئتوں اور شکلوں کی تخلیق کی طرف متوجہ ہوگی تو یہ سب کے سب میرے قلب، روح اور بدن سے روح واحد بن جائیں گے اور اس سے وہ کچھ صادر ہوگا جو اس کے حامل سے صادر ہوسکتا ہے۔

پس میرا قلب پیچھے رہ جانے والے غائب کی حضوری کا محتاج نہیں رہے گا بلکہ اسے ان میں دائمی عمل میسر ہوگا۔ اور میرا نفس ذکر کرنے والا ہوگا بلکہ میرے تمام اجزاء میں سے ہر ہر جزو وہ کام کرنے والا ہوگا جو تو چاہے گا یہاں تک کہ میرا سننا تیرا سننا بن جائے گا اور میرا دیکھنا تیرا دیکھنا بن جائے گا اور میرا سِرّ تیرا سِرّ ہوگا۔

اے میرے اللہ! تو اس پر قادر ہے کہ میری ادنیٰ ترین حالت کو ایسی اعلیٰ ترین حالت بنادے کہ اس میں ملکوتی آثار نمایاں ہوں اور اس سے ساتوں زمینوں میں رہنے والے محبت کرنے لگیں۔ اے اللہ! میرے لیے دہشت میں ڈالنے والے وحشی حیوانات کو

مسخر کردے کہ ان کے بدنوں میں میرے لیے محبت و انس باقی رہے اور ہم معلوم کرلیں کہ ان کے اسرار ہم سے مختلف ہیں یا ہم جیسے ہی ہیں۔ پس ہمیں اشیا جیسا کہ وہ ہیں دکھا پھر اپنے اس بندے کے ذہن میں وہ صلاحیت پیدا فرما جس سے وہ نور بصیرت سے تیری ہدایت اور قضاء سے جاری اور وارد ہونے والے موافق یا مخالف حادثوں کو دیکھنے لگے جبکہ اس وقت اس کے خلاف میرے دل میں خطرہ پیدا ہو۔

اے اللہ! میرے دل کو اپنی لوح محفوظ کو ملاحظہ کرنے والا بنادے یہاں تک کہ میرا دل تیری الواح میں سے ایک لوح بن جائے۔ جو تیرے انوار میں چلنے پھرنے والا اور ترقی کرنے والا ہو۔ پھر مجھے اپنے اس نور کے ساتھ وابستہ کردے جو تمام انوار سے لطیف تر، قابل دید اور وصل عطا کرنے والا ہے۔ ورنہ میرے لئے قہار کی معرفت کی قدرت و طاقت کیسے ہوسکتی ہے!"

قرآن کا جزو بدن بن جانا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِمُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ وَ اِبۡرَاهِیۡمَ خَلِیۡلِکَ وَ مُوۡسٰی نَجِیِّکَ وَ عِیۡسٰی رُوۡحِکَ وَ کَلِمَتِکَ وَ بِتَوۡرٰةِ مُوۡسٰی وَ اِنۡجِیۡلِ عِیۡسٰے وَ زَبُوۡرِ دَاوٗدَ وَ فُرۡقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ وَ بِکُلِّ وَحۡیٍ اَوۡحَیۡتَهٗ اَوۡ قَضَآءٍ قَضَیۡتَهٗ اَوۡ سَآئِلٍ اَعۡطَیۡتَهٗ اَوۡ فَقِیۡرٍ اَغۡنَیۡتَهٗ اَوۡ غَنِیٍّ اَفۡقَرۡتَهٗ اَوۡ ضَآلٍّ هَدَیۡتَهٗ اَسۡئَلُکَ بِاسۡمِکَ الَّذِیۡ اَنۡزَلۡتَهٗ عَلٰی مُوۡسٰی وَ اَسۡئَلُکَ بِاسۡمِکَ الَّذِیۡ وَضَعۡتَهٗ عَلَی الۡاَرۡضِ فَاسۡتَقَرَّتۡ وَ عَلَی السَّمٰوٰتِ فَاسۡتَقَلَّتۡ وَ عَلَی الۡجِبَالِ فَرَسَتۡ وَ اَسۡئَلُکَ بِاسۡمِکَ الَّذِیۡ اِسۡتَقَرَّ بِهٖ عَرۡشُکَ وَ اَسۡئَلُکَ بِاسۡمِکَ الطَّاهِرِ الۡمُطَهَّرِ الۡمُنَزَّلِ فِیۡ کِتَابِکَ مِنۡ لَّدُنۡکَ وَ بِاسۡمِکَ الَّذِیۡ وَضَعۡتَهٗ عَلَی النَّهَارِ فَاسۡتَنَارَ وَ عَلَی الَّیۡلِ فَاَظۡلَمَ وَ بِعَظۡمَتِکَ وَ کِبۡرِیَآئِکَ وَ بِنُوۡرِ وَجۡهِکَ اَنۡ تَرۡزُقَنِیَ الۡقُرۡاٰنَ الۡعَظِیۡمَ

Marfat.com

وَ تَخْلِطَهُ بِلَحْمِیْ وَدَمِیْ وَسَمْعِیْ وَ بَصَرِیْ وَ تَسْتَعْمِلَ بِهٖ جَسَدِیْ بِحَوْلِکَ وَ قُوَّتِکَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِکَ بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الشَّانِ عَظِیْمِ الْبُرْهَانِ شَدِیْدِ السُّلْطَانِ (۳۱:۱۹)

''اے اللہ میں تجھ سے تیرے نبی محترم حضرت محمد ﷺ اور تیرے خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام اور تیرے نجی حضرت موسیٰ علیہ السلام ، تیری روح اور تیرے کلمے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت موسیٰ کی تورات اور حضرت عیسیٰ کی انجیل اور حضرت داؤد کی زبور اور حضرت محمد ﷺ کی فرقان کے ساتھ سوال کرتا ہوں ۔اور تجھ سے ہر وحی جو تو نے اتاری اور ہر تقدیر، جس کا تو نے فیصلہ کیا اور ہر سائل جسے تو عطا کیا ، اور ہر فقیر جسے تو نے غنی کیا اور ہر غنی جسے تو نے فقیر کیا اور ہر گمراہ جسے تو نے ہدایت دی ، کے ساتھ سوال کرتا ہوں

اور تجھ سے اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تو نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اتارا اور تجھ سے تیرے اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جب تو نے اسے زمین پر رکھا تو اسے قرار آ گیا ،جب اسے آسمانوں پر رکھا تو انہیں استقلال مل گیا اور جب اسے پہاڑوں پر رکھا تو وہ زمیں پر جم گئے ۔اور تجھ سے تیرے اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ جس کے ذریعے سے تیرا عرش قرار پذیر ہوا اور تجھ سے تیرے اس پاکیزہ نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جسے تو نے اپنے پاس سے اپنی کتاب میں اتارا اور تجھ سے تیرے اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جسے جب تو نے دن پر رکھا تو وہ روشن ہوگیا جب رات پر رکھا تو وہ تاریک ہوگئی ۔اور تجھ سے تیری عظمت اور تیری کبریائی اور تیرے نور ذات کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے قرآن عظیم عطا فرما اور اسے میرے گوشت اور خون اور سماعت و بصارت میں ملادے اور اپنی قوت اور طاقت کے ساتھ میرے جسم کو اسکا عامل بنادے۔ بیشک تیرے سوا کوئی طاقت اور قوت نہیں ۔اللہ ہی کے نام کے ساتھ (ہر کام کا آغاز و انجام ہے) جو عظیم الشان، عظیم البرہان اور شدید غلبہ اور تسلط والا ہے۔''

Marfat.com

دعا و استمداد کا ربط

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّکِّ الْجَلِیِّ وَ الشِّرْکِ الْخَفِیِّ وَ الْجَلِیِّ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

یَا رَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّ مَکْرُوْبٍ وَّ یَاغِیَاثَہٗ وَ مَعَاذَہٗ سَخِّرْلِیْ کُلَّ شَیْئٍ مِّنْ مَّظَاهِرِهِ الرَّحْمِیَّةِ مِنْ فَلَکِیٍّ وَّ نَبِیٍّ مُّرْسَلٍ وَّ وَلِیٍّ مُّرْشِدٍ وَّ شَهِیْدٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ کَلَامِ اِلٰهِیٍّ حَتّٰے یُجِیْبُوْنِیْ وَ یَنْصُرُوْنِیْ فِی الدِّیْنِ وَ الدُّنْیَا بِرَحْمَتِکَ لِلْعِبَادِ الْمُصْرِخِیْنَ فِیْ دَعْوَاتِهِمْ وَ اَصْوَاتِهِمْ عِنْدَ نُزُوْلِ الْبَلَآءِ وَ الْتِحَاقِ الدَّآءِ اِمَّا لِلْجِسْمِ کَاَنْوَاعِ الْاَمْرَاضِ فَتُعْطِیَ الشِّفَآءَ السَّارِیَ فِیْ سَوَادِ الْاَدْوِیَةِ الْمُرَکَّبَةِ اَوِ الْبَسِیْطَةِ وَ اِمَّا لِلْبَوَاطِنِ الْحِسِّیَّةِ حِیْنَ تَسْرِی الْهَوَآءَ فِیْهَا مُعْتَمِدُ لِلَاهْوِیَةِ الْفَاسِدَةِ الْمُتَمَکِّنَةِ فِی الْعُرُوْقِ فَتُخْرِجُهَا بِرَحْمَتِکَ وَ شَفْقَةٍ دَاعِیَةٍ اِلٰی حِکْمَةٍ نَاجِیَةٍ وَّ تَرَحَّمْ عَلَی السَّالِکِیْنَ الْمُتَوَجِّهِیْنَ اِلَیْکَ حِیْنَ تَسْبِقُ الْخَطَرَاتُ الْمَانِعَاتُ لِلْوُصُوْلِ الْمُدْنِیْ اِلٰی رُوْحٍ مُّطَهَّرٍ قُدُّوْسِیٍّ اَوْ سُبُّوْحِیٍّ فَتُزِیْلُهَا مَمْحُوَّةً فَطَهِّرْ مِنَ الْاَدْنٰی اِلَی الْاَعْلٰے فَالْاَعْلٰے حِیْنَ یَقُوْلُ عِنْدَکَ السَّالِکُ

وَ طَهِّرْنِیْ عَنِ الْخَطَرَاتِ کُلِّهَا صَغِیْرِهَا وَ کَبِیْرِهَا الْمَانِعَةِ لِتَقَرُّبِیْ بِالْاَرْوَاحِ الْقُدُّوْسِیَّةِ وَ لَوْلَمْ یَکُنِ الْاِجَابَةُ لِصَرِیْخٍ نَاسُوْتِیٍّ اَوْ مَلَکُوْتِیٍّ لَسُدَّ طَرِیْقُ الرَّحْمَةِ وَ فَرِحَتِ الشَّیَاطِیْنُ الذَّارِیَّةُ الْجَمَادِیَّةُ وَ الَّذِیْنَ حُجِبُوْا عَنْ رِعَایَةِ الْحُقُوْقِ الدُّنْیَوِیَّةِ وَالْاُخْرَوِیَّةِ الرَّحْمَانِیَّةِ فَالْجَنَّةُ رَحْمَةٌ وَ اَمَّا الَّذِیْنَ سُعِدُوْا فَفِیْ رَحْمَةِ اللّٰهِ وَ الْمَظَاهِرُ الرَّحْمَانِیَّةُ ذَرَّاتُهَا تَصْرَخُ وَ کُلٌّ یَّصْرَخُ وَ یَسْتَغِیْثُ عَلٰے قَابِلِیَّتِهٖ وَ تَعَلُّقِهٖ بِمَظْهَرٍ خَاصٍّ دُوْنَ خَاصٍّ حَتَّی الْاَشْجَارِ وَ الْجَمَادَاتِ عَلٰے حَسْبِ اَجْدَرِیَّتِهٖ حَتّٰے قُلْتَ وَ خَاطَبْتَ لِزَکَرِیَّا عَلَیْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الصُّرَاخِ وَالدَّعْوَةِ اِلَی

Marfat.com

الرَّحْمَةِ بِعَدَمِ الصُّرَاخِ لِسَبقَةِ الرَّحمَةِ الآئِقَةِ بِالنُّبُوَّةِ الصَّبْرِيَّةِ السَّابِقَةِ الجَمَالِيَّةِ الكَمَالِيَّةِ عِندَ الفَزَعِ الاَكبَرِ وَ هُوَ فِيْ عَيْنِ الرَّحْمَةِ لِتَقدِيْرِ النُّبُوَّةِ الَّتِیْ هِیَ عَيْنُ ظُهُوْرِ المَالِكِيَّةِ وَ السَّلْطَنَةِ المُجَرَّدَةِ عَنْ شَوَآئِبِ الظُّلْمَةِ مِنْ تَعَيُّنَاتِ المُقَيَّدَةِ وَالشُّهُوِيَّاتِ المُتَعَدِّدَهِ وَ لَمْ يَكُنْ زَكَرِيَّا مَكْشُوْفَ الحَالِ فِیْ تِلْكَ الحَالَةِ وَ اِلَّا لَمْ يَقْصُدْ اِلَی الصُّرَاخِ وَالاِسْتِعَانَةِ بَلْ مَنَعَ القَلْبَ عَنِ الدَّعْوَةِ الحَقِيْقِيَّةِ لِاِيْصَالِهٖ اِلَی الحَقِّ بِسَبَبِ دَآءٍ شَدِيْدٍ اَلِيْمٍ مُفَرِّقٍ لِلْهَيْئَةِ البَدَنِيَّةِ فَيَآ اِلٰهَ كُلِّ مَوْجُوْدَاتٍ اَنْتَ رَحِيْمٌ اِرْحَمْ بِاسْتِعْدَادِ الخَاصِّ حَتّٰی اَتَرَقّٰی فِیْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّ بُرْهَةٍ مِنْ غَيْرِ مَانِعٍ اِلٰی جِسْمِیِّ اَوْ قَلْبِیِّ اَوْ غَلَبَةِ نَفْسٍ اَمَّارِيَّةٍ مُلْحَقَةٍ بِنَارِيَّةٍ وَّ هَارِيَّةٍ (۲۳:۷۸-۲۹)

”اے اللہ! میں تجھ سے ظاہر شک اور پوشیدہ شرک سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔اور ہر اس شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں جس سے تیرے نبی حضرت محمد ﷺ نے پناہ طلب کی۔

اے ہر فریادی اور آفت زدہ پر رحم کرنے والے! اس کے فریاد رس اور جائے پناہ! اپنی رحمت کے مظاہر میں سے ہر چیز کو میرے لئے مسخر فرما۔ چاہے وہ فلکی ہو، ملکی ہو، نبی و مرسل ہو، ولی و مرشد ہو یا شہید جن کا ذکر اللہ کے کلام میں لکھا ہے۔ یہاں تک کہ وہ مجھ سے محبت کرنے لگیں اور دین و دنیا (کے معاملات) میں وہ میری مدد کرنے لگیں۔ اے اللہ! بلا کے نزول اور بیماریوں کے لاحق ہونے پر اپنی دعاؤں اور صداؤں میں فریاد کرنے والوں پر تیری رحمت ہو! بلکہ مختلف جسمانی بیماریوں میں مبتلا ہونے پر بھی۔ پس تو ہی مرکب یا بسیط دواؤں میں اور بلکہ حسی باطن میں بھی شفا کو جاری فرماتا ہے یہاں تک کہ اس کی تاثیر (بدن میں) رواں دواں ہوجاتی ہے جو بدن میں متمکن فاسد ہوا کو تیری رحمت، شفقت اور نجات عطا کرنے والی حکمت کے تحت تمام رگوں سے نکال دیتی ہے۔

Marfat.com

اور تو ہی اپنی طرف متوجہ ہونے والے سالکوں پر رحم فرما! جب پاکیزہ، قدوسی، سبوحی روح سے ان کے وصال مدنی کے وقت ان کی راہ میں خطرات رکاوٹ بنتے ہوئے حائل ہوجائیں۔ پس تو ان خطرات کو زائل فرمادے اور مٹادے۔ پس تو پاکیزگی عطا کرتے ہوئے ادنیٰ سے اعلیٰ کی طرف ترقی عطا فرما یہاں تک کہ سالک تیرے حضور التجا گزار ہو۔

اور مجھے ان تمام چھوٹے بڑے خطرات سے پاک کردے جو ارواح قدسی سے میرے قرب میں مانع ہیں اور اگر کسی ناسوتی یا ملکوتی فریاد کرنے والے کے لئے تیری بارگاہ سے قبولیت نہ ہوئی تو اس سے رحمت کا راستہ بند ہوجائے گا اور ناری اور جمادی شیاطین اس پر خوش ہوں گے اور وہ بھی اس پر خوش ہوں گے جو دنیوی اور اخروی (زندگی میں) رحمت سے حقوق کی رعایت (نہ کرنے) کے سبب محجوب کیے گئے۔ پس جنت رحمت ہے اور وہ لوگ جو سعادت مند ہیں، اللہ کی رحمت میں داخل کیے گئے۔ رحمانیت کے سارے مظاہر اس کے ذرے ہیں جو اس کی بارگاہ میں فریاد کرتے ہیں۔

اور ہر کوئی اپنی قابلیت اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک مظہر سے دوسرے مظہر کی نسبت اپنے تعلق کی بنیاد پر اللہ کی بارگاہ میں فریاد کرتا ہے اور مدد طلب کرتا ہے۔ حتی کہ پودے اور جمادات بھی اپنی اہلیت اور قابلیت کے لحاظ سے اللہ کی بارگاہ میں سوال کرتے ہیں۔

جیسا کہ تو نے فرمایا اور حضرت زکریا سے ان کی فریاد اور طلب رحمت کی دعا کے وقت خطاب کیا۔ کہ ان کی دعا اس رحمت کے لئے نہ تھی جو نبوت کے شایان شان ہے۔ اور (وہ) شان ہے جمال و کمالات کے ساتھ اختیار کیا جانے والا صبر اور یہی تقدیر نبوت کے لئے عین رحمت ہے کہ یہ مالکیت اور سلطنت کے لئے عین ظہور ہے جو تعینات مقیدہ اور شہوات متعددہ کے شائبے سے پاک ہے۔ اور حضرتِ زکریا پر یہ حال نہ کھلا ورنہ وہ فریاد اور طلب مدد کا ارادہ نہ فرماتے بلکہ اپنے دل کو حقیقی دعا سے روکتے تاکہ بدنی ہیئت کو

Marfat.com

متفرق کرنے والی اس شدید تکلیف کے سبب وہ حق کے ساتھ وصال پا جاتے۔

پس اے کل موجودات کے معبود تو رحیم ہے! مجھے استعداد خاص عطا فرماتے ہوئے مجھ پر رحم فرماحتی کہ میں کسی جسمانی یا قلبی مانع کے بغیر یا آگ سے ملانے والے اور آگ میں جلانے والے نفس امارہ کے غلبہ کے بغیر ہر لحہ اور لحظہ میں ترقی کرتا رہوں۔"

علم و قدرت کا تعلق

اَللّٰهُمَّ قُدْرَتُکَ فِی الْاَرْضِیْنَ وَ السَّمٰوٰتِ بِاِیْجَادِ الْاَشْیَآءِ وَ بَسْطِهَا وَ بِحِکْمَتِکَ ثُبُوْتُ الْاَمْرِ وَ حِفْظُ الْقَلْبِ وَ بَسْطُهٗ وَ کَشْفُ الْاُمُوْرِ الْغَیْبِیَّةِ وَ الثَّبَاتُ عَلٰی کَشْفِ اللَّطَائِفِ الْمَغِیْبَةِ وَالْاُمُوْرِ الْعَطَائِیَّةِ فَامْدُدْنِیْ بِرَقِیْقَةٍ مِّنْ رَّقَائِقِ اُنْسِکَ لِتُخَاطِبَنِیْ کُلُّ ذَرَّةٍ مِّنْ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ بِالْبَسْطِ اَسْئَلُکَ عَوْنًا عَلٰے اُمُوْرِیْ یَا بَاسِطُ (۲۴:۲۶)

" اے اللہ! زمینوں اور آسمانوں میں اشیاء کی ایجاد اور ان کے پھیلانے میں تیری قدرت (ظاہر) ہے۔ اور امر کا ثبات، قلب کی حفاظت اور اس کی وسعت وکشادگی اور غیبی امور کا انکشاف، اور غیبی لطائف کے کشف پر ثبات اور عطا کے امور کا کشف تیری حکمت سے ہی ہے۔ پس اپنی محبت کے رازوں سے میری مدد فرما کہ ذات وجود کا ہر ذرہ وضاحت کے ساتھ مجھ سے ہم کلام ہو۔ اے باسط! میں اپنے تمام امور میں تجھ سے مدد کا سوال کرتا ہوں۔"

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَاهِکَ وَ بِعَیْنِ عِلْمِکَ وَ بِغَیْنِ غُفْرَانِکَ وَ بِفَآءِ فَضْلِکَ وَ بِکَافِ کِبْرِیَآئِکَ وَ بِلَامِ لُطْفِکَ وَ بِیَآءِ یَقِیْنِکَ وَ بِاَلِفِ اُلُوْهِیَّتِکَ وَ بِضَادِ ضِیَآئِکَ وَ بِزَآءِ زِیْنَتِکَ وَ بِشِیْنِ شِفَآئِکَ وَ بِقَافِ الْقُدْرَةِ

Marfat.com

وَالْاِحَاطَةِ وَ بِلاَمِ اللَّوْحِ وَ اللُّطْفِ وَ بِهَآءِ الْهَيْبَةِ وَالْهِدَايَةِ وَ بِوَا وِالْوِلاَيَةِ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ قُدْرَةً وَ اِحَاطَةً عَلٰى دَقَائِقِ الْكَآئِنَاتِ اللَّوْحِيَّةِ مُبْتَهِجًا بِبَاءِ الْهَيْبَةِ مُهْتَدِيًا هَادِيًا لِمَنْ شِئْتَ هِدَايَتَهٗ اَنْتَ الْهَادِيْ مَنِ اسْتَهْدَيْتَهٗ يَا مَنْ تَنَزَّهَ عَنْ جَمِيْعِ الْجِهَاتِ وَ التَّغَيُّرَاتِ وَ التَّعْطِيْلاَتِ وَ الْحَوَادِثَاتِ وَ النَّظِيْرِ وَ الضِّدِّ وَالْاِنْقِسَامِ وَ الْعَدَدِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ يَا وَاحِدُ فِيْ دَيْمُوْمِيَّةِ الْقَدِيْمِ عَنْ غَيْرِ تَحَوُّلٍ وَ لاَ تَجَسُّمٍ ○

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِوَا وِالْوَحْدَانِيَّةِ وَالْاَلِفِ الْمَعْطُوْفِ الَّذِيْ هُوَ اَصْلُ النَّشْاَةِ الدَّوْرِيَّةِ وَ بِحَآءِ الْحَيٰوةِ الْاَزَلِيَّةِ وَ بِدَالِ الدَّوَامِ الْاَبَدِيَّةِ مِنْ غَيْرِ حَصْرٍ وَ وَقْتٍ وَ عَدَدٍ وَ لاَ صَاحِبَةٍ وَ لاَ وَلَدٍ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ ○

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَحَدًا مِّنَ الْاٰحَادِ وَ فَرْدًا مِّنَ الْاَفْرَادِ وَ اَمْدِدْنِيْ بِنَشْاَةٍ مِّنْ نَّشْاَةِ الرُّوْحَانِيَّةِ الْاَلِفِ الْمَعْطُوْفِ حَتّٰى اَخُوْضَ بِعَوْضِ ذٰلِكَ بِجَاهِ الْمُقَرَّبِيْنَ فِي الْاَفْرَادِ وَ اَحْيِ نَفْسِيْ بِنَفْحَةٍ حِكَمِيَّةٍ مِّنْ نَّفَحَاتِكَ وَ رُوْحَانِيَّةٍ مَمْدُوْدَةٍ بِعَظِيْمِ الْاِمْدَادِ حَتّٰى اَكُوْنَ رَاجِيًا مِّنَ السَّعَادَةِ وَالْاِرْشَادِ وَ وَجِيْهًا بَيْنَ عِبَادِكَ اِلٰى يَوْمِ الْمَعَادِ

وَاَسْئَلُكَ بِصَادِ الصِّدْقِ وَ الصَّبْرِ وَ بِمِيْمِ الْمُلْكِ وَ الْمَجْدِ وَ بِيَآءِ الْيَقْظَةِ وَ الْيَقِيْنِ اَنْ تَجْعَلَنِيْ صَادِقًا صَدُوْقًا مَالِكًا مَجِيْدًا مُمَجَّدًا بِالْيَقْظَةِ مُعْتَقِدًا بِالْيَقِيْنِ مَمْدُوْدًا مِّنْ عَظِيْمِ كَرَمِكَ وَ صِدِّيْقًا مِّنْ مَّلاَ ئِكَتِكَ اَسْتَعِيْنُ بِهٖ عَلٰى صَلاَحِ اُمُوْرِ الدُّنْيَوِيَّةِ وَالْاُخْرَوِيَّةِ وَاجْعَلْ لِّيْ عَوْنًا مِّنْ غَيْرِ عَآئِقٍ مُضِرٍّ اِلَى الْاَبَدِ ○

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِكَافِ كِفَايَتِكَ حَتّٰى لاَ اَلْتَجِئُ اِلٰى اَحَدٍ مِّنْ مَّخْلُوْقَاتِكَ وَ نَوِّرْنِيْ بِنُوْرِ نُوْرَانِيَّتِكَ حَتّٰى اَفُوْزَ بِفَآءِ الْفَوْزِ وَالنَّجَاةِ بَيْنَ عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ يَا قَادِرٌ يَا مُقْتَدِرُ قَدِّرْلِيْ بِقَدْرِ

Marfat.com

مَحَبَّتَکَ لِاَرْوَاحِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْاَوْلِیَآءِ فِیْ رُوْحِیْ (۲۳:۱۵۔۱۷)

"اے اللہ! میں تیری عظمت اور تیرے عزت و مرتبے اور تیرے علم کی عین اور مغفرت کی غین اور تیرے فضل کی فاء اور تیری کبریائی کی کاف اور تیرے لطف کی لام اور تیرے یقین کی یاء اور تیری الوہیت کی الف اور تیری ضیاء کی ضاد، تیری زینت کی زاء اور تیری شان کی شین اور تیری احاطہ کرنے لینے والی قدرت کی قاف اور تیری لوح اور لطف کی لام اور تیری ہیبت کی حاء اور تیری ہدایت کی ھاء اور تیری ولایت کی واؤ کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ مجھے لوح محفوظ کی کائنات دکھا اور اس کا احاطہ اور قدرت عطا فرما۔ اور میں ہیبت کی باء کے ساتھ فرحاں و شاداں اور ہدایت یافتہ بن جاؤں اور ہر اس شخص کے لئے جس کو تو ہدایت دینے والا ہے ہدایت دینے والا بن جاؤں بے شک جو بھی تجھ سے ہدایت طلب کرتا ہے اسے تو ہی ہدایت دیتا ہے۔

اے وہ جو تمام جہات، تغیرات اور تعطیلات سے اور حوادثات سے اور مثال سے اور ضد سے اور تقسیم ہونے سے اور تعدد سے پاک ہے۔ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ہے، ایک ہے۔ اے وہ جو اپنی قدیمی شان دیمومیت میں تغیر و تبدل اور تجسم سے پاک ہے۔اے اللہ میں تجھ سے وحدانیت کی واؤ اور الف معطوف کہ جو نشاۃ دوری کی اصل ہے اور حیات ازلی کے حاء اور کسی حصر، وقت، عدد اور بیوی اور بیٹے سے پاک ابدیت کے دوام کی دال کے ساتھ سوال کرتا ہوں تو ہی اللہ ہے! واحد اور احد!

اے اللہ! مجھے اپنا یکتائے روزگار اور یگانہ لوگوں اور انفرادی شان والے لوگوں میں سے ایک فرد بنا دے اور الف معطوف کی نشاۃ روحانی کی نشوونما کے ساتھ میری مدد فرما حتی کہ میں اس کے ساتھ تیرے مقرب بندوں میں شامل ہو جاؤں اور میرے نفس کو اپنی مہکوں سے حکمت کی مہک اور مدد کی گئی روحانیت کی مدد کے ساتھ زندہ فرما۔ تا کہ میں سعادت اور ارشاد کا امیدوار بن جاؤں اور قیامت تک تیرے صاحب وجاہت بندوں میں

Marfat.com

شامل ہو جاؤں۔

اے اللہ! میں تجھ سے صبر کے صاد کے ساتھ اور ملک اور مجد کی میم اور بیداری اور یقین کی یاء کے ساتھ سوال کرتا ہوں تو مجھے صادق اور صدوق، مالک، مجید اور صاحب عزت و مرتبہ بنادے کہ مجھے بیداری (قلب و عقل) کے ساتھ اعتقاد میسر ہو۔ اور تیرے عظیم کرم کی مدد اور یقین میسر ہو۔ تو اپنے ملائکہ میں سے میرا صدیق اور ساتھی بنادے کہ میں اس سے اپنی دنیاوی اور آخرت کے معاملات میں مدد طلب کروں اور میرے لیے تا ابد کسی ضرر دینے والی رکاوٹ کے بغیر مددگار اور ساتھی بنا۔

اے اللہ! تو میرے لئے اپنی کفایت کی کاف کے ساتھ کافی ہو جا۔ میں تیری مخلوق میں سے کسی سے بھی سوال نہ کروں اور مجھے اپنی نورانیت کے نور کے ساتھ منور فرما حتیٰ کہ میں فوز کی فاء کے ساتھ کامیاب ہو جاؤں اور مجھے اپنے مقرب بندوں میں داخل فرما اور نجات عطا فرما بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے قادر! اے مقتدر! میری روح میں انبیاء اور اولیاء کی ارواح کی محبت کی قدر کے طفیل یہ مقدر فرما!"

کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ اور قربت الٰہیہ کا تصور

اِلٰھِیْ خَلْقُکَ اَعْجَبُ الْخَلَائِقِ ثَمَّهٗ بِحَیْثُ لَا یُمَاثِلُ الْجَبَرُوْتِیُّ مَلَکُوْتِیًّا وَ لَا الْمَلَکُوْتِیُّ نَاسُوْتِیًّا لِقَابِلِیَّةِ تَجَلِّیَاتٍ غَیْرِ مُتَنَاهِیَةٍ عَلٰی اَنْوَاعٍ قَادِرَةٍ عَلٰی اِنْتِقَالَاتٍ تَفْصِیْلِیَّةٍ وَ اِضَافَاتٍ تَحْقِیْقِیَّةٍ غَیْرِ سَاقِطَةٍ اِلَّا عِنْدَ لَمَعَانِ شُهُوْدِکَ فِی الْمَرْتَبَةِ الْکُلِّیَّةِ الْمُقْتَضِیَةِ لِهَلَاکِ الْکُلِّ فِیْ ذَاتِکَ فَلَا یَبْقٰی اِلَّا وَجْهُکَ وَ ذَاتُکَ ثُمَّ اَرَدْتَ خَلْقَهَا عَلٰی هَیَاکِلِهَا وَ تَشَکُّلَاتِهَا خَرَجَ مِنْهُ کُلُّ نُوْرٍ لِکُلِّ اَحَدٍ مُتَعَلِّقًا بِکُلِّ شَخْصٍ فَیَصِیْرُ کُلٌّ عَلَی الْهَیْئَةِ الْاَوَّلِیَّةِ مِنْ غَیْرِ نَقْصٍ فِیْ عَرَضٍ مِنَ الْعَوَارِضِ اِلَّا مَا اَرَدْتَ قُصُوْرَهٗ وَ نُقْصَانَهٗ (۳۲:۲۵)

Marfat.com

''اے میرے اللہ! تیری تخلیق سب مخلوق سے عجیب تر ہے کیونکہ اس میں کوئی جبروتی کسی ملکوتی کے مثل نہیں اور نہ کوئی ملکوتی کسی ناسوتی کے مثل ہے، غیر متناہی تجلیات قبول کرنے، انہیں تفصیل کے ساتھ منتقل کرنے اور بغیر سقوط کے تحقیق کے ساتھ ان سے وابستہ ہونے کی قدرت رکھتے ہیں۔

اور ان کا تجلیات کو قبول کرنا ضروری مرتبہ کلیہ میں تیرے شہود کے ظہور اور چمک کے وقت ہی ہوسکتا ہے۔ جو ہر ایک کے تیری ذات میں محو ہو جانے پھر منتج ہوتا ہے۔ پس تیری ذات کے علاوہ کچھ باقی نہیں رہے گا۔ پھر جب تو نے ان کے اجسام اور اشکال کے مطابق ان کی تخلیق کا ارادہ فرمایا تو مرتبہ کلیہ سے ہر ایک کا نور اس کے ساتھ الگ الگ متعلق ہوتے ہوئے برآمد ہوا۔ پس ہر ایک بغیر کسی نقصان یا عیب کے اپنی ہیئت اولیٰ پر چلا جائے گا سوائے اس کے کہ تو ان میں سے کسی کے لئے عیب یا نقصان کا ارادہ فرمائے۔''

اَللّٰھُمَّ اعْطِنَا اَمَلَ الرَّجَآءِ وَ فَوْقَ الْاَمَلِ وَ الْعَطَآءِ وَ فَوْقَ الْعَطَآءِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ صَاحِبُ الْعَطِیَّةِ ○ اِلٰھِیْ حَقِّقْ بَاطِنِیْ بِسِرِّ ھُوِیَّتِکَ وَافْنِ مِنِّیْٓ اَنَا نِیَّتِیْ اِلٰٓی اَنْ اَصِلَ اِلٰی ھُوِیَّةِ ذَاتِکَ الْعَلِیَّةِ یَا مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْئٌ اَفْنِنِیْ عَنْ کُلِّ شَیْئٍ غَیْرَ ذَاتِکَ وَ خَفِّفْ عَنِّیْ ثِقْلَ کَثَائِفِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَامْحُ مِنِّیْ نُقْطَةَ الْغَیْرِیَّةِ لِاُشَاھِدَکَ وَ لَا اَرٰی غَیْرَکَ یَا ھُوَ یَا ھُوَ یَا ھُوَ لَا سِوَاکَ مَوْجُوْدٌ لَا سِوَاکَ مَعْبُوْدٌ لَا سِوَاکَ مَقْصُوْدٌ یَا وَاجِدَ الْوُجُوْدِ وَ یَا وَاجِبَ الْوُجُوْدِ یَا مَنْ بِفَضْلِهٖ لِفَضْلِهٖ نَسْئَلُکَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ ○(۱۸:۳۹۔۴۰)

''اے اللہ! ہمیں ہماری امید عطا فرما اور امید و اندازے سے زیادہ عطا فرما۔ اور ہر عطا سے بھی زیادہ عطا فرما۔ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ تو ہی عطا کرنے

Marfat.com

والا ہے۔ اے میرے اللہ! میرے باطن کو اپنی ھویت کے راز سے پائیدار بنادے اور میری انانیت کو فنا کردے تاآنکہ میں تیری بلند مرتبہ ذات کی ھویت کے ساتھ واصل ہوجاؤں۔

اے وہ جس کے مثل کوئی شے نہیں! مجھے اپنی ذات کے علاوہ ہر شے سے فنا عطا کردے اور مجھ سے موجودات کی کثافتوں کا بوجھ ہٹا دے اور مجھ سے غیریت کا نقطہ مٹادے تاکہ میں تجھے دیکھوں اور تیرے سوا کسی کو نہ دیکھوں۔ اے ھُو! اے ھُو! تیرے سوا کوئی موجود نہیں۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ۔تیرے سوا کوئی مقصود نہیں۔ اے وجود کو وجود عطا کرنے والے! اے واجب الوجود! اے کہ جس کے فضل سے ہی ہم اس کے فضل کا تجھ سے سوال کرتے ہیں۔ (تو ہی) جلد از جلد (ہماری دعا قبول فرما)!''

تکمیلِ اوقات و آنات

اِلٰهِیْ قَدْ تَمَّتِ الْحَرَكَاتُ فِی الشَّخْصِیَّاتِ وَ السَّكِیْنَاتِ فَكَمِّلْنِی الْاٰنَ وَ الْاٰتِیْ حَتّٰی اَتَصَرَّفَ كُلًّا فِیْ مَرْكَزِهٖ وَ مَحَلِّهٖ مَعَ بَصِیْرَةٍ عَرَّافَةٍ لِجُزْئِیَّاتٍ لَاحِقَةٍ مُنْدَرَجَةٍ تَحْتَ وِلَایَةٍ كُلِّیَّةٍ بِحَیْثُ یُوَافِقُهَا الْوِلَایَةُ الْاَقْطَابِیَّةُ وَالْاَوْتَادِیَّةُ مَعَ فُنُوْنِ طُرُقِهَا طَاوِیَةً لِعِلْمَیِ الظَّاهِرِ وَ الْبَاطِنِ مِنْ ظَاهِرِ هِمَا ٥ اَللّٰهُمَّ كَمِّلْ اَوْقَاتِیْ وَ تَمِّمْ اٰنَاتِیْ بِحَیْثُ تُخَالِصُهٗ عَنْ تَشْوِیْشَاتِ خَطَرَاتِیْ وَ وَسَاوِسِ خَنَّاسِیْ ٥ اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ السَّاطِعِ فِیْ بَدَنِیْ حَتّٰی تَمْلَأَ عُرُوْقِیْ وَ اَمْعَآئِیْ وَ یَخْرُجُ مِنْ حَدَقَةِ بَصَرِیْ شُعَاعٌ مُحِیْطٌ بِكُلِّ شَیْئٍ وَ یَصِیْرُ نَحْوَ الْعَلَثِ غِذَآءً لِمَنْ یُقَابِلُ بِهٖ وَ یَسْتَرْشِدُ هٰذَا مِنْ اِعْطَآئِكَ وَ اِقْدَارِكَ (۲۹:۲۳)

''اے اللہ! تمام شخصیات اور ان کے لئے باعث تسکین امور پر مبنی سرگرمیاں پوری ہوگئیں۔ پس اب مجھے بھی مکمل فرما دے کہ میں ہرایک (امر) میں اس کے (اپنے)

Marfat.com

مرکز و محل (وقوع) تک رسائی پاتے ہوئے تصرف کرسکوں۔ اس طرح کہ مجھے وہ روشن بصیرت میسر ہو جو ہر امر کی جزئیات سے متعلق ہے اور ولایت کلی کے تحت موجود ہے۔ مجھے وہ معرفت دے جو ولایت اقطابی و اوتادی کے تمام طُرق کی جزئیات کے موافق ہو۔ جو ظاہراً ان دونوں (ولایتوں) کے لحاظ سے میرے علم ظاہر اور علم باطن سے مخفی ہے۔

اے اللہ! میرے وقت کو مکمل کر دے اور مرے ہر لحہ کو اس طرح پورا کر دے کہ وہ میرے خیالات کی تشویش اور میرے خناس کے وسوسوں سے پاک ہو جائے۔

اے اللہ! اپنا روشن نور میرے بدن میں جاری و ساری فرما کہ اس سے میری رگیں اور عضلات معمور ہو جائیں اور میری آنکھوں کی سیاہی سے وہ شعاع نکلے جو ہر شے کا احاطہ کرنے والی ہو اور میرے سامنے آنے والا ہر بے مقصد راستہ (امر) با ثمر ہو جائے۔ اور میں تیری عطا اور قدرت و غلبہ سے ہی یہ ہدایت طلب کرتا ہوں۔''

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ تُعْطِیْ مَا یَسْأَلُ عَبْدُکَ فَطَھِّرْنِیْ عَنِ الْخَطَرَاتِ کُلِّھَا صَغِیْرِھَا وَ کَبِیْرِھَا حَتّٰے یَسْتَعِدَّ قَلْبِیْ لِمُشَاھَدَتِکَ عَلٰی وَجْهِ الْاِسْتِغْرَاقِ مُتَلَذِّذًا بِجَمَاعِ رُوْحِیْ مُنَزَّہٍ عَنْ نَّفْسِیْ وَ اَخَافُ فِیْ نَفْسِیْ غِنَآءَ مَنْ لَّا یَحْتَاجُ اِلَّا اِلَیْکَ مِنْ حَیْثُ الذَّاتِ الْوَاحِدِیَّةِ سَآئِرًا فِیْ لَمْحٍ دُوْنَ لَمْحٍ فِیْ نُوْرٍ دُوْنَ نُوْرٍ رَآئِیًا لِکُلِّ مَوْجُوْدٍ فِیْ عَیْنٍ مَّشْھُوْدٍ فِیْ ذٰلِکَ النُّوْرِ ٥ (۵۵:۲۵)

''اے اللہ! تو ہی اپنے ہر سوال کرنے والے بندے کو عطا کرتا ہے! پس مجھے تمام چھوٹے بڑے خطرات سے پاک کر دے حتی کہ میرا دل اس قابل ہو جائے کہ استغراق کی حد تک تیرا مشاہدہ کر سکے اور یہ روح کے ساتھ ملتے ہوئے لطف اندوز ہو سکے اور نفس سے پاک ہو جائے۔

اور میں اپنے دل میں اس شخص سے ڈرتا ہوں جو ذات واحدیت کے حوالے

Marfat.com

سے صرف تیرا ہی محتاج ہے، اور میرے قلب کو ہر لمحے میں بغیر کسی لمحہ کو نظر انداز کیے، ہر نور میں بغیر کسی نور کو نظر انداز کیے، ہر موجود کے عین مشہود اور اس نور میں دیکھنے والا بنا دے۔"

تصرف فکر کرتا ہے: تصوف کی سائنسی بنیادیں

اَللّٰھُمَّ مَنْ فِی الْاَرْضِ تَجَلِّیَاتُـکَ وَ کَانَ کُلٌّ عَلٰی وَجْهِ الْکُلِّیَّةِ بِحَیْثُ صَارَتِ الْمَاهِیَّاتُ مُخَالِفَةً فِیْ الْاَنْوَاعِ وَالْاَشْخَاصِ حَتّٰی نُسِبَ اِلَی السَّفَهِ مَنْ اَطْلَقَ وَاحِدًا مِّنْ تِلْکَ عَلَی الْوَاحِدِ الْاٰخَرِ اِلَّا مَنْ اُرْشِدَ بِاِرْشَادِکَ ٥ اَللّٰھُمَّ اَطْلِعْنِیْ عَلٰی مَا فِیْ قُلُوْبِ عِبَادِکَ مِنَ الْاَسْرَارِ الَّتِیْ اَوْدَعْتَهَا فِیْهَا بِقَبْضَةِ قُدْرَتِکَ وَ حُلُوْلِ اِلْهَامَاتِ مَلَکُوْتِکَ ٥ اَللّٰھُمَّ صَیِّرْنِیْ لَطِیْفًا بِحَیْثُ یَنْفُذُ فِکْرِیْ وَ تَصَرُّفِیْ فِیْ کُلِّ لَطِیْفٍ اَکْثَرَ مِنْ اَنْ یُّحَسَّ وَارْکُزِ النُّوْرَ الْفَرْعِیَّ الْحَاصِلَ مِنْ فَیْضَانِ بَرَّاقَةِ رُوْحِیْ فِیْ کُلِّ ظُلْمَانِیٍّ وَّ نُوْرَانِیٍّ مِنْ غَیْرِ فَقْدِ خَاصِیَّةٍ مَّوْهُوْبَةٍ مِّنْ حَضْرَتِکَ فَسَخِّرْلِیْ کُلَّ شَجَرٍ وَّ مَدَرٍ بِحَیْثُ اُشَاهِدُکَ فِیْهِ مِنْ غَیْرِ عَآئِقٍ شَخْصِهٖ وَ صَلَابَتِهٖ اٰمِیْنَ ط

یَا رَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّ مَکْرُوْبٍ وَّ غِیَاثَهٗ وَ مَعَاذَهٗ سَخِّرْلِیْ کُلَّ شَیْئٍ مِّنْ مَّظَاهِرِ الرَّحْمِیَّةِ مِنْ فَلَکِیٍّ وَّ مَلَکِیٍّ وَّ نَبِیٍّ مُّرْسَلٍ وَ وَلِیٍّ مُّرْشِدٍ وَّ شَهِیْدٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ کَلَامٍ اِلٰهِیٍّ حَتّٰے یُحِبُّوْنِیْ وَ یَنْصُرُوْنِیْ یَا رَحْمٰنَ الدِّیْنِ وَ الدُّنْیَا رَحْمَتُکَ لِلْعِبَادِ الْمُصْرِخِیْنَ فِیْ دَعْوَاتِهِمْ وَ اَصْوَاتِهِمْ عِنْدَ نُزُوْلِ الْبَلَآءِ وَ الْتِحَاقِ الدَّآءِ اِمَّا لِلْجِسْمِ کَاَنْوَاعِ الْاَمْرَاضِ فَتُعْطِیْ الشِّفَـآءَ السَّارِیَ فِیْ سَوَادِ الْاَدْوِیَةِ الْمُرَکَّبَةِ اَوِ الْبَسِیْطَةِ وَ اِمَّا لِلْبَوَاطِنِ الْحِسِّیَّةِ حِیْنَ تَسْرِی الْهَوَآءُ فِیْهَا مُعْتَمِدَةً لِلْاَهْوِیَةِ الْفَاسِدَةِ الْمُتَمَکِّنَةِ فِی الْعُرُوْقِ فَتُخْرِجُهَا بِرَحْمَةٍ وَّ شَفْـقَةٍ دَاعِیَةٍ اِلٰی حِکْمَةٍ نَاجِیَةٍ وَ تَرَحُّمٍ

Marfat.com

عَلَى السَّالِكِيْنَ الْمُتَوَجِّهِيْنَ اِلَيْکَ حِيْنَ تَسْبِقُ الْخَطَرَاتُ الْمَانِعَاتُ لِلْوُصُوْلِ الْمَدَنِيِّ اِلٰى رُوْحٍ مُطَهَّرٍ قُدُّوْسِيٍّ اَوْ سُبُّوْحِيٍّ فَتَنْزِيْلُهَا مَمْحُوَّةٌ فَطَهِّرْ مِنَ الْاَدْنٰى اِلَى الْاَعْلٰى حِيْنَ يَقُوْلُ عِنْدَکَ السَّالِکُ (۲۵:۳۳-۳۴)

''اے اللہ! جس کی زمین میں تجلیات ہیں۔ اور جو کلیت کے مرتبہ میں کل تھا کہ (پھر) مختلف انواع اور اشخاص کی ماہیات ایک دوسرے سے مختلف ہوگئیں۔ سو اب اگرکسی نے ان میں سے ایک کا دوسرے پر اطلاق کیا تو وہ بے عقل قرار پایا مگر وہ جسے تیری خصوصی رہنمائی سے ہدایت ملی۔

اے اللہ! تو نے اپنے بندوں کے دلوں میں اپنی قدرت کے غلبے اور عالم روحانیت کے الہامات کے نزول کے سبب جن اسرار کو امانت رکھا ہے، مجھے ان سے آگاہی عطا فرما۔

اے اللہ! مجھے اتنا لطیف بنا دے کہ میرا فکر اور تصرف ہر لطیف میں محسوس کیے جانے سے بھی زیادہ (سرعت و موثریت کے ساتھ) نافذ ہوجائے۔ اور میری روح کی چمک کے فیضان سے حاصل ہونے والے میرے فرعی نور کو ہر ظلمانی اور روحانی میں اتار دے اس طرح کہ اس سے تیری بارگاہ سے عطا ہونے والی کوئی خاصیت بھی ختم نہ ہو۔ پس میرے لئے ہر پودے (جاندار) اور پتھر (بے جان) کو اس طرح مسخر فرما دے کہ میں اس کے تشخص یا سختی کے حائل و مانع ہوئے بغیر اس میں تیری جلوہ نمائی کو دیکھ لوں۔ آمین!

اے ہر فریادی اور آفت زدہ پر رحم کرنے والے! اس کے فریاد رس اور جائے پناہ! اپنی رحمت کے مظاہر میں سے ہر چیز کو میرے لئے مسخر فرما۔ چاہے وہ فلکی ہو، ملکی ہو، نبی و مرسل ہو، ولی و مرشد ہو یا شہید جن کا ذکر اللہ کے کلام میں لکھا ہے۔ یہاں تک کہ وہ مجھ سے محبت کرنے لگیں اور میری مدد کرنے لگیں۔

Marfat.com

اے دین و دنیا کے رحمٰن! بلا کے نزول اور بیماریوں کے لاحق ہونے پر اپنی دعاؤں اور صداؤں میں فریاد کرنے والوں پر تیری رحمت ہو! بلکہ مختلف جسمانی بیماریوں میں مبتلا ہونے پر بھی۔ پس تو ہی مرکب یا بسیط دواؤں میں اور بلکہ حسی باطن میں بھی شفا کو جاری فرماتا ہے یہاں تک کہ اس کی تاثیر (بدن میں) رواں دواں ہوجاتی ہے جو بدن میں متمکن فاسد ہوا کو تیری رحمت، شفقت اور نجات عطا کرنے والی حکمت کے تحت تمام رگوں سے نکال دیتی ہے۔

اور تو ہی اپنی طرف متوجہ ہونے والے سالکوں پر رحم فرما! جب پاکیزہ، قدوسی، سبوحی روح سے ان کے وصال مدنی کے وقت ان کی راہ میں خطرات مانع ہوتے ہوئے حائل ہوجائیں۔ پس تو ان خطرات کو زائل فرمادے اور مٹادے۔ پس تو پاکیزگی عطا کرتے ہوئے ادنیٰ سے اعلیٰ کی طرف ترقی عطا فرما یہاں تک کہ سالک تیرے حضور التجا گزار ہو۔"

۹۔ مختلف علوم وفنون کا بیان

جیسا کہ بیان کیا گیا ہے کہ مجموعہ صلوات الرسول ﷺ آپ کے علم لدنی کا شاہکار ہے۔ آپ کی یہ تصنیف نہ صرف تصوف وطریقت کے اسرار ورموز کا بحر ذخار ہے بلکہ اس میں ہر علم وفن کا اجمالی تذکرہ ملتا ہے۔ مثلاً طب (جزو۱۳اور ۲۵: ۳۴، ۲۶: ۳۸)، نفسیات (۲۶: ۴۱، ۲۰: ۲۳، ۱۰: ۱۹)، علم الاشکال (۲۶: ۲۴)، علم الملبوسات (جزو۴)، علم الانساب (جزو ۱: ۲۵، ۵: ۸۔۹)، علم ریاضی (۲۷: ۳۲، ۳۳)، کونیات وترتیب تخلیق (۲۷: ۱۵، ۲۰: ۲۲)، علم کتابت (۱۱: ۲۵)، علم الحروف (۷: ۱۰، ۶: ۳۶، ۱۷: ۶، ۳: ۱۴، ۱۲: ۱۹، ۲۴: ۱۷، ۲۰، ۲۴: ۱۵)، علم منطق (۱: ۲۴)، علم التاریخ (۱: ۳۰، ۳: ۶) علم الموجودات (۲۵: ۹)، صور اجسام (۲۰: ۶) اور موضوعات فلسفہ مثلاً زماں (۲۰: ۱۹، ۲۶: ۴۳، ۲۷: ۱۳، ۲۲)، دوران فلک (۲۶: ۳۳)، حقیقت عدم (۳۰: ۳۲، ۱۰: ۱۶) جواہر، اعراض، مادہ (۱: ۱۹) و

Marfat.com

غیرہم کا بیان۔ مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کے مختلف اجزاء میں یہ بیان تعلیماتی اور اطلاقی انداز سے کیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کا قاری اس سے نسبت کی برکت سے تمام علوم وفنون کا شناور ہوجاتا ہے۔ اس باب میں یہاں کچھ اقتباسات پیش کیے جاتے ہیں:

۱۔اصطلاحات کا بیان

۲۔علم طب

۳۔علم نفسیات

۴۔علم الاشکال

۵۔اقسام موجودات

۶۔صور اجسام کی اقسام

۷۔ماہیت زماں

۸۔دوران فلک

اصطلاحات کا بیان

اَللّٰھُمَّ فَوْقَ کُلِّ شَیْئٍ عُلُوُّ اِرْتِفَاعِهٖ فَاجْعَلْنِیْ عَالِیًا عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ حَتّٰی الْوِلَایَةِ الْقُطْبِیَّةِ وَ الْاَوْتَادِیَّةِ ثُمَّ مِنْھَآ اِلَی الْعِرْفَانِ فِی الْمُشَاھَدَاتِ الْمُتَنَوِّعَةِ الَّتِیْ اِحْتَوَتْ بَیْنَ تِلْکَ الْعَکْسَاتِ حَتّٰی اُعَایِنَھَا مَعَ الْعَجَآئِبِ فِی الْھَوَآءِ وَ الْبَدَآئِعِ فِی الْاَرْضِ وَ لَا تُقَصِّرْنِیْ عَلٰی عُلُوٍّ دُوْنَ عُلُوٍّ اَنْتَ الْعَالِی الْمُطْلَقُ اجْعَلْنِیْ شَبِیْھًا بِالْعُلْوِیَّاتِ حَتّٰی الْعَقْلِ الْاَوَّلِ مِنْ غَیْرِ قُصُوْرٍ فِی السِّلْسِلَةِ مَعَ بَقَآءِ الْقُوَّةِ فِی الْاِعَادَةِ وَالتَّکَرُّرِ فِیْ طَرِیْقِ ذٰلِکَ مِنْ غَیْرِ تَوَقُّفٍ وَّ اِھْمَالٍ بَلْ بِطَیٍّ زَمَانِیٍّ اَوْ

Marfat.com

مَکَانِیْ فِی الصُّعُوْدِ وَ الْهُبُوْطِ بِخَیَالٍ صَحِیْحٍ بَلْ بِفِعْلٍ لِمَآ اَنْتَ قَادِرٌ عَلٰے تَصْعِیْدِ الْکَثِیْفِ وَ تَهْبِیْطِ اللَّطِیْفِ

یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلاَ یَفُوْتُ شَیْئٌ مِّنْ حِفْظِهٖ عَلِّمْنِیْ بِتَعْلِیْمَاتٍ لَدُنِّیَّةٍ مُطَابِقَةٍ لِمَا فِیْ غَیْبِکَ وَ سِرِّکَ مِنْ مَّوْضُوْعَاتِکَ الْمُطْلَقَةِ وَ اِصْطِلاَحَاتٍ کُلِّیَّةٍ مَرْبُوْطَةٍ بِهَا مِثَالاَتٌ وَ جُزْئِیَّاتٌ وَّ شَوَاهِدَاتٌ تَقَرَّرَتْ فِیْ اَذْهَانِ عِبَادِکَ الْمُخْلِصِیْنَ مِنَ الْیَقِیْنِیَّاتِ الصَّادِقَةِ عَلَیْهَا اَوَّلاً وَّ اٰخِرًا مِنْ حَیْثُ اَنَّمَا هِیَ فَاجْعَلْهَا لِهٰذَا الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ بِالْفِعْلِ مَلَکَةَ الْاِنْصَافِ وَ الْاِتِّصَالِ بِمُقَدَّمَاتٍ اَوَّلِیَّةٍ ثُمَّ مَشْهُوْرَاتٍ مُسَلَّمَاتٍ بِحَیْثُ تَحْصُلُ لَنَا مِنْ غَیْرِ تَوَقُّفٍ عَلٰی شَرْطٍ اَوْ عِلَّةٍ بَلِ اجْعَلْ جَوْهَرِیْ وَ نَفْسِی النَّاطِقَةِ مَنْبَعَ بُحُوْرِ الْعُلُوْمِ الْغَیْبِیَّةِ الَّتِیْ اَلْبَسْتَنَابِهَا وَ عَلَّمْتَنَا بِتَکْیِیْفِ الْمَخَارِجِ بِاِرْشَادِ الْمُرْشِدِیْنَ لِلْمُسْتَرْشِدِیْنَ بِاِطْلاَقِکَ لَهَا حَیْثُ شِئْتَ ثُمَّ فَهِّمْنِیْ مَا فِیْ ذَاتِکَ مِنَ الْعُلُوْمِ الَّتِیْ هِیَ عُلُوْمٌ غَیْبِیَّةٌ مُطْلَقَةٌ لَمْ تَنْتَقِشْ فِی اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ مَحْفُوْظًا فِیْ قَلْبِ عَبْدِکَ هٰذَا وَ فِیْ خَزَانَةِ الْحِسِّ مُتَصَرِّفًا تَفْصِیْلاً جُزْئِیًّا حَیْثُ شَآءَ مِنْ غَیْرِ فَآئِتٍ وَ لاَ مُنْسِیٍّ بِحَیْثُ اِذَا کُرِّرَتْ عَادَتْ وَ اسْتُحْضِرَتْ حَتّٰے نَسْلُکَهَا فِیْ طَرِیْقٍ شَفِیْهَةٍ قَلِیْلَةِ الْحُرُوْفِ کَثِیْرَةِ الْمَعَانِیْ بِحَیْثُ نُدِیْرُهَا مِنْ کُلِّ وَضْعٍ عَلٰے حَرْفٍ وَّاحِدٍ حَتّٰی یَتِمَّ کُلُّ بَیْتٍ مِّنَ الْاَدَبِیَّةِ الْاٰلِیَّةِ ثُمَّ الشَّرْعِیَّةِ الدِّیْنِیَّةِ یَا خَالِقَ الْاَنْطَاقِ وَ الْکَلِمَاتِ فِی الْمَخَارِجِ وَ الْمَفْهُوْمَاتِ مَعَ رِعَایَاتِ الْقَوَانِیْنِ فِی الْقُلُوْبِ کَوِّنْهَا فِیْ قَلْبِیْ وَارْکُزْهَا فِیْ نَفْسِیْ مُوْصِلَةً اِلٰی تَصْدِیْقَاتٍ مَلَکِیَّةٍ وَ تَصَوُّرَاتٍ فَلَکِیَّةٍ وَ قَضَا یَا عَرْشِیَّةٍ وَ بَدَایِعَ زُبْرِیَّةٍ حَتّٰے اَسْتَغْنِیَ مِنْ غَیْرِکَ سِوٰی اِلْهَامِکَ ثُمَّ خَصِّصْنِیْ بِعُلُوْمٍ اَوْدَعْتَهَا فِیْ قَلْبِ خَیْرِ الْکَائِنَاتِ وَ اَبِ الْاَرْوَاحِ وَ نَحْنُ مِنْ اُمَّتِهٖ وَ اَوْفِقْنِیْ عَلٰے اِزَالَةِ مَوَانِعِ طُرُقِهَا وَ

Marfat.com

حَوَادِثِ دُهُوْرِهَا وَ جَوَالِبِ اِسْرَارِهَا (۲۱:۴۵_۴۶)

"اے اللہ تیری رفعت و برتری ہر شئی سے بلند ہے۔ پس مجھے بھی ہر شئے حتی کہ ولایت قطبیہ اور اوتادیہ سے بھی بلند مرتبت بنادے۔ پھراس سے عرفان کے مختلف قسم کے مشاہدات کی طرف مجھے بلندی عطا فرما جوان عکسوں اور پرتووں کے درمیان سمٹے ہوئے ہیں۔حتی کہ میں ہوا کے عجائبات اور زمین کے انوکھے امور کے ساتھ ان کا معائنہ کروں۔

اور مجھے محض ایک ہی قسم کی بلندی پر دوسری سے محروم رہتے ہوئے بند اور منحصر نہ فرمانا کہ تو ہی علی الاطلاق بلند و برتر ہے۔ مجھے علویات کے مشابہ بنادے حتی کہ عقل اول کے مشابہ،اس طرح کہ اس سلسلے میں کوئی قصور و کوتاہی نہ آئے۔اور اس راستہ میں (میرے لئے سلسلہ کے)اعادہ و تکرار کی قوت بغیر توقف اور مہمل پن کے باقی رہے۔بلکہ(سلسلہ کے اعادہ کے علاوہ میرے لئے) زمان و مکان بھی اوپر جانے اور نیچے اترنے میں سمٹ جائے ، خیال صحیح بلکہ فعل کے ساتھ۔تو ہی کثیف کو اوپر لے جانے اور لطیف کو نیچے لے آنے پر قادر ہے۔

اے غیب کو جاننے والے ! کوئی بھی چیز جس کی حفاظت سے باہر نہیں! مجھے اپنی خاص بارگاہ سے وہ علم عطا فرما جو مطلق موضوعات کے متعلق تیرے سِر کے مطابق ہو اور مجھے اصطلاحات کا وہ علم عطا فرما جس کے ساتھ تمام مثالیں، جزئیات اور شواہدات جڑی ہوئی ہیں۔اور اس کے ساتھ اول و آخر یقینیات صادقہ جیسا کہ وہ ہیں تیرے مخلص بندوں کے ذہن میں قرار پذیر ہیں۔

پس اپنے اس ذلیل بندے کو مقدمات اولیہ اور مسلمہ مشروعات کے ساتھ عملی طور پر ملکہ انصاف اور ملکہ اتصال عطا فرما،کہ ہم انہیں کسی بھی شرط یا علت یا توقف کے بغیر حاصل کرسکیں ۔بلکہ میرے جوہر نفس ناطقہ کو ان غیبی علوم کے سمندروں کا منبع

Marfat.com

بنادے جو بطور لباس ہمارا احاطہ کئے ہوئے ہیں، یعنی ہمیں پوشیدہ کئے ہوئے ہیں۔ اور تو نے ہی اپنے ہدایت یافتہ اور ہدایت طلب کرنے والے بندوں کے ارشاد کے ذریعے ہمیں اپنے اطلاق کے ساتھ مخارج کی کیفیتوں کا علم عطا کیا، جیسا کہ تو نے چاہا۔

اے اللہ! پھر مجھے ان مختلف غیبی علوم کا فہم عطا فرما جو تیرے ذاتی علوم میں سے ہیں اور جو غیب مطلق ہیں۔ اور جنہیں تو نے ابھی لوح محفوظ میں بھی نقش نہیں فرمایا۔ تو ان علوم کو اپنے اس بندے کے قلب میں محفوظ فرما دے۔ اے اللہ! پھر انہیں میرے خزانہ حس میں محفوظ فرما کہ میں ان کے ذریعے (مختلف امور کے) تکرار، اعادہ یا سامنا کرتے وقت ان میں کسی کو نظر انداز کئے یا بھولے بغیر جزئیاتی تفصیل کے ساتھ تصرف کرسکوں، جیسا کہ تو چاہے۔

تاکہ ہم انہیں مختصر ترین طریق کے مطابق بیان کرسکیں ایسا طریقہ جس میں تھوڑے حروف لیکن معانی زیادہ ہوں، جیسا کہ ہم ہر لفظ کو وضع کرتے وقت ایک حرف کو دہراتے اور لوٹاتے رہتے ہیں یہاں تک کہ ادب عالیہ اور علوم دینیہ کا ہر کلمہ مکمل ہوجائے۔

اے مخارج میں نطق اور کلمات کو پیدا کرنے والے! پھر قوانین کی رعایت رکھتے ہوئے مفہومات کو پیدا کرنے والے یہ سب کچھ میرے قلب میں پیدا فرما اور اس کو میرے نفس میں مرتکز فرمادے کہ اس سے میں ملکی تصدیقات، فلکی تصورات، عرشی قضیوں اور کتابوں میں مذکور عجیب وغریب حقائق تک پہنچ جاؤں۔ حتی کہ میں تیرے الہام کے علاوہ ہر غیر سے مستغنی ہوجاؤں۔

اے اللہ! پھر مجھے ان علوم کے ساتھ مخصوص فرما جو تو نے خیر کائنات ﷺ کے قلب اطہر پر اتارے اور ہم آپ ہی کے امت میں سے ہیں۔ اور مجھے توفیق عطا فرما کہ اس (مقصد) کے راستے کی رکاوٹوں اور زمانے کے حادثوں کا ازالہ کرسکوں اور ان اسرار کو سمجھنے اور جذب کرنے کا حوصلہ پاسکوں۔"

Marfat.com

علم طب

اَللّٰهُمَّ صَيِّرْنِیْ لَطِيْفًا بِحَيْثُ يَنْفُذُ فِكْرِیْ وَ تَصَرُّفِیْ فِیْ كُلِّ لَطِيْفٍ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ يُّحَسَّ وَارْكُزِ النُّوْرَ الْفَرْعِیَّ الْحَاصِلَ مِنْ فَيْضَانِ بَرَّاقَةِ رُوْحِیْ فِیْ كُلِّ ظُلْمَانِیٍّ وَّ نُوْرَانِیٍّ مِنْ غَيْرِ فَقْدِ خَاصِيَّةٍ مَّوْهُوْبَةٍ مِّنْ حَضْرَتِکَ فَسَخِّرْلِیْ كُلَّ شَجَرٍ وَّ مَدَرٍ بِحَيْثُ اُشَاهِدُکَ فِيْهِ مِنْ غَيْرِ عَآئِقِ شَخْصِهٖ وَ صَلَابَتِهٖ اٰمِيْنَ ط

يَا رَحِيْمَ كُلِّ صَرِيْخٍ وَّ مَكْرُوْبٍ وَّ غِيَاثَهٗ وَ مَعَاذَهٗ سَخِّرْلِیْ كُلَّ شَيْئٍ مِّنْ مَّظَاهِرِ الرَّحْمِيَّةِ مِنْ فَلَكِیٍّ وَّ مَلَكِیٍّ وَّ نَبِیٍّ مُّرْسَلٍ وَ وَلِیٍّ مُّرْشِدٍ وَّ شَهِيْدٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ كَلَامٍ اِلٰهِیٍّ حَتّٰے يُحِبُّوْنِیْ وَ يَنْصُرُوْنِیْ يَا رَحْمٰنَ الدِّيْنِ وَ الدُّنْيَا رَحْمَتُکَ لِلْعِبَادِ الْمُصْرِخِيْنَ فِیْ دَعْوَاتِهِمْ وَ اَصْوَاتِهِمْ عِنْدَ نُزُوْلِ الْبَلَآءِ وَ الْتِحَاقِ الدَّآءِ اِمَّا لِلْجِسْمِ كَاَنْوَاعِ الْاَمْرَاضِ فَتُعْطِیْ الشِّفَآءَ السَّارِیَ فِیْ سَوَادِ الْاَدْوِيَةِ الْمُرَكَّبَةِ اَوِ الْبَسِيْطَةِ وَ اِمَّا لِلْبَوَاطِنِ الْحِسِّيَّةِ حِيْنَ تَسْرِی الْهَوَآءُ فِيْهَا مُعْتَمِدَةً لِلْاَهْوِيَةِ الْفَاسِدَةِ الْمُتَمَكِّنَةِ فِی الْعُرُوْقِ فَتُخْرِجُهَا بِرَحْمَةٍ وَّ شَفْقَةٍ دَاعِيَةٍ اِلٰی حِكْمَةٍ نَاجِيَةٍ وَ تَرَحَّمْ عَلَی السَّالِكِيْنَ الْمُتَوَجِّهِيْنَ اِلَيْکَ حِيْنَ تَسْبِقُ الْخَطَرَاتُ الْمَانِعَاتُ لِلْوُصُوْلِ الْمَدَنِیِّ اِلٰی رُوْحٍ مُّطَهَّرٍ قُدُّوْسِیٍّ اَوْ سُبُّوْحِیٍّ فَتَزِيْلُهَا مَمْحُوَّةً فَطَهِّرْ مِنَ الْاَدْنٰی اِلَی الْاَعْلٰے حِيْنَ يَقُوْلُ عِنْدَکَ السَّالِکُ ؀

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ مُتَكَوِّنٌ مِنْ مَّنِیٍّ هَنِیٍّ مَّحْفُوْظٍ فِی الْهَيْئَةِ الْاُوْلٰی حَتّٰی رَبَّيْتَنِیْ مِنْ غَيْرِ اَبٍ وَ لَا اَخٍ شَفِيْقٍ فَكَذَالِکَ اِرْحَمْ عَلَیَّ بِالْاَنْوَاعِ حَتّٰی يَسْتَغْرِقَ نُوْرٌ فَوْقِیْ وَ نُوْرٌ تَحْتِیْ وَ نُوْرٌ شِمَالِیْ وَ نُوْرٌ يَمِيْنِیْ وَ قَلْبِیْ مَمْلُوٌّ بِنُوْرٍ و صيرِ غَذَآئِیْ مُسَخَّرًا وَّ مُنْقَادًا لِّیْ بِرَحْمَتِکَ فَلَا يَضُرُّنِیْ بَلْ حَوِّلْهُ اِلٰی نُوْرٍ لَطِيْفٍ كَـآئِنٍ مِّنْ مَّظْهَرٍ جَمَالِیٍّ رَحِيْمِیٍّ وَ اَوْقِفْنِیْ عَلٰی اَنْوَاعِ الرَّحْمَةِ اللَّائِقَةِ بِخَلَا ئِقِکَ اِمَّا بِدَعْوَةِ الْاِسْمِ الرَّحِيْمِ اَوْ بِالدَّوَآءِ الشَّافِیْ اَوْ بِكِتَابَةِ صَحِيْفَةٍ مَّجْعُوْلَةٍ فِیْ عُنُقِهٖ اَوْ

Marfat.com

مَخْلُوْطَةٍ فِیْ شَرَابِہٖ مُؤَثِّرَۃٍ بِتَاْثِیْرٍ تَامٍّ مِّنْ عِنْدِکَ یَا عَلَّامُ اِرْفَعْ اَنْوَاعَ الْاٰلَامِ وَ اَنْتَ الشَّافِیْ فِیْ کُلِّ السَّاعَاتِ وَالْاَیَّامِ یَا رَحِیْمُ اَجِبْہُ اٰمِیْنَ ○ (۲۵:۳۳-۳۴)

''اے اللہ! مجھے اتنا لطیف بنا دے کہ میرا فکر اور تصرف ہر لطیف میں محسوس کیے جانے سے بھی زیادہ (سرعت و موثریت کے ساتھ) نافذ ہو جائے۔ اور میری روح کی چمک کے فیضان سے حاصل ہونے والے میرے فرعی نور کو ہر ظلمانی اور روحانی میں اتار دے اس طرح کہ اس سے تیری بارگاہ سے عطا ہونے والی کوئی خاصیت بھی معدوم نہ ہو۔ پس میرے لئے ہر پودے (جاندار) اور پتھر (بے جان) کو اس طرح مسخر فرما دے کہ میں اس کے تشخص یا سختی کے حائل و مانع ہوئے بغیر اس میں تیری جلوہ نمائی کو دیکھ لوں۔ آمین!

اے ہر فریادی اور آفت زدہ پر رحم کرنے والے! اس کے فریاد رس اور جائے پناہ! اپنی رحمت کے مظاہر میں سے ہر چیز کو میرے لئے مسخر فرما۔ چاہے وہ فلکی ہو، ملکی ہو، نبی و مرسل ہو، ولی و مرشد ہو یا شہید جن کا ذکر اللہ کے کلام میں لکھا ہے۔ یہاں تک کہ وہ مجھ سے محبت کرنے لگیں اور میری مدد کرنے لگیں۔ اے دین و دنیا کے رحمٰن! بلا کے نزول اور بیماریوں کے لاحق ہونے پر اپنی دعاؤں اور صداؤں میں فریاد کرنے والوں پر تیری رحمت ہو! بلکہ مختلف جسمانی بیماریوں میں مبتلا ہونے پر بھی۔ پس تو ہی مرکب یا بسیط دواؤں میں اور بلکہ حسی باطن میں بھی شفا کو جاری فرماتا ہے یہاں تک کہ اس کی تاثیر (بدن میں) رواں دواں ہو جاتی ہے جو بدن میں متمکن فاسد ہوا کو تیری رحمت، شفقت اور نجات عطا کرنے والی حکمت کے تحت تمام رگوں سے نکال دیتی ہے۔

اور تو ہی اپنی طرف متوجہ ہونے والے سالکوں پر رحم فرما! جب پاکیزہ، قدوسی، سبوحی روح سے ان کے وصال مدنی کے وقت ان کی راہ میں خطرات مانع ہوتے ہوئے حائل ہو جائیں۔ پس تو ان خطرات کو زائل فرما دے اور مٹا دے۔ پس تو پاکیزگی عطا

Marfat.com

کرتے ہوئے ادنیٰ سے اعلیٰ کی طرف ترقی عطا فرما یہاں تک کہ سالک تیرے حضور التجا گزار ہو۔

اے اللہ میں حقیر منی سے بنایا گیا ہوں جو میری تخلیق سے پہلے اپنی پہلی حالت میں محفوظ تھا یہاں تک کہ تو نے بغیر باپ کے اور بغیر بھائی کے میری پرورش کی۔ میں اسی طرح مختلف اقسام کے ذریعے سے مجھ پر رحم فرما۔ یہاں تک کہ تیرا نور مجھے اوپر سے، میرے نیچے، میرے دائیں اور بائیں سے ڈھانپ لے اور میرا دل نور سے بھر جائے۔

اور میری غذا کو اپنی رحمت کے ساتھ میرے لیے مسخر اور تابعدار بنادے تاکہ وہ مجھے کوئی تکلیف نہ دے بلکہ اسے جمالی مظہر سے وجود پانے والے نور سے بدل دے اور مجھے اپنی مخلوق کے لائق مختلف اقسام کی رحمتوں سے واقف فرما جو تیرے اسم رحیم کو پکارنے یا دعا کرنے یا لکھے ہوئے صحیفے کو گلے میں لٹکانے سے ملتی ہوں۔ یا پینے والی مشروبات میں ملی ہوئی ہوں اور تیری بارگاہ سے پوری اور مکمل تاثیر کی حامل ہوں۔ اے جاننے والے! مجھ سے ہر طرح کا دکھ اور درد دور کر دے اور تو ہی ہر لحہ میں اور ہر دن میں شفا دینے والا ہے۔ اے رحیم میری دعا کو قبول فرما!"

علم نفسیات

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ تَحَلُّلِ الْمَنْسُوْجَاتِ وَالْھَوَاجِسِ وَ النِّیَاتِ وَ مَا یَقَعُ فِیْ رُؤْیَا الْمَنَامَاتِ وَالْخِیَالِ مِنْ اَوَّلِ الْخَلْقِ اِلٰی اٰخِرِھِمْ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَضْغِ الْاَفْوَاہِ وَ رَمْشِ الْاَبْصَارِ وَ عَدَدَ الْاَنْفَاسِ وَ الْخَوَاطِرِ وَ عَدَدَ تَرَادُفِ الْاَفْکَارِ وَ عَدَدَ الْاَجْسَامِ وَ الْجَوَاھِرِ وَ عَدَدَ تَعَاقُبِ الدَّلَآئِلِ وَ الْاَخْبَارِ وَ عَدَدَ الْاَفْوَاہِ وَ الصُّدُوْرِ وَ عَدَدَ الْاَصَابِعِ وَ الْاَظْفَارِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْحُرُوْفِ وَالنُّقُوْطِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ تَعَاقُبِ الْوَسَاوِسِ وَالْاَوْھَامِ وَالشُّکُوْکِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الظُّنُوْنِ وَ الْخِیَالِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَشْبَاحِ وَالْاَرْوَاحِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْعُقُوْلِ وَ الْعُلُوْمِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرُّئُوْسِ وَالْوُجُوْہِ (۲۶:۴۱۔۴۲)

''اے اللہ ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر صلوٰۃ وسلام نازل فرما، آراستہ کلام کی توضیح اور ابتداء تخلیق سے انتہاء تک خوابوں اور خیالوں میں واقع ہونے والے خیالات و نیات کی تعداد میں۔

اے اللہ ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر صلوٰۃ وسلام نازل فرما، موہنوں کے چبانے ، آنکھوں کی پلکوں ،انفاس و خطرات (قلبیہ) ،یکے بعد دیگر آنے والے افکار،اجسام و جواہر،یکے بعد دیگرے آنے والے دلائل اور خبروں ،موہنوں اور سینوں ،انگلیوں اور ناخنوں کی تعداد میں۔

اے اللہ ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر صلوٰۃ وسلام نازل فرما، حروف اور نقطوں کی تعداد میں۔

اے اللہ ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر صلوٰۃ وسلام نازل فرما، وسوسوں اور اوہام و شکوک کی تعداد میں۔

اے اللہ ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر صلوٰۃ وسلام نازل فرما، گمانوں اور خیالوں کی تعداد میں۔

Marfat.com

اے اللہ ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر صلوٰۃ و سلام نازل فرما، اجسام اور ارواح کی تعداد میں۔

اے اللہ ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر صلوٰۃ و سلام نازل فرما، عقلوں اور علموں کی تعداد میں۔

اے اللہ ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر صلوٰۃ و سلام نازل فرما، سروں کے اور چہروں کی تعداد میں۔"

علم الاشکال

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُصَوِّرُ لِلْاَشْكَالِ وَ مُشَكِّلُ دَقَآئِقِ بَدَآئِعَ الْاَشْكَالِ وَ مُخْتَلِفُ تَصْوِيْرِ الْمِثَالِ وَ الْمُخْتَرِعُ تَصَاوِيْرَهَا وَ تَرَاكِيْبَهَا اَسْئَلُكَ يَا مُبْدِعَ مِثَالِهَا وَ مُصَوِّرَ الصُّوَرِ الْعُلْوِيَّةِ بِاَشْكَالِهَا وَ حَقَآئِقِهَا مِنَ الْمَلِيْحِ وَ الْقَبِيْحِ وَ الْجَمِيْلِ وَ الْكُلُّ مِنْ فِعْلِكَ اَنْتَ مُبْدِعُ الْاَرْوَاحِ وَ مُخْتَرِعُ الْاَجْسَامِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ اِمْدَادِكَ فِي الْعَوَالَمِ الْعُلْوِيَّةِ وَ السِّفْلِيَّةِ اَنْ تُزِيْلَ عَنِّي الْاٰلَامَ وَ الْاَسْقَامَ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُنْعِمُ الْمُتَفَضِّلُ اَنْعَمْتَ عَلَى الْمَخْلُوْقَاتِ بِنِعْمَةِ الْاِيْجَادِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ هٰذَا السِّرِّ اللَّطِيْفِ اَنْ تُمِدَّنِيْ بِرَقِيْقَةٍ مِّنْ رَقَآئِقِكَ وَ تَكْشِفُ لِيْ بِهَا عَنْ حَقَآئِقِ الْاَشْبَاحِ الصُّوْرِيَّةِ (۲۶:۲۳-۲۴)

"اے اللہ تو ہی اشکال کی صورت گری کرنے والا، انوکھی شکلیں پیدا کرنے والا، جسموں کی مختلف تصاویر پیدا کرنے والا اور ان کی تصویروں اور ترکیبوں کا ایجاد کرنے والا ہے۔

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں! اے ان مثالوں اور جسموں کے پیدا کرنے والے، صور علویہ کی ان کی شکلوں اور حقائق کے ساتھ نقش گری کرنے والے! چاہے وہ

Marfat.com

پرکشش ہوں یا بدصورت یا حسین وجمیل یہ سبھی تیری ایجاد وتخلیق سے ہیں۔

تو ہی ارواح کو از سرِ نو پیدا کرنے والا ہے اور اجسام کو ایجاد فرمانے والا ہے۔

میں تجھ سے علوی اور سفلی جہانوں میں جاری تیرے مسلسل فیض کے رازِ مخفی کے طفیل سوال کرتا ہوں۔

کہ تو مجھ سے درد و آلام اور بیماریوں کو زائل فرمادے۔ اے اللہ تو ہی انعام فرمانے والا اور کامل فضل وجود والا ہے۔ تو نے مخلوقات پر نعمت ایجاد کے ساتھ انعام فرمایا۔

میں تجھ سے اس سرِ لطیف کے سر کے طفیل سوال کرتا ہوں کہ تو اپنے عمدہ رازوں کے راز کے ساتھ میری مدد فرما اور ان کے ساتھ میرے لیے محسوس صوری حقائق کو منکشف فرما۔"

اقسام موجودات

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مِیمِ حَمْدِکَ اَنْ تُخْرِجَ مِیمَ الْمَعْنَى الْمُحِیطِ لِكُلِّ مَا فِی الْاِمْكَانِ مِنَ الْمَوْجُودَاتِ الْحِسِّیَّةِ وَ الذِّهْنِیَّةِ وَالْعَیْنِیَّةِ وَ الْعَقْلِیَّةِ وَ الْقَلْبِیَّةِ وَ الْقَالِبِیَّةِ مُنَاجَاةً تُقَرِّبُنِی بِهَا نَجِیًّا وَ تُقِیمُنِی بَیْنَ یَدَیْکَ مَكَانًا عَلِیًّا وَ تَجْعَلُنِی بِکَ قَادِرًا مَّلِیًّا ○ (۹:۲۵)

"اے اللہ میں تجھ سے تیری حمد کے میم کے طفیل سوال کرتا ہوں!

کہ تو جملہ اشیاء امکانیہ یعنی موجودات محسوس، ذہنی، خارجی، عقلی، قلبی اور جسمانی اشیاء پر محیط معنیٰ کا میم ظاہر فرما۔

یہ ایسی مناجات و ہمکلامی ہو کہ اس سے تو مجھے سرگوشی کی حالت میں اپنے قریب فرمائے اور مجھے اپنے حضور میں بلند مقام پر کھڑا کرے اور مجھے اپنی توفیق کے ساتھ

قادر اور غنی بنائے۔"

صور اجسام کی اقسام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَسْبَ عَظَمَةِ حَقِیْقَةِ الْعَلِیَّةِ وَ بِعَدَدِ صُوَرِکَ الْعِلْمِیَّةِ الْاِلٰھِیَّةِ وَ الْکَوْنِیَّةِ وَ بِعَدَدِ اَرْوَاحِکَ اللَّطِیْفَةِ الْمُجَرَّدَةِ الْعَقْلِیَّةِ وَ النَّفْسِیَّةِ وَ بِعَدَدِ الصُّوَرِ الْمِثَالِیَّةِ الْمُطْلَقَةِ وَ الْمُقَیَّدَةِ وَ بِعَدَدِ صُوَرِ الْاَجْسَامِ الْحِسِّیَّةِ الشَّھَادِیَّةِ وَ اَحْوَالِھَا وَ اَعْرَاضِھَا ○ (۶:۲۰)

"اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر صلوٰۃ وسلام نازل فرما ان کی عالی مرتبت حقیقت کی عظمت کے مطابق اور اپنی علمی الٰہی اور کونی صورتوں کی تعداد میں،

اور اپنے ارواح لطیفہ، مجردہ، عقلیہ ونفسیہ کی تعداد میں اور صور مثالیہ مطلقہ اور مقیدہ کی تعداد میں،

اور اجسام حسی ظاہری کی صورتوں اور ان کے احوال و اعراض کی تعداد میں۔"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ صُوَرِکَ الْعِلْمِیَّةِ الْاِلٰھِیَّةِ وَ الْکَوْنِیَّةِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَرْوَاحِکَ اللَّطِیْفَةِ الْمُجَرَّدَةِ الْعَقْلِیَّةِ وَالنَّفْسِیَّةِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الصُّوَرِ الْمِثَالِیَّةِ وَ الْمُطْلَقَةِ الْمُقَیَّدَةِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ صُوَرِ الْاَجْسَامِ الْحِسِّیَّةِ الشَّھَادِیَّةِ (۴۱:۲۳)

"اے اللہ سیدنا محمد پر اور آل محمد پر صلوٰۃ وسلام اور برکات نازل فرما، اپنی صور علمی الٰہی اور صور کونی کی تعداد میں،

اے اللہ سیدنا محمد پر اور آل محمد پر صلوٰۃ وسلام نازل فرما، اپنی ارواح لطیفہ، مجردہ، عقلیہ اور نفسیہ کی تعداد میں۔

اے اللہ سیدنا محمد پر اور آل محمد پر صلوٰۃ وسلام نازل فرما، صور مثالی، مطلق اور مقید کی تعداد میں۔

اے اللہ سیدنا محمد پر اور آل محمد پر صلوٰۃ وسلام نازل فرما، حسی اور ظاہری اجسام کی تعداد میں۔"

ماہیت زماں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى تَارِيْخِهٖ فِي التَّوَارِيْخِ وَ عَصْرِهٖ فِي الْاَعْصَارِ وَ قَرْنِهٖ فِي الْقُرُوْنِ ○ (۱۹:۲۰)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلّٰى عَلَيْهِ الْمُصَلُّوْنَ فِيْ كُلِّ زَمَانٍ وَّ اَوَانٍ وَّ وَقْتٍ وَّ شَهْرٍ (۴۳:۲۶)

"اے اللہ سیدنا محمد پر اور آل محمد پر صلوٰۃ وسلام نازل فرما، اور آپ کی تاریخ پر تمام تاریخوں میں اور آپ کے زمانے پر تمام زمانوں میں اور آپ کی صدی پر تمام صدیوں میں۔

اے اللہ سیدنا محمد پر اور آل محمد پر صلوٰۃ وسلام نازل فرما، اتنا صلوٰۃ وسلام جتنا کہ تمام زمانوں، لمحوں، وقت اور مہینوں میں آپ پر صلوٰۃ وسلام بھیجنے والوں نے بھیجا۔"

دوران فلک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَرَانِ الْفَلَكِ (۴۳:۲۶)

Marfat.com

''اے اللہ سیدنا محمد پر اور آل محمد پر صلوٰۃ وسلام نازل فرما، اتنا صلوٰۃ وسلام جتنا کہ فلک کا دوران ہے۔''

۱۰۔ طریقہ محبوبیہ کا بیان

آپ نے کئی متوسلین کے استفسار پر اپنے طریق کے امتیازات کو طریقہ محبوبی قرار دیا۔ آپ نے فرمایا کہ میرا طریقہ محبوبی طریقہ ہے۔ یہ جلال و جمال کے اعتدال (۱۴:۲، ۱۷:۹، ۱۲:۲۸) اور براہ راست مشکوٰۃ نبوت سے اخذ نور پر مبنی ہے اس حقیقت کا اظہار آپ نے مجموعہ صلوات الرسول ﷺ میں یوں فرمایا:

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْنِیْ عَلٰی شَرِیْعَتِکَ الْغَرَّآءِ الْمُحَمَّدِیَّةِ الْاَکْمَلِیَّةِ وَ طَرِیْقَتِکَ الْمُوْصِلَةِ اِلَی الْمَقَامِ الْاَحَدِیِّ التَّوْحِیْدِیِّ بِحُرْمَتِهٖ وَ عِزَّتِهٖ وَ شَرَفِهٖ وَ قَبُوْلِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ○ (۲۰:۷)

'' اے اللہ! مجھے حضور اکرم ﷺ کی روشن و کامل شریعت اور مقام احدی توحیدی سے واصل کرنے والی آپ کی طریقت پر ثبات عطا فرما۔ اے اللہ! میری دعا کو آپ ﷺ کی عزت، شرف اور قبولیت کے طفیل قبول فرما۔''

اَللّٰھُمَّ اشْفِنِیْ مِنْ اَمْرَاضِ الْکَوْنَیْنِ وَ قَوِّنِیْ عَنْ ضُعْفِ الدَّارَیْنِ بِحُرْمَتِهٖ وَ بِعِزَّتِهٖ وَ قَبُوْلِهٖ وَ شَرَفِهٖ عِنْدَکَ وَ صَحِّحْنِیْ وَ ثَبِّتْنِیْ عَلَی الشَّرِیْعَةِ الْغَرَّآءِ الْمُحَمَّدِیَّةِ الْاَکْمَلِیَّةِ الْاَنْوَرِیَّةِ الْاَجْمَعِیَّةِ وَ الْحَقِیْقَةِ الْحَقِیْقِیَّةِ وَ الْمَعْرِفَةِ الْعَارِفِیَّةِ الْعِرْفَانِیَّةِ وَ ثَبِّتْنِیْ عَلَی السُّنَّةِ السَّنِیَّةِ ○ (۳:۲۰)

''اے اللہ! مجھے حضور اکرم ﷺ کی حرمت و عزت اور اپنے ہاں ان کی قبولیت و شرف کے طفیل تمام موجودات کی بیماریوں سے شفا عطا فرما اور مجھے دونوں جہان میں ان کے طفیل ضعف و ناتوانی سے تقویت عطا فرما۔

Marfat.com

اور میری درستگی فرما اور مجھے حضور اکرم کی روشن، محمدی، کامل تر، نورانی اور جامع ترین شریعت پر ثبات عطا فرما۔ اور حقیقت حقیقی اور عارفی وعرفانی معرفت پر ثبات عطا فرما۔ اور مجھے عالی شان سنت پر ثابت قدم رکھ۔"

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِحُبِّ مَحَبَّتِهٖ وَ مَحَبَّةِ قَبُوْلِهٖ وَ قَبُوْلِ قَبُوْلِهٖ قَبُوْلاً کَامِلاً مُکَمِّلاً وَ مُتَوَسِّلاً بِهٰذَا الْحَامِدِ الْحَمَّادِ الْمَحْمُوْدِ الْمُحَمَّدِ الْاَحْمَدِ اَنْ تَشْفِیَنِیْ وَ تُقَوِّیَنِیْ شِفَآءً تَامًّا کَامِلاً عَاجِلاً بَدَنِیًّا وَ قَلْبِیًّا وَ قُوَّةً ظَاهِرِیَّةً وَ بَاطِنِیَّةً وَ تَجْعَلَنِیْ طَوِیْلَ الْفِرَاقِ سَبِیْلَ الْعُشَّاقِ فِیْ عِبَادَتِکَ وَ عُبُوْدَتِکَ وَ عُبُوْدِیَّتِکَ وَ تُثَبِّتَنِیْ عَلٰے الطَّرِیْقَةِ الْخَاصَّةِ الْاِحْسَانِیَّةِ وَ الْمَعْرِفَةِ الْوَحْدِیَّةِ الْوَاحِدِیَّةِ التَّوْحِیْدِیَّةِ الْاَحَدِیَّةِ مِنْ غَیْرِ غَیْرِیَّةٍ وَ اَنَانِیَّةٍ وَ وَهْمِیَّةِ الْمَوْهُوْمِیَّةِ وَ الْحَقِیْقَةِ الْمُحَمَّدِیَّةِ الْاَحْمَدِیَّةِ الْاَکْمَلِیَّةِ الْاَجْمَعِیَّةِ صَلَّے اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ (۴۵:۲۲)

"اے اللہ! بیشک میں تیری بارگاہ میں حضور اکرم ﷺ کی محبت اور محبت قبولیت اور قبولیت کامل واکمل کا وسیلہ اختیار کرتا ہوں۔

اور میں اس حامد وحماد ومحمود اور محمد واحمد کا وسیلہ اختیار کرتا ہوں کہ تو مجھے شفا عطا فرما اور بدن، قلب، ظاہر اور باطن کی فوری شفائے کامل واکمل سے مجھے تقویت عطا فرما۔

اور تو مجھے اپنی عبادت، بندگی اور عبودیت میں لمبی جدائی والا اور اہل عشق کی راہ اختیار کرنے والا بنا۔

اور مجھے خاص طریقہ احسان اور وحدت واحدہ وتوحید احدیت کی معرفت پر ثبات عطا فرما، کہ جس سے (مجھ میں) غیریت کا غیر، انانیت اور موھومی وہمیت باقی نہ رہے۔

Marfat.com

اور مجھے محمدی احمدی ﷺ اکمل اور اجمع حقیقت پر ثبات عطا فرما۔''

اِلٰهِیْ اَحْیِ رُوْحِیْ بِحَیَاةٍ اَبَدِیَّةٍ وَ مَتِّعْ سِرِّیْ بِسِرِّکَ فِی الْحَضَرَاتِ الشُّهُوْدِیَّةِ وَ الْمَشْهُوْدِیَّةِ بِالْمَعَارِفِ الرَّبَّانِیَّةِ وَ اَطْلِقْ لِسَانِیْ بِالْعُلُوْمِ اللَّدُنِّیَّةِ (۲:۲۵)

''اے اللہ! میری روح کو ابدی حیات سے زندہ فرما، اور میرے سِرّ کو شهودیت و مشهودیت کے ساتھ اپنے سِرّ کی حضوری میں ربانی معارف کا نفع عطا فرما اور میری زبان پر علم لدنی جاری فرما۔''

Marfat.com

اَشعار

حضور چھوہرویؒ نے احوال و مقامات اور تعلیمات و افکار کے بیان کے لئے عربی، فارسی، اردو اور پنجابی میں مختلف مواقع پر اشعار بھی ارشاد فرمائے۔ان اشعار کا انتخاب یہاں دیا جا رہا ہے۔قلمی نسخے سے اشعار مرتب کرتے وقت صحت متن کا لحاظ ایک مشکل کام تھا،سو اس باب میں کسی بھی لغزش کا بار مرتب کے سر ہے۔

آپ نے حضرت محبوب ذوالجلال گل محمد کنگالؒ کی ایک رباعی کو عربی اور فارسی اشعار میں بیان فرمایا:

حضرت محبوب ذوالجلال گل محمد کنگالؒ کی رباعی

مد سے چھاتی جوش میں آئی دیکھو جی اب ابلی ہے
سمندر بندر ڈبکی کھائی دیکھو جی اب اچھلی ہے
پربت کو نگل گئی رائی، دیکھو جی اب اچھلی ہے
کنگال کے پردے میں ہے خدائی دیکھو جی اب نکلی ہے

عربی ترجمہ:

بخمر الحب فی الغلیان صدری
بحالی وانظروا فی الغلی حالی
فاستغرقت فی بحر عمیق
فرأسی رافع انظر بحالی

Marfat.com

فاکلت خردل جبلا عظیما
ففائت فالنظروا اهل النوالی
وکانت وحدة فی لبس کنگال
فتظهر منه انوار الجمالی

فارسی ترجمہ

از شراب عشق حق، در جوش آمد سینہ من
اے حریفاں بنگرید، ایں جوش غلیانم ہنوز
در محیط غوطہ خوردم، نیست پایانش پدید
باوجود غرق، بربالائے طغیانم ہنوز
بردہ است کوہ کلاں را، دانہ خردل بحلق
مینماید قے، بہ بینید اے عزیزانم ہنوز
بود اندر پردہ کنگال، پوشیدہ خدا
بنگرید اے عارفاں، گشتہ نمایانم ہنوز

☆☆☆☆☆

آورد گر خشت اول بر زمیں معمار کج
گر رساند بر فلک باشد ہمہ دیوار کج
راستاں از سیرت کج، سیرتاں کج میشوند
کفش گردد زاختلاط پائے ناہموار کج
از تواضع کم نہ گردد رتبہ گردن کشاں

Marfat.com

نیست عیبے گر بود شمشیر جوہر دار کج

راست شو ہرگز نہ خواہی کج اگر آثار خویش

سایہ افتد بر زمیں کج، گر بود دیوار کج

رخت عالم جملہ برباد است از بنیاد کج

راست چوں باشد دلے کسی را بود غمخوار کج

راستی تیرہ بیں، از دست تیر انداز راست

با صفا قلب کماں زہ و ربود خمدار کج

راز دل با راستان واصلان حق بگو

حاذق انداز دست شاں یابد شفا بیمار کج

رتبہ مہر پیش شاہاں از تواضع شد قبول

چیست حرف برنگینہ ہجلۂ کجدار کج

راست خواہی عبدالرحمٰن طالب راہ راست شو

راستی از راستاں حق کے بود دیدار کج

☆☆☆☆☆

قدم آں بہ کہ در رہ خدا پیمودہ می باشد

زمانے بہ کہ در ذکر خدا آسودہ می باشد

بہر سوئے کہ می بینم، بچشم ماسوای ماند

ہمیشہ نقش او، در دیدۂ مالودہ می باشد

Marfat.com

زفیض مرشد کامل، مرا معلوم شد آخر
کہ دائم مردم دنیا، بغم آلودہ می باشد
زہے صاحب دلے ، روشن ضمیرے، عارف کامل
کہ بر درگاہ حق ، پیشانیٔ او سودہ می باشد
بقربانی سر کوئے بگردد ، دم مزن گویا
اشارت ہائے چشم او مرا فرمودہ می باشد

☆☆☆☆☆

دم بدم دم را غنیمت داں و ہمدم شو بدم
واقف دم باش دم را دمبدم بیجا مدم

☆☆☆☆☆

ہر آں دم کہ ایں عمر بے یاد رفت
دریغا کہ آں عمر برباد رفت

☆☆☆☆☆

صرف شد عمرت بہ بحث نحو و صرف
از علوم عشق ہم خواں یک دو حرف
اے بلند از اوج گردوں موج احسان شما
شمع دولت باد دائم زیب ایوان شما

☆☆☆☆☆

جستجو ہی میں ہوتا ہے وصل صنم
لیکن تجھ کو پختہ جستجو نہیں

Marfat.com

خوبصورت کیا ہے؟ گر سیرت نہ ہو
کاغذ کے پھولوں میں خوشبو نہیں

☆☆☆☆☆

اس کو رسولِ حق ﷺ نے کیا تھا دست بوس
اس واسطے زبان قلم مین شگاف ہے

☆☆☆☆☆

اخلاق رکھنا جگ میں، تسخیر ہے تو یہ ہے
دل خاک سے ملانا، اکسیر ہے تو یہ ہے

☆☆☆☆☆

آمد تیری سن کے سجناں کھلے اڈیکن نین دونویں
تیرے ہجر فراقوں بھلے دو جگ والے۔ چین دونویں
جان جہان شہود، احد جب ثابت تب قدمین دونویں
ایہا آہا، آیا آہا، ہجر وصل سب لین دونویں
حرف مقطع اکھ مٹکا جانن فیما نین دونویں

☆☆☆☆☆

الف:

اللہ، اللہ، اللہ پاک ھیسی، اللہ پاک ہے پاک در پاک کنوں
فارغ خالی، فناہ بقا کولوں محو گم وچ ھستی اس چاک کنوں
ھست نیست جدوں، نیست ھست ھیگی ملیا تاج تدراج لولاک کنوں
راء الحق، انا الحق حق حق ھیگی، ملی عبد دی خاک در خاک کنوں

Marfat.com

ب:

بت ساڈا نت بت پوجے، بن بت پوجے نہیں دیدار حاصل
بت پوجنا کفر ایمان ہے جی، بن بت پوجے نہیں آثار حاصل
بت پوجنا کم ہے عاشقاندا، بن بت پوجے نہیں انوار حاصل
بت کفر بن کفر زندیق عبدا، بن بت پوجے نہیں یار حاصل

ت:

تینڈڑے مکھ بن سکھ ناہیں جھب آوے بلیا واسطائی
تیرے مکھ نے سکھ آرام لٹیا چا بلاوے بیلیا واسطائی
لکھ قتل کولوں سخت ہجر ہے ایہہ، گل لاوے بیلیا واسطائی
حرمت میراندی انتظار تاہیں چانواوے بیلیا واسطائی

خ:

خبر تساڈڑے گرم والی ساڈے دل کلیجڑے ورم کیتا
نالے طلب مطلوب دی گرمی نے جی سارے جان جہان توں گرم کیتا
اول اوہو آہا ، آخر اوہو ہوسی، ایتھے پانی حباب دا بھرم کیتا
ایتھے آوناں جاوناں سہل ناہیں جھگڑا کفر اسلام تے دہرم کیتا

ل:

لامکان مکان ساڈا، آہے قدسی فناہ میں بسم اللہ
کعبہ اقصیٰ تے بیت المعمور آہے، قبلہ عالم بقا میں بسم اللہ
رف رف پاک تے عرش قلب اتے ہلیا عین مدعا میں بسم اللہ
اے عبدالرحمٰن یا نبی مرسل یا خود خدا میں بسم اللہ

م:

مار نہ مار ، نہ مار پیا میرے مارنے دی دیت کون بھرسی
کریں قتل ناحق بیدوسیاں نوں، تیری گردن اتے میرا خون چڑھسی
میری لوتھ، بے پوست جلاد خانے، مذبوحی مقتولی نوں کون کھڑسی
بدلے عبدالرحمٰن دے روز وصل وچ ھاویہ بحر دے کون سڑسی

ل:

نذر نیاز میں جان منی، دے کے جان ایمان نوں لے لیساں
ساڈا دین ایمان تیرا، تیری جان ایمان نوں لے لیساں
بت بیچ کے بت خریدنا ہے، دے ایمان ایمان نوں لے لیساں
عبدا کفر تے پوجا حق حق دسے، بن مغاں ایمان نوں لے لیساں

و:

ونج وائے ساڈا کہہ آئے، بعد ادب و نیاز سلام میرا
ہتھ بنھ پائیں ھو قدم چمیں، ونج کے دردانددا دئیں پیغام میرا
من ذات صفات تے نبی ولی ، گلے ھجر دا پیا ہے دام تیرا
یا تے آ، یا پاس بلا پیا، کھلا سکدا عبد غلام تیرا

ھ:

ہار ہاریت بے کرمی دے، لٹے ھار حمیل تے لال چوڑا
تڑٹی لڑی میں منہ دے بھار جھڑی، چناں موتی تے ہتھ لگے ریت کوڑا
دوہدی جھانک مارے میری جان ساڑے، ہتھ پکڑ مشعل تے بال موڑا
جسہ خار ببول ڈبسول ھویا، سیج پھلاں تھیں عبد نوں ملیا بھورا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَورادِ قادریہ سے متعلق آپ کے اَشعار

آپ کی بغداد شریف تشریف آوری کے دوران سجادہ نشین دربار عالیہ غوث اعظم حضرت سید مصطفیٰ قادری بن حضرت سید محمد قادری بن سید عبدالعزیز قدس سرہ العزیز نے آپ کو وظائف قادریہ (درود کبریت احمر شریف، درود مستغاث شریف، اکسیر اعظم شریف اور اسبوع شریف) کا سماع کروایا اور اجازت عطا فرمائی۔ اس موقع پر آپ نے حضرت غوث اعظم کی شان میں منقبت کے یہ اشعار ارشاد فرمائے:

اے آنکہ خواہی قرب حق رو بر مزار شاہ دین
سلطان دوراں ، قطب دیں ، محبوب رب العلمین

جذب فیوض ہر دو کون گر خواہی اے مرد خدا
بر روضہ اطہر برو فیضت رسد زاں فیض دین

محی الدین سلطان دین ہم قطب دین ہم غوث دین
محبوب رب العلمین معشوق سید المرسلین

یعنی ہرچہ یافتی می یابی در ہر دوجہاں
علم حق و عین حق و وصل حق حق الیقین

آپ نے کبریت احمر کی سماعت اور اجازت کے بعد یہ اشعار ارشاد فرمائے:

اللہ اللہ ایں چہ احسان خدا
در سر یک نعمتی دیگر علا

Marfat.com

اے خدا قربان احسانت شوم
ایں چہ احسان است قربانت شوم

آپ نے وظائف قادریہ میں سے ہر ایک کے فضائل و برکات کو اشعار میں بیان فرمایا:

فتوح الاذکار شریف

چوں موحد گشتی از اغیار، اذکارت فتوح
می شود اے واصلا نور جسمت نیز روح

ذکر حق را شیوہ خود ساز ہر دم صبح و شام
تا شود مست و الست از جام عرفانی صبوح

درود مستغات شریف

الغیاث الغیاث مستغیاں را فنا
الغیاث الی حضرت اللہ تعالیٰ زاں بقا

استغاثہ چوں تو خواہی کن سوئے حق اے فتا
درمیاں سازی وسیلہ احمد مختار را

شافعی امت زہی مر مستغیاں را پناہ
رحمۃ للعلمین صلوا علیہ دائما

اسماء الحسنٰی شریف

طالب راہ بشنو زمن گویم تمام
حافظ اسماء الحسنٰی خدا بفضل عام

Marfat.com

حور و غلماں و جنان باقصر ہائی مرتفع
در جز موعود تین بدہد بلاشک والسلام

من بیان فیض شان را از دل و جاں قاصرم
در کلام اللہ و لہ الاسماء الحسنٰی عظام

چہل قاف شریف

چہل قاف نہ کم تر از چہل کاف
باخلاص اجازت جملہ اوصاف

بفوق عرش استوی تحت الثریٰ سیر
بجملہ بحر و بر از قاف تا قاف

ہزاراں لاغر و ساغر بساقی
بشراب عشق وحدت نور اسلاف

دو کون و دین و دنیا کنی حاصل
عامل چہل قاف و چہل کاف

حرز یمانی شریف

حرز دنیا، حرز عقبٰی، حرز جاں، حرز جہاں
حرز کونین ، حرز دارین ، حرز امیں ، حرز ایماں

حرز نفسی، حرز ہوی ، حرز شخصی ، حرز شہو
حرز شیطان، حرز انسان، حرز سحراں، حرز جان

حرز کافی ، حرز شافی ، حرز لبس حرف مصاف
حرز اولیٰ حرز اعلی، حرز ہم، حرز یمان

Marfat.com

تیغ براں تیز تبراں بالقب ' سیفی دعا
عامل بے کیف سیفی لاف زن باشاہ شہاں

یازدہ اسباق شریف

بگردیدم بملک جسم آفاق
نہ کز بہ یازدہ اسباق اسیاق

افادات و افاضات و کمالات
رسانندت بتفرید و باطلاق

بتجرید و بتشہید و بتوحید
بافتاح و بادہاب و بارزاق

وصال عشق و عرفان اے یکے جو
بفی الکونین وان ز اسباق و زطاق

بحمد للہ تعالٰی اللہ تبارک
عطا باعبدالرحمٰن شد ہمہ اسباق

چہل کاف شریف

بشنو اے طالب راہ خدا صاف
اگر عامل شوی تو در چہل کاف

فوائد یابی ہم مشہور گردی
زنور تابندہ تراز قاف تا قاف

بفیض ہر دوعالم بہرورھم شوی
بے شبہ بشنو تو بلا لاف

Marfat.com

نمیدانم چہ نسبت دید حضرت
شہی جیلی برمز قرب در کاف

کبریت احمر شریف

باسم اللہ ارح کبریت احمر
زشاہ جیلی صح کبریت احمر

شود موصل الی الحق ازیں وسیلہ
کہ قربش از فصح کبریت احمر

بہ فی الکونین عاشق را چہ ہم غم
زورد خواں صح کبریت احمر

بمس جسم را اکسیر اکبر
طلاء سازد طرح کبریت احمر

چہ بدتر، افقر، ابتر، کیمیا گر
باکسیر ملح، کبریت احمر

غنی، اغنی زعلوی و سفلی
کہ در قلبش فلح کبریت احمر

بقیود طریقت در حقیقت
فتوحش از رمح کبریت احمر

نمی گویم، نہ گفتن می توانم
شدہ نام شرح کبریت احمر

چو جستم سال طبعش یازدہ کم
کہ تاریخ از فتح کبریت احمر

Marfat.com

بفضل شاہ جیلاں عبدالرحمٰن
بخواں ورد و مدح کبریت احمر

☆☆☆☆☆

Marfat.com

آپ کی تصانیف

شفاعت الکبائر شریف

قرآن حکیم اور احادیث مبارکہ میں استغفار کی عظمت وفضیات کو متعدد مقامات پر بیان کیا گیا ہے۔ شفاعت الکبائر شریف استغفار کی جامع و کامل صورت ہے۔ اس کی ترتیب میں آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہ کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔ اس میں توبہ کی اقسام اسرار و رموز، لطیف اشارات اور حقائق و معارف بیان کے گئے ہیں۔ طلب مغفرت کے باب میں شفاعت نبوی ﷺ اور آپ کے توسل کی اہمیت کو اس میں بطور خاص بیان کیا گیا ہے۔ شفاعت الکبائر کا مطالعہ نہ صرف گناہوں سے طلب مغفرت کا باعث ہے بلکہ ان احوال و مقامات اور حقائق و معارف سے آگاہی کا باعث بھی ہے جو گناہوں سے طلب مغفرت کا لازمی ثمر ہیں۔ اس کی تصنیف ۱۲ جمادی الاول ۱۳۳۵ھ (۵ مارچ ۱۹۱۷ء) جمعۃ المبارک کو تکمیل پذیر ہوئی۔ شفاعت الکبائر شریف کو اوراد قادریہ رحمانیہ میں شائع کیا جارہا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ!

حرز بسم اللہ شریف

آپ نے مجموعہ صلوات الرسول ﷺ میں مختلف مقامات مثلاً جزو ۲۴ کے صفحہ ۱۵ تا ۱۷ اور دیگر مقامات پر تسمیۃ القرآن کے معارف بیان فرمائے ہیں۔ تسمیۃ القرآن کے اسرار و معارف کو الفاظ کا جامہ پہنا کر حرز بسم اللہ ترتیب دی گئی ہے۔ بسم اللہ کی عظمت، برکت اور تاثیر قرآن حکیم و احادیث مبارکہ میں ظاہر و باہر ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

Marfat.com

اِنَّهٗ مِنۡ سُلَيۡمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِۙ ۝ (۲۷: ۳۰)

"بے شک وہ (خط) سلیمان کی جانب سے (آیا) ہے اور وہ اللہ کے نام سے شروع (کیا گیا) ہے جو بے حد مہربان بڑا رحم فرمانے والا ہے۔"

تاریخ گواہ ہے کہ یہ مکتوب ملکہ سبا کے سرنگوں ہونے اور حضرت سلیمان کے سامنے اطاعت گزار ہونے کا باعث بنا۔ حرز بسم اللہ میں تسمیۃ القرآن کے انہی مختلف پہلوؤں کو تذکر و تفکر کے انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ اسے مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کے جزو اوّل میں بھی شامل کیا گیا ہے۔ بعد ازاں اسے بقیہ ۲۹ اجزاء کے شروع میں بھی مختلف پیرائے میں بیان کیا گیا ہے۔

فتوح الاذکار شریف

توحید کی تعلیم قرآنِ حکیم کی تعلیمات کا مرکزی نکتہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالۡمَلٰۤـئِكَةُ وَاُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًاۢ بِالۡقِسۡطِ‌ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ (۳: ۱۸)

"اللہ نے اس بات پر گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور فرشتوں نے اور علم والوں نے بھی (اور ساتھ یہ بھی) کہ وہ ہر تدبیر عدل کے ساتھ فرمانے والا ہے اس کے سوا کوئی لائق پرستش نہیں وہی غالب حکمت والا ہے ۝"

فتوح الاذکار میں قرآن حکیم کی ان تمام آیات کو قرآنی ترتیب سے جمع کر دیا گیا ہے جن میں کلمہ توحید کا بیان ہے اس طرح قرآن حکیم میں بیان توحید کے جملہ پیرائے ایک جگہ جمع کیے گئے ہیں تاکہ قاری کو قرآن حکیم کے مضمون توحید اور اس کی مختلف جہات سے آگاہی حاصل ہو سکے۔

Marfat.com

صلوٰۃ العظمیٰ شریف

یہ حضور نبی اکرم ﷺ پر صلوٰۃ وسلام پر مشتمل ہے۔ ہر درود میں آپ کا ایک اسم مبارک لیا گیا ہے اور پھر اس اسم مبارک کی ایسی تشریح کی گئی ہے جو اس اسم مبارک کے حقائق ومعارف کا جامع ہے۔ اس تشریحی بیان کی تائید میں ہر درود کے آخر میں قرآن حکیم سے ایک آیت مبارکہ بھی دی گئی ہے۔ اس طرح اپنے انداز ترتیب، بیان اور اسلوب کے اعتبار سے یہ ایک منفرد اور نادر مجموعہ صلوٰۃ وسلام ہے۔ اسے مجموعہ صلوات الرسول شریف کے جزو ۱۶ میں بھی شامل کیا گیا ہے۔

چہل کل شریف

یہ توحید کے بیان پر مشتمل ہے۔ اسے کتاب ہذا میں مجموعہ صلوات الرسول ﷺ کے انتخاب میں بیان کیا گیا۔

احسن الحسنیٰ فی شرح اسمائے حسنیٰ

اس میں تسمیۃ القرآن اور ۹۹ اسمائے الٰہی کی شرح، خواص وفضائل اور طرق ہائے زکوٰۃ بیان کئے گئے ہیں۔

سیاف شریف

اس میں چہل کاف شریف کے اسرار ومعارف اور طریق قرات بیان کیا گیا ہے۔

دیگر تصانیف

آپ کی دیگر تصانیف میں اوراد قادریہ رحمانیہ تفسیر رحمانی، فیاض العارفین شرح ریاض الصالحین، محشیٰ ابن ماجہ، شفاعت الکبریٰ، شرح حروف مقطعات شامل ہیں۔

Marfat.com

ذکر اسم ذات کی برکات

اسم ذات یا اللہ (اے معبود برحق) کے ذیل میں آپ فرماتے ہیں:

''اسم ذات شریف سب اسمائے صفات کا مظہر منظر منبع مجمع ومخزن ہے جو کوئی اس کو چوبیس ہزار بار ہر روز ورد کرے ذاکر ہو اور اس کی کثرت بخیال پاس انفاس شاغل ہو وہ ذاکر الفکر ہے۔ اور جو کوئی جان جہان کو فانی منفی جان کر تقاضائے بشریہ رجزیہ حسریہ وہمیہ موہومیہ سے فارغ ہو کر ایک بے مثل، بیچوں و بے کیف و بے کنار کے نور میں ذرہ ذرہ کے ساتھ اللہ اللہ کے ذکر کا بے لسان ذاکر ہو کر بے گوش خواہ بتحیر الاصوات خواہ بصوت سرمدی الاتحدی متسامع ہو، اس کا مرتبہ متحیر التحیر فوق التحیر بے تحیر ہے۔ اور اس محاصل محصول شدہ کو وہ کچھ حاصل ہو جو تقیدات ستہ سے پاک ہے اور اس بے قدرتی کو وہ قدرت بچگونی مظہر ہے جس کے بیان سے قلم و زبان قاصر و حاسر ہے۔ اور بے پرواہی دو جہانی سے اس پرودار کے پروانے وہ پرواعطا کی جس کی بے پرواہی کے سبب دو جہان کے پروادار پروادار ہوں گے، مثلاً جیسا کہ نار سے آہن موثر تار پر اشرار ناری احکار اشد تراز نار بسوخت فرغت ہوتا ہے بس بس آگے جائے ادب شرعی ہے۔ فقط اتنا ہی شارع علیہ السلام سے مجاز ہے۔'' (احسن الحسنیٰ ص ۲۳)

اسم ذات کا تحریری ذکر

اسم ذات کے تحریری ذکر کا طریق اور برکات بیان کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں:

''اسی کا بخدمت ابرار واجب الاسفار اظہار ہے جو کوئی ایک ہی حجرہ میں صائم الدھر بترتیب اعتکاف بپاکیزگی ظاہر و باطن یعنی بطہارت جانی مالی لسانی لباس کاغذ سیاہی جائے نماز وغیرہ طیب و طاہر حلال باکمال ہو اور ہمیشہ نماز باجماعت ادا کرے۔ بوقت فجر

Marfat.com

انیس مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم بخط عربی لکھ کر اور بشرط و تائید و تاکیدیکہ باللام اسم ذات شریف کے ملانے، بائیں طرف ہوا کرے نہ بالا جہت سے یا مرسلسلات اور ہر خصوصیت تحریر ھا کی فقط اس طرح فوائد خلق اللہ کیلئے ہے نہ کہ علی الدوام علمیت کے واسطے۔ یہ قید ہے جب اس طریق سے سوا کروڑ تمام ہو، یہ درویش شاغل کامل سراسر ہستی من کل الوجوہ فانی ہو کر باقی الباقی ہو اور اس کو حقیقت حقیقت حقی اور ارشاد وراثت محمدی احمدی ﷺ اصلی وصولی حصولی ہو۔ اور ظاہر میں تخت سلیمانی اور سلطنت و ہیبت سکندری حاصل ہو۔ اور حصول قدرت کاملہ شاملہ سے جو چاہے سو کرے جو چاہے سو ہو، ان اللہ علی کل شیء قدیر والحمد للہ رب العلمین۔" (احسن الحسنی ص ۲۴)

اسمائے حسنیٰ اور تعمیر کردار

آپ نے احسن الحسنی فی شرح اسمائے حسنی میں ہر اسم الہی کی شرح کرتے ہوئے ہر اسم مبارک کے ساتھ ان معارف کو بھی بیان فرمایا جن کا تعلق ہمارے کردار کی تعمیر سے ہے۔ ان سے چند اقتباسات یہاں دیئے جاتے ہیں:

یا رحمٰن (اے بہت بخشنے والے) یا رحیم (اے بہت مہربان): "ان دونوں اسموں سے حق عارف کا یہ ہے کہ متوجہ ہوے اس کی جناب پاک کی طرف۔ اور توکل کرے اس پر اور مشغول رکھے باطن اپنا اللہ کے ذکر میں۔ اور پھیرے ظالم کو ظلم سے ساتھ طریق نیک کے اور خبردار کرے غافل کو اور دیکھے طرف گنہگار کے نظرِ رحمت سے نہ حقارت سے۔ اور کوشش کرے بیچ دور کرنے خلاف شرع کے بقدر طاقت اور اچھی طرح سعی کرے حاجت روائی محتاج کے بقدر ہمت۔"

یا متکبر (اے بزرگ اور اے بے مانند): "جب معلوم کرلیا کہ اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر ہے تو پرہیز کر قاذورات بشریہ اور شہوات نفسانیہ سے اور نہ آرام پکڑ محبت

Marfat.com

غیر میں خواہشات نفسانی سے اس لیے کہ یہ کام جانوروں کا ہے۔ اگر رغبت کرے تو شریک ان کا ہوگا بلکہ تکبر کر ہر اس چیز سے کہ جو باز رکھے تیرے باطن کو حق سے۔ اور حقیر جان ہر چیز کا (سوال کرنا) سوائے جناب پاک اللہ اس کی کے۔ اور لازم پکڑ طریقہ تواضع و تذلل کا اور زائل کر تمام دعویٰ تکبر کا (عبادت باری تعالیٰ میں) تا نفس صاف ہو تمام اور صاف غیر اللہ سے اور اللہ تعالیٰ کی محبت قائم ہو۔ باقی نہ رہے ترے نفس کے اور غیر اللہ کے قرار۔''

یا خبیر (اے خبردار ہر چیز کے): ''جب جانا تو نے وہ میرے بھیدوں پر مطلع ہے اور جانتا ہے میرے دل کی باتیں تو تو بھی اس کو یاد رکھ اور بھول اس کے غیر کو۔ اور ہو تو پرہیزگار گمراہی کی راہوں سے اور لازم کر لے اپنے اوپر ترک کرنا ریاء کا اور قبول کر لینا تقویٰ کا۔ اور مشغول ہو باطن کی درستی میں اور غفلت نہ کر اس میں اور امور دارین میں خبردار رہ۔''

یا وکیل (اے کارساز بندوں کے): ''اس سے لازم بندے کو یہ ہے کہ ضعیفوں اور عاجزوں کے کام میں کوشاں ہو اور ان کی حاجت روائی میں ایسی سعی کرے کہ گویا ان کا وکیل ہے۔''

یا متین (اے مضبوط، استوار سب امور میں): ''قوت استواری بندے کی یہ ہے کہ خواہش و وساوس شیطانی پر غالب اور قوی رہے اور تمام امور دین چست و چالاک طور پر ادا کرے۔ احکام شرع میں سستی اور کاہلی کو راہ نہ دے۔''

یا واجد (ہر چیز کو پانے والا): ''اگر بندہ چاہے کہ میں غنی ہو جاؤں تب سعی کرے بیچ حصول تکمیل کمال ضروریہ کے تاکہ بے پرواہ ہو جاوے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ماسوی اللہ سے۔''

Marfat.com

یامنتقم (بدلہ لینے والا): آدمی کو چاہیے کہ جن دشمنوں سے بدلہ لے وہ دشمن نفس وشیطان ہیں اور سزا ان دونوں کیلئے یہ ہے کہ ان کو سخت سزا دے۔ اگر گناہ سرزد ہو یا عبادت میں قصور ہو تو ان سے انتقام لے تاکہ دونوں پشیمان ہوں۔''

یا جامع (سب کو جمع کرنے والا): ''جمعیت سالک کی یہ ہے کہ جمع کرے علم وعمل اور کمالات نفسانی وجسمانی کو اور سعی کرے بیچ جمع کرنے فکر وتسکین دلی اور جمعیت مع اللہ کے:

در جمعیت کوش تا ہمہ ذات شوی
ترسم کہ پراگندہ شوی مات شوی''

یا باقی (ہمیشہ رہنے والا): ''حق بندے کا یہ ہے کہ ان اعمال، جملہ باقیات الصالحات مانند مدرسہ اسلامیہ، مسجد، مسافر خانہ، کنواں، بند، پل بنوانے (میں کوشش کرے) کہ ان کاموں کے کرنے پر خدا تعالیٰ کی رضامندی وخوشنودی ہے۔''

☆☆☆☆☆

Marfat.com

حصہ سوئم

ملفوظات

Marfat.com

ملفوظ نمبر: ۱

وھو الذی جعلکم خلائف الارض ورفع بعضکم فوق بعض درجات (القرآن ۶:۱۶۵) کی تفسیر میں آپ نے فرمایا کہ "خلائف جمع خلیفہ کی ہے، یعنی وہی اللہ تعالیٰ جس نے تمہیں زمین میں اپنا خلیفہ بنایا اور تمام حکومت، اختیارات شاہانہ ایسے تم کو عطا کیے، کہ سب بڑی بڑی طاقت والے تیرے مسخر و مطیع کر دیئے۔ یا بعض تمہارے بعض کے خلیفہ ہوتے ہیں۔ یا امم ماضیہ کے تم خلیفہ ہو اور تمہارے پر ہی خاتمہ ہے۔ یا یہ معنی کہ اس نوع انسانی کو اللہ تعالیٰ نے زمین میں اپنا خلیفہ بنایا۔ یا خزائن معرفت، محبت اور کمالات پر خلیفہ فرمایا اور جو سابقہ اول الاوّل میں انکشاف ہوئے تھے، وہ باوجود زمانہ دراز گذرنے نبوت اور رسالت ﴿کے ختم ہونے﴾ کے تم کو سب اگلوں کی خلافت میں منکشف ہوئے۔ بلکہ ان سے اوپر کے مقامات مزید بسبب شرف حضرت نبی اکرم ﷺ تم کو عطا ہوئے، جو اگلوں کو نہ تھے۔

شیخ اکبرؒ نے لکھا ہے کہ "جو انکشاف بعض مقامات خاص کا اُمتیانِ آنحضرت ﷺ کو حاصل ہوا ہے، وہ زمانہ سابق میں کشف نہیں ہو سکتا تھا۔ اسی وجہ (سے) انبیاء اولوالعزمؑ نے تمنا کی تھی کہ کاش ہم پیغمبر آخر الزمان ﷺ کی امت میں ہوتے۔ کیونکہ اس امت کو سبقت ہے اور آخر میں ہونے کا بھید بھی ظاہر ہوا۔

اور خلافت میں یہ بھی ہے کہ اولیاء، عرفاء، نجباء و اوتاد اور ابدال وغیرہ میں مختلف مراتب ہیں۔ جب ایک کا انتقال ہو جاتا ہے تو دوسرے گروہ میں سے ایک دوسرا خلیفہ بجائے اُس کے قائم ہوتا ہے اور ان کے درجات متفاوت ہونے کی تصریح کر دی گئی۔ لقولہ تعالیٰ ورفع بعضکم الایہ یعنی بعض ان کے بعض کی اقتداء کرتے ہیں۔ اور وہ

Marfat.com

امانت، امان اور حجت و برہان واسطے عالمین کے ہیں اور عالمین کو ان سے تعلق نہیں بلکہ احکام الٰہی سے ان کو شرف ہے اور نیز ان کے درجات باعتبار کمالات مختلف ہیں۔

پس بعض کا درجہ معاملات ، بعض کا حالات، بعض کا مکاشفات، بعض کا مقامات ، بعض کا مشاہدات، بعض کا فراسات، بعض کا کرامات، ۔۔۔۔ بعض کا مواجید وارادات، بعض کا حکمیات، ۔۔۔، بعض کا معرفت، بعض کا توحید، بعض کا تلوین، بعض کا تمکین ،بعض کا یقین ،بعض کا فناء ،بعض کا بقاء ،بعض کا حیرت، بعض کا ولہ یعنی عشق ،بعض کا غیبت ،بعض کا سکر، بعض کا صحو، ۔۔۔۔۔ اور بعض کا عبودیت ہے اور ایسے ہی علم کے درجات ہیں۔

(یہ) علم عام، علم خاص اور علم العلم، معرفت العلم، معرفت السر، معرفت علم المجہول وغیرہ ہیں اور اس سے اوپر علم کا کوئی مرتبہ نہیں ہوتا۔ ہر اسم مندرس و طریق مستطمس ہے یعنی ہر حادث فناء ہے کیوں کہ وہاں کنہ قِدم کا ظہور ہے اور قدم کے ساتھ سوائے قِدم کے کسی چیز کا بقاء نہیں ہے۔

پس بندوں کو جو ان مختلف مقامات میں مبتلا کیا اس لیے کہ ان کا امتحان فرمایا ہے۔ تا کہ علت حدوث کو قِدم فنا کرے اور بعض مشائخ نے کہا ہے کہ ولی کا خلیفہ ولی ہے یعنی جانشین اور صدیق کا صدیق وغیرہ کا وغیرہ ہے۔ بعض کے درجہ کو بعض پر بلند کیا اور بعض کے درجہ کو بعض کے واسطہ سے بلند کیا تا کہ زمین حجۃ اللہ عزوجل اور امان و امانت سے خالی نہ رہے ۔اور بعض نے کہا کہ یہ اس واسطے درجات بعض کو بعض پر بلند فرمایا کہ جو نیچے مرتبہ پر ہے وہ اوپر والے کی اقتداء کرے اور جو مرید ارادات واستقامت اور صدق کے ساتھ حضور حق میں رسائی چاہتا ہے وہ ایسے بندہ کی پیروی کرے جو بطلب محبت کاملہ و فضل شاملہ اور خاص محمدیؐ اطاعت حاصلہ کے اذن حضرت باری تعالیٰ کی عنایت سے بامراد ہو چکا ہو۔

اور یہ مدارج اور مراتب یعنی علم و شرف ،غناء وسرف وغیرہ میں بعض کو بعض پر

Marfat.com

فوقیت دی چنانچہ کسی کو مفلس و غریب وایسا اور ایسا کیا اور یہ کچھ اس وجہ سے نہیں ہے کہ نعوذ باللہ اُس کی درگاہ میں کچھ کمی یا بے فکری یا بخل ہے ہرگز نہیں بلکہ اُس کی کبریائی ہر نقص و عیب سے پاک ہے یہ سب اس واسطے ہے کہ لیبلوکم فی ما اتکم (۱۶۵:۶)۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۲

لیبلوکم فی ما اتکم (۱۶۵:۶) ''تا کہ تمہارا امتحان کرے اُس چیز میں جو تم کو عطا فرمائی ہے'' تا کہ مطیع و عاصی ظاہر ہو جاوے۔ علماء کا امتحان اجتہاد و تحقیق ہے، جہلا کا امتحان انقیاد و تقلید، فقرا کا امتحان صبر و توکل، اغنیاء و امراء کا امتحان جود و ایثار و شکر و تواضع ہے۔ اور اہل حکمت کے لیے خاموشی، مساکین و اہل دل کے لیے خود فراموشی غرض کہ ہر شخص کا امتحان و آزمائش اُس کے (مرتبہ و منصب کے) موافق معین ہے اور (یہ امتحان بھی) مال اور جان (کا ہے) تا کہ اغنیاء کا شکر اور فقراء کا صبر ظاہر ہو۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۳

ان ربک سریع العقاب وانہ لغفور رحیم ۝ (۱۶۵:۶) یعنی جو نافرمانی کرے اور اُس کو (وہ رب تیرا) عذاب دینا چاہے تو لمحہ بھر کسی وجہ سے تاخیر نہیں، ۔۔۔ یعنی کوئی چیز مانع نہیں ہو سکتی۔ اور البتہ اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان، واسطے ان بندوں کے ہے جنہوں نے توحید اختیار کی اور شرک سے تقویٰ کیا اور حضرت رسول پاک ﷺ کی تصدیق کی۔ پس جو شخص بدون تصدیق حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ توحید کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا ہے کیونکہ وہ توحید کو جان ہی نہیں سکا۔ آنحضور ﷺ سے سیکھنے کے بغیر اعتقاد توحید کبھی معلوم نہیں ہو سکتا۔

پس جو صفات حضرت باری تعالیٰ عزوجل کے واسطے شایان ہیں اور جو شایان

نہیں، ان سب میں مومن کو چاہیے کہ آنحضرت ﷺ کی قولی وفعلی حدیث شریف اور سلف صالحین کی فہم نوازی سے سیکھے اور اپنی وہمی رائے، بے عقلی کو جس کو وہ عقل کہتا ہے دور رکھے ورنہ گمراہ ہو گا اعوذ باللہ من عبادۃ الجھالۃ الضلالۃ واسئلہ الھدایۃ الرشادO وھو ربی حسبی ونعم الوکیلO اور نیز یہ بھی ہے کہ

جو شخص ان مقامات میں نعت ربوبیت کے ساتھ نکل بھاگا اور مدعی ہوا تو وہ مارا پیٹا جاوے، سولی دیا جاوے، قتل کیا جاوے، جلایا جاوے جیسا کہ حسین بن منصورؒ کے ساتھ کیا گیا، اللہ تعالیٰ اُس کی مغفرت فرماوے اور جو شخص کہ ان مقامات میں بیعت ربوبیت پر رہا اور بندگی پر مستقیم رہا جیسے کہ حضرت نبی اکرم ﷺ کہ ہمیشہ یہی آپ کی کلام مبارک سے بدرگاہ باری تعالیٰ میں ظاہر ہوا: ''کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے نہیں اور میں اُس کا بندہ ہوں (اور رسولؐ اُس کا) تو وہ سکر کے حال میں بھی معصوم رہا (ایسے شخص کے لیے) راہ طریقت میں جو خطرات آئیں گے (ان سے محفوظ رہے گا) اور وہ بخشا جائے گا''۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۴

الٓمّٓصٓ (ا، ل، م، ص: سورہ اعراف ۷:۱) اللہ اعلم بمرادہٖ بذالک، یعنی اس کلام کی مراد اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے اور جو مراد علم اللہ تعالیٰ میں ہو وہی ہمارا ایمان ہے۔ علماء راسخینؒ نے کچھ اشارات بتائے ہیں اور کہا کہ اللہ تعالیٰ کے ناموں سے ایک نام ہے جس کی قسم کھائی۔ (مفسرین میں سے) سدی سے مروی ہے کہ ھو المصور، ابن عباس نے فرمایا انا اللہ الافضل محمدؒ بن کعب نے کہا ھو اللہ الرحمٰن الصمد اور ضحاکؒ سے ہے انا اللہ الصادق اس سے مراد ہے۔ حق یہ ہے کہ اصل مراد کے رسوخ علم سے محققوں نے کچھ اشارات سمجھے مگر اولیٰ یہ ہے کہ یہ ''سر القرآن'' ہے اور عارفوںؒ کو یہ سر معلوم ہو سکتا ہے مانند علوم روح وغیرہ کے، ممتنع نہیں مثل علم ذات وکنہ صفات کے۔

Marfat.com

واللہ اعلم:

مقطعات	رمز	با محباں

بشارات	بجوباں	حلول	است

الف اشارہ بذات احدیت، لام عبارت ذات یا صفات علم سے، میم کنایت جامعیت حقیقت ذات محمدیؐ سے اور ص صورت محمدیؐ سے یا الف ازل کا ہے، ل ابدی، م مرابط اور صاد باتصال و انفصال ہر متصل و منفصل، فی الحقیقت یہاں نہ اتصال کی گنجائش ہے اور نہ انفصال کی نمائش۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۵

فلنقصن علیھم بعلم وما کنا غائبینo (۷:۷) کی تفسیر میں آپ نے فرمایا ''پس ہم خبر دیں گے ان کو جو کچھ انہوں نے کیا ہے اپنے علم پاک قدیم سے اور ہم تو غائب نہ تھے''۔ اس میں اشارہ ہے کہ بندگان مشتاق جن کا یہ حال ہے کہ منھم من قضی نحبہ و منھم من ینتظر وما بدلوا تبدیلاo (۳۳:۲۳) یہ سب حضور الٰہی عزوجل میں ہیں۔اور اللہ تعالیٰ ان کو خبر دے گا کہ ہماری ملاقات کے شوق میں ان کا کیا حال تھا اور نیز جو لوگ کفر وشرک میں اوندھے منہ پھنسے چلے جاتے ہیں اور جو فسق و عصیاں میں غلطاں ہیں ان کا حال بھی بارگاہ قدوس میں بیان ہوگا۔یہ بھی ظاہر کیا جاوے گا جس سے نادان بالکل جاہل تھے۔خلاصہ یہ کہ لطف و قہر، موجود معدوم کے حقائق ظاہر ہوں گے۔ قولہ و ماکنا غائبین o(۷:۷)مشتاقوں، عارفوں اور عاشقوں کے درد اشتیاق و جوش باطنی و آنسو بہانے اور کافروں، مشرکوں، متکبروں سے اللہ تعالیٰ غیبت نہیں بلکہ سب کو دیکھتا ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

ملفوظ نمبر: ۶

حضرت صاجزادہ محمد یونس صاحب گنچتری مرحوم کے ایک قلمی رسالہ محرمات السماع پر سینکڑوں علماء کی تصدیق اور مواہر تھیں۔ اُس پر حضرت خواجہ بندہ نواز کے بھی یہ مصدقہ الفاظ تھے ''قال اللّٰہ تعالیٰ: ومن الناس من یشری لھوالحدیث لیضل عن سبیل اللّٰہؕ وقال الرسول اللّٰہ ﷺ ان الغناء واللھو ینبتان النفاق فی القلب کماینبت الماء العشبؕ والذی نفس محمد بیدہ ان القرآن والذکر ینبتان الایمان فی القلب کماینبت الماء العشبؕ فجزاہ اللہ المولف جزاء کاملا فی الدارین خیرا۔عبدالرحمٰن قادری چھوہروی۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور بعض لوگوں میں سے وہ شخص جو خریدتا ہے کھیل کی بات تاکہ گمراہ کرے خدا کے راستہ سے اور فرمایا مولائے کل آنحضرت رسول اکرم ﷺ نے کہ بے شک کھیل کی بات اور ساز (یعنی سرود سماع) دل میں ایسا نفاق اگاتے ہیں کہ جیسا اگتا ہے پانی سے گھاس اور قسم اُس ذات پاک کی جس کے قبضے قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے بے شک قرآن اور ذکر (خدا) دل میں اسطرح ایمان پیدا کرتے ہیں جس طرح کہ پانی سے گھاس پیدا ہوتا ہے۔پس اللہ مولف کو دو جہان میں اس کی جزائے کامل اور خیر عطا فرماوے۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۷

یا ایھا الذین امنوا توبوا الی اللّٰہ توبۃً النصوحاؕ (۸:۶۶)(الآیہ) قال العلماء التوبۃ واجبۃ من کل ذنبؕ (علماء نے فرمایا: توبہ واجب ہے ہر ایک گناہ سے)۔توبہ کے تین شرائط ہیں: ایک یہ کہ گناہ سے دور ہو جائے، دوم گناہ پر نادم اور پشیمان ہو، سوم آئندہ یہ پکا ارادہ کر لے کہ پھر کوئی بھی گناہ نہیں کروں گا۔ اگر ان تین

شرطوں سے ایک شرط نہ ہوئی تو توبہ صحیح نہ ہوگی۔اگر کسی آدمی کی حق تلفی ہوئی ہو تو پھر چوتھی شرط یہ ہے کہ اُس آدمی سے برأت حاصل کر لے۔

تا بہ رکھ نہ پس از توبہ قدم عصیان میں
شیر کا جیسا کہ پھر نہیں عود ہے پستان میں

حسن بصری نے کہا ہے کہ توبہ نصوح کے دو رکن ہیں ایک ندامت گناہ گذشتہ پر، دوم عزیمت ترک گناہ آئندہ پر قطعہ

تائبا توبہ نصوح ہے یہ
سن لے طالب ہے اگر راہ کا تو
ہو کے نادم گناہ سے اپنے
رکھ ارادہ نہ پھر گناہ کا تو

ابی بن کعبؓ کی روایت ہے کہ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا: توبہ نصوح یہ ہے کہ جب تجھ سے گناہ صادر ہو جاوے تو تو اُس پر نادم ہو کر اللہ تعالیٰ سے اُس کی بخشش طلب کرے اور پھر اُس کی طرف عود نہ کرے یہ عوام کی توبہ ہے، اور

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۸

توبہ خواص کی یہ ہے کہ

سوء ظنی اور اخلاق رذیلہ، سے یعنی خودی (تکبر) اور بدگمانی، خلق اللہ کی ظاہری و باطنی سے توبہ کریں، کیونکہ ان سے دل کا پاک کرنا واجب ہے۔

توبہ محبوں کی غفلت خدا سے اور مشغول ہونے ماسوا اللہ سے۔

Marfat.com

توبہ محبوبوں کی یہ ہے، غفلت وصل شہود وحدت اور ہجرت اصل اصول شہدت سے ،نامتناہی عرفان میں. ہردم، ودمبدم، مستغفرت فی الحب والمحبوب رہنا اور شرطیں توبہ کی یہ چار ہیں:

ایک توبہ محض خوف الٰہی سے اور بسبب تعظیم امر اُس کے کے، دوسرے یہ کہ گذرے ہوئے گناہوں پر نادم اور شرمسار ہو، تیسرے یہ کہ آئندہ ظاہری و باطنی گناہوں کا ترک کرے اور چوتھے یہ کہ آئندہ ہرگز کوئی بھی گناہ نہ کرنے کا عزم بالجزم کرلے۔ کیفیت توبہ اور صحت اس عزم کی یہ ہے کہ ابتدائے بلوغ اپنی سے وقت توبہ تک تلاش کرے کہ کیا کیا گناہ مجھ سے ہوئے ہیں پھر ہر ایک کا تدارک کرے۔

پس اگر نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ ترک ہوئے ہوں یا دیگر فرائض تو ان کی قضا کرے، نفل کا وقت صرف کرنے میں ان کی ادائیگی کے لیے سستی نہ کرے اور فرض کفایہ میں کہ متعین یعنی نہ موقوف ہو اُس پر اور جو منع چیزیں کی ہیں مانند شراب پینے وغیرہ کے ان کے لیے درگاہ خداوند کریم میں توبہ استغفار کرے اور عمل خیر بہت کرے اور اللہ دے تا کہ اُس کی توبہ قبول ہو اور نیز بخشاوے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے توبہ قبول فرمانے کا ارشاد ہے:

وھو الذی یقبل التوبۃ عن عبادہ ویعفوا عن السیات ؕ (۴۲:۲۵)اور یہ توبہ کرنی اول ان گناہوں سے ہے، جو محض خدا تعالیٰ کے گناہ ہوں دوم وہ گناہ جو بسبب تلف ہونے حقوق بندوں کے ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ سے بھی بخشش چاہے اس لیے کہ نافرمانی اُس کی کی اور ان بندوں سے ان کا تدارک کرے، مثلاً اگر قسم مال سے ہو تو ادا کرے یا اُس مالک مال سے بخشوائے اگر سوائے مال مانند غیبت وغیرہ کے ہو تو اُس کو بھی اُس سے بخشوائے اگر فتنہ برپا نہ ہو تو قصور کا نام لے اور نہیں تو بغیر ذکر کرنے نام کے مطلق گناہ معاف کراوے۔ اگر اس میں بھی خوف فتنہ وفساد کا ہو تو رجوع خداوند کریم کی طرف کرے

Marfat.com

اور تضرع و زاری، اعمال خیر کرے اور تصدق کرے تا اللہ تعالیٰ اُس سے راضی ہو تو اپنے پاس سے اجر اُس کے دشمنوں کو دے کر راضی کرے، اگر صاحب حق مردہ ہو، تو اُس کے قائم مقام وارث سے بخشواوے اور سلوک کرے ان سے اور مردہ کے لیے بھی کچھ للّٰہ دے اور توبہ کرے۔ حضرت سید الطائفہ جنید بغدادیؒ سے پوچھا توبہ کیا ہے؟ تو فرمایا: ''فراموش کرنا گناہ کا بعد توبہ کرنے کے اس طرح کہ حلاوت گناہ کی نکل جاوے کہ گویا گناہ کو پہچانتا ہی نہیں''۔ اور سہل تستریؒ سے پوچھا کہ توبہ کیا ہے فرمایا: ''نہ بھولے تو گناہ کو یعنی بسبب خوف عذاب کے'' (انتہیٰ)۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۹

حدیث کل امر ذیبال لم یبدء به بالحمدللّٰہ فھوا قطعۃ (حدیث حسن رواہ ابوداؤد وغیرہ) بزاز نے مسند میں انس بن مالکؓ سے روایت کی کہ حضرت ﷺ نے فرمایا کہ ''جو شخص سوتے وقت سورہ فاتحہ اور سورۂ اخلاص کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے گا تو تمام شب امان میں رہے گا سوائے موت کے۔ بخاری اور مسلم میں آیا ہے کہ اصحاب حضور ﷺ دیوانوں، مرگی، سانپ اور بچھو کے کاٹے پر اس سورت کو پڑھ کر دم کرتے تھے (یعنی سورہ فاتحہ کو) اور حضرت ﷺ جائز رکھتے تھے کہ جادو شدہ کو چالیس روز ہر روز چالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پلایا کریں اور اگر چینی پیالہ پر سورہ فاتحہ کو گلاب و زعفران سے سات بار معہ بسم اللہ لکھ کر چالیس روز پلایا کرے تو ہر جادو، ہر مرض کے دفاع کے لئے مجرب ہے۔

اور اگر کسی کے دانت، سر اور شکم وغیرہ کسی جگہ بھی درد ہو تو سات بار پڑھ کر دم کرنے سے خداوند کریم شفا بخشے گا۔ ثعلبیؒ نے شعبیؒ سے روایت کی ہے کہ کسی نے شعبی سے درد گردوں کی شکایت کی، شعبی نے کہا: ''تو اساس القرآن پڑھ کر دم کر لیا کر''۔ اُس

Marfat.com

نے پوچھا ''اساس القرآن'' کیا ہے؟ شعبی نے فرمایا وہ سورہ فاتحہ ہے۔ تین دن، سات سات بار فاتحہ پڑھ کر دم کرنے سے دیوانگی رفع ہوگی۔ (رواہ ابوداؤد)

ف: ابوالشیخ نے کتاب الثوب میں لکھا ہے جس کسی کو کچھ حاجت ہو تو بوقت سحر سورہ فاتحہ بہت پڑھ کر اپنی حاجت مانگے حق تعالیٰ پوری کردے گا، ابن عباسؓ کی روایت ہے کہ فاتحہ دو تہائی قرآن مجید ہے۔

طبرانی اور ابوالشیخ میں آیا ہے آنحضور ﷺ نے فرمایا چار چیزیں مجھے گنج عرش سے ملی ہیں: ایک ام الکتاب، دوم آیت الکرسی، سوم خاتمہ سورہ بقرہ، چہارم سورہ کوثر۔ بعض بزرگوں نے لکھا ہے کہ سورہ فاتحہ اسم اعظم ہے اور پڑھنا اس کا ہر مطلب کو مفید ہے۔ اس کے دو طریق ہیں:

اول یہ کہ صبح کی نماز میں درمیان فرض وسنت کے بسم اللہ کی ب اور لام الحمد اتصال کے ساتھ ۴۱ مرتبہ ۴۱ یوم پڑھے۔

دوم اسی وقت سوائے اتصال کے ستر (۷۰) بار شروع کر کے دس دس مرتبہ کم کرنا تاکہ ختم ہو جاوے، خداوند کریم ہر حاجت روا فرمائے گا آمین۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۱۰

قل ھو اللہ احد کی فضیلت اور معوذتین کے فوائد: ایک روایت میں آنحضور ﷺ نے فرمایا قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کے مثل لوگوں نے تعویذ نہیں کیا۔ آگے اس کی تشریح حضور خواجہ بندہ نواز فرماتے ہیں کہ واضح ہو کہ تعویذ کے معنی اللہ تعالیٰ سے اُس کی رحمت میں پناہ لینے کے ہیں جیسے ان دونوں سورتوں میں ہے اور حدیث شریف میں دعائیں آئی ہیں۔ یہ سب پڑھنے میں آتی ہیں رہا یہ تعویذ جو عوام

Marfat.com

میں معروف ہے اور عموماً بچوں کے گلے میں باندھتے ہیں اس کو ایک جماعت ائمہ نے مکروہ جانا ہے لیکن بعض نے ایسی صورت میں اجازت دی ہے جبکہ تعویذ قرآن مجید کی آیت سے ہو اور اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کرے لیکن اس احتیاط کے ساتھ کہ پاخانہ وغیرہ کی طرف اس کو نہ لے جاوے"۔

یہ بے پیچ بموجب رواج زمانہ اس طرف خورد سالی سے اس رسم میں گرفتار ہے۔ مگر بفضل اللہ والشکر للہ کہ معمول اس بے پیچ کا ہر مرض کے مریض کو کھلانے کے واسطے اسم ذات شریف یعنی "یا اللہ" اور گلوبند "یا حی یا قیوم" دینا ہے۔ غیرہ از آیات یا اسماء کے سے بھی ہے اور اپنی خودرائے سے چارپایوں اور اہل ہنود کو گلوبند نقش اور کھلانے چارپایوں کے لیے اسم ذات شریف اور ہنود کے کھانے کو نقش ہی دیا جاتا ہے اگرچہ ایسی رسومات سے دل کو ضرر اور عمل کو حرج ہے مگر کسی طرح بچاؤ نہیں، خیر اللہ خیر کرے۔

نسائی میں ہے کہ عباس الجہنیؓ سے آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ "سب سے بہتر تعویذ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ہے"۔ ام المومنین عائشہ صدیقہؓ نے فرمایا کہ حضرت رسول اکرم ﷺ ان سورتوں کو پڑھ کر اپنی ہتھیلیوں پر پھونک کر اپنے سر، چہرہ مبارک اور سامنے رخ کے تمام جسم پر مسح فرماتے تھے۔ میں بیمار ہوتی تو اپنے پر دم کرتی، حضور بیمار ہوتے تو اپنے پر دم فرماتے اور جب بیماری سخت ہوتی تو میں دم کرتی۔ حدیث میں ہے کہ "حضرات امامین (حسنین) کو ان دونوں سورتوں سے سرکار دو عالم ﷺ تعوذ فرمایا کرتے تھے"۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۱۱

فرمایا: "ذکر خدا دو طرح پر ہوتا ہے، ایک چپکے جی میں ذکر کرنا (خفیہ) دوسرے سب کے سامنے (جہر) سو جس طرح کا ذکر کوئی شخص کرتا ہے اُسی طرح کا ذکر (اُس کی

Marfat.com

یاد)اُس کا خدا تعالیٰ بھی کرتا ہے جو کوئی خدا تعالیٰ کو یادنہیں کرتا، خداوند تعالیٰ بھی اُس کو یادنہیں کرتے، نہ چھپے نہ کھلے طور پر، سو ایسا آدمی بڑا بدنصیب ہے۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۱۲

عن انس قال قال رسول الله ﷺ لیرضی عن العبدان یاکل الأکلة فیحمده علیها ویشرب الشربة فیحمده علیها (رواہ مسلم) ترجمہ حضرت انس کی روایت ہے کہ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ اُس بندے پر اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں جو لقمہ کھانے اور گھونٹ پینے پر حمد پڑھے۔ معلوم ہوا کہ ہر لقمہ طعام اور جو کہ تین سانس پانی پینے میں لینے مسنون ہیں اگرچہ وہ سانس ایک ہی ایک گھونٹ کا ہو یا یہ کہ ایک ہی لقمہ طعام اور ایک ہی گھونٹ پانی کا دستیاب ہو اُس کے بھی کھانے پینے پر حمد پڑھے زیرا کہ حمد اُس کی بجائے شکر کے بھی ہو کر اُس کو تزید (زیادتی) بخشے گی اور رضاء خداوند کریم کا موجب بھی بنے گی۔ (ابوالفضلین)

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۱۳

عن ابی موسی الاشعریؓ عن النبی صلی الله علیه والہٖ وسلم، مثل الذی یذکرربه مثل الحی والمیت (بخاری ومسلم) مثال اُس شخص کو جو اپنے کا ذکر کرے (اور نہ کرے) مانند مردہ اور زندہ کے ہے۔ فقال مثل البیت الذی یذکر الله فیه والبیت الذی لایذکر الله فیه مثل الحی والمیت۔ یعنی اس گھر کی مثال جس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہوتا ہے اور جس گھر میں نہ ہوتا ہو مثال زندہ اور مردہ کی ہے۔ ف: اس زمانہ میں ایسے زندہ دل لوگ بہت کم ہیں۔ اکثر دوسری قسم کے لوگ ہیں اللہ تعالیٰ ان کو زندگی بخشے اور اپنے ذکر کی توفیق دے۔ حدیث میں آیا ہے کہ حضرت رسول اکرم

ﷺ نے فرمایا ہر آدمی کے دو گھر ہیں ایک گھر میں فرشتہ رہتا ہے دوسرے میں شیطان رہتا ہے۔وہ جب خدا تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان وہاں سے چل دیتا ہے اور جب ذکر نہیں کرتا تو شیطان اپنی چونچ اُس کے دل پر رکھ دیتا ہے اور وسوسے ڈالتا ہے۔اس کو ابی شیبہ نے روایت کیا ہے۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۱۴

ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا: ''جس محفل میں لوگ بیٹھ کر اٹھ جاتے ہیں خواہ وہ مردوں کی محفل ہو یا عورتوں کی اور ان میں خدا کا ذکر نہیں آتا تو یہ جدا ہونا ان کا ایسا ہے کہ جیسے ایک مردار گدھے پر جمع ہو کر چل دیئے قیامت کے دن یہ محفل ان کے لیے بڑی حسرت ہوگی''۔اس کی سند صحیح ہے۔

ف: معلوم ہوا کہ جس جگہ مرد جمع ہوں کہ عورتیں اس محفل میں خدا کا ذکر بھی کچھ نہ کچھ ضروری کرنا چاہیے۔یہ نہ ہو کہ صرف دنیا ہی کی باتوں پر اور تیرے میرے ذکر اور غیبت پر محفل ختم ہو کر سب اٹھ جائیں، تو یہ مجلس محض ایک گدھے مردار پر جمع ہو کر بدبودار ہو کر اٹھ جانے والی ہو جائے۔''اہل جنت کو اگر کوئی افسوس ہوگا تو اُس گھڑی پر ہوگا، جو بے یاد خدا گذری ہے''۔

(ابوالفضلین)

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۱۵

حدیث شریف میں مسلمانوں کو خدا کا ذکر کرنے کی کثرت اور تاکید یہاں تک ہے کہ فرمایا ''تم اتنا ذکر کرو کہ لوگ کہیں، یہ شخص دیوانہ ہے''۔اس کو ابن حبان نے ابوسعید

Marfat.com

خدریؓ سے مرفوعاً روایت کیا ہے۔

ف: اتنا ذکر کرنا اولیاء اور پھر علماء کا ہے۔ اس امت مرحومہ میں لاکھوں خدا کے دیوانے اسی طرح کے گذرے ہیں۔ ہم تم سے اگر اتنا ذکر نہ ہو سکے تو اس قدر تو ضرور ہو کہ رات دن میں چند بار خدا کو یاد کر لیا کریں اور یہ بھی داخل ذکر ہے کہ جب کوئی گناہ سامنے آوے تو خدا تعالیٰ کو یاد کر کے اُس سے بچے۔ جو شخص خدا کو یاد کر کے گناہ سے رک جاتا ہے اُس کے ساتھ وعدہ جنت ہے وہ ضرور بخشا جاوے گا۔

(ابوالفضلین)

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۱۶

بڑی بشارت حدیث میں یہ ہے کہ ''خدا ذاکر کے ہمراہ ہوتا ہے''۔ خواہ دل میں ذکر کرے یا زبان سے اور یہ بھی آیا ہے کہ اگر ایک شخص (ذاکر) ایک بالشت میری طرف آتا ہے تو میں اُس کی طرف ایک گز بڑھ کر جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز میری طرف بڑھے تو میں دونوں ہاتھ پھیلا کر اُس کی طرف بڑھتا ہوں، وہ اگر میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اُس کی طرف دوڑ کر جاتا ہوں'' ۔ تو پھر وہ شخص جو بالکل خدا کی طرف جھک جائے گا تو سمجھو اُس کا رتبہ خدا کے ہاں کیسا اور کتنا ہوگا، افسوس تو یہ ہے کہ لوگ آٹھ پہر میں ایک دوپہر بھی اُس کو یاد نہیں کرتے۔ (ابوالفضلین)۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۱۷

ابن عباسؓ نے کہا کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا: ''کوئی صدقہ ذکر خدا سے بڑھ کر نہیں ہے''۔ اس کو طبرانی نے اوسط میں بیان کیا ہے۔

Marfat.com

ف: یعنی ایک شخص راہ خدا میں مال خرچ کرتا ہے، دوسرا خدا کا ذکر کرتا ہے، یا یہی ذاکر ذکر بھی کرتا ہے اور خیرات بھی دیتا ہے تو اُس کا ذکر صدقہ سے افضل ہے، صدقہ کے اجر سے ذکر کا اجر زیادہ ہے۔ آسودہ لوگ صدقہ تو دیتے ہیں مگر ذکر خدا نہیں کرتے ہیں، ان سے وہ محتاج اچھے ہیں جو صدقہ نہیں دے سکتے مگر ذکر خدا کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۱۸

حدیث ابی درداءؓ میں مرفوعاً آیا ہے کہ ''کیا نہ بتاؤں تم کو سب سے بہتر کام تمہارا جو نزدیک اللہ تعالیٰ کے بہت ستھرا، پاک، درجے میں بلند ہے، سونے چاندی کے خرچ کرنے سے بھی بہتر ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر ہے کہ تمہاری ملاقات دشمن سے ہو، تم اُس کی گردن مارو، وہ تمہاری گردن مارے، یعنی شہادت سے بھی زیادہ افضل ہو''۔ کہا ہاں بتایئے تو فرمایا ''اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا''۔ اس حدیث کو ترمذی اور احمد نے روایت کیا ہے۔

معاذ بن جبلؓ نے کہا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ''کوئی کام آدمی کا زیادہ نجات دینے والا عذاب خدا سے نہیں ہے مگر ذکر خدا کا''۔ عرض کی بھلا کیا راہ خدا میں جہاد کرنے سے بڑھ کر ہے؟ فرمایا ''ہاں راہ خدا میں جہاد کرنا بھی اس کو نہیں پاتا، مگر تلوار مارے پھر مر جاوے''۔ طبرانی نے اس کو روایت کیا ہے۔ حدیث ابی موسیٰ میں یہ لفظ ہے کہ ''اگر ایک آدمی کے دامن میں روپے بھرے ہوں ان کو بانٹنے والے سے ذکر کرنے والا افضل ہے۔ اس کو بھی طبرانی نے مرفوعاً روایت کیا ہے۔

ف: معلوم ہوا کہ اہل علم و فقر کا ذکر کرنا امراء و روساء کے صدقہ و خیرات سے اجر میں زیادہ ہے پھر جو کوئی امیر ایسا بھی ہے کہ خرچ کے سوا ذکر بھی کرتا ہے تو وہ سب سے زیادہ افضل ٹھہرے گا، غرضیکہ

ذکر خدا جس طرح پر ہو، جس وقت ہو، جہاں ہو سراسر موجب نجات ہے۔ یہ مضمون قرآن مجید اور احادیث میں آ چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے وعدہ میں کبھی بھی فرق نہیں آ سکتا۔ جتنی حقیقت ذکر کی یہاں ذکر ہوئی یہ سب صحیح اور صداقت ہے۔ ذکر کرنے والے کو یہ سب رتبے ملیں گے۔ کوئی ذکر کر کے تو دیکھے کہ دنیاء میں ہی کیا نور صورت پر ظاہر ہوتا ہے، کون کون سی آفت ٹل جاتی ہے، آخرت میں جہنم سے نجات ملتی ہے۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۱۹

جس نے سوتے وقت تین بار یہ کہا: استغفر اللّٰہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ اگرچہ برابر جھاگ دریا کے یا درختوں کے پتوں کے یا دیگر صحراء کے برابر سال بھر کے دنوں کے گناہ کیوں نہ ہوں بخشے جائیں گے، رواہ ترمذی بروایت ابی سعید۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ ”یا برابر آسمان کے تاروں کے ہوں“ تب بھی بخش دیئے جاتے ہیں۔

ف: اس بخشش سے مراد صغیرہ گناہ ہیں یا وہ کبیرہ جو مشہور ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کو دیکھو کہ کہاں تین بار اس کلمہ مختصر کا کہنا اور کہاں یہ رحمت و مغفرت بے حساب۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۲۰

جب آدمی بچھونے پر سونے کو جاتا ہے تو ایک فرشتہ اور ایک شیطان اس کے آگے ہوتا ہے۔ فرشتہ کہتا ہے اختم بخیر (خیر کے ساتھ خاتمہ کر) شیطان کہتا ہے اختم بشر (شر کے ساتھ ختم ہو)۔ اس نے اگر ذکر خدا کیا پھر سو رہا تو وہ فرشتہ اس کی نگہبانی کرتا رہتا ہے۔ اگر چارپائی سے گر کر مر جاوے گا تو جنت میں داخل ہو گا۔ (اس کو ابن

Marfat.com

حبان نے جابر سے روایت کیا ہے نشاط میں)۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۲۱

''جب مغرب کا اندھیرا ہو تو بچوں کو باہر نہ نکلنے دے، اُس وقت شیطان پھیلتے ہیں، گھڑی قدر گذرنے کے بعد نہ روکے، گھر کا دروازہ بند کر دے، اللہ کا نام لیوے، چراغ گل کر دے، برتن ڈھانپ دے'' ۔(اس کو شیخین، اہل سنن نے جابر سے روایت کیا)۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۲۲

جب لیلۃ القدر پاوے تو اللّٰھم انک عفو تحب العفوفاعف عنی (بکثرت پڑھے) یہ (دعا) حضرت عائشہ کو آنحضرت ﷺ نے سکھائی ہے۔ (ترمذی نے حضرت عائشہ سے روایت کی اور حاکم نے صحیح کہا)۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۲۳

طبرانی اور بیہقی نے بسند صحیح عبداللہ بن معقل سے روایت کیا کہ فرمایا آنحضور ﷺ نے کوئی قوم ایسی نہیں کہ جلسہ میں جمع ہو اور اُس میں خدا تعالیٰ کو یاد نہ کرے، تو قیامت کے دن وہ مجلس اُس کے اوپر حسرت ہو گی۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۲۴

اس سید الاستغفار کو بخاری وغیرہ نے اوسؓ بن اوس سے روایت کیا ہے کہ اس

Marfat.com

کی ادنی فضیلت یہ ہے کہ جو کوئی اس کو صبح کو پڑھے یقین سے پھر مر جاوے تو جنتی ہو اور جو شام کو پڑھے رات کو مر جاوے تو جنتی ہوگا اور وہ یہ ہے اللھم انت ربی لا الہ الا انت خلقتنی و انا عبدک وانا علی عھدک و وعدک ما استطعت اعوذ بک من شرما صنعت وابوء لک بنعمتک علی وابوء بذ نبی فاغفر لی ذنو بی جمیعاً فانہ لا یغفر الذ نوب الا انتؕ

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۲۵

عمرو بن شعب کی روایت بحوالہ ترمذی ہے کہ ولیدؓ کی عرض پر کہ مجھ کو نیند میں وحشت ہوتی ہے آنحضور ﷺ نے فرمایا اس دعاء کو پڑھ: اعوذ بکلمات اللّٰہ التامۃ من غضبہٖ و عقابہٖ وشر عبادہٖ و من ھمزات الشیطین وان یحضرونؕ اور جو سونے میں ڈر جاوے یا وحشت پاوے یا اُس کی نیند اچٹ ہو جاوے تو اسی دعا کو پڑھا کرے۔ حضرت ابن عمرؓ اسی دعا کو اپنے سمجھدار بچوں کو سکھاتے تھے اور جو نا سمجھ ہوتا لکھ کر اُس کے گلے میں ڈال دیتے اس کے سوا اور بھی دعائیں آئی ہیں مگر یہ سب میں مختصر ہے۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۲۶

نسائی اور ابن حبان میں حضرت عائشہ کی روایت ہے اگر حضور ﷺ کو نیند نہ آتی تو آپ رات کو لیٹتے تو فرماتے لا الہ الا اللّٰہ الواحد القھار رب السمٰوٰت والارض و بینھما العزیز الغفار۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

ملفوظ نمبر: ۲۷

عن ابن مسعود ان النبی ﷺ کان یقول اللّٰھم انی اسئلک الھدی و التقی والعفاف و الغنیٰ ف: یہ اس ؎ ہے کہ ہدایت رہنما ہے طرف تقویٰ کے اور تقویٰ باز رکھتا ہے حرام، مکروہ اور مباح سے اور طلب مستحب کا بجائے زوائدہ اور زوائدہ بجائے موکدہ اور موکدہ بجائے واجب اور واجب بجائے فرض قطعی کے۔ اس تقویٰ سے غنیٰ حاصل ہوتی ہے یعنی ماسویٰ (سے) اور حصول (غنیٰ عن) ماسوای اللہ موجب ہے وصول مع اللہ کا (ابوالفضلین)۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۲۸

حدیث ابوامامہؓ سے ہے: قیل لرسول اللہ ﷺ ای دعاء اسمعی قال جوف اللیل الآخرۃ و دبر الصلوۃ المکتوبات (ترجمہ) عرض کی گئی سرکار دو عالم ﷺ کے حضور میں کونسی دعا سنی جاتی ہے؟ فرمایا: ''آخیر رات میں اور فرائض نماز کے بعد کی'' (ترمذی حدیث حسن)۔

ف: اور قبولیت دعاء کے وقت یہ بھی ہیں: شب قدر[1]، یوم العرفہ یعنی نہم ذی الحجہ[2]، اندر رات کے[3]، ثلث اول شب میں[4]، ثلث آخر رات میں[5]، وقت صبح کے[6]، وقت اذان[7]، اذان و اقامت کے بیچ میں[8]، دونوں حی الصلوٰۃ وحی الفلاح کے[9] (درمیان) خصوصاً برائے دفع سختی، وقت صف آرائی راہ خدا میں[10]، وقت شروع حرب کے[11]، وقت تلاوت سورۂ قرآن مجید[12]، نزدیک ختم کلام اللہ شریف[13]، وقت کہنے امام کا ولا الضالین کے[14]، وقت بولنے مرغ سحر[15]، وقت برسنے بارش کے[16]، وقت بند کرنے آنکھ مردے کے[17]، وقت حاضر ہونے نزدیک مردے کے[18]، وقت پینے آب زمزم کے[19]، وقت جمع ہونے مسلمانوں کے[20] مجلس ذکر میں[21]، شہر رمضان[22]، شب جمعہ[23]، روز جمعہ[24]، ساعت جمعہ[25]

Marfat.com

(یہ امام کے منبر پر بیٹھنے سے لے کر نماز کے پورا ہونے تک ہے)، وقت پڑھنے فاتحہ کے آمین کہنے تک[۲۶] اور بعد عصر کے غروب آفتاب کے متصل[۲۷]۔ ان ساعات کی تعیین میں چالیس اقوال سے زیادہ ہیں مگر جو بہت قوی تھے وہ اس جگہ لکھے گئے ہیں۔ (تقویت الایقان)

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۲۹

حدیث عن علی قال الوتر لیس بختم کصلوٰۃ المکتوبۃ ولکن من رسول ﷺ قال ان اللہ وتریحب الوتر فاوتر وا یا اھل القران۔

(ابوداؤدو ترمذی قال حدیث حسن)

ترجمہ: حضرت علی سے روایت ہے، وتر فرائض نماز کی طرح نہیں ہیں، مگر حضور ﷺ نے فرمایا ہے: ''اللہ وتر ہے (طاق ہے) اور وتر کو پسند کرتا ہے اے قرآن والوں وتر پڑھا کرو'' (یہ نماز واجب ہے)۔ اس حدیث کے کثیر فوائد کے بعد حضور غوث کونین چھوہرویؒ نے اس کے حاشیہ پر ایک فائدہ اس طرح اپنی قلم سے تحریر فرمایا ہے وھو ھذا بفضل اللہ وکرمہٖ عرب شریف کے ایک سفر میں جبکہ یہ بے پیچ مکہ معظمہ زاد اللہ شرفاً وتعظیماً میں وارد ہوا تو وہ اول شب ماہ رمضان المبارک کی تھی۔ اُس رات بعد ادائے نماز فریضہ وسنت، نماز تراویح پڑھنے کا اتفاق شافعی مذہب کے امام کے پیچھے ہوا۔ (اور معلوم اس طرح ہوا کہ) عبداللہ نامی ایک مہربان میرے پاس تھے، انہوں نے بھی میری اتباع میں ان (امام) کے ساتھ اقتدا کی۔ امام صاحب بیس (۲۰) رکعتیں نماز تراویح ادا کرا چکے تو نماز وتر کی دو رکعت پڑھ کر سلام پھیرنے کے متصل اٹھ کر تیسری رکعت پڑھائی۔ میں نے عبداللہ سے پوچھا کہ شاید امام صاحب بھول گئے، عبداللہ نے کہا کہ یہ شافعی المذہب ہیں۔ یہ وتر کی نماز دو رکعت کے فصل سے (تیسری) ایک رکعت پڑھتے ہیں۔ اس فقیر نے

Marfat.com

کہا کہ کیا شافعیہ بیس (۲۰) رکعتیں (تراویح) پڑھتے ہیں؟ تو عبداللہ نے جواب دیا کہ حرمین شریفین وغیرہ اس سب ملک میں شافعی، مالکی اور حنبلی بھی بیس ہی رکعتیں (تراویح) پڑھتے ہیں۔ سوائے ہند وغیرہ کے غیر مقلدوں کے کہ وہ آٹھ رکعتیں پڑھتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۳۰

ترمذی میں حضرت ابن عمرؓ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور عالی ﷺ کے پاس ڈکار لی تو حضور اقدس ﷺ نے فرمایا ''اپنے پاس سے اپنے ڈکار کو الگ کر کہ جو لوگ بہت پیٹ بھر کر کھاتے ہیں قیامت کو بھوکے ہوں گے''۔ طبرانی میں ہے کہ ''دنیاء میں پیٹ بھر کر کھانے والے قیامت کو بھوکے ہوں گے''۔ اور ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ ''آگاہ ہو جاؤ دنیا میں پیٹ بھر کر کھانے والے قیامت کو بھوکے اور ننگے ہونگے''۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۳۱

وباء سے بھاگنا، تقدیر سے بھاگنا ہے اور وباء میں داخل ہونا، ہلاکت میں پڑنا ہے۔ یہ دونوں کام، عقل اور نقل کے مخالف ہیں (ابوالفضلین)۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۳۲

حدیث ترمذی انه سمع رجل یقول لاوالکعبه فقال ابن عمر لاتحلف لغیر اللّٰہ فانی سمعت رسول اللّٰہ ﷺ یقول من حلف لغیر اللّٰہ فقد کفر

ترجمہ: ''حضرت ابن عمر نے ایک شخص کو کعبہ کی قسم کھاتے سنا تو کہا اللہ کے سوا کسی کی قسم

Marfat.com

نہ کہا میں نے آنحضور ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جو سوائے خدا کسی اور کی قسم کرے تو تحقیق اُس نے کفر کیا"۔

ف: یعنی قسم کھائی غیراللہ کی اس حال میں کہ اعتقاد رکھتا ہے اس کی تعظیم کا، تو اس نے شرک جلی یا خفی کیا۔ اس لئے کہ اس نے شریک اُس کو کیا ساتھ اللہ تعالیٰ کے بیچ تعظیم کے جو مخصوص تھی ساتھ اُس کے۔اور یہ جو رسم ہے کہ از راہ محبت اور عزیز ہونے کے اُس کی قسم کھاتے ہیں مانند قسم کھانے بیٹے کے یا اُس کے سر یا جان کی یہ بھی خالی از گناہ نہیں۔ اگر کہا جاوے کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کی قسمیں کھائی ہیں جیسے دن، رات، سورج، چاند، ستارے، لوح اور قلم وغیرہ سورتوں میں مذکور ہیں جواب یہ ہے کہ یہاں مضاف محذوف ہے یعنی رب الشمس وغیرہ اور اس کے مثل اکثر آئمہ معانی یعنی مفسرین نے بھی کہا ہے۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۳۳

آنحضرت ﷺ فرمایا کہ "جن چیزوں سے میں خوف تم سے کرتا ہوں ان میں خوف کی چیز تم پر شرک اصغر ہے۔ صحابہ نے عرض کی یا رسول اللہ شرک اصغر کیا ہے؟ فرمایا: ریاکاری۔ اس کی شرح میں حضور چھوہروی فرماتے ہیں: "واضح ہو کہ ریاء ہے تو شرک اصغر مگر یہ ایسا سخت (برا) شرک ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی اس سے بچاوے۔ اگر کوئی نیک کام کیا اور نیت یہ کی کہ دوسرے کو دکھلاویں، تو یہ کام اسی دوسرے کے لیے کیا بس یہ اُس کی عبادت ہوئی۔ حالانکہ یہ شخص کوئی نفع ضرر نہیں پہنچا سکتا بدوں حکم اللہ تعالیٰ کے"۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

ملفوظ نمبر: ۳۴

واضح ہو کہ کرامات اولیاء اللہ کچھ شرک نہیں ہیں۔ اگر سمجھدار لوگ یہ کہتے ہیں کہ ''فلاں ولی چاہے تو یہ کام ہو جاوے'' وغیرہ تو ان کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ یہ شخص (ولی) اپنے قصد وارادہ سے فانی ہے اور قبضہ قدرت الٰہی میں مثل بے اختیار طفل کے پرورش پاتا ہے، تو اُس کی زبان تب جاری ہو گی جب اللہ تعالیٰ جلشانہٗ چاہے۔ تو اس بے قصد فانی کا قصد اُسی کا ہی ارادہ وقصد ہے۔ پھر جس نے بڑی نعمت پہچان لی کہ قبول بارگاہ الٰہی ہونا کمال بزرگی ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ظاہر و باطن ولی و متولی امور اپنے بندہ کا ہو اور وہ ارادات، قاذورات دنیائے فانی سے بھی فناہ ہو، جو کہ حقیقتاً عین حیات جاودانی و دائمی زندگانی ہے تو وہ ولی کی قدر پہچان گیا وہ لوگ دیکھ لیں کہ اصحاب کہف رحمہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کیا سلوک ہو رہا ہے کہ وہ سایہ رحمت میں دنیاء فانی سے فانی ہو کر قبضہ قدرت الٰہی میں پرورش پاتے ہیں اور زندہ جاوید ہیں۔ اگر یہ دنیا ناچیز کچھ چیز ہوتی تو خواب سے بیدار ہوتے ہی ان کو طعام کھلایا جاتا، بلکہ جن نعمتوں میں وہ لوگ سرفراز ہیں ان کے مقابلہ میں دنیاوی لذائذ ہیچ اور ناگوار ہیں۔ البتہ یہ ایک عجیب بھید ہے کہ دنیاوی بیداری ہوتے ہی انہوں نے دنیاوی بھوک و غذا کی خواہش کی۔ اور اس قصہ میں بہت سے کمالات علمی ہیں۔ سراج میں ہے کہ اہل سنت والجماعت نے اس قصہ سے کرامات کے حق ہونے پر حجت پائی ہے اور تمام منکرین جو کرامات و خوارق اولیاء سے تھے سب کو مغلوب کیا۔

پہچان اور صفت ولی کی یہ ہے کہ وہ فرائض و واجبات میں اہلسنت کے اعتقاد پر متضم ہو اور وہ سنت کے اتباع پر حریص ہوتا ہے۔ اُس کا ظاہر و باطن یکساں ہوتا ہے۔ کرامات اولیاء کے صحیح ہونے پر آیات قرآن مجید، احادیث صحیحہ و آثار متواترہ اور عقول کاملہ شاہد ہیں۔ (یہاں آپ نے قرآن مجید سے بی بی مریمؑ کے کرامات، اصحاب کہف،

Marfat.com

آصف بن برخیا کی کرامت، قصہ بلقیس اور حضرت سلیمانؑ کے بیان سے کرامات اولیاء کے حق ہونے پر ثبوت دے کر فرمایا) ثبوت ولایت کے لیے ایک ہی آیت ہوتی تو کافی تھی (چہ جائیکہ کئی آیات ہیں) انکار اس (ولایت اور کرامات) کا جہالت، گمراہی و قلب کی کجی اور ایمان کا خلل ہے۔ وہ احادیث صحیحہ تو بہت ہیں (جن سے کرامات اولیاء ثابت ہیں) لیکن خطیب کا بیان صاف اور اختصار میں ہے..... (ایک طویل عبارت میں وہ تمام حدیثیں آپ ثبوت میں لائے ہیں جس میں کرامات صحابہ کرام کے واقعات اور امم سابقہ کے اولیاء کی کرامات تفصیلاً بیان ہیں اور ایک حدیث جس میں بیل کے کلام کرنے کا واقعہ ہے اس کے بعد آپ نے تحریر فرمایا کہ) حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کی نسبت کہ یہ دونوں اُس وقت غوث رسالت سرور دو عالم کے دائیں بائیں وزیر تھے، جیسے ہر زمانہ میں ایک قطب کے دو وزیر ہوتے ہیں اور حضرت ﷺ نے فرمایا "میرے آسمانی وزیر جبرائیلؑ اور میکائیلؑ ہیں اور زمینی وزیر حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ ہیں" (ترمذی)۔

(ذکر قصص احادیث کرامات کے بعد فرمایا) حدیث قدسی جس میں خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ "نوافل میں تقرب کی وجہ سے اپنے بندے کے کان، آنکھ، ہاتھ، پاؤں بن جاتا ہوں"۔ یہ حدیث شریف دلیل ہے کہ ان کے کان وغیرہ میں اللہ تعالیٰ کے سوا کچھ حصہ نہیں رہا ہے یہ مقام نہایت اعلیٰ اور زیادہ اشرف ہے اس سے عجائبات ظاہر ہوتے ہیں اور خلق اللہ مسخر ہوتی ہے تو کرامات سے انکار کرنے والے باوجود ظہور ان امور کے محض جہالت سے انکار کرتے ہیں، بایں ہمہ

اول: اگر یہ خرق عادت ولی کی طرف سے کرامت ظاہر ہو تو پیغمبر کی رسالت پر دلیل نہ رہی۔

دوم: یہ کہ شرع میں مدعی پر گواہ لانے واجب ہیں، منکر پر قسم ہے، پس اگر ولی مدعی ہو تو اُس کی کرامت کی تصدیق سے چاہیے کہ اس پر گواہ لانا لازم نہ ہو، ورنہ جھوٹا

Marfat.com

سمجھیں اور اگر گواہ نہ مانیں تو شرع کا حکم نہ مانیں۔

سوم: یہ کہ آنحضور ﷺ مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو کئی روز میں پہنچے ہیں، الاولی کہ وہ ایک روز (یا ایک آن) میں پہنچے۔

جواب اول ولی کی کرامت درحقیقت اپنے نبیؑ کا معجزہ ہوتی ہے کیونکہ ولی وہ ہے جو اپنے پیغمبرؑ کی تصدیق کرتا ہے اور لوگوں کو اُس کی شرع اور سنت پر ہدایت کرتا ہے اور جس قدر نبوت کا زمانہ زیادہ گذرے (بعد میں) اُسی قدر ولی کی کرامات زیادہ افضل ہوتی ہیں۔ ولی زیادہ متبع شرع وسنت پر قائم ہونے کا حریص اور اس امر سے خوفناک رہتا ہے کہ اُس کے افعال سے کوئی موافق سنت پیغمبر کے نہ ہو۔ اور اگر وہ ایسا نہ ہو تو وہ گمراہ ہے ولی نہیں ہے۔

جواب دوسرا یہ ہے کہ کرامت ایک امر باطن ہے اور اس سے لازم نہیں آتا کہ ولی کو سہو نہ ہوا ہو، تو ممکن ہے کہ اُس نے سہو سے دوسرے پر دعویٰ کیا ہو اور یہ بھی جان لینا چاہئے کہ کرامت ایک فعل حق عزوجل ہے جو اُس نے بندۂ مقرب میں پیدا کر دیا اور ولی کا فعل اختیاری نہیں ہے اور یہ بھی شرط نہیں کہ ولی معصوم ہو۔ پس ولی پر یہ لازم ہے کہ مانند اوروں کے شرع شریف کے احکام بجالاوے۔

جواب تیسرا یہ ہے آنحضور ﷺ قبل از ہجرت معراج کی رات میں بیت المقدس تک اور وہاں سے جہاں تک اللہ تعالیٰ نے چاہا تشریف لے گئے اور (اُسی رات میں) واپس تشریف لائے، مگر مکہ مکرمہ سے مدینہ مقدسہ کئی روز میں تشریف لے گئے اگر ولی کو اللہ تعالیٰ بکرامت پہنچاوے تو آن فان میں، اگر بغیر کرامت کے ولی جاوے تو مدت میں۔ اور خوب جان لینا چاہیے کہ جن لوگوں پر ایسے اوہام طاری ہوتے ہیں ان کو قرب نوافل و معارف اور مدارج سے بالکل غفلت اور جہالت ہوتی ہے۔ اہل حق کے نزدیک کوئی ولی اپنی نسبت دعویٰ ولایت نہیں کر سکتا اور ولی کو چاہیے کہ وہ ہمیشہ خائف وترساں

Marfat.com

ہو۔ اور ولی کو ہر مراتب۔ پر وصال وصل میں فصل بھی ہوتا ہے اور وہ لوگ (اولیاء اللہ واصل) کرامات سے ایسے ڈرتے ہیں جیسے کوئی (شخص) قاتل بلاء سے ڈرتا ہے اور کرامات سے ان کا انس ہونا راہ سے قاطع ہونے پر ثابت ہوتا ہے (اس لئے کہ)

اول: کرامت حق سے مغائر ہے، اس کا ہونا حجاب ہے، وہ محجوب ہو تو قرب کو نہ پہنچے گا۔

دوم: جس نے اپنے آپ میں اعتقاد ولایت کا کیا اُس میں بہت بڑی وقعت (تکبری وانانیت) ہو گی اور جس میں اپنی وقعت ہو تو وہ رب عزوجل سے جاہل ہے۔ حاصل (کلام) یہ کہ

اگر سب طاعات وغیرہ جمع کی جانویں تو جلال الٰہی کے مقابلہ (سامنے) میں وہ سراسر پر قصور میں اور تمام شکر اُس کی نعماء کے مقابلہ میں ہیچ ہیں اور سب علوم، معارف اور حقائق اُس کی شان کے آگے حیرت ہیں۔

گفتگوئے عاشقاں در کار رب
جوشش عشق ست و نے ترک ادب

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۳۵

مولانا حکیم فضل الرحمان صاحب خلیفہ بھیرویؒ کا بیان ہے کہ ایک دفعہ حاضر دربار عالی ہوا تو حضور خواجہ بندہ نواز نے فرمایا ''کہ آپ کا فیض مولوی صاحبؒ (مجذوب) کی زیارت سے ہے''۔ میں نے دل میں خیال کیا کہ اتنا اگر کشف مجھے مل جائے کہ میں ان کی زیارت سے فیض حاصل کر سکوں، تو آپ نے میرے خیالات کا جوابی ارشاد یوں فرمایا: ''کفش بر کشف''۔ پھر تھوڑی سی خاموشی کے بعد فرمایا: ''کشف کے بھی تین مراتب

ہیں، کشف قبوری، کشف قلوبی اور کشف روحی، جس کو کشف اسماء والارض بھی کہتے ہیں''۔ پھر ان کی تشریح سلسلہ کلام جاری فرماتے ہوئے اس طرح فرمائی:

۱۔ کشف قبوری اس لیے اچھا نہیں اس میں نیک بد کے اعمال پر آگاہی ہو کر گناہگار مردہ پر قبر میں عذاب ہوتا دیکھا جاتا ہے اور

۲۔ کشف قلوبی اس لیے اچھا نہیں کہ اس میں لوگوں کے خیالات پر آگاہی ہو جاتی ہے اور لوگوں کی نیت بھلائی اور برائی کی خبر گیری پر ایک تمیز پیدا ہو جاتی ہے۔

۳۔ تیسرے کشف کی نسبت گو آپ نے کچھ نہیں فرمایا، مگر آپ نے اس کو استحسان کی نظر سے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۳۶

انہی کا بیان ہے کہ میں ایک دفعہ دربار عالی میں آپ کے حکم کے مطابق ایک زکوٰۃ کسی کلام کے ادا کرنے پر حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ ''وہ زکوٰۃ پوری ہو گئی''۔ عرض کی جی ہاں قبلہ عالم۔ پھر آپ نے ایک کاغذ پر لکھا ''کشف'' اور مجھے پڑھایا اور دوسری بار لکھا ''عشق'' پھر مجھے دکھایا اور فرمایا ''کشف کو کفش مارو اور دوسری چیز عشق لو''۔ یعنی محکم پکڑو اس کے بعد میں ایک کمرہ میں چلا گیا جہاں آپ کے دُور کے کچھ مہمان ٹھہرے ہوئے تھے تو آپ نے یہ فرمان ایک کاغذ پر تحریر فرما کر میرے پاس بھیج دیا:

ع عشق است ہرچہ ہست دگر قصہ دراز

☆☆☆☆☆

Marfat.com

ملفوظ نمبر: ۳۷

یہی فرماتے ہیں کہ ایک دن مولانا اسماعیل صاحب کوکلویؒ نے حضور میں عرض کی: قبلہ حضرت مولوی صاحب مجذوب بھیرویؒ اور حافظ صاحب قبلہ لنگ شریف کے کیا مدارج تھے۔ (یہ دونوں حضرات حضور کے اکابر خلفاء میں تھے) اور فنا فی اللہ اور بقا باللہ، مقامات کی کیا تعریف ہے؟ تو آپ نے فرمایا "کہ حافظ جی صاحب لنگ والے فناء فی الرسولؐ کے مقام پر تھے"۔ (مگر مولوی صاحب مجذوب کو مخصوص نہیں فرمایا مگر ان کے درجہ کی نسبت فناء اور بقاء کی تشریح اور تمثیل میں اس طرح بیان فرمایا کہ) ایک شخص پانی میں ایسا مستغرق ہے کہ اُس کے شش جہات میں پانی ہی پانی ہے اُس کو کیا کہو گے؟ مولوی صاحب نے عرض کی "فناء" کہیں گے۔ پھر فرمایا کہ "وہی شخص اگر اس حالت سے تیر کر پار چلا جائے تو اُسکو کیا کہو گے"؟ عرض کی کہ "بقاء" کہیں گے۔ اتنا سمجھانے کے بعد آپ خاموش ہو گئے۔

ملفوظ نمبر: ۳۸

ان کا ہی بیان ہے کہ مولوی کریم عبداللہ صاحب ملکیار نے استفسار کیا کہ قبلہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ "آسمانی مرغ کی بانگ پر یہ دنیاوی مرغ بانگ دیتے ہیں"۔ حدیث کی رو سے یہ اعتقاد رکھنا تو ضروری ہے، مگر یہ اشکال نہیں رفع ہوتا کہ آسمانی مرغ کی بانگ سن کر یہ دنیاوی مرغ یک بارگی کیوں نہیں بانگ دیتے، آگے پیچھے کیوں بانگتے رہتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا کہ "یہ قوت سماعت مرغ کا فرق ہے، جن کو اُس مرغ کی بانگ کی سماعت حاصل ہے وہ اُس (آسمانی) مرغ کے مطابق بانگ دیتے ہیں اور جو ڈورے ہیں یعنی جن کو وہ قوت سماعت نہیں ہو ان کی بانگ سن کر بانگتے ہیں"۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

ملفوظ نمبر: ۳۹

اسی تقریر کے متصل آپ نے میری (مولوی صاحب بھیروی) طرف مڑ کر فرمایا کہ ''ہوا بھی اسم ذات شریف پڑھتی ہے، مگر اس (ذکر) کو (کوئی خاص) منصب والا ولی سن سکتا ہی۔ ہر ایک ولی نہیں ۔ مگر جس ولی کو جسمانی بہرہ پن کا عارضہ ہو وہ بھی اس ذکر کو نہیں سن سکتا''۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۴۰

انہیں خلیفہ صاحب بھیروی کا بیان ہے، خزانہ اور لعل دفینہ متصل رقبہ میلم کی نسبت لوگوں نے سن کر جب یہ کوشش کی کہ ان کو مل جاوے اور اکثر نے بہت تلاش کی مگر ناکام رہے تو آپ نے یہ واقعات سن کر فرمایا: ''اگر اُس (خزانہ اور دفینہ) کا دکھانا منظور خدا تعالیٰ کو نہ ہو تو وہ نہیں ملیں گے اگر مل بھی جانویں تو اصل چیز کو پہچان نہ سکیں گے، خزانہ ملے گا نہیں اور لعل پتھر معلوم ہو گا''۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۴۱

یہی کہتے ہیں کہ ملک محمد افضل خان چھوہر شریف نمبر دار کا بیان ہے میرا افضل خان صاحب رئیس اعظم درویش نے اپنے دو لڑکوں کو دو جگہ یعنی محمدؐ یار خان کو حضور خواجہ بندہ نواز چھوہرویؒ کا مرید بنایا اور احمد سلطان خان کو حضرت قبلہ گولڑوی صاحب کا مرید بنایا حسن اتفاق سے ان کا ثانی الذکر لڑکا ملازم ہو کر گرد اور قانون گو ہو گیا۔ اُس وقت باعزت روزگار کا ملنا ایک نعمت غیر مترقبہ تھی تو رئیس صاحب نے کہا گولڑہ شریف کا مرید تو گردا ور بن گیا اب چھوہر شریف کے مرید کو دیکھنا ہے کیا بنے؟ آپ نے جب یہ کلمات

Marfat.com

سنے تو فرمایا: ''احمد سلطان خان گولڑہ والے صاحب کے حوالے اور محمد یار خان خدا کے حوالے''۔ بعد جلدی بھی محمد یار خان کپتان بن گئے۔

گر دہی دنیا و عقبیٰ بگدائے چہ عجب
آں کہ بہ نظر مرتبہ قرب خدا می بخشی

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۴۲

یہی فرماتے ہیں میر رفعت سعید جی پشاوری نے آپ کے حضور میں بڑی انکساری سے یہ عرض پیش کی کہ میری انتہائی آرزو یہ ہے کہ حضرت خضرؑ مجھے کسی طرح ملنے چاہئیں، تو آپ نے فرمایا (سب سے بڑی اور ضروری یہ ہے کہ) ''آپ خضرؑ کے پیدا کرنے والے سے ملنے کی کوشش کرو تو حضرت خضرؑ خود آ کر آپ سے ملا کریں گے''۔ پھر انہوں نے اپنی منت و زاری کو جاری رکھتے ہوئے عرض کی قبلہ یہی مہربانی فرمایئے۔ تو آپ نے فرمایا ''میر صاحب! یہ بی، ٹی (انگریزی) چھوٹ جائے گی (یہ آسان کام نہیں تیاری اور عزم چاہیے) دیکھئے زمیندار غریب میلے کچیلے بھی ہوتے ہیں، مگر دودھ دوہنے سے پہلے دودھ والے برتن کو دھو کر صاف کر لیتے ہیں''۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۴۳

ایک جمعدار آپ کے حلقہ بگوشوں میں سے ایبٹ آباد کے ایک بڑے آفیسر کا اردلی تھا یہ آپ کا اس قدر عقیدت مند تھا جو آمدنی ماہوار (تنخواہ وغیرہ) سے اس کو ہوتی وہ لا کر آپ کے حضور میں پیش کر دیتا، عرض کرتا کہ یہ حضور کی ہی دولت ہے، مگر حضور اُس کو واپس کر دیتے اور کبھی کبھار اُس کی خوشنودی کے لیے ایک آدھ روپیہ اٹھا لیتے۔

Marfat.com

ایک دن وہ دربار شریف حاضر ہو کر رخصت ہوا تو وہ سب لوگ جو اُس کے واقف تھے کہنے لگے کہ ہے تو یہ ایک جمعدار اور اردلی، مگر بڑے بڑے آفیسر تمام اس کی بڑی عزت دیگر آفیسروں جیسی کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس کا اپنا آفیسر بھی اس کی بڑی عزت کرتا ہے سب نے متفقہ کہا کہ یہ حضور قبلہ کی مہربانی کا نتیجہ ہے اور کچھ نہیں (آپ یہ مکالمہ سن رہے تھے آپ نے اپنی اس کرامت پر پردہ ڈالتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''یہ قاعدہ ہے کہ جتنے بڑے آدمی کا کوئی ملازم ہو اُس سے چھوٹے طبقہ کے بڑے بڑے آدمی (خواہ آفیسر ہوں) اُس ملازم کی قدر کرتے ہیں''۔ آپ نے پھر جاری فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''اسی لیے انسان کو عامل بننے کی بجائے کامل بننے کی کوشش کرنی چاہیے''۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۴۴

برادر مکرم سردار محمد خان صاحب مرحوم نے راقم کو کہا کہ آپ دربار شریف جا رہے ہیں میرے لئے سورہ مزمل شریف باموکل کی اجازت لانویں۔ میں نے ان کی عرض من وعن گذارش بحضور قبلہ دو عالم کر دی تو حضور غوث کونین نے فرمایا: ''جتنی مدت میں انسان موکلوں کا نام لیتا رہے گا اتنی مدت ''اللہ اللہ'' کرے، مجھے افسوس ہے ان لوگوں پر جو اللہ اللہ چھوڑ کر موکلوں کا نام لیتے رہتے ہیں۔ ان کو تہجد کی نماز میں سورہ مزمل شریف آٹھ رکعت میں ۸ بار بعد الحمد شریف ایک بار پڑھنے کی اجازت ہے یہ یومیہ بڑھ لیا کریں''۔ یہ اجازت میں نے لا کر بھائی جان موصوف کو دی وہ عامل تازیست رہے اور بڑا حظ اٹھایا۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۴۵

مولوی عبدالرؤف صاحب آف کالنجر (تنول) کا بیان ہے: کہ ایک شخص نے آپ سے منصور حلاجؒ کی نسبت دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ ''ننگے تین قسم کے ہوتے ہیں ایک پاگل دوسرے فریبی، تیسرے مجذوب، مگر تیسری قسم کے بھی کامل نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ فقیر دو قسم کے ہیں ایک محب، دوسرے محبوب، پس محبی اور محبوبی درجہ میں سرکار رسالت مآب ﷺ سے بڑھ کر کوئی شخص بھی نہ ہوا ہے نہ ہوگا۔ اس لیے جو فقیر آنحضور ﷺ کے طریقہ کے خلاف جتنا بھی ہوگا، اتنا ہی اُس کے کامل ہونے میں نقص کا فرق ہوگا (یعنی کمی ہوگی) اور جتنا حضور ﷺ کے طریقہ کے مطابق ہوگا (یعنی متبع اسوۂ حسنہ) اتنا ہی کامل ہوگا''۔

عشق محبوب خدا اے دل جسے حاصل نہیں
لاکھ مومن ہو مگر ایمان میں کامل نہیں

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۴۶

پھر ایک بزرگ نے آپ کے سامنے اظہار کیا کہ میں نے خواب میں خدا تعالیٰ کو دیکھا ہے۔ خواب کا قصہ ختم ہی کیا تھا کہ ایک طالب علم نے فوراً عرض کی کہ قبلہ کیا انسان خواب میں خدا تعالیٰ کا دیدار کر سکتا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ''ہاں انسان کو خدا تعالیٰ کا دیدار خواب میں (حسب استعداد) ہو سکتا ہے۔ حضرت امام اعظم علیہ الرحمۃ کو اکہتر (۷۱) بار دیدار خدا تعالیٰ کا ہوا ہے''۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

ملفوظ نمبر: ۴۷

ایک بار میرے سامنے آپ کے حضور میں ایک طالب علم آیا جو مدرسہ نعمانیہ لاہور میں جا رہا تھا، آپ نے اس کو پانچ روپے عطا فرمائے اور رخصت ہوا تو مولوی رحم خان صاحب واعظ (مبلغ) نے عرض کی قبلہ! مدرسہ نعمانیہ حضرت امام اعظم صاحب کے نام پر ہے، پھر انکے کمالات کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا:

''حضرت امام صاحبؒ کا خدا تعالیٰ کے ساتھ اس قدر اتحاد و اتصال ہے کہ دوسرے (سبھی اماموں اور اولیاء) کا اتنا نہیں ،اسی لئے ان کے مذہب میں مقبولیت عالمگیر ہے میں خود بغداد شریف گیا تو معلوم ہوا کہ حضرت امام صاحب کا ظاہری علم (باوجود امام الفقہ، مجتہد اور عظیم الشان صاحب علم ہونے کے) باطنی علم کے مقابلہ میں بہت تھوڑا (انگوٹھا اور شہادت کی انگلی کو نزدیک تر ایک انگلی فرق رکھ کر دکھایا کہ پہاڑ کے مقابلہ میں اتنا) ہے''۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۴۸

ابتدائی شباب میں آپ متعدد بار حضرت معظم دریاء صاحب قلندر آف کلیام کے پاس تشریف لے گئے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ ''ایک دن میں ان کے پاس گیا اور ان کی پیٹھ کے پیچھے بیٹھ گیا۔ قلندر صاحب بلا کسی کو مخاطب کرنے کے فرما رہے تھے کہ ''معظم دریا نے یہ کیا وہ کیا'' ۔تو میں نے دل میں خیال کیا آپ ہی اپنا خطاب بڑھا کر اپنی صفت فرما رہے ہیں تو شاہ صاحب قلندر نے میرے خیال سے آگاہ ہو کر مڑ کر میری طرف فرمایا:

''میں نے ۱۲ سال پہاڑوں میں امامین (حسنینؓ) کی بکریاں چرائی ہیں تب

Marfat.com

سے ''معظم دریاء'' کا خطاب پایا ہے ورنہ (پہلے) تو صرف ''معظما'' تھا۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۴۹

حضرت خلیفہ صاحب جہلم فرماتے ہیں کہ حضور نے فرمایا کہ ''فقیر کو اپنا حال دکھانے کی ضرورت نہیں اور نہ ہی غیر فقیر کو اپنا حال دکھانے کی ضرورت ہے'' (اس لئے کہ فقیر تو حال خود معلوم کر لیتا ہے غیر فقیر کے سامنے اپنا حال کھولنا رسوائی ولا حاصل ہے)۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۵۰

آپ کے خادم بڈھا بابا کا اور دیگر کا بیان ہے کہ آپ نے فرمایا: میں ایک دفعہ حضرت معظم شاہ صاحب دریاء کے پاس گیا تو وہاں ایک متشرع مولوی صاحب کو دیکھا کہ دو بوتلیں شراب لئے ہوئے دریاء صاحب کی خدمت میں پیش کیں میں حیران تھا اخلاق بھی مانع تھا کہ ان سے دریافت کروں کہ مولوی صاحب اور یہ شراب (دو متضاد کس طرح ایک جگہ) کس طرح لائے ہیں۔

میری دلی خواہش کے مطابق خود بخود مولوی صاحب آپ بیتی کا قصہ بیان فرمانے لگے: ''میں نے جب سنا کہ حضرت معظم دریاء صاحب شراب پیتے ہیں تو ان کے حق میں، میں نے سخت نکتہ چینیاں، زبان درازیاں اور بے ادبیاں شروع کر دیں۔ جس کی سزاء مجھے انہی دنوں یہ ملی کہ میں جذام کی مہلک مرض میں مبتلا ہو گیا کئی علاج کئے مگر میں لاعلاج تھا، نوبت بایں جارسید کہ میرا کوئی یار مددگار، آشنا و بیگانہ سے نہ بنا۔ مجھے ہر ایک ٹھکراتا، میری کوئی جائے پناہ نہ تھی۔ میں نے ایک سوچا کہ جینے سے مرنا بہتر ہے مگر ایک

Marfat.com

چارہ ہے یہ آگ جہاں سے لگی ہے وہیں بجھے گی۔ میں یہاں آ گیا کئی مدت آپ کے در کیمیا اثر پر پڑا رہا ایک دن انہوں نے از راہ مہربانی مجھے دوائی کا ایک ہی لکھ (خوراک) دیا ساتھ شفقت اور توجہ فرمائی ۔ مجھے اس قدر اسہال آئے کہ میں بے ہوش ہو گیا۔ اُسی حالت میں مجھے اس قدر پیاس لگی کہ میں قریب المرگ ہو گیا ۔بات کرنے کی طاقت اور ہوش نہ تھا اُسی حالت میں آپ نے خود مجھے پانی پلایا۔ جب دوسرے دن ہوش آئی تو میرے زندگی کے آثار نمودار تھے۔میرا چمڑا کھال کی طرح اتر گیا اور میں بالکل تندرست ہو گیا۔ میں نے سمجھ لیا میری دوبارہ زندگی آپ کی مہربانی سے ہوئی اس لیے دو بوتلیں یومیہ ان کی خدمت میں لا کر شراب کی پیش کرتا ہوں یہ تب سے میرا معمول ہے"۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۵۱

مولانا غلام محی الدین شاہ صاحب قادری پونچھ کا بیان ہے کہ آپ فرماتے تھے کہ ایک دفعہ میں جب حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی علیہ الرحمۃ کی خدمت میں گیا تو آپ نے بڑی شفقت، مہربانی اور ادب سے ملاقات فرمائی اور فرمایا کہ آپ کا کیا حال ہے تو میں نے عرض کی: "حضرت !دیوانہ ہوں"۔تو آپ نے دونوں ہاتھ اٹھا لئے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تری دیوانگی کو اور زیادہ فرمادے"۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۵۲

مولانا حکیم فضل احمد صاحب خلیفہ جہلم کا بیان ہے کہ میں نے آپ کے حضور میں تعدد اجساد اولیاء بارے استفسار کیا کہ ایک ولی کے کس قدر جُسے (جسم) بن سکتے ہیں تو آپ نے فرمایا: "جتنا حال کمال اتنا وجود کمال" ۔خلیفہ صاحب فرماتے تھے اس سے ثابت

ہے کہ صاحب کمال ولی جتنے جسم بن سکے بن سکتا ہے، کوئی تعدد حساب لازم نہیں۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۵۳

حکیم شمس الدین شاہ صاحب مرحوم بیان کرتے ہیں کہ خلافت کمیٹی کا زمانہ تھا جبکہ کانگرس اور مسلم لیگ کا وجود بھی نہ تھا۔ ہر طرف انگریزوں کے ظلم وستم کے خلاف جیسے جلوس ہو رہے تھے۔ آپ کی مجلس میں انگریزوں کی حکومت کا ذکر ہو رہا تھا کسی نے عرض کی قبلہ ان کی حکومت اب ختم ہونے والی ہے۔ تو آپ نے فرمایا "ان کا ابھی کافی وقت باقی ہے"۔ پھر ایک نے عرض کی قبلہ ان کی تعداد بڑی ہے اس لیے قوم (انگریز) ختم ہونے والی نہیں۔ تو آپ نے فرمایا: "کسی قوم کی بدبختی (یا زوال اور مٹ جانے) کی یہ دلیل ہے کہ اُس کے اعضا سست ہو کر بے حس ہو جاتے ہیں، اگرچہ اُس قوم کی کتنی ہی کثرت ہو، تھوڑے آدمی بھی ان پر غالب آ جاتے ہیں"۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۵۴

انہی کا بیان ہے کہ آپ نے فرمایا کہ "میرے سنگیوں (ارادت مندوں) کی مثال درختوں جیسی ہے"۔ کسی نے عرض کی درختوں جیسی کس طرح؟ تو فرمایا کہ "جس طرح درختوں کی خوراک کا کوئی ظاہری سامان نہیں، خود بخود قدرتی طور پر یہ غذا لے کر پھلتے پھولتے اور نشوونماء پاتے رہتے ہیں اور اپنے موسم میں سرسبز ہوتے ہیں اسی طرح ہمارے سنگی (مرید) بھی معلوم نہیں کرتے اور قدرتی تربیت و ہدایت بفضلہٖ وکرمہٖ پاتے رہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

ملفوظ نمبر: ۵۵

یہی کہتے ہیں کہ آپ نے ایک دفعہ فرمایا: ''اگر بزرگی کا دیا جانا اولیاء اللہ کے اپنے اختیار میں ہوتا تو وہ اپنے سب گھرانہ کو اولیاء بنا دیتے مگر ایسا نہیں ہوتا'' ۔(گویا یہ سب بحکم خدا ہوتا ہے) پھر اسی کلام کو جاری فرماتے ہوتے فرمایا کہ ''بعض سنگی (مرید) گھر سے ہماری ملاقات کو نکلتے ہیں تو ان کا حصہ (فیض باطنی یعنی ولایت) الگ کر دیا جاتا ہے کہ اُس کی ادائیگی میں دیری نہ لگے اور بعض مدتوں اور محنتوں سے کامیاب ہوتے ہیں۔ بعض محنت و ریاضات اور شاقہ میں عمر میں گذار دیتے ہیں مگر کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا'' ۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۵٦

مولوی حکیم عبدالرحمٰن کشمیر کا بیان ہے، کہ آپ نے مجھے فرمایا ''اور بھی جو وظیفے ہیں (حسب معمول) پڑھا کرو مگر درود شریف کی کثرت کیا کرو'' اور آپ عام طور پر درود شریف کا وظیفہ اور وظائف سے زیادہ اور تاکیداً فرماتے تھے۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۵۷

یہی کہتے ہیں کہ ایک شخص نے آپ سے کشائش رزق، غیبی آمدنی اور تسخیری وظیفہ کی اجازت چاہی اور منت زاری کرنے لگا تو آپ نے فرمایا ''مجھے یہ اپنے لئے پسند نہیں اور نہ میں دوسرے کے لئے اس کو چاہتا ہوں'' ۔بعدش باصرار اُس کو اور کوئی وظیفہ آپ نے عنایت فرمایا۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

ملفوظ نمبر: ۵۸

حضرت خلیفہ صاحب مولوی سید عالم صاحب نواں شہر کا بیان ہے کہ آپ بیعت پر بیعت ہونے سے منع فرماتے تھے البتہ استفاضہ دیگر اولیاء اللہ سے بعد اپنے مرشد کے جائز فرماتے تھے۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۵۹

مولوی رحم خان صاحب واعظ خوشبیان کا بیان ہے کہ میری تقرری مبلغین میں فرمائی تو فرمایا: کہ جہاں کہیں جایا کریں وہاں مدرسہ اسلامیہ کے لئے بھی کچھ کوشش کیا کریں۔ تو میں نے عرض کی قبلہ! آج کل کی دنیا ایسی سوچ رکھتی ہے کہ اگر میں نے مدرسہ کے لیے کچھ کہا تو میرے وعظ کا وہ اثر اور میرا وہ وقار نہ رہے گا۔ تو آپ نے فرمایا ''دیکھو فقیر (مانگنے والا) بھی بڑی چیز ہوتی ہے جب وہ شہر میں مانگنے کو داخل ہوتا ہے تو کئی مشکلات کا اس کو سامنا کرنا پڑتا ہے، مثلاً کئی دروازے بند ہوتے ہیں اور کئی کھلے۔ کئی کھلے دروازے بھی جواب دے دیتے ہیں، کئی جگہ کتے بھی اس امر سے مانع رہتے ہیں۔ مگر بایں ہمہ وہ کتوں کی طرف اپنی چھڑی (سوٹی) اور خیر ڈالنے والوں کی طرف اپنا کشکول کر دیتا ہے آخر جب وہ اپنے کشکول کو دیکھتا ہے تو خالی نہیں پاتا''۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۶۰

مولانا موصوف واعظ نے ایک بار دربار عالیہ میں وعظ فرماتے ہوئے صبح کی نماز کے بعد ومن ارادالاخرۃ الخ (۱۹:۱۷) کی تفسیر میں بیان کیا کہ حضرت قبلہ خواجہ بندہ نواز چھوہرویؒ فرماتے تھے کہ ''پہلے وقتوں میں لوگ بڑی بڑی محنتیں ریاضتیں اور چلے کیا

Marfat.com

کرتے تھے تو جلدی کوئی نتیجہ نہ نکلتا تھا آج کل رات کی محنت کا نتیجہ صبح یا دوسرے دن ضرور نکل آتا ہے"۔اسی فرمان کے متصل حضور نے ایک قصہ ارشاد فرمایا: "حضرت پیر فضل دین شاہ صاحب گولڑویؒ کے سامنے ایک شخص نے عرض کی کہ قبلہ اپنے والی عیش و عشرت اور ہر چیز کی فراوانی ہم کو بھی عطا فرمائیں۔ تین دفعہ کی اس اصراری عرضداشت کا جواب انہوں نے اس طرح فرمایا تم لوگ کر نہیں سکو گے اگر محنت کرو تو ایسے ہی حالات ہو جانویں، مثلاً تم آج کوئی چیز راہ خدا میں دو گے، بی بی بیٹے خفا ہوں گے چیز کے ہر خرچ کا بھی نقصان ہوگا۔ کل اور چیز آ گئی وہ بھی دو گے تو یہ خدا کے ساتھ کی ہوئی تجارت (تمہارا مال) بڑھائے گی۔ مگر امتحاناً تم پر ایسا وقت بھی آئے گا کہ تمھارا سب مال ایک ہی بار ختم ہو جائے گا۔ تو اس وقت بڑے صبر کی ضرورت ہے"۔ تب وہ شخص انکار کر بیٹھا کہ ایسے کام ہم سے ہونے مشکل ہیں۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۶۱

حاجی غلام احمد صاحب ذاکر کا بیان ہے کہ میری ایک مقدمہ قتل میں شہادت تھی ایک بار سیشن جج نے بلایا۔ میں حاضر ہوا۔ دوبارہ عدالت نے پھر طلب کیا میں نے حضور میں عرض کی کہ حاضری دوبارہ کی نسبت کیا حکم ہے؟ تو آپ نے فرمایا: "میرے درویشوں کو کسی مقدمہ (عدالت) میں جانے کی ضرورت نہیں" یعنی عدالتوں میں نہ جایا کریں۔ بعد نہ مجھے کسی نے بلایا اور نہ میں کسی عدالت میں آج تک گیا ہوں۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۶۲

حضرت مہتمم صاحب فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ موضع بگڑہ کے ایک حاجی صاحب آپ کے حضور میں تشریف لائے۔ تو حضور خواجہ بندہ نواز نے حاجی صاحب کی طرف خندہ

Marfat.com

پیشانی سے فرمایا: ''حاجی صاحب آپ کی حاضر جوابی نہایت قابل داد ہے اور مجھے پوری طرح یاد ہے اور اُس دن سے آپ پر خوش ہوں''۔ حاضرین مجلس نے عرض کی کیا قصہ ہے تو آپ نے اپنے سفر عراق کی یہ حکایت بیان فرمائی: ''جب میں کربلا معلٰی پہنچا تو یہ حاجی صاحب بھی ہمراہ تھے۔ ایک شیعہ کھجور پر چڑھا ہوا راستہ میں کھجوریں جھاڑ رہا تھا حاجی صاحب نے اپنا کپڑا بچھا کر اُس میں کھجوریں بھرنی شروع کر دیں تو وہ شیعہ غصہ میں کھجور پر سے بولا ''خبردار کھجوریں مت اٹھاؤ تم شیخ عبدالقادرؒ کے درویش ہو''۔ حاجی صاحب فوراً بولے ''بھائی میں تو کھجوریں حضرت امام حسینؓ کے نام (ذریعہ) پر اٹھا رہا ہوں''۔ تب وہ اہل تشیع بولا اب جتنی مرضی کھاؤ اور اٹھا کر لے جاؤ۔ آپ فرماتے ہیں میں اس کمال، موزوں اور برمحل حاضر جوابی سے بہت محظوظ ہوا۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۶۳

ملک عبدالرحمٰن صاحب موضع الولی کا بیان ہے کہ شاہ صاحب موضع جاماں نے آپ کے حضور میں عرض کی: قبلہ! کیا اولیاء اللہ کو تین باتیں حاصل ہیں اول فرشتوں سے ہمکلامی، دوم بیت اللہ شریف میں جسمانی حاضری اور نماز، سوم حیوانات کی زبان دانی۔ تو حضور نے فرمایا:

اول: نبیوں کا درجہ فرشتوں سے افضل ہے۔ اولیاء کا تعلق اور ہمکلامی (ملاقات وحصول فیوضات) جب انبیاء عظام سے ہے تو فرشتوں سے باتیں کرنا اس سے کم درجہ ہے۔

دوم: جسمانی حاضری اولیاء کرام بیت اللہ شریف میں اور نماز ادا کرنا یہ کوئی کوئی کرسکتا ہے۔

سوم: حیوانات کی زبان دانی تو ادنیٰ بات ہے۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۶۴

حضرت میاں صاحب خلیفہ ڈھینڈہ والے کہتے ہیں کہ ایک دفعہ آپ نے بازو کے درد ریح کی نسبت فرمایا تھا ''یہ درد مدت سے ہے میں نے کسی کو نہیں کہا''۔تو میں نے عرض کی قبلہ! کوئی علاج کرانا ضروری تھا تو آپ نے فرمایا: ''جب سے میں نے یہ حدیث شریف دیکھی ہے کہ 'جو شخص اپنی بیماری پر دم تعویذ (یا علاج دیگر) نہ کراوے تو اُس کے لئے (قیامت میں) ترازو (میزان) کھڑا کیا جاوے گا' تب سے میں نے اپنی ہر بیماری کا علاج معالجہ چھوڑ دیا ہے۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۶۵

انہی کا بیان ہے کہ جب میری بیعت حضور سے ہو چکی تو میں نے حضور سے اپنے نسیان کی شکایت کی۔فرمایا: ''وہ (اللہ تعالیٰ) اپنا نام نہ بھلاوے اور سب کچھ بھلا دیوے''۔ پھر فرمایا ''اللہ اللہ زیادہ کیا کرو''۔اس کے سلسلہ میں ہی حضور نے ایک قصہ یوں ارشاد فرمایا کہ ہمارا ایک سنگی (مرید خلیفہ ہے) وہ لوگوں کو بیعت بھی کرتا ہے اب کہتا ہے کہ کاش کہ مجھے یہ پتہ ہوتا کہ فقیری ایسی چیز ہے تو میں دنیا کا کوئی کام نہ کرتا'' (غفلت دنیا میں شاغل ایام پر اظہار افسوس ہے کہ میں نے اللہ اللہ ان ایام میں کیوں نہیں کیا)۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ٦٦

یہی فرماتے ہیں کہ میں ایک دفعہ دربار شریف گیا تو پتہ چلا کہ آپ اپنی اراضی میں ہل جوت کر کاشت کرا رہے ہیں، میں وہاں پہنچا متعدد بیلوں کی جوڑیاں تھیں میں نے بعد آداب و نیاز کے ایک جوڑی کا ہل پکڑا کر جوتنا شروع کیا کچھ وقت میں ہل چلاتا رہا۔ آپ دربار عالیہ واپس آ گئے میں بھی فارغ ہو کر دربار شریف میں آپ کے قریب بیٹھا تھا۔ آپ نے فرمایا ''آپ ہل چلاتے رہے اور مجھے شرم آتی رہی'' (یہ آپ کا اخلاق کریمانہ تھا) تو میں نے عرض کی قبلہ کیا ہرج ہوا میرا کام ہی ہل بانہاں (چلانا) ہے تو آپ نے فرمایا: ''میاں صاحب! آپ کا کام ہل باہناں (چلانا) نہیں، بیج راہناں (بونا) ہے''۔ (یعنی آپ کا کام صرف تزکیہ نفس نہیں کرنا بلکہ تزکیہ نفوس خلق اللہ کر کے ان کو فیض دینا ہے)۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ٦٧

مولوی محمد زمان خان صاحب باغ پونچھ بیان کرتے ہیں کہ گرمیوں کا موسم (اپریل مئی) تھا کہ میں دربار شریف آپ کے حضور میں پہنچا۔ آپ کی طبیعت ناساز تھی۔ میرا یہ طالب علمی کا زمانہ تھا میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے کہیں جانے کو رخصت ہونے لگا تو آپ نے فرمایا: ''جی میں بڈھا ہو گیا ہوں ۔تم یہیں مدرسہ (دارالعلوم رحمانیہ) میں ٹھہرو چھوٹی کتابیں پڑھاؤ اور بڑی کتابیں خود پڑھو'' ۔میں نے روانگی کے لیے اصرار کرتے ہوئے عرض کی قبلہ یہاں ٹھہرنا 'قرب سلطاں آتش سوزاں بود' کے مصداق ہے۔ پھر آپ نے ازراہ مہربانی فرمایا: ''درود ابراہیمی کی زکوٰۃ نکالو'' ۔میں نے طالب علمی اور کثیر اسباق کا عذر پیش کیا تو فرمایا: ''اگر یوں نہیں تو شام کے بعد جتنا ہو سکے پڑھا کرو'' ۔(اور اس طرح زکوۃ نکالو) میں نے مجبوری اور عدیم الفرصتی کا عذر پھر پیش کیا تو

آپ ازراہ محبت وترحم تبسماً فرمانے لگے: ''کچھ تو مان لے''۔عرض کی حتی الوسع کوشش کروں گا آپ نے شفقت پدرانہ سے بڑھ کر مہربانی کے ساتھ رخصت فرمایا۔ میں راولپنڈی کے مضافات قصبہ نارہ میں آ کر مدتوں تعلیم حاصل کرتا رہا اور حسب ہدایت درود شریف پڑھتا رہا اور اسکے فوائد کثیر دیکھے اور ان ایام میں بھی آپ کی مہربانی میرے شامل حال ہے۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۶۸

مولوی علاؤ الدین صاحب خلیفہ باغ (پونچھ) کا بیان ہے کہ ایک دفعہ دربار عالیہ میں بڑے بڑے علماء فضلا بکثرت حاضر تھے۔ اور دیگر لوگوں کا بھی انبوہ تھا۔آپ ان کے درمیان مسجد شریف میں تشریف فرما تھے۔ علماء نے آپ کے بحرنا پیدا کنار سے فیضیاب ہونے کے لیے آپس میں یہ گفتگو شروع کی: ''اس زمانہ میں کوئی فقیر کامل نہیں اگر ہے تو وہ کسی کو فیض باطنی نہیں پہنچاتا''۔آپ یہ گفتگو سن رہے تھے اور خاموش تھے جب ان کی گفتگو ختم ہوئی تو آپ نے فرمایا فقیر کامل اس زمانہ میں بھی موجود ہیں ،مگر کوئی (طالب حق) ان سے لینے والا ہی نہیں ۔نہ ان کے ساتھ کوئی بھی ایسا مکمل عقیدہ رکھنے پر والا آدمی ہے اور نہ کسی کو لینے کا طریقہ ہے''۔پھر آپ نے سلسلہ کلام جاری فرماتے ہوئے کچھ واقعات تمثیلاً ارشاد فرمائے ۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۶۹

انہی کا بیان ہے کہ ایک دوسرے وقت جب مجلس مبارک میں عقیدتمندی کی گفتگو ہوئی تو آپ نے فرمایا: ''ایک دفعہ حافظ جی صاحب (موضع لنگ) نے ایک تسبیح کی خواہش ظاہر کی ۔میں نے دو تسبیحاں ان کو پیش کیں ۔ایک بیت المقدس کی تھی جو ایک شخص

لایا تھا اور وہ صبح کی نماز پڑھ کر وہاں سے یہاں پہنچا تھا۔اور دوسری تسبیح میری اپنی تھی۔ حافظ جی صاحب نے کہا کہ میرے بیت المقدس آپ ہیں۔ میں وہ تسبیح نہیں لیتا، چنانچہ انہوں نے میری تسبیح لے لی۔ان کی وفات کے بعد وہ تسبیح واپس منگوائی گئی۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۷۰

بابا عبداللہ بفہ والا جن کو نانگا بابا بھی کہتے تھے آپ کے فیض یافتہ اور مجذوب تھے۔آپ ایک دن انہیں تاکیداً نماز کے لیے فرما رہے تھے۔آپ اور نانگا بابا کے درمیان یہ مکالمہ ہوا:

آپ نے فرمایا: نانگے نماز کا تاکیدی حکم ہے ضرور پڑھا کرو۔

نانگا بابا نے کہا: باجی صاحب کیا جنت میں نماز ہے؟

آپ نے فرمایا: نانگے بے شک جنت میں نماز نہیں لیکن تم ابھی مرے تو نہیں۔جب مرو گے تب جنت میں جاؤ گے۔ جب تک زندہ ہو تم پر نماز فرض ہے۔

نانگا بابا نے کہا: باجی صاحب جب جنت میں نماز نہیں تو پھر میں کس طرح پڑھوں؟

آپ نے فرمایا: نانگے اگر تم نماز نہیں پڑھو گے تو دونوں جہان میں خدا اور رسول کی درگاہ سے دور ہو جاؤ گے۔ یاد رکھو نماز ضروری ہے۔

اس پر نانگا بابا نے کہا: باجی صاحب آپ اپنی درگاہ سے دور نہ فرمائیں۔ جب آپ فرماتے ہیں تو میں نماز پڑھوں گا۔بعدہٗ آپ خاموش ہو گئے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

ملفوظ نمبر: ۷۱

آپ کی مرض الموت میں صاجزادہ یعقوب شاہ صاحب گنچھتری نے عرض کی کہ کوئی وصیت فرمائیں تو آپ نے فرمایا: ''(آپ لوگ) خدا کو نہ چھوڑو، خدا آپ کو نہیں چھوڑے گا''۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۷۲

درویش دوست محمد صاحبؒ مانسہروی اپنے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں۔ حضور غوث کونین چھوہروی سے جب کوئی راز کی بات پوچھتا تھا تو آپ مختصر الفاظ میں تبسماً فرماتے: لم تقولون مالا تفعلون (۶۱:۲) (وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں)۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۷۳

درویش دوست محمد صاحبؒ مانسہروی لکھتے ہیں: آپ کثرتاً درود شریف پڑھنے کا ارشاد فرمایا کرتے آپ کے عشق رسول ﷺ کا ایک پر تو آپ کی کتاب مجموعہ صلوٰۃ الرسول ﷺ ہے۔ آپ کا ذکر و عمل تعلیمی شکل میں تکیہ کلام کے طور پر اتباع سنت، تھا اور آپ کی آخری وصیت یہ تھی۔ ما اتکم الرسول فخذوہ وما نھاکم عنه فانتھوا (۵۹:۷) (جو تم کو رسول عطا فرمائیں وہ لے لو اور جس سے وہ منع کریں اس سے رک جاؤ)۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۷۴

قبلہ حاجی صاحب نے ہری پور شہر میں نماز جمعہ پڑھنے کی اجازت چاہی۔ تو

Marfat.com

آپ نے فرمایا: ''ایک دفعہ استنبول (ترکی) کے خلیفہ کا ڈاکٹر میرے پاس آیا تو میں نے اُس کو یہ کہا کہ بادشاہ (اسلام) سے میرے لئے جمعہ کی اجازت لے کر مجھے ارسال کرنا تاکہ میں جمعہ کی نماز پڑھا کروں۔ مجھے کوئی جواب نہیں آیا اس لیے میں نے آج تک یہاں نماز جمعہ نہیں پڑھی''۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۷۵

علماء کثیر کی بھری مجلس میں ایک عالم نے عرض کی کہ ظہر کے پہلے چار سنت رہ جائیں تو بعد فرض کے پہلے چار پڑھے یا دو۔ تو آپ نے فرمایا: ''اس ضمن میں ایک ہی عمل کو اپنا طریقہ کار نہ بنا لیوے بلکہ آدمی کبھی چار سنت پہلے پڑھا لیا کرے کبھی دو سنت''۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۷۶

مولوی محمد زمان صاحب باغ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ مغرب پڑھ کر دربار شریف آپ کے پاس جا بیٹھا تو آپ نے فرمایا ''نماز پڑھ لی'' عرض کی پڑھ لی۔ فرمایا ''ناقص کہ کامل''۔ عرض کی: دو نفل کے ساتھ سات رکعت پڑھی ہیں۔ فرمایا: ''کامل نماز یہ ہے کہ اس کے ساتھ چھ رکعت صلوٰۃ الاوابین بھی پڑھے''۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۷۷

ایک دفعہ آپ کی خدمت میں ہندوستان کا ایک جید عالم آیا اور بیٹھتے ہی اُس نے سوال کیا کہ آنحضور ﷺ کو علم غیب کلی تھا یا جزئی۔ آپ نے فرمایا آپ کا کیا خیال ہے؟ اُس نے عرض کی میرا خیال ہے کہ حضور ﷺ کو علم غیب کلی نہیں تھا۔ تو آپ نے

Marfat.com

فرمایا کہ آنحضور ﷺ تو سید المرسلین تھے حضرت والد صاحب (خواجہ خضریؒ) ولی اللہ تھے ایک دفعہ جب محترمہ والدہ صاحبہ بھی بیٹھی تھیں آپ نے فرمایا: ''کچھ دیکھا'' عرض کی کچھ نہیں دیکھا، تو فرمایا: ''ابھی ابھی خدا کا فرشتہ مجھے یہ خبر دے کر گیا ہے کہ اس چلہ (چالیس دن) میں آپ کی وفات ہو گی اور مدفن فلاں جگہ ہے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ یہ سن کر اُس شخص نے کوئی جواب نہیں دیا اور چلا گیا ایک نے کہا اپنے عقیدہ سے تائب ہو گیا تھا۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۷۸

مولوی علاؤ الدین صاحب (باغ، کشمیر) کہتے ہیں کہ مجھ پر ایک وقت ایسا نازک اور افلاس کا گذرا کہ میں مع بال و بچہ کے ہجرت کرنے پر مجبور ہو گیا۔ آپ سے اجازت چاہی تو آپ نے فرمایا ''جھکڑ چلے تو بیٹھ جاؤ، اُٹھیا نہیں کہ اُڈیا نہیں''۔ (یعنی آندھی آئے تو بیٹھ جائیں، کھڑا ہو گا تو اُڑ جائے گا)۔ (مراد یہ کہ مصیبت پر صبر کرو) اس کے بعد آپ کی توجہ سے جلد ہی میرے حالات درست ہو گئے۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۷۹

قاضی صاحب مدرس کا بیان ہے کہ آپ نے فرمایا ''کہ جب میں اخون صاحب سوات کی خدمت میں سخت چلے کے بعد پہنچا انہوں نے فرمایا ''اتنی تکلیف کیوں اٹھائی''؟ پھر فرمایا کہ ''آپ اپنی جگہ پر بیٹھیں کہیں بھی نہ جائیں''۔ مگر گھر پر پہنچ کر مجھے قرار نہ آیا تو میں حضرت پیر فضل دین شاہ صاحب قبلہ گولڑوی کے پاس چلا گیا تو انہوں نے فرمایا: ''آپ کو اخون صاحبؒ کے فرمان پر صبر نہیں آیا آپ جا کر گھر بیٹھیں اور اپنی اُسی چلہ کوٹھی میں قیام کیجئے وہاں ہی آپ کا کام ہو گا''۔

Marfat.com

میں گھر آ کر اپنے حجرہ اعتکاف میں مقیم ہو گیا اس کے ایک سال بعد حضرت قبلہ عالم شاہ صاحب گنجہروی تشریف لائے اور مجھے اپنے فیوضات و برکات سے مستفید فرما کر بعد عطائے خلافت یہ وصیت فرمائی: ''آپ کے پاس ہر درد، مرض اور ہر حاجت کے آدمی بلکہ ہر قسم کے لوگ آوینگے مگر کسی کو بھی ''نہ'' نہ کریں۔ اجازات، ارشادات اور ہدایات کی تربیت جاری رکھیں اللہ پاک منظور فرماوے گا۔ فرمایا جو معاملہ آپ سے میں نے کیا ہے وہی آپ آگے مخلوق خدا سے کریں۔ (چنانچہ آپ کی وصیت کے الفاظ حضور نے بدرجۂ اتم پورے فرمائے۔)

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۸۰

نواب لالہ خادم خاص کا بیان ہے کہ آپ نے فرمایا ''اگر آدمی فرض و سنت پڑھ چکا ہو اور ابھی نفل نہ پڑھے ہوں تو اُس سے کوئی پیاسا پینے کو پانی مانگے تو وہ آدمی پہلے پانی لا کر دے اور بعد نفل ادا کرے کیونکہ پانی دینے کا ثواب نفلوں سے زیادہ ہے''۔

☆☆☆☆☆

ملفوظ نمبر: ۸۱

آپ ایک بار کسی کامل ولی اللہ کے روضہ کی زیارت سے واپس دربار شریف پہنچے تو لوگوں نے حال دریافت کیا تو آپ نے سب کے سوالات کے جواب میں یہ ارشاد فرمایا:

''مرد یست کہ در گور شاہی میکند''

(یعنی وہ ایسا مرد ہے جو قبر میں بھی حکمرانی کرتا ہے)۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

ملفوظ نمبر: ۸۱

سید محمود شاہ صاحب (حویلیاں) نے روایت کی کہ ایک بار کچھ سائل حاضر تھے آپ نے ایک شخص کے تعویذ مانگنے پر کھانے کے لئے بہت سے اسم ذات کے تعویذات عطا فرمائے۔ وہ شخص چلا گیا تو ایک شخص نے عرض کی حضور! اتنے زیادہ تعویذ اس کو دینے کی کیا ضرورت تھی؟ آپ نے فرمایا: ''جن لوگوں نے اللہ کا ذکر چھوڑ دیا ہے، میں چاہتا ہوں کہ اگر یہ لوگ اللہ اللہ نہیں کرتے تو کم از کم لکھا ہوا اللہ اللہ ہی ان کے اندر چلا جائے۔''

Marfat.com

حضرت خواجہ محمد عبدالرحمٰن چھوہرویؒ کی ایمان افروز زیرِ طبع تصانیف

۱۔ مجموعہ صلوات الرسول ﷺ فی صلوٰتہ وسلامہ
(مع ترجمہ وتشریح)

۲۔ اوراد قادریہ رحمانیہ

۳۔ احسن الحسنیٰ شرح اسماء الحسنیٰ

۴۔ حرز بسم اللہ شریف

۵۔ اصل اصول شریف

۶۔ صلوٰۃ العظمیٰ

۷۔ سیاق

۸۔ چہل کل شریف

۹۔ شفاعۃ الکبائر فی مغفرۃ الکبائر والصغائر

احوال وآثار

۱۔ سیرت رحمانیہ از علامہ محمد عباس خان قادری

۲۔ ابیات آدم از علام محی الدین آدم

افکار وتعلیمات

۱۔ حضور چھوہروی کا [illegible] تربیت

۲۔ [illegible] الکتاب فی مجموعہ صلوات الرسول

۳۔ [illegible] فی مجموعہ صلوات الرسول

۴۔ مجموعہ صلوات الرسول میں اکابر صوفیاء کے اثرات

5. Metaphysical Philosophy of Muhammad Abdul Rehman [illegible]

Marfat.com

'مکتوبات رحمانیہ' حضرت خواجہ محمد عبدالرحمٰن چھوہرویؒ کے مکتوبات اور آپ کی دیگر تصانیف سے انتخاب پر مشتمل ہے۔ یہ مجموعہ نادر افکار، دقیق نکات اور لطیف اسرار کا حامل ہے۔ اس کے اکثر مندرجات ہمیں علم وفکر کے نئے گوشوں کی آگہی بخشتے ہیں۔ تصوفِ اسلام کی صحیح تفہیم کے لئے 'مکتوبات رحمانیہ' ایک کلید کا کام دیں گے۔

صاحبزادہ نورالحق قادری، رکن قومی اسمبلی پاکستان

یہ ایک ایسی ہستی کے کلمات اور ارشادات ہیں جو امّی ہونے کے باوجود حقائق و دقائق کو معیاری اصطلاحات میں بیان کرنے پر قادر تھی۔ اس کے علاوہ خواجہ صاحب کی شخصیت جو ان خطوط میں اپنا اظہار کرتی ہے، اس قدر منکسر المزاج اور بے تصنع ہے کہ یوں محسوس ہوتا ہے گویا ہم انسانیت کے ایک نئے مظہر سے روشناس ہو رہے ہیں۔

محمد سہیل عمر، ڈائریکٹر اقبال اکادمی، پاکستان

دنیا جہان کے غموں اور آلام سے چھٹکارا پانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ انسان حضرت غوث زمان چھوہروی قدس سرہ جیسے باکمال اولیاء کے ملفوظات اور ارشادات پڑھ کر اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب ﷺ کی یاد اور اطاعت میں محو ہو جائے۔ آج کے مادیت زدہ دور میں ان حضرات کے ملفوظات بھی مرشد کامل کی حیثیت رکھتے ہیں۔

حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری